بسم اللہ الرحمن الرحیم

قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم ان اللہ انزل الداء والدواء وجعل

لکل داءٍ دواءً

الحمد للہ والمنۃ کہ ترجمہ خلاصۃ المرکبات یعنی مجموعہ مرکبات طبیہ متعلقہ خلاصۃ المطب
و دیگر مرکبات و کشتہ جات نادرہ مخفیہ صدریہ مجربہ معمولہ مصنف علام ملقب بہ

قرابادین مجددی

مصنفہ

استاذ اطباء الدہر رئیس حکماء العصر بقراط زمان جالینوس دوران
حکیم قاری حاجی مولینا مولوی عبد الرسول صاحب کلان
نقشبندی مجددی ساکن بکھر بار تحصیل ضلع شاہ پور (پنجاب)

حسب فرمائش حکیم حافظ محمد زبیر صاحب مترجم خلف الصدق مصنف موصوف

منوہر پریس سرگودہا میں باہتمام لالہ منوہر لعل دوا پرنٹر کے طبع ہوئی

پہلی بار تعداد ۱۰۰۰ قیمت دو روپیہ

تصنیفاتِ مُصنّف علّامہ سلمہ اللہ تعالیٰ

خلاصۃ المطبؒ

حضرت حکیم صاحب علامہ کے مطب کے مخفی اشارات اور فنِ طبؒ تشخیصِ امراض اور علم قیافہ و فراست کے دقیق نکات اور نبضؒ قارورہ کے متعلق خاص رموز و اسرار کا بیش بہا خزینہ ہے قیمت عہ؍ ۔ رعایتی ایک روپیہ

نور الہُدیٰ فی احفاء الشوارب و اعفاء اللحی

{ جس میں داڑھی مونچھوں کے بارہ میں عقلِ سلیم اور شریعت کے احکام درج ہیں۔ قیمت ۲؍

علاج الطاعون والہیضہ

{ یہ رسالہ ہر دو موذی وبائی مرضوں کے علاج میں نہایت آسان اور سہل طریقہ سے اُردو زبان میں چند احباب کی التجا سے لکھا گیا ہے جس کو پڑھکر ایک معمولی خواندہ آدمی بھی ان موذی مرضوں کے عام حملہ کے وقت جبکہ طبیب کا ملنا مشکل ہوجاتا ہے۔ مریضوں کا علاج معالجہ اور حفظانِ صحت کا انتظام کرسکتا ہے۔ بہت مفید ہے قیمت صرف دو آنہ (۲؍

التحقیقات العمدہ فی ذبیحہ فوق العقدہ

{ کے عدم اکل کے بارہ میں مصنف کی شرعی و طبی و لغوی تحقیقاتیں ہیں قیمت دو آنہ (۲؍

انوارِ مرتضوی

{ یہ کتاب اگرچہ ایک ولی کامل نقشبندی حضرت صاحب بیربل والوں کے حالات میں بطور سوانح لکھی گئی ہے۔ گمر اس میں صوفیانہ و اخلاقیہ مضامین اور عملیات اور تعویذات کا خزانہ ہے۔

قیمت کاغذ اعلیٰ ایک روپیہ ۔ درمیانہ ۸؍

ملنے کا پتہ

حکیم حافظ محمد زبیر مالک شفاخانہ سعیدی صدرہ شاہپور پنجاب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ محمد سید المرسلین وعلیٰ آلہ واصحابہ الطاہرین

اما بعد۔ خاکسار گناہگار طالب الخیر معرض عن الغیر محمد زبیر عفی عنہ بخدمت ناظرین با تمکین عرض پرداز ہے کہ کتاب **قرابادین مجددی** مصنفہ حضرت والد ماجد قبلہ مجمع الفضائل منبع الفواضل قدوۃ الفضلاء والحکماء استاذ العلماء والاطباء حکیم مولٰینا مولوی **عبد الرسول** صاحب مدظلہ العالی ساکن بھیرہ بار تحصیل وضلع شاہ پور (پنجاب) جو آپ نے حسب الوعدہ "خلاصۃ المطب" مصنفہ حضرت ممدوح کے نسخہ جات متعلقہ کا مجموعہ مرتب فرمایا تھا۔ اور اس میں آپ نے اپنی دریا دلی اور سخاوت طبعی اور فیض رسانی سے اپنی تمام عمر کے مجربات نادرہ کا ایک ذخیرہ جمع کر دیا تھا۔

مدت تک اس تجویز میں رہے کہ اس کو بعینہ زبان فارسی میں جس میں وہ مرتب ہوئی ہے طبع کرائی جاوے۔ یا اردو میں ترجمہ کر کے چھپوایا جاوے اسی تردد میں عرصہ مدید اور مدت بعید گذر گئی۔ شائقین کی فرمائشیں متواتر آتی تھیں۔ اور احباب جو مصنف مدظلہ کے علوشان سے واقف تھے۔ اس کی نقلیں لینے کے واسطے بہت تنگ کرتے تھے۔

آخر باتفاق بعض احبہ اہل بصیرت واعزہ اہل خبرت اس بات کو ترجیح دی گئی۔ کہ اس کا ترجمہ اردو سلیس زبان میں کر کے چھپوایا جاوے۔ تاکہ نفع اس کا عام ہو جاوے۔

یہ ایک مرکبات طب یونانی اور کشتہ جات ویدک عجیبہ غریبہ اور نسخہ جات

محفیہ صدریہ کا جو تیر بہدف کا حکم رکھتے ہیں ایک نادر مجموعہ مرتب ہوا ہے۔ اور مصنف مدظلہ نے اُس کو اپنی علو استعداد اور وفور علم کے مطابق فارسی زبان میں مشکل لکھا ہے جس کو سوائے ایک اچھے اہل علم کے معمولی آدمی پورے طور پر حل نہیں کر سکتا۔ اُردو ہو جانے میں عموماً لکھے پڑھے آدمی کو فائدہ پہنچیگا۔ اور فیض اس کا عام ہو جائے گا۔

اکثر احباب نامدار نے اِس عاجز قلیل البضاعت عدیم الاستطاعت کو ہی اِس امر کے لئے منتخب کیا۔ کیونکہ بندہ مصنف مدظلہ العالی سے کبھی بعض مقامات کے حل میں بآسانی مدد لے سکتا تھا۔ اللہ تعالیٰ مخلوق کو اس سے فیضیاب کرے۔ اور مجھکو بھی دارین میں اس کے فوائد اور اجر و ثواب سے منتفع کرے۔ آمین ثم آمین ؎

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ العلیم الحکیم العزیز الذی منہ الداء والدواء و منہ العلۃ والشفاء ومنہ السعد والشقاء ومنہ المنع والعطاء والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ سیدنا ومولانا محمد سید المرسلین ورحمۃ للعالمین الذی انزل اللہ علیہ نسخۃ کاملۃ فیہ رحمۃ وشفاء وعلیٰ الہ وصحبہ الذین عالجو النفوس لعلیۃ من الکفر والطغیان بتبلیغ السنۃ والقرآن ٥

حمد اور صلوٰۃ کے بعد کہتا ہے احقر خلیقہ بلکہ لاشی فی الحقیقہ منزوی قصر الخمول **عبدالرسول** عفی عنہ کہ مدت مدید سے اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے اس عاجز کی معاش کا سبب مشغلِ طب بنایا ہوا ہے۔ بہت سے اہل علم اس احقر کے پاس آکر استفادہ اس فن شریف کا کرتے ہیں بعض عزیزوں کے الحاح سے اپنے دستور العمل کا خلاصہ مسمیٰ بہ **خلاصۃ المطب** اس فن کے طالبوں کے نفع کیلئے اختصار کے طور پر میں نے لکھا تھا چونکہ ایجاز یعنی چھوٹا کرنے کی رعایت کیلئے تفصیل نسخہ کی اس میں متروک تھی بعض دوست خواہش کرتے تھے کہ قرابادین یعنی مجموعہ مرکبات متعلقہ خلاصۃ المطب اور دیگر مرکبات مفیدہ جو اپنے عمل اور تجربہ کے ایام میں میں نے اپنے تجربہ اور قیاس سے اُن کو مفید پایا ہے یا بعض اہل تجربہ سے اُن کی تعریف سنی ہے۔ اور اصولِ تحقیق کی رُو سے اُن کی تاثیراتِ عجیبہ پر اعتقاد اور وثوق رکھتا ہوں۔ نفع خلق اللہ کے عام ہونے کے لئے جمع کروں۔

پس اللہ پر متوکل ہو کر میں نے شروع کر دی۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اتمام کو پہنچاوے۔ السعی منا والاتمام من اللہ تعالیٰ

اس قرابادین کا نام مبارک میں چاہتا ہوں کہ **قرابادین مجددی** رکھوں کیونکہ پہلے ایک بزرگ نقشبندی نے ایسی ہی ایک عجیب اور نادر قرابادین لکھی ہے۔ اور اس کا نام قرابادین نقشبندی رکھا ہے۔ اور تبرک کیا ہے اس نسبت سے

ساتھ طریقہ علیہ نقشبندیہ کے جو وصول الی اللہ کا سہل اور اقرب طریقہ ہے۔ چونکہ میں بھی اسی طریقہ کے اکابرین کا متوسل اور غلام ہوں۔ اور اس طریقہ کے ایک بہترین اور عظیم الشان شعبہ مجددیہ میں منسلک ہوں اس لئے یہ نام مجھے نہایت موزون اور متبرک معلوم ہوتا ہے

جان تو اے عزیز! کہ ادویہ کے مرکب کرنے کی ضرورت ہائے داعیہ اور متقدمین کے مرکبات کے محفوظ رکھنے کی ضرورتیں جو ساتھ قیاس اور تجربہ کے اور علم صورت ہائے نوعیہ کے "**جو اشراق اور روشن ضمیری سے حاصل ہوتا ہے**" مفید ثابت ہوئے ہیں۔ اہل فن کی معتبر کتابوں میں تمام وضاحت کے ساتھ بیان کی گئی ہیں۔ اور مدلل کی گئی ہیں۔ اور دوائے مرکب کے مزاج دریافت کرنے کے قواعد مختلف ہیں بعضوں سے تخمین دریافت ہو سکتا ہے۔ اور بعضوں میں حساب کے لمبا کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ جو اس حقیر کے نزدیک آسان اور مختصر اور معتبر ہے وہ یہ ہے کہ اگر مفردات کے وزنوں اور خوراکوں کے مقدار برابر ہوں تو گرم اور سرد اجزاء کو جمع کر کے اقل کو اکثر سے گرا دیں یعنے تفریق کر دیں۔ اور باقی کو عدد ادویہ پر تقسیم کریں۔ گرم درجہ اول میں دو جز گرم اور ایک جز سرد کے شمار کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ جیسا کہ قرشی نے لکھا ہے۔ اس لئے وہ ہر دو ساقط ہو چکے ہیں پس یہ عمل حساب کے لمبا ہو جانے کا موجب ہے۔

گرم درجہ اوّل میں ایک ہی جز گرم شمار کرنی چاہیئے

اگر خوراکیں زیادہ ہوں تو اجزا کو خوراکوں کے ساتھ ضرب دیکر جمع کریں اور خوراکوں کے عددوں پر تقسیم کریں جو خارج قسمت ہو اس کو درجہ مزاج مرکب کا خیال کریں اگر اس امر کی تفصیل مطلوب ہو تو رسالہ "میزان المزاج" مصنفہ حکیم امام الدین پاک پٹنی مطالعہ کریں۔

وہ مرکبات مشہورہ جو قرابادینات متداولہ میں لکھے ہوئے ہیں اور اُن کا حوالہ **خلاصۃ المطب** میں آیا ہے اختصار کی رعائت سے ان کی تفصیل کے ساتھ مشغولیت نہ کروں گا۔ اور ان کتابوں کا حوالہ دیدونگا۔ اور اکثر قرابادین اعظم اکمل اور قرابادین قادری کا حوالہ ہو گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ مگر بعض مشہور مرکبات کو جو مطب میں مستعمل ہیں بعض فوائد کیلئے جیسا کہ اس ملک کے مشہور وزنوں کا تحریر کرنا اور جزوں کا مختصر کرنا اور زیادہ فائدے اُن کے جو اہل کتب نے نہیں لکھے ہیں تحریر کروں گا۔ اور زیادہ حصہ

ان مرکبات کا ہو گا جو مشہور کتابیں ان سے خالی ہیں اور فقیر کے تجربہ میں آئے ہیں اور طبیب ان کو بخل کے سبب سے سینوں میں پوشیدہ رکھتے ہیں۔ اور اپنے لبوں کو اُن کے ساتھ آشنا نہیں کرتے یعنی زبان پر نہیں لاتے۔ اور اب میں شروع ہوتا ہوں مقصود میں ساتھ مدد اللہ تعالیٰ باد شاہ معبود کے ؁

باب الالف

ایارج - ہمزہ کے کسرہ کے ساتھ زبان یونانی میں اس لفظ کا معنی شریف ہے اور جلالت قدر اور کثرت فوائد کے سبب سے اس کو خدا کی طرف نسبت کر کے اس کی تعبیر دواء الٰہی سے کرتے ہیں جملہ ایارجات متقدمین کی ترکیبیں ہیں واسطے تنقیہ کرنے سرد اخلاط کے بدن سے خصوصاً دماغ اور پھٹوں سے اور وہ بہت نسخے ہیں۔ جیسا کہ ایارج جالینوس و ایارج لوغاذیا و ایارج ہوفقراطس وغیرہ لیکن اس زمانہ میں بسبب لمبا ہونے نسخوں کے اور نایابی بعض اجزاوں کے متروک الاستعمال ہو گئے ہیں۔ مگر ایارج فیقرا ایک عجیب مرکب ہے اور جامع ہے بہت فوائد کا۔ دماغ اور پھٹوں اور معدہ و جگر اور مفاصل کے تنقیہ کے لئے اور اعضاء مذکورہ کے بہت سے امراض کے لئے نافع ہے۔ اس کے نسخوں میں طبیبوں نے بہت سے تصرفات کئے ہیں معمول اس فقیر کا لقراط کا نسخہ ہے۔ جو سب ترکیبوں سے مقدم ہے۔ میں نے اس کو جلالت قدر اور آسانی حفظ ناظرین کے لئے منظوم کر دیا ہے ؎

دارچینی و اسارون و سلیخہ سنبل است ؎ عود بلساں حب او ہم زعفران و مصطگی
جملہ یک یک جزو باشد صبر دو چند کن درو ؎ بعض رض و بخل باشد ایں ایارج فیقرا

لفظ **فیقرا**۔ بعضوں نے کہا ہے کہ فیقرا کا معنی مصبّر ہے۔ اور چونکہ مصبّر عمود اور مدار علیہ اس ترکیب کا ہے اس لئے ایارج کا لفظ اس کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ لفظ فیقرا کا معنی کڑوا ہے۔ یہ دوا واسطے تنقیہ دماغ آنکھ۔ ناک کان ساتھ اطریفل[1] کے استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر مواد سوداوی ہوں تو اسطو خودوس

[1] مصنف سلمہ و الد ماجد قبلہ کا معمول تنقیہ تدریجی کیلئے تین ماشہ ایارج فیقرا ایک تولہ اطریفل صغیر میں ملاکر تین حصہ

اضافہ کیا جاتا ہے۔ یا صرف ایارج فیقرا شہد میں ملا کر دیا جاتا ہے۔ معدہ کے تنقیہ کے لئے گلقند میں ملا کر اور جگر کے تنقیہ کیلئے دبید الورد میں ملا کر دیا جاتا ہے اس کا فعل قوی کرنے کیلئے پٹھوں کے مواد بلغمیہ وغیرہ میں غاریقون اور شحم حنظل وغیرہ ہمراہ کیا جاتا ہے

اطریفل

یہ لفظ تریپھلہ کا معرب کیا ہوا ہے۔ جو ہندی میں عبارت ہے تین پھلوں سے یعنی ہلیلہ بلیلہ آملہ۔ اور یہ تینوں دوائیں اہل ہند کے نزدیک بہت بڑی جلیل القدر دوائیں ہیں۔ خاص کر ہلیلہ جس کی تعریف میں حکیموں نے بہت مبالغہ کیا ہے اور اس کو اکسیر البدن قرار دیا ہے۔ یہاں تک کہا گیا ہے کہ لو علموا ما فی الهلیلج لاشتروا بمثله ذهباً یعنی اگر لوگ جانتے جو فائدے ہلیلہ میں ہیں تو اُس کو سونے کے برابر خریدتے۔ اور کہا گیا ہے الهلیلج فی البطن کالمرءة فی البیت یعنی ہلیلہ پیٹ میں ایسی مفید ہوتی ہے جیسی عورت گھر میں۔ خاصکر قسم سیاہ اس کا بہت ہی مفید ہے۔ خاص خاص ترکیبوں سے حکیموں نے اس کے استعمال کو باعث حفظ شباب اور سیاہی مُو بلکہ باعث اعادہ شباب خیال کیا ہے۔ حکیم ارزانی صاحب نے مجربات اکبری میں ہلیلہ کے کھانے کی ترکیب ایک سال تک باعتبار فصلوں کے مناسب بدرقوں کے ساتھ بہت سے فوائد کا موجب تحریر کیا ہے۔ اور صاحب تحفۃ المؤمنین نے اسکے مربے کی ایک خاص ترکیب ساخت کو ایک سال تک کھانا تمام مرضوں کا دفع کرنے والا اور اکسیر البدن بیان کیا ہے۔ اسی طرح اس کے ایک درم کو چھوٹی آملہ سار مدبر کیساتھ جس کو گھی اور دودھ میں مدبر کیا گیا ہو۔ ہر روز روغن بادنجان کے ساتھ (جس کو اس کے بیج سے نکالا گیا ہو) چرب کرکے ایک سال تک کھانا حکیموں نے بڑی بڑی سخت مرضوں کا دُور کرنے والا اور جوانی کے لوٹانیوالا بیان کیا ہے۔ بالجملہ مصفّی ومقوی دماغ ومعدہ کا ہے۔ آنکھ اور کان اور معدہ کی مرضوں کیلئے مفید ہے بواسیر کیلئے بھی مفید ہے خون کو صاف کرنیوالا ہے سفوف اور نقوع اور مطبوخ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ نقوع کے طور پر تبرید کرنے والا اور گرمی کو بجھانیوالا اور قبض رفع کرنے والا ہو جاتا ہے۔ سفوف کے طور پر استعمال کیا جاوے

ف کرکے تین دفعہ دن رات میں ہمراہ عرق بادیان یا عرق گاؤزبان قدرے شیریں کرکے کھلا دیتے ہیں۔ اگر مزاج میں حرارت ہو تو شربت بنفشہ یا نیلوفر اضافہ کرتے ہیں۔ اگر تنقیہ بالغ کرنا ہو تو بمقدار مذکور چار یا پانچ روز کھلاتے رہتے ہیں تنقیہ معدہ کے لئے گلقند میں اور تنقیہ جگر کے لئے دبید الورد میں استعمال کراتے ہیں محمد زبیر

تو اس کے ساتھ مصری یا نمک ملا لینا چاہیئے خشکی مزاج میں روغن بادام سے چرب کر کے مصری ملا کر استعمال کرنا چاہیئے۔ یونان اور عرب اور ایران کے طبیبوں نے بہت سے اقسام اطریفلات کے مناسب مناسب ادویہ اضافہ کر کے بہت سی امراض کیلئے خاصکر امراض اعضا شعور کیلئے اور امراض اعضاء غذا کیلئے اور امراض جلدیہ کیلئے اختراع اور ایجاد کئے ہیں۔

اطریفل صغیر درد سر اور نزلہ اور کانوں اور آنکھوں اور امراض معدہ کیلئے مفید ہے (صَں)۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ پوست آملہ۔ جملہ برابر روغن بادام یا روغن گاؤ سے چرب کر کے سہ چند شہد میں آمیز کریں خوراک ۹ ماشہ سے دو تولہ تک۔ بہتر ہے کہ دو ماہ کے بعد استعمال کریں۔ جو روغن گاؤ سے چرب کیا ہو وہ دیر تک نہیں رہ سکتا۔ اگر برابر ہر ایک چیز کے مغز کشنیز اضافہ کریں تو **اطریفل کشنیز** بن جاتا ہے کبھی سب اجزاء کے برابر بھی کشنیز ڈالتے ہیں بخاروں کے دماغ کی طرف چڑھنے کو روکنے میں قوی الفعل ہو جاتا ہے۔ اور امراض مذکورہ جو بخاروں یعنی بھاپ کے چڑھنے سے ہوں۔ دفع کرتا ہے کبھی امراض قلبیہ کی رعایت کیلئے وزن ہلیلہ جات کا ہر ایک سات ماشہ کشنیز ڈیڑھ تولہ۔ روغن بادام شیریں ہر ایک سات ماشہ۔ مشک خالص ایک ماشہ۔ زعفران کشمیری دو ماشہ۔ شہد دو چند اور مصری ایک حصہ ڈالکر تیار کرتے ہیں۔ اس وقت اس کا نام اطریفل کشنیز مزعفر ہو جاتا ہے۔ اور صداع حار اور خفقان اور دوار اور سوزش دماغ کے لئے زیادہ نافع ہو جاتا ہے۔

اطریفل بادام تقویت دماغ اور رفع یبوست اور امراض چشم اور بخارات معدہ کے روکنے کے لئے مفید اور معمول ہے (صَں) پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ گلسرخ۔ گاؤزبان ہر ایک چودہ ماشہ۔ مغز کدو شیریں۔ تخم خشخاش ہر ایک ساڑھے تین تولہ۔ مغز بادام آٹھ تولہ۔ شہد یا مصری یا دونوں برابر دوائوں سے سہ چند۔ خوراک ایک تولہ تک ؛

اطریفل سنا جو شقیقہ اور درد سر کہنہ کیلئے مفید اور معمول ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ برگ سنا ہر ایک تولہ روغن بادام یا گاؤ نصف ادویہ۔ شہد سہ چند ادویہ چھ ماشہ سے تولہ تک استعمال کریں ؛

اطریفل عروسی نسخہ خاص جو تقویت بدن اور تصفیہ خون کے لئے مفید ہے اور بواسیر کے لئے نافع ہے۔ **ص** پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ ہر ایک چار تولہ۔ آملہ سار جو تین دفعہ گھی میں پگھلا کر دودھ میں ڈالی گئی ہو ایک تولہ سہ چند شہد میں آمیز کریں۔ خوراک چھ ماشہ۔

باقی اطریفل جو مطب میں مستعمل ہیں قرابادین اعظم اکمل کے نسخوں کے مطابق تیار کئے جاتے ہیں۔ جیساکہ اطریفل اسطوخودوس جو واسطے مرگی اور دیگر امراض بلغمیہ وسوداویہ دماغیہ کے مفید ہے اور اطریفل افتیمون جو مالیخولیا اور دیگر امراض سوداویہ دماغیہ کے لئے مفید ہے اور اطریفل زمانی جس کے بنانے والے نے اپنے والد کی طرف منسوب کیا ہے۔ اور جامع النفع ہے ہر قسم مالیخولیا کے لئے اور دردسر اور نزلہ مزمنہ کے لئے اور صاف کرنے والا معدہ اور دماغ کا ہے تینوں اخلاط سے اور قولنج کو کھولتا ہے۔ اور بخاروں کے چڑھنے کو روکنے والا۔ اور رفع قبض کے لئے بینظیر دوا ہے اور اطریفل بادیان اور اطریفل ہنڈی جو آنکھوں کی امراض کیلئے نافع اور مقوی باصرہ ہیں۔ اور اطریفل قنبیل جو امعاء کے ہر قسم کے کرموں کیلئے مفید اور صاف کرنے والا معدہ اور مفاصل کا ہے۔ اور اطریفل مقل ملین جو نافع بواسیر اور رافع قبض ہے اور اطریفل غدوی جو خنازیر کیلئے نافع ہے اور اطریفل شاہترہ جو مصفی خون اور امراض جلدیہ جرب حکہ وسعفہ وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

انوشدارو سادہ جو اعضائے اربعہ دل۔ دماغ۔ جگر معدہ کا مقوی ہے اور جملہ امراض سوداویہ کو نافع ہے جن بیماریوں کا اثر ارواح پر ہوتا ہے۔ مثل مالیخولیا اور خفقان القلب وغیرہ کے۔

انوشدارو لولوی جو فوائد مذکورہ میں سادہ سے بدرجہا قوی اور سریع التاثیر ہے۔ اور اعضائے رئیسہ کو جلدی طاقت دینے میں اس کا اثر حیرت انگیز دیکھا گیا ہے۔ نسخے ان کے بھی رموز اعظم اور قرابادین اعظم کے مطابق موافق مزاج کے تیار کئے جاتے ہیں۔

الشفاء جس کو دواء الشفاء و دواء الخفاب بھی کہا جاتا ہے۔ واسطے امراض معدہ اور جگر اور طحال کے خصوصاً اور واسطے تمام امراض اور دردہائے

بارده اور ریاحیہ کے عموماً مفید ہے شقیقہ اور سبات اور صرع اور فالج میں بطور ناس لینے کے اور درد دندان میں سنون کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ نسخہ خاص الخاص اور نہایت مفید ہے :۔

الاحمر

(ص) نوشادر تیار سہ بارہ جس کا نمک پہاڑی کے ساتھ تین دفعہ جوہر اُڑایا گیا ہو۔ فلفل سیاہ گل ہرمزی یعنی ہرمچی ہر ایک چار تولہ۔ تخم دھتورہ ایک تولہ کپڑ چھان کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک کبھی جوہر یکبارہ ڈالا جاتا ہے مگر پہلا بہت قوی ہے۔ اور قلیل الشربۃ اور سریع التاثیر جو بڑی بھوک لگاتا ہے یہاں تک کہ پہلے سے تین گنا غذا کی حاجت ہوتی ہے۔ اور قبض رفع کرتا ہے۔ اور قوت باہ کے بڑھانے میں اثر قوی رکھتا ہے۔ اور بدن کو موٹا اور پُرقوت کر دیتا ہے۔ اگر دو ہفتہ استعمال کیا جاوے تو اثر اس کا ایک سال تک رہتا ہے۔

(ص) شنگرف رومی دو تولہ ایک ڈلی سالم مٹھہ تیلیا سفید کے ایک پاؤ نغدہ میں جس کو باریک پیس کر زین قند کے پانی سے غلولہ بنایا گیا ہو۔ رکھ کر موٹے کپڑے میں لپیٹیں۔ اور درز کو سی دیویں۔ پس تین سیر کشنیبے کا تیل پتیلہ مسی میں ڈال کر غلولہ مذکور اس میں ڈال دیں۔ اور سرپوش دیگر اُرد کے آٹا سے مُنہ بند کرکے اوپر ایک پتھر رکھ دیں۔ پھر دو چوبی آگ اس کے نیچے جلاویں۔ پیچھے اس کے تین پہر آگ تیز جلاویں۔ اور بھاپ نہ نکلنے دیں۔ پتیلہ سے بہت بڑا آواز سنائی دیگا۔ کچھ وسواس نہ کریں۔ پس پتیلہ کو نیچے اُتار کر سرد کریں۔ شنگرف نکال کر محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک چاول پان میں رکھ کر کھاویں۔ روغن غلیظ شدہ بھی قلت اشتہا اور دیگر امراض کے لئے مفید ہے۔ قدرے پان کے ساتھ کھلاویں۔

اکسیر الباہ

جو مسمیٰ موافق اسم کے ہے (ص) سم الفار سفید تولہ کو شورہ قائم النار دو چند میں رکھکر کوزہ پر بچھا کر اور اوپر اس کے بورہ دندان فیل مفروش کرکے آگ پر قائم کیا گیا ہو۔ گل حکمت کرکے دو سیر آگ اوپلہ جنگلی سے کشتہ کریں۔ پس ساتھ برابر وزن سیماب

مصفیٰ اور افیون دیسی مصفیٰ کے ملا کر خوب کھرل کریں۔ تاکہ سیماب ناپدید ہو جاوے۔ پس شیشی میں محفوظ رکھیں یا آب برگ پان کے ساتھ دانہ باجرہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک چاول عصر کے وقت لقمہ مرغن میں رکھکر کھالیویں۔ اور رات کو طعام اور پانی کی بجائے دودھ پیتے رہیں۔ انشاء اللہ پہلے دن اثر ظاہر ہوگا۔ ہفتہ تک مکمل فائدہ ظاہر ہوجاتا ہے۔ کبھی سم الفار خام بھی ڈالدیا جاتا ہے۔ مگر اول اولیٰ ہے۔ اگر کھرل کرنے میں مبالغہ نہ کیا جائیگا۔ تو سیماب خام رہ جائے گا۔ اور بجائے فائدہ کے اُلٹا نقصان ہوگا۔

اکسیر البدن[۱]

جو بدن کی طاقت بڑھانے اور خون کے پیدا کرنے اور قوت باہ کے بڑھانے میں اس قدر قوی الاثر ہے۔ کہ حیرانی لاحق ہوتی ہے۔

رص، مشک خالص نیپالی۔ عنبر اشہب۔ جوہر لوبان خانہ ساز ہر ایک تین ماشہ۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ زرنیخ۔ کشتہ شنگرف۔ کشتہ طلا۔ کشتہ نقرہ۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ قلعی۔ مروارید ناسفتہ۔ بیش سیاہ مدبر۔ قسط شیریں۔ ہر ایک تولہ جلوتری جائفل ہر ایک چھ ماشہ۔ پندرہ دن روغن گندھک آملہ سار کیمیاوی سے سنگ سماق کے کھرل میں کھرل کریں۔ بعد ازاں تیزاب گندھک ایک تولہ کے ساتھ دس روز کھرل کریں۔ خوراک ایک رتی۔

کشتہ جات مذکورہ کی ترکیبیں

نسخہ بالا اکسیر البدن کے لئے **کشتہ عقیق**:۔ زرنیخ مٹھہ تیلیا ہر ایک تولہ باریک پیسکر شیر زہوک میں ملا کر عقیق ایک تولہ کے ٹکڑا پر ضماد کریں اور ایک پتارہ اُپلہ صحرائی میں آگ دیں۔

کشتہ زرنیخ۔ دو سرساہی قسط شیریں کو باریک پیس کر روغن گنجد میں ملا کر ایک سرساہی زرنیخ پر ضماد کرکے بوتہ میں گل حکمت کرکے ایک سیر جنگلی اوپلوں کی ریزہ ریزہ کرکے آگ دیں۔

کشتہ سیم۔ نقرہ خالص کو باریک پترے کرکے مقرض کریں۔ اور سہ چند

[۱] والد صاحب قبلہ مدظلہ العالی سے بارہا اس نسخہ کی بے حد تعریف سنی گئی ہے فرماتے ہیں کہ یہ نسخہ ایک بڑے سنیاسی کا ہے! اس سے ایک امیر نے تیار کروایا تھا اور باقاعدہ استعمال کیا تھا۔ کوئی عورت اسکی طاقت برداشت نہیں کرسکتی تھی۔ ہم نے بھی ایک دفعہ اس کو بنوایا۔ اگرچہ کارکنوں سے ہماری ہدایت کے مطابق پوری کوشش سے تیار نہ ہو سکا۔ مگر پھر بھی جن لوگوں کو استعمال کرایا بے حد تعریف کرتے تھے۔ جنہوں نے دو تین ماشہ م لیکر استعمال کیا بہت ممنون ہوئے۔ مگر اس کے خواہشمند و طلبگار رہے۔ مگر ہمکو دوبارہ تیار کرنیکا موقعہ نہ ملا۔ اگر سماق کا کھرل نہ ملے تو سنگ یشب اور سنگ پتو ہینے کے کھرل میں ہی کھرل کریں۔ اگر ذرا مٹے اور سنگ یشب کا پتھر ملجاوے تو بھی اچھا ہے۔ گھسنے والے کھرل میں ہرگز تیار نہ کریں۔ ورنہ پتھر [illegible]

سیماب کے ساتھ ملا کر ترشی تمر ہندی وغیرہ سے اسقدر کھرل کریں۔ کہ میل اور سیاہی نکل جاوے۔ بعد ازاں ایک بوتہ میں ڈال کر ایک دور گلی میں رکھیں۔ اور اوپر اس کے کوئلے رکھ کر جلاویں۔ تا سیماب اُڑ جاوے۔ اور چاندی کشتہ ہو جاوے۔ اسی طرح سونے کو بھی کشتہ کریں۔

کشتہ شنگرف۔ شنگرف رومی ایک تولہ کو ایک چھوٹے سے ظرف گلی میں درمیان اجوائن و شیر زہوک ہر ایک پانچ تولہ۔ شہد۔ روغن گاؤ ہر ایک ڈھائی تولہ رکھکر گل حکمت کر کے ایک سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

کشتہ فولاد۔ بورادہ فولاد۔ نوشادر ہر ایک ایک تولہ ملا کر کھرل کریں۔ اور گل حکمت کرکے چار سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ اسی طرح چار دفعہ نوشادر ملا ملا کر آگ دیں۔

ترکیب روغن کیمیاوی گندھک آملہ سار چار تولہ آملہ سار کو چار عدد زردہ بیضہ میں کھرل کر کے چار حصّہ کریں۔ اور بیضہ کے چاروں خولوں میں علیحدہ علیحدہ ڈالدیں۔ اور خولوں پر لوہے چون اور طحال بز خوب کوٹ کر ایک ایک اُنگل لیپ کرادیں جب لیپ خشک ہو جاوے۔ لوہے کی تاروں کے چھکو بنا کر روغن گنجہ میں لٹکا کر بارہ پہر آگ پر رکھیں۔ خون کی طرح روغن برآمد ہوگا۔ اس کو یاد رکھنا یہ ایک سر خفی ہے۔

اکبابات اور آبزن قرابادینات مشہورہ کے نسخوں کے مطابق ضرورت کے وقت تیار کر لیئے جاتے ہیں۔

باب الباء

برشعثا معنی اس کا برء الساعہ ہے۔ یعنی فوراً آرام دینے والا۔ دوا طب یونانی کا ایک بہترین مرکب ہے جس کے فائدے بہت ہیں۔ اور اجزا کم ہیں۔ شہرت بہت قلیل ہے۔ طبیبوں نے اس کی ترکیب کو شیخ رئیس بو علی سینا کی طرف منسوب کیا ہے۔ مگر متقدمین کی تحریرات سے معلوم ہوتا ہے

کہ اس کے اصول کا وضع کرنے والا جالینوس ہے۔ یہ ہر قسم کی زہروں کا تریاق ہے۔ اور ہر قسم کے نزف اور استفراغوں کا حابس ہے۔ اور دماغ کی ہر قسم کی سرد بیماریوں کے لئے نافع۔ خاصکر نزلہ اور زکام کے بند کرنے میں قوی الاثر اور بھڑانے والا تمام دردوں کا قوی کرنے والا معدہ اور جگر کا۔ اور جملہ اقسام استسقا کے لئے مفید ہے۔ دفع کرنے والا سرعت انزال کا قلع کرنے والا پرانے تپوں کا۔ اور کھانسی پرانی کا۔ صفت اس کی اس رباعی سے روشن ہو جائیگی۔

رباعی

فرفیون[۵] و سنبل طرخون یک یک جزو و ان | جز و دہ افیون مصری جز و پنج از زعفران
بذر بنج و فلفل اسود و ابیض بست جز | شہد ہر چند از ہمہ معجون سازی اندر ان
عرصہ سہ ماہ اندر غلۂ جو داریش | تا مزاج ایں دوا گردد مکمل اے جواں

خوراک چار رتی سے دو ماشہ تک۔ برشعشا ابوالبرکات کا اس سے قوی ہے۔ نسخہ اس کا قرابادین اعظم اکمل میں دیکھنا چاہیئے۔

بخور سداب جو لقوہ کے لئے مفید ہے۔ اور دو تین دن میں کجی دور کر دیتا ہے۔ بارہا تجربہ میں آیا۔

رص:۔ سداب خبازی۔ سبوس گندم۔ تخم خطمی۔ گل بابونہ ہر ایک ڈھائی تولہ۔ کسی دیگچی میں ڈال کر پانی بقدر ضرورت ملا کر سر دیگچی کا خوب بند کر کے جوش دیں۔ جب آگ پر خوب پختہ ہو جاوے مریض کو محفوظ جگہ پر بٹھا کر جہاں ہوا نہ لگے بھارا کپڑا سر اور منہ پر دے کر نیچے اس کے آہستہ آہستہ بھاپ دیویں۔ پسینہ بہت شروع ہو جاتا ہے۔ اس وقت منہ کو ملکر خوب سیدھا کریں۔ اور باندھ دیویں۔ جب پسینہ خشک ہو جاوے۔ روغن مبارک ناک میں ٹپکائیں بفضلہ تعالیٰ تین دن کے استعمال سے مرض زائل ہو جائے گی۔ روغن مبارک

---

[۵] فرفیون کا لچھڑ عقرقرحا ہر ایک ایک تولہ۔ افیون دس تولہ زعفران پنج تولہ اجوائن خراسانی۔ فلفل سیاہ و سفید بیس بیس تولہ۔ شہد سہ چند۔ بدستور معجون تیار کریں۔ اس معجون کو تین مہینے غلہ جو میں دفن کیا جاوے۔ تب یہ نسخہ مکمل ہوتا ہے۔

کا نسخہ حسب ذیل ہے۔
(ص) کلونجی میتھرے برابر لے کر کوٹیں اور آگ پر روغن زیتون کا نسقیہ دیویں۔ جب روغن کافی پی لیوے شیشۂ معکوس میں بذریعہ بتیال جنتر تیل نکال لیویں.....

بخور جو کہ تنگئ نفس اور کھانسی کو مفید ہے۔ (ص) زراوند مرگی میتہ ساٹھ گندہ بہروزہ۔ ہڑتال۔ ہر ایک برابر پیسکر روغن گاؤ میں خمیر کرکے گولیاں بناویں۔ ایک گولی آگ پر رکھکر نلکی کے ذریعے دھوآں اس کا اندر کشید کریں۔ یا حقہ میں رکھکر استعمال کریں۔ دھوآں لینے کے بعد حریرہ سبوس گندم و مغز بادام و روغن زرد تازہ استعمال کریں۔

دیگر جو کھانسی اور دمہ کو فوراً تسکین دیتا ہے (ص) تخم قلمی زعفران سعرکی۔ قسط شیریں برابر پیسکر پانی کے ساتھ ماشہ ماشہ کی ٹکیہ بناویں۔ ایک ٹکیہ چلم حقہ بے آب میں رکھکر کشید کریں۔ اور یہ عمل نہار منہ کریں۔ اور نسخہ بالا بھی نہار منہ استعمال کریں۔

بخور بے نظیر جو دمہ مزمن کو جڑ سے نکال دیتا ہے۔ اور اِس بارہ میں بے نظیر ہے۔
(ص) گنے کا پانی جس کو راب کہتے ہیں بجھم جوز ماثل بادیان ہر ایک نیم سیر کوٹ ملاکر سات حصہ کریں۔ ایک حصہ ہر روز تھوڑا تھوڑا کرکے آٹھ پہر میں نئے حقہ میں کشید کریں جس میں پہلے پانی نہ ڈالا گیا ہو۔ اور بجائے پانی کے اس میں بھیڑ کا دودھ ڈالیں۔ اور نیچہ بھنگرے کے بوٹہ کا لگاویں۔ اور توا کی بجائے ابرک کا ٹکڑا گول کرکے اس میں رکھیں۔ تا سات دن میں تمام دوا ختم ہو جاوے۔ بعد ازاں حقہ توڑ کر جو دودھ جمع شدہ اس میں ملے۔ اس کی چنے کے برابر گولیاں بناکر ایک گولی صبح ایک شام کھاتے رہیں۔ اس نسخہ کو محفوظ رکھنا کہ اسرارِ مخفیہ سے ہے۔

بخور جو دمہ ہائے بواسیر کو خشک کرتا ہے (ص) سندروس و شکر سرخ برابر دونوں کو پیسکر قدرے انگارہ آگ پر رکھکر ایک برتن کے ذریعہ جس کے درمیان میں سوراخ کیا گیا ہو۔ دھوآں اس کا مسوں کو پہنچاویں۔

اسی طرح صرف گوگل کا دھواں اور کچلہ کا دھواں لینا بھی بواسیر کو مفید ہے
بخور جو آتشک کے لئے عجائبات سے ہے **رص**، پوست بیخ عشر
نیم پاؤ۔ دارچینی مردار سنگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شنگرف رومی سات
ماشہ۔ ادویہ باریک پیسکر پانی کے ساتھ چودہ ٹکیاں بناویں۔ ہر روز ایک
ٹکیہ حقہ بے آب میں رکھکر عصر کے وقت جائے محفوظ الہوا میں آہستہ
آہستہ کشید کریں جب دہواں ختم ہو جاوے۔ روغن زرد سے غرغرہ
کریں۔ غذا گیہوں کی روٹی آدھ پاؤ گھی کے ساتھ کھاویں۔ مولوی عبدالعزیز
صاحب بڑہاروی نے اکسیر عربی میں اس نسخہ کو قرابادین "نقشبندی سے
نقل کیا ہے۔ اور فرمایا ہے۔ کہ یہ نسخہ اسرار مخفیہ سے ہے۔ اور فرمایا ہے
کہ ایک ہم عصر طبیب نے ایک دولت مند کا علاج جو دوا کھانے سے
متنفر تھا۔ اور آتشک سے بیتاب تھا۔ اِسی دوا سے کیا۔ بفضلہ تعالےٰ
شفایاب ہوا۔

باب التاء الفوقانیہ

تریاق النزلہ[۱] جو مانع نزلہ ہے اور دافع کھانسی اور حابس اسہال
دماغی ہے۔ نسخہ اس کا قرابادین اعظم اکمل کے نسخہ کے مطابق تیار
کیا جاتا ہے۔

تریاق الصبیان جو لڑکوں کے لئے اپنے نام کے موافق بمنزلہ تریاق
ہے۔ اور ایک عجیب ترکیب ہے۔ تھوڑے اور معمولی اجزا والی اور بہت

---

[۱] تریاق کا لفظ ضاد زہر کا ہم معنے ہے یعنی وہ دوا جو بالخاصیت زہر کا مقابلہ کرے اور زہر کے
اثر کو نابود کرے خواہ مفرد ہو خواہ مرکب متقدمین لفظ مذکور کو ادویہ مذکورہ پر استعمال کرتے تھے۔ اور تریاقات
عجیب التاثیر تالیف کئے مثل تریاق کبیر وغیرہ کے اور ان سے حیرت انگیز فائدے ظہور میں آتے تھے لیکن اس زمانے میں وہ
دوا عضو خاص اور مرض مخصوص کیلئے زیادہ مفید ہو اس پر لفظ تریاق اطلاق کرتے ہیں۔ اور عضو مخصوص یا مرض مخصوص
کی طرف منسوب کرتے ہیں چنانچہ تریاق النزلہ تریاق المعدہ تریاق الکبد وغیرہ - ۱۲

فوائد والے لڑکوں کے اکثر مرضوں کیلئے مثل دردسر اور سرسام اور ام الصبیان اور بادشنام اور ماشرا اور لیثر غش اور سینے کی بیماریاں ڈبہ اور دمہ اور کھانسی شدید اور اکثر بیماریاں معدہ کی اور جگر کی اور امعا کی جیسا کہ قبض اور سدے اور ریح اور درد معدہ وغیرہ خواہ سرد بیماریاں ہوں یا گرم۔ مفرد ہوں یا مرکب مفید اور مجرب ہے۔ اور ہمیشہ ہمارا معمول ہے۔

(ص)، پوست ہلیلہ زرد۔ تربد موصوف۔ پودینہ باغی ہر سہ برابر علیحدہ علیحدہ کوٹ کر کپڑ چھان کر کے ملا دیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اگر لڑکا ایک سال کا ہو۔ تو ایک ماشہ۔ اگر دو سال کا ہو۔ تو دو ماشہ علیٰ ہذا القیاس دودھ میں یا عرقیات مناسبہ میں یا پانی میں حل کر کے استعمال کرا دیں ؛

تریاق اربعہ ورموں اور سرد زہروں کے لئے مفید ہے اور محلل ریاح اور کھولنے والا سُدوں کا ہے۔ اور مرگی کے لیئے نافع ہے۔

تریاق ثمانیہ جو اس سے قوی ہے۔ اور قولنج اور صلابت طحال اور فالج اور رعشہ اور صرع کے لئے مفید ہے دونوں کے نسخے قرابادین اعظم اکمل کے نسخوں کے مطابق تیار کئے جاتے ہیں ؛

تریاق الکبد نسخہ خاص الخاص ہے جو عام امراض کبد کیلئے مفید اور مجرب اور ہمارا دائمی معمول ہے

(ص)، نوشادر تیار سہ بارہ سم سنوری خبث الحدید سبز یعنے ہیرا کسیس انگریزی مساوی پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک رتی سے چار رتی تک ؛

تریاق الافاعی جس کو دواء الحلزون اور دواء الناقوس کے نام سے بھی نامزد کیا جاتا ہے۔ زہر مار کے لئے بلکہ ہر قسم کی زہروں کے لئے اور تمام امراض وبائی اور ہر قسم

کے تپوں کے لئے نہایت مفید اور ہمارا اُستادی نسخہ ہے - اور دائمی معمول ہے۔

(ص)، سنکھیا کلاں دریائی اکیس دن شراب یا شیر زہوک میں تر رکھیں۔ بعدہ چہار چند قطف کلاں یعنی بتھوا کلاں جس کو کابلی باتھوں بھی کہتے ہیں کوفتہ میں رکھکر گل حکمت کر کے تند آگ یعنی بیس پچیس سیر کے قریب دے دیویں۔ اگر خوب مکلس نہ ہو تو دو بارہ آگ دیں۔ خوراک چار رتی سے ماشہ تک شدت زہر میں بوقفہ ایک ایک گھنٹہ ماشہ ماشہ دے کر تین ماشہ تک دے سکتے ہیں۔ کبھی اِس دوا کو تیز کرنے کے لئے اور خوراک گھٹانے کے لئے خمر وغیرہ میں تر کر کے بوٹی مذکور میں مکرّر سہ کرّر آگ دیجاتی ہے۔ کبھی اکیس پُٹھ تک عمل کیا جاتا ہے۔ سریع التاثیر اور قلیل الشربتہ اور فوائد میں بے نظیر ہو جاتا ہے۔ اس نسخہ کے ذریعے ہمارے کئی شاگردوں نے علاج مار گزیدہ وغیرہ میں بہت ناموریاں اور مشہوریاں حاصل کی ہیں۔ **دیگر** جو پہلے سے بہت قوی ہے اور زہر مار کے ساتھ مخصوص ہے

(ص)، پہلے دو تولہ سنکھیا کو آب مقطر خاکستر چرچٹہ سے چوا چوا دے کر مشمع یعنی موم کریں۔ ایک سیر خاکستر چرچٹہ کو تین دن دو اڑھائی سیر پانی میں تر رکھیں۔ اور صبح شام ہلاتے رہیں۔ تیسرے دن پانی نتار لیویں۔ اس پانی کا چوا دیتے رہیں۔ تو موم ہو کر پگھلنے لگیگا بعدہٗ مساوی اس کے حلزون کلاں اور رتکاں سفید۔ اور نار جیل دریائی ملا کر ایک پاؤ شراب برانڈی میں کھرل کریں۔ بعدہٗ ایک پاؤ شیر مدار میں بعد ازاں صدفین کے جوڑوں میں بھر کر گلِ حکمت کریں۔ اور پانچ سیر کی آگ دیں۔

خوراک ایک رتی سے چار رتی تک۔ ایک جرعہ روغن زرد سے۔ اگر غلبہ سم سے حلق بند ہو چکا ہو۔ تو دوا روغن زرد میں گھول کر حلق میں ٹپکائیں۔ اور قدرے حلق پر ملیں اور قدرے جائے نیش پر ملیں

یہ دَوا اگر نیش کژدم پر بھی آہستہ آہستہ ملا جاوے۔ تو درد جلدی ٹھہر جاتا ہے اگر جائے نیش پر قدرے خراش کر کے ملا جاوے۔ تو فوراً آرام ہوتا ہے۔ یہ نسخہ بھی نوادرات اور مغتنمات سے ہے۔

تریاق الباہ { سم الفار یک تولہ اجوائن خراسانی پانچ تولہ کوٹ چھان کر چوبیس گھنٹہ بخوبی بلا انقطاع کھرل کریں۔ خوراک ایک چاول مکھن یا بالائی میں کھاویں۔

ترکیب المویز { نسیان کے لئے جو نقل کی گئی ہے۔ اکسیر عربی سے جو مولوی عبد العزیز صاحب پڑہاروی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے۔ اُنہوں نے فرمایا ہے کہ نامی طبیبوں کے مجربات سے ہے۔ کہ ڈال دیا جاوے گھی پگھلا کر اُوپر منقے کے کسی برتن گلی میں اور دفن کیا جاوے غلۂ جو میں چالیس دن۔ پھر نکال کر گھی اُس سے علیحدہ کر لیا جاوے۔ اور اوپر اُسکے شہد ڈالدیا جاوے۔ پھر غلۂ جو میں چالیس دن دفن کیا جاوے۔ پھر نکال کر یہ مویز منقے ساڑھے دس ماشہ روزانہ کھایا جاوے۔ پس نہ بھولے گا جو کہ سُنے گا۔ اور قید لگائی ہے مولوی صاحب موصوف نے اور مقام میں یہ تاثیر اس میں تب پیدا ہوتی ہے۔ کہ مویز کو پانچ دفعہ اس طرح مدبر کیا جاوے۔ کہ پہلے گھی میں مستغرق کر کے شیشہ کے برتن میں ڈال کر غلۂ جو میں دفن کیا جاوے۔ پھر شہد میں اسی طرح پھر گھی میں۔ اسی طرح پانچ مرتبہ گھی میں اور پانچ مرتبہ شہد میں چالیس چالیس روز غلۂ مذکور میں دفن کر کے چھٹی بار آخری شہد میں محفوظ رکھا جاوے۔ پس اس کا کھانے والا جو بات سُنے گا ہرگز نہیں بھولے گا۔ اور یہ دَوا ذہول سمع کو منع کریگا۔ یعنے سُنی ہوئی بات ہرگز فراموش نہیں ہوگی۔

ترکیب مویز دیگر { جو ہر قسم کے نزلہ اور زکام کیلئے اور اُن امراض کیلئے جو نزلہ اور زکام سے پیدا ہوتی ہیں مثل درد سر اور درد دندان وغیرہ کے نہائیت مفید ہے۔ اور امساک کیلئے مجرب ہے۔

ھو تخم دھتورہ سیاہ۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ کوٹ کر ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیویں۔ تاکہ نیم پاؤ رہ جاوے۔ اُس پانی کو خوب

صاف کر کے ایک پاؤ مویز منقےٰ (میں جو بیج سے خوب صاف کیا گیا ہو۔ ڈال کر آگ پر پکاویں۔ تاکہ پانی جذب ہو جاوے۔ بعدہٗ آفتاب میں خشک کریں خوراک اس کی چہارم حصّہ ایک دانہ کا تا نصف حصّہ تک ہے۔ اس سے زیادہ نہیں کھانا چاہیئے۔ جو ضرر کرتا ہے۔ اور سکر پیدا کر دیتا ہے۔

ترکیب آملہ سار [جس کو ہم نے دواء العروس کے نام سے موسوم کیا ہے۔ بارد تپوں اور مرکب تپوں کے لئے مفید اور معمول ہے ایک لحظہ میں اثر دکھاتا ہے۔ اور بہت پسینہ لا کر تپ کے مادہ کو خارج کر دیتا ہے۔ **نسخہ**، آملہ سار مدبر معمول سیماب مدبر معمول دونوں کو ملا کر خوب پیسیں۔ کہ کجلی بن جاوے۔ اور بش سیاہ مدبر معمول۔ تخم جوز ماتل ہر ایک ایک جزو۔ سنبھل فلفل سیاہ ہر ایک دو جزو۔ سب کو ملا کر دوپہر تک یعنے چھ گھنٹہ بلا انقطاع کھرل کریں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک رتی کھنڈ میں ملا کر۔

ترکیب آملہ سار معمول مذکور۔ آملہ سار کو پیسکر دو چند روغن زرد میں پگھلا کر ڈال دیویں۔ اور آگ پر رہنے دیں۔ تاکہ یکذات ہو جاوے۔ بعدہٗ اوس برتن کو ٹھنڈے پانی میں رکھدیویں۔ تاکہ آملہ سار تہ نشین ہو جاوے پس گھی اوپر سے اتار لیویں۔ اور آملہ سار پر چہار گنا دودھ ڈال کر آگ پر رکھیں۔ تاکہ دودھ پر بالائی آ جاوے۔ پس دودھ کو اوپر سے نتار کر آملہ سار کو خشک کر کے کام میں لاویں۔

سیماب مذکور کے معمول کرنے کی ترتیب۔ سیماب ایکتولہ کو ایک تولہ ہلدی کے ساتھ ملا کر خوب کھرل کریں۔ پھر گھیکوار کا پانی ڈال کر دوپہر کھرل کریں۔ پھر اس کو ایک چھوٹے ظرف گلی یعنے ڈولی میں ڈالدیں اور اوپر اس کے ایک سیدھا پیالہ رکھکر خوب گل حکمت کریں۔ اور پیالہ مذکور میں پانی ڈال کر آگ پر رکھدیں جب پانی شیر گرم ہو جاوے تبدیل کریں اور چھ گھڑی تک آگ پر رکھیں۔ پیچھے اس کے نیچے اتار کر پانی ٹھنڈا کریں۔ اور سیماب کو باہر نکالیں ٭

تدبیر بیش سیاہ معمول مدبّر ۔ بیش ایک تولہ کو پارچہ میں باندھ کر نیم سیر پانی میں جس میں جاموس کا گوبر چار تولہ حل کیا گیا ہو۔ لٹکا کر آگ پر پکاویں۔ تاکہ بیش نرم ہوجاوے۔ اس حد تک کہ سوئی اسمیں سے گذر سکے ۞

ترکیب پکڑنے عرق روح پھلوں اور پھولوں اور پتوں اور جڑوں کی ایسا تیز عرق روح کہ جس کے چند قطرے بہت تاثیر (افزا) کریں

اگر پھول تازہ ہوں بمثل گلسرخ۔ اور گل نیلوفر اور گل بنفشہ کے تو لیویں ایک دیگچہ فراخ دہن اور اس کے منہ پر باریک کپڑا مثل ململ اور ادھوتر کے باندھیں نرم جو دیگچہ میں زنبیل کی طرح معلق ہوجاوے۔ اس زنبیل کو پھولوں سے پُر کردیویں۔ اور اس دیگچہ کے اوپر ایک توا رکھیں۔ اور دونوں کو آٹے سے خوب بند کریں۔ تاکہ دیگچہ کے منہ سے بھاپ نہ نکلے۔ اور دیگچہ کو ایک تھالی یا طغار پر آب میں رکھیں۔ اور توا پر کوئلوں کی نرم آگ روشن کریں۔ تاکہ عرق روح دیگچہ میں آجاوے۔ تھوڑے سے عرصہ میں عرق روح حاصل ہوجائیگا۔ یہ بہت اعلیٰ قسم ہے۔ اس کے چند قطرے پانچ سیر پانی مقطر کو معمولی عرق بنانے کیلئے کافی ہونگے۔ اگر پھل تازہ ہوں۔ تو اُن کو نیم کوفتہ کرکے اسی طرح اُن کا روح کشید کریں۔ اگر پھول خشک ہوں تو اُن کو عرق گلاب یا کسی اور مناسب عرق میں چند روز تر رکھیں۔ بعد بطریق مذکور روح کشید کریں۔ جڑوں اور پتوں سے نیم کوفتہ کرکے چند روز عرقیات مناسبہ میں تر کرکے بطریق مذکور عرق روح کشید کیا جاتا ہے۔

تریاق سلیمانی { جو اکثر سخت مرضوں کے لئے مفید ہے اور تجربہ میں آچکا ہے۔ اور صاحب زمرد اخضر نے اس کا نام تریاق النزلہ رکھا ہے۔ اور کہا کہ یہ تریاق النزلہ مجرب ہے پرانے نزلہ کے لئے۔ اور زکام قرحہ کرنے والے اور آنکھ کے درد یعنی لوط کیلئے جو اُن کے سبب سے ہو۔ اور آتشک کے لئے۔ **ص** دال چکنہ بارہ درہم ۱۲ میں پھل کے دانہ میں ڈالا جائے اور اس کو خوب بند کرکے دو دو ۲ رطل دودھ میں

تین دفعہ پکایا جاوے۔ اور سوا پانچ پانچ تولہ ترپھلہ کے جوشاندہ میں تین دفعہ پکایا جاوے۔ اور پھر خالص پانی میں تین دفعہ پکایا جاوے۔ پھر اس کو لونگ اور دارچینی اور فلفل سیاہ اور کتھ ہندی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کے ساتھ ملا کر خوب سحق کیا جاوے (اور شیشہ میں محفوظ رکھا جاوے) پس اس کی ایک ایک قیراط کی سات خوراکیں بنائی جاویں۔ اور ایک خوراک لقمۂ مرغنہ میں لپیٹ کر کھلایا جاوے۔ اور غذا مریض کی روٹی بے نمک ہو۔ اور گھی بہت کھلایا جاوے پس اس کو محفوظ رکھو۔ اور صاحب مخزن الاکسیر نے اس کے فوائد اور ترکیب کو اس طرح لکھا۔ کہ یہ نسخہ مخصوص ہے نزلہ متقرحہ کے لئے اور ضعف باہ اور سرعت انزال کے لئے جو آتشک کے پیچھے لاحق ہو جاتے ہیں۔ اور سوراخ تالو کیلئے جو بسبب نزلۂ تیز اور آتشک کے ہو جاتا ہے۔ اور شقیقۃ العین یعنے لوط کیلئے۔ اور یہ ہمارے پوشیدہ ذخیروں سے ہے۔ اور ہمیشہ ہمارا معمول ہے۔ ڈر ص سلیمانی یعنے دال چکنہ ایک دام بختہ یعنی اکیس ۲۱ ماشہ بیَن پھل میں ڈالکر اس کا منہ بند کر کے سوت کے ساتھ خوب لپیٹیں۔ اور ایک سیر بختہ شیر گاؤ میں جوش دیں۔ اسی طرح تین دفعہ ایک ایک سیر دودھ میں پھر اطریفل کے جوشاندہ میں جو ہر ایک چیز ایک ایک پاؤ لے کر تین حصّے کی گئی ہو۔ تین دفعہ جوشاندہ بنا کر اس میں پکاویں۔ پھر پانی خالص میں اسی طرح تین دفعہ جوش دیویں۔ بعد ازاں نکال کر ہمراہ تین ماشہ دارچینی اور کتھ اور لونگ اور دانہ الاچی کلاں ہر ایک ایک ماشہ کے ملا کر مبالغہ سے سحق کریں اور شیشی میں رکھیں۔ ایک چاول سے نصف رتی تک لقمۂ مرغن یعنے چوری یا بالائی شیر یا مکھن میں لپیٹ کر کھلاویں۔ اور چالیس دن تک کھلاتے رہیں جس قدر مرض پرانی اور ناامیدی کو پہنچی ہوئی ہو گی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہو جائیگی۔ اور بعض کتابوں میں نسخہ کے اجزا اس طور پر لکھے ہوئے ہیں۔ کہ سلیمانی بیتالیس ۴۲ ماشہ اور دوسری ادویہ ہر ایک برابر ایک ایک مثقال اور گائے کا دودھ ایک من اور ترپھلہ یعنے ہلیلہ بلیلہ آملہ جیسا کہ لکھا گیا ہے ایک پاؤ بختہ۔ اور راقم نے ہر دو ترکیب کو بہت دفعہ تیار کیا۔ اور عمل میں لایا ہے۔ بہت سے فوائد میں متحد الخواص ہیں۔ لیکن تجربہ میں پہلا بہت اچھا ہے۔

تریاق الابدان جو صاحب مخزن الاکسیر نے اس کے فائدوں کا بیان اچھی

تشفی کرنے والی عبارت کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اور نسخے کو جلیل القدر ہونے کے سبب سے پوشیدہ رمزوں سے مرموز کرا کے بیان کیا ہے۔ ہر چند کہ اس کا حل بعض رسالوں میں مثل مفتاح اور الشفاء کے درج ہوا ہے۔ مگر حل کرنے والوں کی کم فہمی سے بڑی غلطیاں ان میں موجود ہیں۔ خاکسار اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کا حل پوری صحت کے ساتھ تحریر کرتا ہے۔ پہلے مصنف صاحب کی عبارت کا ترجمہ لفظ **قال** کے نیچے پورا تحریر کروں گا۔ پیچھے اس کے لفظ اقول کے نیچے اس کی رمزوں کا حال تحریر کروں گا۔

قال یہ نسخہ مخصوص اور معمول ہے تمام امراض باردہ رطبہ مزمنہ مایوسہ کے لئے خاص کر تقویت باہ اور شدت انتشار اور منی کے پیدا کرنے اور غلیظ کرنے کے لئے اور امساک کے لئے اور مایوسین کی باہ اور جوانی کو لوٹانے کے لئے۔ اگرچہ نامردِ غیر مادر زاد ہو بمنزلہ اکسیر اعظم کے ہے۔ غالباً فائدہ تو اپنا پہلے دن ہی سریع ظاہر کرے گا۔ اور دُور کرنے والا ہے سیلان رطوبات اور جریان عورتوں اور مردوں کا۔ یہ خدائی بھیدوں سے ایک بھید ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے عطیات سے ایک خزانہ مخفی ہے۔ اور سینہ کے خزانوں سے جو ہمارے معمولات خفیہ ہیں۔ ان میں سے ایک خاص ذخیرہ ہے۔ پس جس نے اس کو پہچانا پس اس نے پہچانا اکسیر مہمہ کے تمام خزانوں کو۔ جو عطیات ہیں اللہ تعالیٰ کے جو حکیم کریم ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ صاحب فضل عظیم کا ہے۔ **ص** پکڑلی جاویں فلزاتِ ثلاثہ یعنے حور مقلوب اور اس کے پاؤں کے نیچے ای توت منکوس ڈال دیا جاوے۔ ملائے جائیں ساتھ اس کے فلک خامس اور سابع ہر ایک ربع سیر کامل ہو یعنے پاؤ بھر اور اس کو قمر ند کیا جاوے ساتھ ہلانے لکڑی تازی شقیق الاشجار کے جو لمبائی میں ایک گز ہو۔ اور تین انگل موٹی ہو۔ ایک مٹی کے برتن میں جو بہت موٹا ہو سخت آگ پر بارہ۱۲ پہر سوا منقطع ہونے آگ کے تاکہ تمام راکھ کی طرح ہو جائے۔ پھر لیا جائے سونے کا بُورا اور خضر ہر ایک ایک تولہ اور کھرل کیا جاوے تین گھنٹے۔ تاکہ ہو جاوے مثل غبار کے پھر مذکورہ بالا خاکستر کے ساتھ ملا دیا جاوے۔ اور اڑھائی گھنٹے پھر کھرل کیا جاوے ساتھ جوشاندہ ذیل کے اور قرص بنایا جاوے۔ اور دو پیالوں میں

گل حکمت کر کے پاچک جنگلی کی آگ میں تین پہر رکھا جاوے ۔ پھر نکالا جاوے ۔ اور اڑھائی گھنٹے تیزاب ذیل کے ساتھ کھرل کیا جاوے مثل سابق کی ۔ اور قرص بنا کر دو پیالوں میں گل حکمت کر کے تین پہر جنگلی اوپلوں کی آگ دیجاوے اسی طرح عمل کیا جاوے ایک دوسرے کے بعد یعنے پہلے مطبوخ میں کھرل کیا جاوے ۔ اور آگ دیجاوے ۔ اور دوسری دفعہ تیزاب میں کھرل کر کے آگ دی جاوے ۔ بطور مذکور تاکہ ایک انیس (۱۹) ایک آگ پوری ہو جاوے ۔ اور مطبوخ کی دوائیاں یہ ہیں ۔ پوست اطریفل اور ہرسہ فلفل جس کو ہندی میں ترکٹہ کہا جاتا ہے ۔ اور خار خسک یعنے بھکھڑا ہر ایک برابر ۔ سب کو نیم کوفتہ کر کے جوش دیا جاوے ساتھ پانی خالص کے جو ادویہ سے سولہ (۱۶) گنا ہو ۔ تاکہ ایک حصّہ باقی رہ جاوے ۔ اور صاف کیا جاوے ۔ اور مردق کیا جاوے ساتھ نمدے کے یا کسی اور چیز کے ساتھ ۔ اور استعمال کیا جاوے ۔ اور تیزاب کی دوائیں یہ ہیں (ص) لبن العین نصف سیر کامل اور پتھر کا چونا جو ان بجھا ہو ۔ ربع سیر کامل اور کاہی سبز (اس کو فارسی میں زرد کاہی کہتے ہیں) ایک چھٹانک اور بھنگ کے پتے دو دام پختہ ساتھ شراب انگوری کے یا برانڈی یا قندی کے جو تیز ہو اور دو رطل کامل ہو ۔ ادویہ نیم کوفتہ کر کے قرع انبیق میں مقطر کیا جاوے یعنے تیزاب کھینچا جاوے ساتھ دستور معمول کے اور اس کو محفوظ رکھا جاوے شیشے یا چینی کے برتن میں اور استعمال کیا جاوے ساتھ دستور مسطور کے ۔

اقول ۔ فلزات ثلثہ سے مراد جست اور فولاد اور سکّہ ہے ۔ مصنّف علیہ الرحمۃ نے جست کو جس کا نام روح توتیا ہے اس طرح مرموز کیا ہے ۔ کہ لفظ حور کو مقلوب کیا جاوے جو رُوح بن جاتا ہے ۔ اور اس کے پاؤں کے نیچے ای توت منکوس یعنے توتیا ڈال دیا جاوے ۔ جب یہ دونوں لفظ مل گئے رُوح توتیا بن گیا ۔ اور فلک سابع سے مراد سرب یعنی سکّہ ہے ۔ کیونکہ وہ زحل کی طرف منسُوب ہے ۔ اور وہ ستارہ ساتویں آسمان پر ہے اور مراد فلک خامس سے فولاد یعنے لوہا ہے ۔ اور وہ فلک خامس کے کوکب کے ساتھ منسُوب ہے جس کا نام مریخ ہے ۔ اور شقیق الانفجار سے

مراد نیم کا درخت ہے۔ اور خضر سے مراد سیماب ہے۔ اور ماء فراح سے مراد پانی خالص ہے۔ اور جو بعض حل کرنے والوں نے قراح کو قرع سمجھ کر آب کدو لکھا ہے غلط ہے۔ اور لبن عین سے مراد آک کا دُودھ ہے۔ اور ورق اسرار سے مراد بھنگ کے پتے ہیں۔ اور رحیق عنب سے مراد شراب انگوری ہے۔ اور مراد طریق استعمال بدستور مسطور یہ ہے کہ ایک رتی دوائے مذکور کی ہمراہ تباشیر و الائچی خورد یا مکھن میں یا بالائی میں لپیٹ کر کھاویں۔ اور کم سے کم تین ہفتہ تک عمل میں لاویں۔

ترکیب شنگرف خام کھانیکی

جو بہت سے فوائد کا موجب ہوتا ہے۔ تقویت باہ و بدن سے اور بہت سی پرانی اور مایوسہ امراض کو جلدی دفع کرتا ہے۔

شنگرف کو دوائے مرموز مرقومۃ الذیل کے ساتھ ملا کر جس کو حکیم امام الدین پاک پٹنی نے پوشیدہ رمزوں کے ساتھ مرموز کیا ہے جس کی عبارت ہم قال کے لفظ کے نیچے لکھیں گے اور حل اس کا اقول کے لفظ کے نیچے تحریر کرینگے۔ باریک پیس کر ایک تولہ تک کھلایا جا سکتا ہے۔ مگر دوسری خوراک ہفتہ کے فاصلہ کے بعد کھلائی جاتی ہے۔ تیسری خوراک کے ساتھ تغیر عظیم مزاج میں قوت باہ کے بڑھنے سے اور تقویت بدن سے اور خون کے زیادہ پیدا ہو جانے سے ظاہر ہوتا ہے۔ اس کے استعمال کے پیچھے دو تین دن غذا دودھ چاول کھلایا جاتا ہے۔ اگر کسی کو اس کے استعمال سے کچھ قدرے غثیان اور کچھ قے یا اسہال ہو جائیں تو ڈرنا نہیں چاہیے۔ جو فائدہ سے خالی نہیں ہوگا۔ راقم آثم عفی عنہ نے ایک درم شنگرف ساتھ ایک درم دوائی مرموز کے ایک شخص کو ایک ایک روز کے فاصلہ کے بعد ایک مہینہ تک کھلایا بہت ہی مؤثر ثابت ہوا۔ رنگ اس کا خون کی کمی سے سفید ہو گیا تھا اثنائے استعمال میں سرخ ہو گیا۔ اور چھینی ہوئی طاقتیں پھر لوٹ آئیں۔ صاحب تجربہ لوگوں نے اس کی تعریف میں بہت مبالغے کئے ہیں۔ اور جن کو کہ دوائی مرموز کا حل حاصل ہوا تھا۔ اس کے بیان کرنے میں بہت بخل کیا۔ بعضوں نے اشتہارات

میں سبلغ بیس۲۰ روپیہ عوضانہ طلب کیا۔ اس کتاب میں حل اس کا ساتھ تفصیل تمام کے تحریر کیا جاتا ہے۔

قال کافور جس سے کف نکالا گیا ہو۔ پھر اس کو سوائے کف کے اُس کے نیچے حرف کا قلب اس کے نیچے ہندی کے پاؤں رکھدیئے جاویں تاکہ اس کا نام زبان ہند میں برآمد ہو جاوے۔ اور وہ ایک قسم ہندی غلول سے ہے۔ جو اکثر مسُور اور گیہوں کی کھیتوں میں اُگتا ہے۔ اُس کا دانہ مسُور کے برابر لیکن اس سے چھوٹا اور گول ہوتا ہے۔ اسی واسطے اس کے دانے غلۂ گندم میں خصوصاً مسُور میں بہت پائے جاتے ہیں۔ اور چھاننی سے چھان کر نکالتے ہیں*

اقول: جب لفظ کافور سے لفظ کف یعنے کاف اور فا نکال دیا جاوے اور باقی کو اُلٹا کیا جاوے تو **رَوا** ہو جاتا ہے۔ اور جب اس کے ساتھ لفظ صرف کا قلب یعنی ڈل جو حرف ڑا ہے ہندی کر کے اس کے ساتھ ملحق کیا جاوے تو **رواڑ** بن جاتا ہے۔ اور لفظ ہندی یا پنجابی کے پاؤں جو حرف یا ہے اس کے پاؤں کے نیچے رکھے جاویں۔ تو **رواڑی** بن جاتا ہے۔ اور غلۂ مذکور کو ہمارے ملک میں **راڈ** کہتے ہیں اور گیہوں اور مسُور کی زراعت سے کاٹنے کے وقت بہت دستیاب ہوتا ہے۔ اس بات کو محفوظ رکھنا۔ نہائت کام کا نسخہ ہے۔

تریاق دم بواسیر { گندہ بیروزہ کو صاف کر کے اس کے ایک دام پختہ کی تین خوراکیں بناویں۔ اور تین یوم استعمال کریں۔ اکثر پہلے ہی دن زیادتی خون کی بند ہو جاتی ہے۔ ورنہ تین دن میں خون کا نام باقی نہ رہیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ایک شخص کو خون بواسیر کی زیادتی اس حد تک پہنچی۔ کہ دیکھنے والے حیران رہ جاتے تھے۔ اور اس قدر خون نکلتا تھا۔ کہ خیال کیا جاتا تھا۔ کہ اس جگہ کوئی گوسپند ذبح کیا گیا ہے۔ ہر چند حابسات قویہ مفردہ اور مرکبہ مثل کہربا اور گل ارمنی اور بہتس اور ربسوت اور سندرس اور حب مقل قابض اور سرمہ سیاہ اور پوست ریٹھہ وغیرہ

ادویہ قویہ سے علاج کرتا تھا۔ کچھ فائدہ ظاہر نہ ہوتا تھا۔ آخر اللہ کے فضل سے دوا مذکور سے پہلے ہی دن اس قدر کمی نزف خون میں ظاہر ہوئی۔ کہ باعث حیرانی ہوئی۔ تیسرے دن نام ونشان نزف کا نہ رہا۔

باب الجیم

جوارش[1] معرب گوارش کا ہے۔ جو حاصل مصدر گواریدن[2] کا ہے۔ چونکہ جوارشات کی وضع اعضاء غذا کی تقویت اور ان کے امراض کے دفع کرنے کیلئے ہوئی ہے۔ ساتھ اس نام کے نامزد کیئے گئے ہیں۔ جوارشات میں سے جوارش آملہ جو مقوی معدہ وجگر اور قلب اور خون کا پیدا کرنے والا ہے۔ اور جوارش جالینوس جو بہت سے منافع کا جمع کرنے والا ہے۔ اور بمنزلہ تریاق کے ہے۔ بارہا تجربہ میں آئے ہیں۔ ان کے نسخے بسبب بعض زیادہ فوائد کے تحریر کئے جاتے ہیں۔

جوارش آملہ جو مقوی اعضاء اربعہ کا ہے۔ اکثر کمزور لوگوں کو جو امراض کے صدمات سے کمزور ہو گئے ہوں۔ اور اُن کی حالت مالی بھی کمزور ہو۔ بنا کر دیا جاتا ہے۔ بہت جلدی طاقت دیتا ہے۔

(ص) بورہ صندل سفید بگلاب سودہ زرشک شیریں۔ ابریشم مقرض گاؤزبان گل گاؤزبان۔ دانہ الائچی کلاں۔ پوست ترنج۔ زہر مہرہ خطائی بگلاب سودہ قرنفل گلسرخ۔ بہمنیں۔ گل سیوتی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مغز کشنیز چودہ ماشہ۔ مربہ آملہ بنارسی بارہ عدد۔ مربہ ہلیلہ کلاں چار عدد۔ مصری سہ چند۔ بہ ترتیب مقررہ تیار کریں۔ اگر ضعف زیادہ ہو۔ تو ورق نقرہ تین ماشہ اضافہ کریں۔

جوارش جالینوس دافع درد معدہ۔ ہاضم طعام مُنہ کو خوشبودار کرنے والا۔ ریاح کو توڑنے والا۔ جنون اور سر درد۔ اور سرفہ بلغمی اور ریح البواسیر اور زحیر اور خلفہ اور کثرۃ البول

---

[1] معرب یعنے عربی کیا ہوا۔ [2] گواریدن یعنے ہضم ہونا۔

سرد اور گگری پتھری اور ضعف باہ اور نقرس اور قوبا اور بہق اور دمامیل کے لئے مفید اور بمنزلہ تریاق کے ہے۔ صفت اس کی ان شعروں سے ظاہر ہوتی ہے۔ جو ہم نے اس کو سہولت حفظ اور جلالت قدر کے لئے نظم کر دیا ہے۔

شعر
عُود بلساں اور قرنفل سنبل اور فلفلِ سیاہ
دار فلفل دار چینی اور سلیخہ زعفران
موتھ حب الآس اور قصب الذریرہ زنجبیل
قسط و خولنجاں اسارون دانہ الائچی کلاں!
جُملہ ۲ دو ۲ دو جزو ہوں اور مصطگی ہو پنج جزو
ایک چند مصری ہو دو چند شہد خالص اے جواں

چاہیئے کہ چرائتہ اور مصطگی کو علیحدہ علیحدہ پیسکر پھر ملا کر کھرل کریں۔ تاکہ چرائتہ کی تلخی چلی جاوے۔ پیچھے اس کے دستور مقررہ کیساتھ تیار کریں۔ خوراک نو ماشہ سے تولہ تک۔ اور جوارشیں موافق ضرورت کے قرابادین اعظم سے تیار کی جاتی ہیں۔ مثل **جوارش آملہ لولوی** جو واسطے درد سر اور مالیخولیائے مراقی اور خفقان سوداوی کے مفید ہے۔ اور **جوارش اترج** جو پٹھوں کی بیماریوں کے لئے نافع ہے۔ اور **جوارش ہندی** جو ثقل اور استرخائے زبان کے لئے مفید ہے۔ اور **جوارش صندلین** جو مقوی دل اور دماغ کی اور نافع خفقان حاری اور بند کرنے والی اسہال صفراوی کی ہے۔ اور **جوارش فودنجی** جو دفع کرنے والا درد معدہ اور جگر کا اور توڑنے والا ریاح کا ہے اور **جوارش دارچینی** جو دافع درد معدہ مزمن بارد کا ہے۔ اور **جوارش کمونی صغیر** جو کاسر الریاح اور دفع کرنے والی دردوں اور امراض سرد معدہ اور امعاء کی ہے اور فتق اور قیلہ اور سردی انثیین کے لئے بھی مفید ہے۔ اور **جوارش کمونی کبیر** اور **جوارش کمونی اکبر** جو علاوہ فوائد مذکورہ کے قبض کشا اور دافع قولنج کی ہیں۔ اور **جوارش مصطگی سادہ** جو واسطے امراض سرد معدہ اور جگر کے اور ریاح اور سیلان لعاب دہن کے مفید ہے۔ اور **جوارش مصطگی مرکب** جو مقوی معدہ سرد مزاج کی ہے۔ اور **جوارش عود** جو مقوی معدہ اور ہاضم ہے۔ اور

حکیموں نے اس کے نسخے متعدد۔ مفرح اور ملین وغیرہ اختراع کئے ہیں اور
جوارش انارین جو مقوی معدہ اور جگر ہے۔ اور جوارش بسباسہ جو
تقویت معدہ اور تسخین معدہ کے لئے مخصوص ہے۔ اور جوارش فنجنوش
جو واسطے استرخائے معدہ اور ریاح بواسیر اور کثرت بول کے مفید ہے اور
جوارش زرشک جو قوی کرنے والا معدہ اور جگر حار کا ہے۔ اور قطع
کرنے والا اسہال صفراوی کا۔ اور جوارش قانصتہ الدیک جو واسطے
ضعف معدہ اور ذرب یعنی سنگرہنی کے نہایت نافع ہے۔ اور
جوارش عنبر علویخانی جو واسطے اسہال مزمن اور ضعف اور نقاہت کے
نہایت نافع اور مجرّب ہے۔ اور جوارش خوزی جو مقوی اعضائے غذا اور
قابض ہے۔ اور جوارش اسقف اور جوارش شہریاراں اور جوارش سفرجلی
مسہل جو مسہل اور دافع قولنج کی ہیں اور دافع امراض احشاء کی جو بندش
طبیعت اور قبض سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور جوارش کندر جو نافع کثرۃ البول
باردکی ہے۔ اور جوارش کندر شیخ الرئیس جو نافع فتق اور قیلہ کی ہے اور
جوارش زرعونی جو مفید امراض مثانہ اور گردہ کی اور مقوی باہ ہے۔ اور جوارش
ملوکی جو نہایت مقوی باہ ہے۔ اور جوارش خبث الحدید جو ممسک ہے۔ اور
اسی طرح جوارش عطائی جو باوجود تقویت دماغ اور گردہ کے زیادہ کرنیوالی
منی کی اور مقوّی باہ ہے۔ اور جوارش معین حمل اور جوارش لولوی جو
جنین کے حالات کی درستی اور اُس کی حفاظت کرتی ہیں۔ جوگراج
گوگل جو نسخہ ہندی مشہور ہے۔ اور پٹھوں کی مرضوں کے لئے مثل فالج
اور رعشہ اور لقوہ کے مفید ہے۔ اور قرابادنیات متداولہ میں مرقوم ہے۔
جواہر مہرہا۔ امیرانہ نسخے ہیں۔ جو واسطے تقویت اعضائے رئیسہ اور امراض
سوداویہ دماغ اور قلب کے جن کا اثر ارواح پر ہوتا ہے مثل مالیخولیا اور خفقان
کے مخصوص ہیں۔ ضرورت کے وقت رموز اعظم اور قرابادین اعظم کے نسخوں
کے مطابق تیار کئے جاتے ہیں۔ جوہر اہل صنعت اکسیر کا اختراع ہے۔
اور عبارت ہے اجزائے لطیفہ ادویہ ذی ارواح سے جو اُوپر چڑھنے والے
اور اُڑنے والے ہوتے ہیں۔ اور تصعید کے قواعد سے دیگ آثال میں اور

دو پیالوں وغیرہ میں مصعد اور طیار کر کے یعنے اُڑا کر حاصل کرتے ہیں اور اُس جوہر کو اس چیز کے ساتھ کہ جس سے پکڑے گئے ہوں منسوب کرتے ہیں۔ یا فوائد کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔ بہت سے اقسام ان کے بسبب بہت ہونے فوائد کے اور کم ہونے خوراک کے اور جلد ہی نفوذ کرنے کے ابدان انسانی میں نہائت درجہ مفید ثابت ہو کر داخل طب کئے گئے ہیں جو کہ عمل میں آئے ہیں۔ اور جن پر کہ زیادہ اعتماد ہے۔ اس مختصر میں تحریر کئے جاتے ہیں۔

جوہر عقاب یعنے نوشادر کا جوہر۔ جو ہاضم ہے اور بھوک بڑھاتا ہے اور جگر اور طحال کی بیماریوں کو نافع ہے۔ اور سرفہ بلغمی اور ضیق النفس کو بھی مفید ہے۔ اور اوجاع مفاصل کے لئے بھی مفید ہے۔ اور لبطور سُرمہ لگانے سے امراض چشم مثل بیاض وظفرہ وغیرہ کو نافع ہے۔

ص: نوشادر کو برابر وزن نمک سنگ کے ساتھ خوب سحق کر کے حسب القواعد دو پیالوں میں مصعد کریں۔ خوراک ایک رتی۔ اگر نوشادر کو ساتھ قدرے فلفل سیاہ اور الائچی خورد کے سحق کر کے مصعد کریں۔ یعنی اس کا جوہر اُڑا دیں تو امراض معدہ کے لئے زیادہ مفید ہو جاتا ہے۔ اگر برابر وزن برادہ آہن کے ساتھ خوب رگڑ کر جوہر اُڑا دیں۔ امراض جگر اور طحال کے لئے زیادہ مفید اور مخصوص ہو جاتا ہے۔ اور اگر برابر شورہ قلمی کیساتھ سحق کر کے جوہر اُڑا دیا یا ہمراہ جوکھار کے یا دونوں کے تو گردہ اور مثانہ کی پتھری اور کنکری کے لئے زیادہ تر مفید ہو جاتا ہے۔ اور اگر برابر وزن براز انسان کے ساتھ کھرل کر کے جوہر اڑا دیں۔ زہر مار کے لئے مفید ہوتا ہے۔

اہل صنعت کیمیا نوشادر کے جوہر کو سفید کام یعنی چاندی بنانے کے لئے سفید چیزوں کے ساتھ مثل نمک وغیرہ کے جوہر اُڑاتے ہیں۔ اور اصفر یعنی سونا بنانے کے لئے زرد چیزوں کے ساتھ مثل کاہی زرد وغیرہ کے جوہر اُڑاتے ہیں۔ اور اس کے روغن کو کیمیا کی کنجی خیال کرتے ہیں۔

جوہر اگر بار بار کھینچا جاوے۔ اس طرح کہ اُڑے ہوئے کو پھر اُڑایا جاوے تین دفعہ تک تو فعل میں بہت قوی اور قلیل الشربتہ ہو جاتا ہے۔ اہل صنعت

کیمیا ارواح کا سات بار اُڑانا ان کے ثابت اور قایم ہو جانے کا باعث جانتے ہیں۔

جوہر سین جوہر سم الفار کا مرموز ہے اور وہ بہت سی مختلف تراکیب سے کھینچا جاتا ہے۔ بدن اور باہ کی تقویّت کرتا ہے علاوہ امراض باردہ رطبہ اور ریحیہ کو دفع کرتا ہے۔ اور خون کو پیدا کرتا ہے۔ اور صاف کرتا ہے وصل سم الفار سفید ایک تولہ کو ایک بار شراب برانڈی کے ساتھ کھرل کر کے دو چینی کی پیالیوں میں سراجی آگ سے جس کی بتی انگوٹھے کے برابر ہوئی ہو۔ اور ایک پاؤ روغن زرد اس میں جلایا جاوے۔ جوہر نکالیں۔ خوراک نیم چاول سے ایک چاول تک مکھن یا بالائی یا کھویا یا لقمہ مرغن یا معجونات مناسبہ میں استعمال کریں۔ اگر چار تولہ سم الفار کو ساتھ ایک بوتل شراب اعلیٰ کے کھرل کر کے خشک کریں۔ اور ایک ہانڈی میں ڈال کر دوسری ہانڈی پر آب سیدھی اوپر رکھ دیں۔ اور جائے وصل خوب مٹی سے بند کر کے چولھے پر چڑھا دیں۔ اور نیچے پانچ سیر بیری کی لکڑی کی آگ آہستہ آہستہ جلاویں۔ تو زیادہ مقدار میں جوہر نکلتا ہے۔ اور فوائد بالا میں قسم اول سے بہت نافع ہوتا ہے۔ اگر سم الفار کو خمر اور شیر عشر کے ساتھ کھرل کر کے جوہر نکالے جائیں۔ امراض باردہ ریحیہ کیلئے بہت مفید ہوتا ہے۔ اور اگر دھتورے کے کچے پھلوں کے پانی میں کھرل کر کے جوہر کھینچے جاویں۔ تو بہت ممسک ہو جاتے ہیں۔ اگر زنجبیل اور گھیکوار کے پانی کے ساتھ کھرل کر کے جوہر کشید کئے جاویں۔ تو تقویّت معدہ کے لئے قوی الفعل ہو جاتے ہیں۔ اور اگر بھلاوہ کے باریک چھلکوں کو سم الفار کے نیچے اوپر رکھ کر جوہر کشید کئے جاویں۔ اور ایک چنہ کے دانے کے برابر استعمال کئے جاویں تو چند ایام میں بواسیر کے مسّوں کو خشک کر دیتے ہیں اور خون کو صاف کرتے ہیں جرانگس لستا تورہ جو سردیوں کے لئے بیشل ہے رموز اعظم سے باب حمیات میں ملاحظہ کریں۔

باب الحاء المہملہ

اس باب میں حبوبات یعنے گولیاں اور حریرے اور حلوے اور حقنے

اور حمولات درج ہوتے ہیں۔ وجہ بنانے بعض ادویہ کی گولیوں کی شکل ہیں اور بعض قرصوں کی شکل ہیں اور بعض سفوفات کی شکل ہیں اور سوا اس کے باب القاف میں قرصوں کے ذکر سے پہلے ہم مفصل بیان کریں گے انشاء اللہ تعالےٰ اس جگہ ملاحظہ کرنا چاہیئے۔

حب ایارج جو واسطے تنقیہ دماغ اور بدن کے مواد غلیظ بلغمیہ سے مشہور اور معمول ہے **یص**۔ ترید موصوف ایارج فیقرا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ عشق پیچہ نمک ہندی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ سونف رومی غاریقون مغز بلِ ہر ایک پونے دو ماشہ تخم حنظل چھ رتی ہمراہ آب بادیان خمیر کریں۔ اور گولیاں بنا دیں۔ تمام ایک خوراک ہے۔ ایسی تلخ اور مکروہ ذائقہ اور کثیر المقدار ادویہ کا لینا مشکل ہوتا ہے۔ خاص کر اس زمانہ میں طب جدید نے آدمیوں کو ادویہ قلیل الشربتہ اور سہل الاستعمال کیطرف مائل کر دیا ہے۔ پس ایسی چیزوں کے لینے کے لئے اس طرح کا حیلہ کیا جاتا ہے کہ گولیوں کو شہد میں لپیٹ کر یا مصری کے شربت میں ملا کر دیا جاتا ہے چونکہ تنقیہ کامل اور جڑ سے اکھڑنا مواد امراض مزمنہ کا سوائے ایسے حبوب کے مشکل ہوتا ہے۔ اس لئے کبھی کبھی ایسے ادویہ کے استعمال کے لئے سخت ضرورت لاحق ہوتی ہے **حب اصطمخیقون** اور **حب فوقایا** اور **حب بنفشہ** اور **حب شبیار** جو سر کے تنقیہ میں مستعمل ہیں ان کے نسخے موافق نسخہ ہائے قرابادین اعظم و اکمل کے تیار کئے جاتے ہیں[١] **حب شفاء** جو مسکن درد سر اور جامع فوائد کثیرہ ہے۔ مثلاً حبس نزلہ اور منع نوبت تپ اور ازالہ حمیات مرکبہ وغیرہ کے۔ اس کا نسخہ نیول میں آئے گا **حب ذہب** جو درد چشم اور درد سر میں تنقیہ کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ اور **حب افتیمون** اور **حب لاجورد** جو واسطے تنقیہ دماغ کے خلط سوداوی سے مالیخولیا وغیرہ امراض سوداویہ دماغیہ و قلبیہ وغیرہ میں مستعمل ہیں۔ نسخے ان کے موافق قرابادینات معتبرہ سے تیار کئے

---

[١] یہ سب نسخے اور جن کا حوالہ مصنف سلمہ اللہ نے دیا ہے۔ انشاء اللہ ضمیمہ میں مفصل درج کئے جائینگے ترجمہ ہذا کو کسی قرابادین کے دیکھنے کی ضرورت نہ رہیگی۔ پہلے بھی یہ وعدہ کیا گیا ہے۔ مترجم عفی عنہ۔

جاتے ہیں۔ اور ایسی طرح حب صرع اور حب فادانیا جو صرع میں تنقیہ دماغ کے لئے مستعمل ہیں حب مانع نوبت جو صرع میں مستعمل ہیں اور مواظبت کے ساتھ مرض کو دفع کرتی ہیں۔ ص۔ کافور۔ جند بیدستر ہینگ کافوری۔ افیون جملہ برابر دو دو رتی کی گولیاں بناویں۔ ایک گولی صبح ایک شام دیگر ہینگ چار ماشہ۔ کونین چھ ماشہ جند بیدستر تین ماشہ۔ کافور دو ماشہ زبیبی ایک تولہ چنے کے برابر گولیاں بناویں۔ ایک گولی صبح ایک شام استعمال کریں

حب اسرار۔ جو مرگی میں بلیغ فائدہ کرنے والی ہے ص۔ چرس خالص تولہ۔ دماغ مرغ سات عدد۔ پتہ مرغ سات عدد۔ مشک خالص۔ جند بیدستر۔ ہر ایک نو ماشہ زعفران خالص ایک تولہ نہایت باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بناویں۔ ایک گولی صبح ایک دوپہر۔ ایک شام مریض کو استعمال کرائیں۔ اگر پہلے نضج اور تنقیہ کیا گیا ہو۔ تو جلدی فائدہ شروع ہوگا۔ اور اثنائے عمل میں بھی کبھی کبھی حب ایارج اور حب شبیار سے تنقیہ کردیا کریں۔ انشاء اللہ یہ گولیاں مرض کا قلع قمع کردینگی۔ اور یہ اسرار خفیہ سے ہے۔

نوع دیگر جو یہی عمل رکھتی ہیں۔ اور ایسی صفت کے ساتھ موصوف ہیں ص۔ چرس خالص۔ مشک خالص۔ افیون مصفے۔ کافور۔ ہینگ ہر یک برابر فلفل سرخ کے جوشاندہ کے ساتھ کھرل کر کے حب بقدر نخود تیار کریں۔ تجویز بالا کے مطابق تین گولیاں تین وقت دیویں۔

کشتہ طلا

حب جو مرگی کیلئے اسرار مخفیہ سے ہے ص۔ برادہ طلا اور سیماب برابر عرق گلاب میں سحق بلیغ کر کے غلولہ بناویں اور چہار چند اس کے منڈھ تیلیا سیاہ رنگ نیچے اوپر اس کے دیکر ظرف گلی میں گل حکمت کر کے دس پانچ دشتی کی آگ دیویں۔ بعدہٗ کشتہ طلا مذکور کے ہموزن ورق نقرہ اور سیماب ملاکر عرق گلاب کے ساتھ سحق بلیغ کر کے اسیطرح منڈھ تیلیا موصوف میں رکھکر آگ دیویں۔ بعد ازاں اس کے ہمراہ شنگرف رومی یار کر کے سفیدی بیضہ مرغ میں کھرل کر کے دھتورے کے پتوں میں لپیٹ کر

آگ دیویں۔ بعد ازاں کشتہ مذکور میں چہارم حصہ اُس کا مشک خالص ملا کر ڈھنگ کے پتوں کے پانی میں اور دھتورہ کے پتوں کے پانی میں کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنا دیں۔ تین گولیاں ہر روز بدستور بالا تین وقت استعمال کریں۔ اور آہستہ آہستہ دو حب تک پہنچا دیں۔ پس اس کو محفوظ رکھیں۔ نہایت عجیب نسخہ ہے۔

حب شیطرج اور **حب منتن کبیر** اور **صغیر** جو فالج اور لقوہ وغیرہ پٹھوں کی سرد بیماریوں میں واسطے تنقیہ دو بارہ سہ بارہ کے استعمال کی جاتی ہیں۔ رموز اعظم کے نسخوں کے مطابق تیار کی جاتی ہیں۔

حب سیاہ خورد جو مسکیں نواز کے نام سے بسبب کمی خرچ اور کثرت فوائد اور ساتھ گھوڑچڑھی کے واسطے جلدی فائدہ کرنے کے نام رکھے گئے ہیں اور ادویہ جلیلہ ہندیہ سے ہیں۔ اور ہندوستان کے متاخرین یونانی طبیبوں نے ان کو اپنی کتابوں میں درج کیا ہے۔ چنانچہ حکیم ارزانی صاحب نے قرابادین قادری میں تپوں کے باب میں ان کا نسخہ لکھا ہے۔ اور صاحب شرح رباعیات یوسفی نے باب دیدان میں درج کیا ہے۔ اور ان کے فوائد کی ایک لمبی فہرست لکھی ہے۔ فقیر نے اس کو بہت سی مرضوں میں استعمال کیا ہے جو فوائد ان کے حکیموں نے لکھے ہیں۔ اس سے زیادہ مشاہدہ کئے گئے ہیں بیشک نسخہ جلیل القدر ہے جامع فوائد کثیرہ۔ بڑی بڑی عاصی امراض میں تنقیہ تدریجی سے مادہ کو نکال دیتی ہیں مگر وقت استعمال بخارات گرم پیدا ہو جانے سے چونکہ بعض آدمیوں کو خفقان اور تنگی دل کی لاحق ہو جاتی ہے۔ ان کو دو تین ماشہ سحیقہ کشنیز میں رکھکر دیا جاتا ہے۔ پھر عوارض مذکورہ پیدا نہیں ہوتے۔ نسخہ ان کا قولنج میں آوے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ امراض باردہ عصبانیہ میں خصوصاً تنقیہ کے لئے نہایت نافع ہیں۔

حب اذاراقی جو پٹھوں کی تقویت کے لئے امراض باردہ عصبیہ میں مثل لقوہ وفالج وغیرہ کی معمول ہیں **جس**۔ اذاراقی مدبّر۔ مغز بادام۔ مویز منقا سب برابر کوٹ ملا کر نخود کے برابر گولیاں تیار کریں۔

اور موافق حاجت کے ایک گولی سے دو گولی تک صبح وشام استعمال کرائیں۔

حب بیش (مُمِّی) سرد بیماریوں اور دردوں کے لئے مفید ہیں **ص** بیش مدبّر بشیر بیش فلفل سیاہ فلفل دراز برابر گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔

حب رنج جو واسطے فالج کے مفید ہیں سنکھیا سفید تباشیر ہر ایک دو ماشہ کتھ سفید چار ماشہ۔ ادرک کے پانی کے ساتھ خوب سحق کر کے ایک ایک رتی کے برابر گولیاں تیار کر کے ایک صبح ایک شام کھلاویں سات دن تک۔ ساتویں دن مصری یا کھانڈ کا شربت پلادیں۔ خوب قے اور دست آوینگے۔ طعام بے نمک کھلاویں اور گوشت سے پرہیز کریں۔

حب شنرخ۔ جو ایک جلیل القدر ہندی نسخہ ہے جس کا نام شاستر میں انند بھیرون ہے۔ جس کا ترجمہ مملو الراحت ہے۔ یعنی خوشی اور آرام کی بھری ہوئی۔ واسطے امراض سردیٹھوں کے مثل فالج اور لقوہ کے اور واسطے ہر قسم حمیات باردہ اور مرکبہ کے اور دیگر امراض باردہ ریاحیہ کے مفید ہیں۔ اور کثیر الفوائد اور ہمیشہ معمول ہیں۔ **ص** شنگرف رومی۔ تنکار یعنے سوہاگہ تیلیا۔ فلفلدراز۔ فلفل سیاہ۔ بیش سفید مدبّر بشیر یا آب سادہ سب ادویہ برابر آٹھ پہر آب لیموں میں کھرل کر کے فلفل کے برابر گولیاں تیار کریں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ لقوہ میں روغن گنجد میں پیس ملا کر طلا کرنا بھی نافع ہے اور داخلاً مناسب بدرقوں کے ساتھ ہر مرض میں استعمال کی جاسکتی ہیں۔ واسطے بند کرنے اسہال کے ہمراہ مساوی افیون کے فائدہ بلیغ کرتی ہیں۔ گرم تپوں میں بھی بذور باردہ کے شیرہ کے ساتھ مثل خرفہ اور تخم خیارین کے دی جاسکتی ہیں۔ حکیم ارزانی صاحب نے اس نسخہ کو اپنی قرابادین کے باب حمیات میں تحریر کیا ہے

حب حابس نزلہ جو بارہا تجربہ میں آئی ہیں **ص**۔ افیون۔ اجوائن خراسانی زعفران ہر ایک چھ ماشہ۔ رب السوس ایک درم یعنے ساڑھے تین ماشہ۔ کتیرا دو ماشہ۔ مونگ کے برابر گولیاں بنا کر ایک صبح اور ایک شام کھلائیں

حب جدوار نسخہ مطب جو ہمیشہ معمول ہے۔ اور واسطے کھانسی اور نزلہ اور دردسر کے بہت نافع ہے **ص** دارچینی۔ کندر۔ رب السوس صمغ عربی ہر یک یک ماشہ افیون۔ زعفران کشمیری۔ جدوار خطائی یعنے نربسی اعلیٰ ہر یک تین ماشہ عرق گلاب کے

ساتھ نخود کے برابر گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام۔

حب جدوار عنبری جس کے اجزاء کم ہیں اور فوائد بہت ہیں۔ علاوہ تقویت اعضائے رئیسہ اور معدہ کے نزلہ کہنہ مایوسہ کے لیئے سریع الاثر ہیں۔ اور متقوی بدن ہیں **ص**۔ عنبر اشہب۔ جدوار خطائی۔ زعفران کشمیری۔ مرچ کے برابر گولیاں تیار کریں۔ اور ایک سے پانچ گولی تک استعمال کریں۔

حب **مومیائی** جو دفع کرنے والی نزلہ کی اور طاقت دینے والی پھوڑوں کی ہے اور حب **شنگرف** جو نزلہ بار دمیں مستعمل ہے۔ اور حب **سیماب** جو واسطے نزلہ اور ربو کے مفید ہوتی ہیں۔ اور حب **چوب چینی** اور حب **جدوار کلان** اور حب **جدوار خورد** سب موافق نسخہ ہائے قرابادین اعظم کے تیار کی جاتی ہیں۔ اور اسی طرح حب **ہلیلہ** جو منقی دماغ اور چشم ہیں اور حب **ذہب** جو واسطے تنقیہ کے رمد اور ابتدائے نزول الماء میں مفید ہیں۔ اور ... حب **نشرح** اور حب **سبز** جو ہر دو بطور طلاء رمد اور سبل میں معمول ہیں۔ اور **گولیاں** جو امراض چشم میں بطور طلاء اور **اکتحال** مفید ہیں۔ قرابادین اعظم سے تلاش کریں۔ حب **ایارج** اور حب **صبر** وغیرہ جو واسطے تنقیہ کے امراض انف اور گوش میں مفید ہیں۔ قرابادین مذکور میں ساتھ ترکیبات عجیبہ اور مفیدہ کے مرقوم ہیں۔ اور واسطے امراض دہان اور زبان اور حلق کے گولیاں اور نسخے مفید موقع اور مزاج کے موافق قرابادینات اور کتب مشہورہ سے ضرورت کے موافق لے کر تیار کی جاتی ہیں ؎

حب شق سینہ ضیق النفس وغیرہ میں **ص** شحم حنظل انزروت ایارج فیقرا ہر یک چار ماشہ۔ رب السوس ۲ دو ماشہ۔ تربد موصوف دس ماشہ۔ خوراک سات ماشہ ؎

حب جو دمہ اور ڈبہ کو بہت مفید ہے۔ اور ہمیشہ معمول ہے **ص** مصبر۔ مرکی۔ سوہاگہ بریاں۔ گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام استعمال کریں ؎

حب ممسک جو واسطے کھانسی بلغمی اور ضیق النفس کے بہت مفید ہے اور امساک بھی کرتی ہے **ص** مٹھ تیلیا۔ افیون۔ عقرقرحا۔ تخم دھتورہ ہر یک برابر۔ افیون کو جفل خالی میں پر کرکے آرد گندم میں لپیٹ کر گھی میں بریاں کریں تاکہ

آردسیاہ ہوجاوے پس افیون معہ حبفل دواؤں میں ڈال کرخوب پیسکر بہت باریک گولیاں دو دو دانہ رائی کے برابر تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام کھلاویں جب سلطانی اور حب السعال اور حب جدوار مرواریدی اور حب یاقوت اور حب مبیعہ سائلہ جو حب سلارس کے ساتھ مشہور ہے۔ اور حب عطائی جو کھانسی اور نزلہ اور ضیق کی مشہور دوائیں ہیں۔ قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں جب کھربا اور حب انجبار اور حب شادنہ جو نفث الدم کیلئے مفید ہیں۔ اور حب یاقوت اور حب غری السمک یعنے سریشماہی اور حب سل جو سل کے لئے مفید ہیں اور حبوب منفث اور منقی سینہ جو احتقان المدہ اور ذات الجنب میں مفید ہیں۔ رموز اعظم اور قرابادین اعظم سے اخذ کی جاتی ہیں جب مسکن وجع جو ذات الجنب اور دیگر دردوں میں استعمال کی جاتی ہیں (نوعدیگر) ص افیون زعفران ہر یک ایک رتی ایک دانہ منقیٰ میں ملاکر گولی بناکر کھلاویں۔

نوعدیگر۔ افیون۔ زعفران۔ شب یمانی۔ فلفل سیاہ۔ مساوی حبوب بقدر فلفل تیار کریں۔ ایک حب صبح ایک حب شام استعمال کریں۔

حب جدوار طلائی جو مقوی قلب اور قائم مقام جواہر مہرہ کے ہے۔ ص۔ جدوار۔ ورق طلا، ہر یک دو جزو۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب۔ زعفران۔ ورق نقرہ ہر ایک ایک جزو۔ ہمراہ عرق گلاب یا کیوڑہ کھرل کرکے سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بناویں۔ خوراک ایک گولی سے تین گولی تک۔

حب حیات اور حب فادزہر جو تقویت دل اور خفقان کے لئے مفید ہیں۔ قرابادین اعظم کے نسخوں کے مطابق تیار کی جاتی ہیں۔

امراض معدہ

حب گل عشر ہاضم اور مشتہی اور کاسر الریاح اور سہل الحصول قلیل الاجزا کثیر الفوائد اور جو ہمارے مطب میں معمول ہے۔ ص۔ آک کے ناشگفتہ پھول۔ نمک لاہوری۔ فلفل سیاہ باریک پیسکر نخود کے برابر گولیاں تیار کریں۔ خوراک ایک گولی سے چار گولی تک۔ کبھی سونٹھ اور کبھی اجوائن دیسی اور کبھی سونٹھ اور ہینگ زیادہ کی جاتی ہیں۔ اگر لیموں کے پانی کے ساتھ گولیاں بنائی جائیں تو لذیذ اور بھوک بڑھانے میں قوی الفعل ہو جاتی ہیں۔

حب انگوزہ ملین اور کاسر الریاح **ص**۔ ہنگ مصبر برابر باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔ خوراک ایک گولی۔ کبھی اس میں تنکار (سہاگہ) اور فلفل سیاہ زیادہ کی جاتی ہیں۔ اور **حب تنکار** کے ساتھ موسوم کی جاتی ہیں۔

حب کبریت جو ہاضم اور مشتہی اور مصفی خون ہیں۔ اور دافع ریاح اور امراض جلدیہ ہیں **ص**۔ مرچ سیاہ۔ آملہ سار مصفےٰ ہر دو برابر دو جزو۔ نمک نفطی ایک جزو۔ لیموں کے پانی کے ساتھ نخود کے برابر گولیاں تیار کریں۔ خوراک ایک دو گولی ؛

دیگر نسخہ جات { اور نسخے بلحاظ امراض معدہ کے مثل **حب مبارک** جو ہاضم اور مشتہی ہیں۔ اور **حب سناء** جو ہاضم اور ملین ہیں اور **حب نارجیل دریائی** جو ہیضہ کے لئے مفید ہے اور **حب کبریت کبیر** جو ہاضم اور مشتہی ہیں۔ اور ہیضہ کے لئے نافع ہیں۔ اور بلغم کی قاطع ہیں۔ اور **حب مصطگی** اور **حب پیارانگا** اور **حب سکبینج** وغیرہ ضرورت کے وقت قرابادین اعظم کے نسخوں کے مطابق تیار کی جاتی ہیں ؛

امراض الکبد

حب غاریقون نافع درد جگر سرد **ص**۔ ایارج فیقرا غاریقون چھنا ہوا مساوی گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔ تین چار گولیاں عرقیات مناسبہ کے ساتھ دیویں

حب ریوند جو استسقاء کے ہر قسم کو مفید ہے۔ پانی کو پیشاب کے راستے خارج کر دیتی ہے **ص** ریوند خطائی شورہ قلمی نوشادر ہر سہ برابر گولیاں بقدر نخود تیار کرکے ایک حب صبح اور ایک شام عرق بادیان کے ساتھ دیویں اور پانی کی بجائے مکو یعنے کاچماچ کا عرق پلاویں۔

حب زرد چوب جو ہر قسم کے استسقاء کے لئے مفید ہے **ص** ہلدی کو مقشر کرکے باریک پیسیں۔ اور اس سے آٹھ گنا آک کے پتوں کا پانی تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل میں جذب کراویں۔ جب گولیاں باندھنے کے قابل ہو جاوے۔ نخود کے برابر گولیاں بنا دیں۔ چار گولی سے کھلانا شروع کریں۔ اور ہر روز ایک بڑھاتے جاویں۔ تاکہ آٹھ گولی تک پہنچیں پس روزانہ آٹھ گولیاں عرق

عنب الثعلب یعنے مکوسے کھلاتے رہیں ۔

حب جماں لگوٹہ معمولہ مخدوم صاحب جن کا نام ہم نے **حب مخرج الماء** رکھا ہے۔ استسقاء لحمی اور زقی میں پانی نکالنے میں اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ بہت سے استسقاء والے لوگ ہمعصر طبیبوں سے لاعلاج ہوکر بلکہ حکمائے فرنگ سے جن کو ڈاکٹر کہتے ہیں۔ اور اُن کے دعووں کی بلندیاں اور ان کے دلدادوں کی بلند آہنگیاں آسمان کے ساتھ سر مارتی ہیں۔ اور سوائے چیرنے اور پھاڑنے اور نمائشی ادویہ کے کچھ بھی نہیں جانتے۔ چار چار یا پانچ پانچ بار بلکہ زیادہ پیٹ چاک کرا کر پانی نکلوا کر مایوس ہو گئے۔ اور اس فقیر کے پاس آئے فقیر نے یہی گولیاں ان کو استعمال کرائیں۔ بفضلہ تعالیٰ شفایاب ہو گئے۔ اور اُن کی صحت حیرانی کا باعث ہوئی۔ ص اصل بارد دو ماشہ اصل الحار قشر اصل الحنظل قشر الاہلیلج قنبیل تربد موصوف ملح النفلی زنجبیل ہر ایک یکماشہ مغز جماں لگوٹہ مدبر سب کے برابر۔ پہلے پہلی دونو دواؤں کو صلایہ کرکے پھر باقی ادویہ کوٹ چھان کر ملادیں۔ اور شیر زقوم کیساتھ کھرل کریں۔ اور دو دو رتی کی گولی تیار کریں۔ خوراک تا چہار حب ہمراہ شیر شتر۔ اور تین دن متواتر صبح و شام استعمال کریں۔ اور ایام استعمال میں سوائے شیر مذکور کے اور کوئی چیز نہ دیویں۔ نہ پانی اور نہ غذا۔

حب فرفیران جو پانی کو نکالتی ہے اور استسقاء کو نافع ہے **ص** ریوند عصارہ افسنتین ہر یک چھ رتی۔ صابون چار ماشہ۔ کوٹ پیس کر اٹھتالیس گولیاں تیار کریں۔ خوراک دو گولی صبح پھر دو گولی تین گھنٹہ کے بعد علی ہذا القیاس دن میں چار دفعہ آٹھ گولیاں استعمال کراویں۔

یرقان حب (گولیاں) جو یرقان زرد میں تنقیہ مادہ کے لئے مستعمل ہیں۔ ص مصبر مجیٹھ غاریقون مغربل ہر ایک پونے دو ماشہ۔ نمک نفطی سات رتی۔ سقمونیا چھ رتی۔ گولیاں بنا کر ماء البزور یا شربت بزوری کے ساتھ استعمال کریں یہ سب ایک خوراک ہے۔

طحال — **حب صبر**۔ جو صلابت طحال اور درد ہائے مفاصل کیلئے مفید ہے **ص** مصبر۔ سوہاگہ بریاں مرچ سیاہ۔ انگوزہ ہمراہ آب گھیکوار حب نخودی تیار کریں۔ اور دو حب صبح دو حب شام استعمال کریں۔

اسہال { **حب مروارید** مفید اسہال صفراوی **ص** مروارید ناسفتہ چھ ماشہ بسد چار تولہ ہمراہ عرق گلاب یا عرق کیوڑہ نیم سیر کھرل کرکے مونگ کے برابر گولیاں تیار کریں - ایک گولی صبح اور ایک شام ہمراہ بدرقہائے مناسبہ غریبوں کے لیئے مروارید کی بجائے صدف مروارید داخل کریں ؛

حب افاراقی نافع ذرب یعنے سنگرہنی **ص** افاراقی مدبر بریان افیون - گل ارمنی - فلفل سیاہ خوب کھرل کرکے مونگ کے برابر گولیاں بناویں - ایک گولی سے دو گولی تک استعمال کراویں -

حب نافع اسہال صفراوی اور تپ ہائے محرقہ **ص** تباشیر نشاستہ صندل سفید صمغ عربی - زہر مہرہ مسحوق بگلاب - ہر یک ایک ماشہ کافور چار رتی حب بقدر نخود تیار کریں - ساتھ شربت ہائے مناسبہ کے استعمال کریں -

حب شیخ الرئیس جامع النفع واسطے ہر قسم اسہال خونی وغیرہ اور سحج اور زحیر کے معمول اور مجرب **ص** مازو - مائیں ہر ایک ایک جزو - افیون نیم جزو - صمغ عربی ربع جزو - گولیاں بقدر فلفل تیار کریں - جوان کو چار گولیاں اور بچے کو ایک گولی استعمال کراویں - اور افیونی کو زیادہ بھی دے سکتے ہیں -

حب سرخ - حابس الاسہال جو اس باب میں قوی الفعل ہیں **ص** سوہاگہ بریان ایک حصہ - شنگرف رومی دو حصہ افیون چہار حصہ - باریک کرکے نصف لیموں کے پانی کے ساتھ کھرل کرکے گولیاں بقدر فلفل تیار کریں - اور نصف شہد کیساتھ گولیاں بناویں - اگر دن کو اسہال زیادہ آویں تو لیموں والی گولیاں استعمال کرائیں اور اگر رات کو زیادہ آویں - تو شہد والی استعمال کراویں - ایک صبح ایک شام - کبھی تینوں چیزیں مساوی لی جاتی ہیں اگر دھتورہ کے پانی میں ایک پہر کھرل کرکے گولیاں بناویں تو قوی الفعل ہو جائیں - اور امساک کیلئے بھی نافع ہوں -

دیگر افیون چونہ پان برابر - موٹھ کے برابر گولیاں بناویں - ایک گولی سے شروع کرکے ایک ماشہ تک پہنچاویں - قوی دستوں کو روک دیتی ہیں -

حب سفید جو اسہال کے بند کرنے میں قوی الاثر ہیں - خلاصۃ المنتخب میں لکھی گئی ہیں -

قولنج { **حب سیاہ خورد** - جو ساتھ مسکین نواز اور گھوڑ چڑھی کے

مشہور ہیں۔ واسطے دُور کرنے قولنج کے اور تنقیہ کرنے موادِ خبیثہ کے بہت سی امراض میں بلیغ النفع ہیں صل سیماب کبریت فارسی یعنی آملہ سار۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ زنجبیل فلفلدراز فلفل سیاہ۔ چیترہ۔ ہڑتال ورقی۔ میٹھ تیلیا مدبّرہ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ راوندچینی ہریک تولہ۔ مغز جمالگوٹہ مدبر آٹھ تولہ۔ پہلے ہر دو دوا کو ملا کر کھرل کریں۔ تاکہ کجلی بن جاوے۔ بلکہ ہڑتال کو بھی علیحدہ کھرل کریں۔ تاکہ خاک کی طرح ہو جاوے۔ پھر سبز بھنگرہ کے پانی میں سولہ پہر کھرل کریں۔ پھر مرچ کے برابر گولیاں تیار کریں۔ اصل نسخہ میں بہمنیں کی بجائے بید مہا بید ہے جو جنگلی بلی کی خوشبو ناک چربی ہے کمیابی کے سبب یہ اُس کا بدل ڈالا گیا ہے۔ بیش کو دو سیر دُودھ گاؤ میں معلق کرکے مدبّر کریں۔ تاکہ تمام دُودھ جذب ہو جاوے۔ اور جمال گوٹہ کو بچہ گاؤ میش کے گوبر میں جس کو پانی میں حل کیا گیا ہو معلق کرکے ایک پہر تک جوش دیں۔ پس اُس کو دھو کر متقشر کریں۔ اور اُس کے مغز کے درمیان سے پتہ سفید نکال کر استعمال کریں۔ بعضے چیترا۔ اور ریوند اور بہمنیں کی بجائے سوہاگہ لاہوری ڈالتے ہیں۔ بعضے پان کے پانی میں کھرل کرکے گولیاں باندھتے ہیں۔ قولنج میں اِس بدرقہ کے ساتھ دیویں۔

تخم کسنہ ایک تولہ۔ سونف ایک تولہ۔ شکر دو تولہ۔ شیرہ نکال کر گولی کے ساتھ پلائیں۔ اور دوسری مرضوں میں مناسب بدرقوں کے ساتھ استعمال کراویں اور مفصل صحیح شدہ تراکیب استعمال شرح رباعیات یوسفی میں دیکھنے چاہئیں۔

حب سیاہ کلاں { جو حصر اور قولنج وغیرہ امراض میں استعمال کیجاتی ہیں جس۔ آملہ سار مصفیٰ سیماب۔ زنجبیل فلفل سیاہ فلفل دراز۔ سوہاگہ ہریک دو تولہ۔ جمال گوٹہ مدبّر آٹھ تولہ، آٹھ پہر آب لیموں میں صلایہ کرکے گولیاں بقدر فلفل اور نخود تیار کریں۔ قولنج کے لئے ایک دو گولی کلاں۔ اور رفع قبض کے لئے ایک گولی چھوٹی استعمال کراویں۔ اگر سرد اور گرم تپوں کی نوبتوں کے پہلے ایک گولی کھلائی جاوے۔ تو نوبت کو روک دیتی ہے۔ اور ریح میں بارہا تجربہ کی گئی ہیں۔

ادویہ کے کھرل کرنے سے پہلے سیماب اور آملہ سار کو علیحدہ کھرل کریں۔ تاکہ

کجلی بن جاوے۔ اور جمال گوٹہ کو بچہ گاؤ میش کے گوبر میں یا دودھ میں مدبّر کر کے منقّٰی کریں۔ اور مغز کو پتّہ سے پاک کر کے استعمال کریں۔

حب نار مشک جو دافع قولنج اور نافع درد امعاء اور ریاح ہے اور **حب شحم حنظل** جو مسہل قوی ہیں اور قولنج کے کھولنے کے لئے نہائیت مفید ہیں۔ اور **حب** بیجا ہونے ناف کے لئے ہے۔ اور **حب** نافع قولنج ریحی اور کرۃ الریح یعنی باؤ گولہ اور **حب ملیّن** نافع قبض و بلغم اور ریاح قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔

دیدان

حب مخرج حیات (حب نکالنے والی لمبے کیڑوں کی) اور کدو کیڑوں کی **ص**۔ کمیلہ۔ برگ پودینہ۔ واؤ وڑنگ۔ نمک ہندی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہر یک برابر۔ آرد ترید موصوف نصف مجموعے کے گولیاں بنا کر چار پنچ ماشہ صبح اور اُسی قدر شام استعمال کریں۔

حب سیاہ خورد جو اس بارے میں بہت مفید ہیں۔ اگر ساتھ جوشاندے پوست درخت انار ترش ایک دو تولہ کے کھائی جاویں۔ تو بہت ہی نفع کرتی ہیں۔ نسخہ اُن کا قولنج میں گذرا ہے۔ **دیگر** (اور گولیاں) حب قاتل الدیدان ہر قسم قرابادنیات سے تلاش کریں۔

بواسیر

حب بواسیر کثیر النفع ص۔ پوست ہلیلہ زرد۔ گوگل۔ نرکچور مسادی ساتھ پانی مولی اور ککروندہ کے کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام استعمال کریں۔ اور مسّوں پر رسوت لیپ کر کے بانسہ کے پتّے بند برتن میں بھرتہ کر کے اُوپر باندھتے رہیں صحت کے حاصل ہونے تک۔

دیگر حابس خون بواسیر اور خشک کرنے والی مسوں کی اور ہاضم **ص** شندرس کنس البیض چنیرا۔ تخم گندنا ہر یک چھ ماشہ۔ خبث الحدید مدبّر ۳ ماشہ گوگل بھنیا

دس ماشہ گولیاں بقدر نخود تیار کریں تین گولیاں صبح اور تین گولیاں شام استعمال کریں
حب جفت بلوط جو خون کو بند کرتی ہیں۔ اور حب مقل قابض جو جریان خون بواسیر اور اسہال میں مستعمل ہیں اور حب مقل ملیّن جو دفع کرنے قبض بواسیر اور ریح البواسیر میں ہمیشہ معمول رہیں۔ اور حب رسوت اور حب کلکرونده اور حب انجیر ملیّن اور حب تخم نیب اور حب برگ نیم نافع بواسیر قرابادینات سے تلاش کریں حب ریح (سنکھیائے سفید) جو نافع بواسیر اور مقوی بدن ہیں ص رسوت کتھ مہندی سفید ہر یک چار ماشہ سنکھیا سفید ایک رتی۔ ملا کر گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام استعمال کریں۔ دیگر جو بواسیر اور ریح البواسیر کو مفید ہے ص حرمل نو ماشہ سنکھیا سفید یک ماشہ سحق بلیغ کر کے گولیاں بقدر فلفل کے تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام استعمال کریں ؛

حب بواسیر جو تجویز کی ہوئی میرے استاد مرحوم حکیم حافظ قاری محمد دین صاحب کی ہیں ص ناگ کیسر۔ پوست ریٹھہ۔ تخم گندنا۔ مولی کا بیج۔ رسوت۔ نوشادر۔ سجی سفید ہر ایک ایک تولہ گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام استعمال کریں۔

حب بواسیر جو بہت فائدہ کرتی ہیں۔ اور احقر کی مجرّب اور معمول ہیں۔ ص۔ آرد اذاراقی مدبّر مقل ازرق مغز تخم نیم ہر سہ برابر حبوب بقدر نخود تیار کریں۔ خوراک ایک گولی سے دو گولی تک۔

حب سہل نافع بواسیر مخترع احقر ص۔ رسوت مقل ہلیلہ سیاہ ہر سہ برابر۔ حب بقدر نخود تیار کریں۔ خوراک چار گولی۔

امراض مثانہ و احلیل

حب نافع سوزاک قدیم۔ ص۔ بیروزہ یک تولہ۔ طین مغرہ تین تولہ حبوب بقدر کنار دشتی تیار کریں۔ تین گولی صبح اور تین گولی شام ہمراہ خیساندہ پوست نخود یک تولہ یا شربت بزوری کے ساتھ دلویں۔

حب نافع درد و بول یعنے پیشاب کی زیادتی اور تقطیر کیلئے مفید۔ ص جلوتری گندر دناگرموتھ ہرایک ایک تولہ۔ اجوائن خراسانی تین ماشہ۔ گولیاں بقدر جنگلی بیر کے تیار کریں۔ خوراک ایک دو گولی۔

باہ و امساک و جریان وغیرہ

حب کشتہ شنگرف مبہی و ممسک نسخہ خاص مطب۔ ص کشتہ شنگرف بلادر والا۔ آرد کچلہ مدبر افیون مصفے ہرسہ برابر شہد کے ساتھ گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔ ایک گولی ہمراہ دودھ کے یا نیم بیضہ کے استعمال کریں۔ کبھی جوہر لوبان خانہ ساز برابر ایک جزو کے زیادہ کیا جاتا ہے۔ کبھی گولیاں کو کنار کے خیسانده کے ساتھ بنائی جاتی ہیں۔ اور ترکیب کشتہ شنگرف بلادر والہ کی کشتہ جات میں دیکھنی چاہیئے۔

حب زد جام عشق۔ جو قوت باہ اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ اور بہت دفعہ ہمارے تجربہ میں آئی ہے۔ ص۔ زعفران۔ دارچینی۔ جفل۔ افیون۔ مشک نیپالی۔ عقرقرحا۔ شنگرف رومی۔ قرنفل (لونگ) ہرایک ایک جزو۔ ادویہ باریک کرکے شہد کے ساتھ نخود کے برابر گولیاں تیار کریں۔ کبھی اڑھائی جزو مروارید اور اڑھائی جزو روغن سم الفار اضافہ کیا جاتا ہے۔ قوی العمل اور لائق امرا کے ہوجاتا ہے۔

ترکیب روغن سم الفار جو نسخہ بالا کے لئے کام آتا ہے۔ اور ویسے اُس کا دودھ میں ایک ایک قطرہ استعمال کرنا بھی قوت کو زیادہ کرتا ہے۔ اور خون کو بڑھاتا ہے۔ ص سم الفار۔ زعفران ہرایک ایک تولہ۔ باریک پیسکر ایک سیر دودھ گاؤ میں ڈال کر جوش دیویں۔ اور دستور کے موافق مکھن نکالیں۔ اور گھی بنا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

حب الممسک۔ جو تجربہ میں آئی ہیں اور قوی الفعل ثابت ہوئی ہیں۔ ص۔ کستوری خالص۔ سم الفار سفید۔ عقرقرحا۔ ہرسہ برابر۔ مسور کے دانہ کے برابر گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھائیں۔

حب عنبر جو اسبابات میں قوی العمل ہیں۔ **ص** عنبر اشہب۔ مشک خالص۔ جوہر اذاراقی۔ جوہر افیون ہر ایک برابر۔ باجرہ کے دانہ کے برابر گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام لقمۂ مرغن یا مکھن وغیرہ میں کھاویں۔

حب طلاء جو ہمارے مطب میں **حب جواہر** کے نام سے مشہور ہیں۔ قوت باہ پیدا کرنے والی اور ارواح اور قویٰ کو طاقت دینے والی ہیں۔ اگر ایک سال ان پر مداومت کی جائے اور ایک گولی روزانہ کھائی جائے تو بڑھاپے میں بھی جوانی عود کرتی ہے **ص** ورق طلاء۔ ورق نقرہ۔ مروارید۔ ابریشم مقرض پنیر مایہ شتر اعرابی۔ جوہر لوبان۔ زعفران۔ ست سلاجیت۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص۔ ہر ایک برابر۔ پہلے مروارید اور اوراقِ طلاء اور نقرہ کو خوب کھرل کریں عرق گلاب یا کیوڑہ کے ساتھ۔ بعدہٗ دوسری ادویہ ڈال کر چار پہر کھرل کریں پھر شہد کے ساتھ کالی مرچ کے برابر گولیاں تیار کریں۔

حب جالینوس جو تقویت باہ میں مشہور النفع ہیں اور **حب سیماب** جو مقوی باہ ہیں اور **حب پنیر مایہ شتر اعرابی** اور **حب ریگ ماہی** اور **حب مروارید** جو نحوظ لاتی ہیں۔ اور قوت باہ پیدا کرتی ہیں۔ اور بہت سے فوائد والی ہیں۔ اور **حب عنبر**۔ بہ نسخۂ دیگر مقوی باہ جس میں پنیر مایہ شتر اعرابی ہے۔ موافق نسخہ ہائے قرابادین اعظم اور اکمل بوقت ضرورت تیار کی جاتی ہیں اسی طرح **حب ملذذ منزل النساء۔ حب ممسک** خوش نشہ جو بہت دفعہ تجربہ میں آئی ہیں **ص** جبغل۔ خولنجان۔ ثعلب مصری۔ ہر یک دو تولہ۔ جلوتری زنبسی اصلی ہر ایک ایک تولہ۔ افیون ڈیڑھ تولہ۔ حب بقدر نخود تیار کریں۔

دیگر جو اس باب میں بے نظیر اور مقوی باہ ہیں **ص** جدوار۔ افیون۔ زعفران۔ دارچینی۔ جلوتری۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ مغز بادام۔ جبغل۔ خولنجان۔ ثعلب ہر ایک دو ماشہ۔ برگ بھنگ تیرہ۱۳ ماشہ۔ گولیاں نخودی تیار کریں؛

حب احتلام جو کثرت احتلام کے لئے بہت دفعہ تجربہ میں آئی ہیں **ص** کندر۔ مغز بلوط۔ گلنار۔ تخم بھنگ سب برابر۔ گولیاں بقدر کالی مرچ کے تیار کریں۔ خوراک چار گولی رات کو سوتے وقت استعمال کریں؛

امراض مخصوصہ نسواں

حب اختناق الرحم جو اس خبیث بیماری کے لئے مفید ہیں ۔ **ص** ہینگ خالص ایک ماشہ ۔ کالی چھڑ ۔ اگل بابونہ آر ولٹھہ ہر ایک ایک تولہ ۔ حبوب بقدر نخود تیار کریں ۔ ایک صبح ایک ظہر ایک شام استعمال کراویں ۔

دیگر ۔ کافور تین ماشہ ۔ جندبیدستر چھ ماشہ ۔ سنبل الطیب ایک تولہ مصری کے شربت کے ساتھ چھ چھ رتی کی گولیاں تیار کریں ۔ خوراک ایک گولی ہر روز ۔

دیگر ۔ کافور ۔ مشک خالص ۔ ہر ایک ایک ماشہ صمغ کے لعاب کے ساتھ دو۲ دو۲ رتی کی گولی تیار کریں ۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام ماءالشعیر کے ساتھ دیویں ۔

حب مانع حمل جو حمل روکنے کے لئے تجربہ میں آئی ہیں ۔ **ص** ۔ سونف رومی تخم کرفس ۔ سونف ۔ پودینہ پہاڑی مشکطرامشیع ہر ایک ایک جزو ۔ سنبل الطیب دارچینی کبھی کھیلا ۔ حب بلسان ۔ عود بلسان ہوبیر قسط شیریں ہر ایک نصف جزو کنار دشتی کے برابر گولیاں تیار کریں ۔ جب ارادہ صحبت کا ہو ۔ تو اس کے پہلے عورت کو ایک گولی دیں ۔

حب معین حمل مشک دو سرخ ۔ افیون چیقل ۔ زعفران ہر ایک ایک ماشہ ۔ برگ بھنگ دو ماشہ ۔ قند سیاہ کہنہ پنج ماشہ ۔ سپاری تین عدد ۔ لونگ چار عدد ۔ بیر کے برابر گولیاں تیار کریں ۔ حیض سے پاک ہونے کے بعد ایک گولی روزانہ تین دن کھاویں ۔

حب آٹھرا ۔ مرض آٹھرا کے لئے اور اُن عورتوں کے لئے جن کے بچے شیر خوارگی کی حالت میں مختلف مرضوں کے ساتھ مُبتلا ہو کر مثل ام الصبیان وغیرہ کے مرجاتے ہیں **ص** مشک خالص ایک ماشہ ۔ زعفران کشمیری چار ماشہ تباشیر تین ماشہ ۔ گل سرخ ۔ زیرہ سفید ہر یک چار ماشہ ۔ برگ تلسی جلوتری ۔ ہر ایک دو۲ تولہ ۔ تخم دھتورا گیارہ۱۱ عدد ۔ برگ شہ دیوی چار تولہ ۔

ادویہ باریک پیس کر ایک ایک رتی کے برابر گولیاں تیار کریں ۔ ابتدائے حمل میں ایک ہفتہ تک تین گولیاں ایک صبح ایک دوپہر ایک شام استعمال کریں ۔ بعد ازاں چالیس۴۰ دن تک ایک صبح ایک شام کھلا دیا کریں ۔ بعدہٗ ایک گولی

ہر روز بچہ پیدا ہونے تک کھلاتے رہیں۔ اور دودھ پلانے کے ایام میں بھی ایک گولی صبح ایک گولی شام کھلاتے رہیں۔ اولاد اُن کی انشاء اللہ تعالےٰ زندہ رہیگی۔ اور یہ نسخہ بہت ہی نادر ہے۔ اِس کو محفوظ رکھنا چاہیئے۔

مفاصل

حب سورنجاں جو ہر قسم کے اوجاع (یعنے جوڑوں کے درد) مفاصل کے لئے مفید اور معمول ہیں **ص** سورنجاں شیریں۔ مصبر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہر سہ برابر گولیاں بناکر موافق مزاج کے استعمال کراویں۔ ایک دو ماشہ سے شروع کرکے بتدریج سات ماشہ تک بڑھائی جاتی ہیں۔ اور اگر برگ سنا اور مصطگی رومی ہر ایک ایک جزو کے برابر اضافہ کرکے روغن بادام کے ساتھ چرب کرکے گولیاں تیار کی جائیں۔ توان کا نام **حب برء الساعہ** ہو جاتا ہے۔ اور خوراک اس کی سات ماشہ تک ہے اوجاع مفاصل اور عرق النساء میں تنقیہ کیلئے عجیب الفعل ہے۔

حب قلیل الاجزاء کثیر الفائدہ جو سرد قسم اوجاع مفاصل میں مفید اور ہمیشہ معمول ہیں **ص** ہینگ خالص اور سٹھ ہر ایک ایک تولہ سوہاگہ کے تازے پتے یعنے کونپل قدرے قدرے ڈالکر دونوں کو چھاننے کے بعد خوب کوٹیں۔ تاکہ گولیاں باندھنے کے قابل ہو جاویں۔ بارہ۱۲ گولیاں تیار کریں! ور ایک گولی ہر روز کھاویں۔ اور آٹھ پہر میں آدھ پاؤ بلکہ ایک پاؤ تک روغن زرد (گھی) ہر روز کھاویں۔

حب نسخۂ خاص مطب جو تمام اقسام اوجاع مفاصل میں مفید ہیں۔ اور ہم نے ان کا نام **حب الاوجاع** رکھا ہے **ص** سم الفار سفید میٹھہ تیلیا سفید۔ شنگرف رومی جیفل۔ جلوتری۔ عقرقرحا ہر یک برابر۔ پان یا ادرک کے پانی کے ساتھ مونگ یا مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بناویں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام استعمال کراویں۔

دیگر۔ جو پہلی گولیوں کی طرح امراض مذکورہ میں نافع ہیں۔ اور بھوک لگاتی

ہیں۔ اور قوت باہ بڑھاتی ہیں۔ **ص** سم الفار سفید ایک رتی چھ عدد مرچ سیاہ کے ساتھ ملا کر خوب کھرل کریں۔ اور ایک دانہ موز منقیٰ کے ساتھ ملا کر چودہ گولیاں بنا دیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام کھلا دیں۔ اگر گرمی اور خشکی معلوم ہو۔ تو ایک گولی کافی ہے ہفتہ عشرہ کے استعمال سے ٹھیک فائدہ ظاہر ہوگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

حب ہندی معمول حکیم محمد عابد سرہندی جو ہر قسم کے دردوں کو مفید ہیں۔ اور حب اسگند اور حب سورنجان کلاں اور **حب اذاراقی** معمول حکیم منصور علی نجیب آبادی اور **حب مفاصل** معمول حکیم فرزند علی اور **حب سیماب** جو واسطے درد مفاصل آتشکی کے مفید ہے۔ اور **حب سم الفار** نافع اوجاع مفاصل قرابادین اعظم اکمل کے نسخوں کے مطابق تیار کی جاتی ہیں۔

حمیات

حب شفاء جو جملہ اقسام درد سر اور نزلہ اور حمیات مرکبہ و نائبہ و مزمنہ کے لئے مفید اور معمول ہیں۔ اور صحت کو نگاہ رکھنے والے اور گرانی اعضاء کے دفع کرنے کے لئے مفید ہیں۔ اور ترک افیون کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہیں **ص** تخم جوز ماثل چھ جزو۔ ریوند چینی چار جزو۔ زنجبیل صمغ عربی ہر ایک دو جزو گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام دیویں۔ اگر پیاس زیادہ ہو۔ تو شیرۂ خرفہ کے ساتھ استعمال کراویں۔

حب جو تپ اور لرزہ کے لئے مفید ہیں **ص** برگ بھنگ چار ماشہ۔ کافور ایک ماشہ فلفل کے برابر گولیاں تیار کریں۔ نوبت سے پہلے ایک عدد سے چار عدد تک دیویں۔

حب محذر جو تپ اور لرزہ کے لئے مفید ہیں **ص** افیون چار ماشہ۔ صندل سفید۔ زعفران ہر یک دو ماشہ دارچینی ایک ماشہ۔ فلفل سیاہ اڑھائی ماشہ۔ رتی رتی کے برابر گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی نوبت سے پہلے دیویں۔

دیگر جامع النفع جو اکثر اقسام تپ کے لئے مفید اور معمول ہیں۔

ص۔ دار فلفل خورد مغز کرنجوا ہر ایک ایک جزو۔ زیرہ سفید۔ برگ درخت ببول ہر ایک نیم جزو۔ گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک ظہر ایک شام تین دن تک استعمال کرتے رہیں۔

دیگر (اور) گولیاں مثل حب کافور جو تپ محرقہ اور دق کے لئے اور حب حلتیت اور حب زہر مہرہ مفید تپ صفراوی اور حب شفاء بنسخہ حکیم علویخان صاحب اور حب سکنبج مسہل تپ بلغمی اور حب ہلیلہ مفید تپ ربع اور حب ذہب مکلس اور حب سم الفار مفید تپ لرزہ اور حب مروارید نافع تپ و طاعون اور حب کافوری نافع تپ دق اور حب تشیر الاغ جو تپ دق کے لئے مجرب ہے۔ قرابادین اعظم اکمل کے نسخوں کے مطابق ضرورت کے وقت تیار کرکے استعمال کریں؛

اورام

حب رادع جو اورام اور بثور میں ردع مادہ کیلئے مستعمل ہیں۔ اور حب محلل جو تحلیل مادہ کے لئے عمل میں آتی ہیں۔ اور حب شمر حنادہ جو مرض مذکور کیلئے مفید ہیں۔ اور حب خیزران جو خنازیر اور غدودوں اور رسولی کے لئے مفید ہیں۔ اور حب واصلی جو یہی خاصیت رکھتی ہیں اور حب ہندی معمول حکیم شاہ محمد جو رسولی اور خنازیر اور ہر قسم کے حلق کے غدودوں کے لئے مفید ہیں۔ اور حب شری جو مرض شری یعنی دھر پھڑ کے لئے مفید ہیں اور حب لاجورد جو آتشک میں تنقیہ کیلئے مفید ہیں اور حب ریوند اور حب شنگرف جمالگوٹہ والا جو آتشک میں تنقیہ بالغ کرتی ہیں۔ اور حب توتیا جو تنقیہ کے بعد آتشک میں استعمال کرائی جاتی ہیں۔ اور حب سیماب اور حب مردار سنگ جو آتشک کے لئے مفید ہیں۔ اور حب رسکپور جو آتشک کیلئے بہترین ادویہ ہے۔ اور حب زنگار جو آتشک کے لئے نہایت نافع

ہیں اور حب سم الفار اور حب سم الفار سیمابی جو اس مرض کا قلع قمع کرتی ہیں اور تمام اُن امراض کے لئے جو فسادِ خون سے ہوتی ہیں فائدہ کرتی ہیں۔ اور حب بلادر جو تنقیہ کے بعد آتشک کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ یہ تمام قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔

حب آتشک جو اس فقیر کا معمول ہے اور بہت دفعہ تجربہ میں آئی ہیں سوا تنقیہ کے فائدہ کرتی ہیں۔ اور قے اور اسہال بھی نہیں آتے اور نہ منہ آتا ہے۔ ایک گولی صبح اور ایک شام اندر کھلائی جاتی ہے اور ایک گولی لعاب دہن میں حل کر کے زخموں پر مرہم کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ اور دوسری پرانی مرضوں میں بھی جو فسادِ خون سے ہوں فائدہ بلیغ کرتی ہیں۔ اگر مرض خفیف ہو۔ تو ایک ہفتہ میں مرض کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ ورنہ دو تین ہفتہ تک استعمال کرنے کی حاجت ہوتی ہے۔ اور فائدہ کے عام ہونے کے سبب سے ہمارے مطب میں حب **مصفی خون** کے نام سے مشہور ہو گئی ہیں۔

ص کمیلہ۔ نیلہ تھوتھا۔ رسکپور۔ مردار سنگ۔ سپاری۔ چھالیہ کہنہ۔ الائچی خورد۔ کتھ سفید۔ نمک یکتولہ۔ ادویہ کوٹ چھان کر دہی کے ساتھ چار پہر ظرف کانسی میں کانسی کے دستہ سے رگڑیں۔ اور گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔ کبھی ایک پاؤ جغرات خرچ کی جاتی ہے۔

حب **کرامات** نافع ثبور اور حب **انگوزہ** نافع عرق مدنی یعنے نارو اور حب **کبریت** جو کھجلی اور داد کے لئے مفید۔ اور خون کی مصلح اور مصفی ہیں اور **حبوب** نافع قوبا اور حب **سیماب وسم الفار** مفید جذام اور حب **سکینج** اور حب **غارلقیون** جو مادہ برص کا تنقیہ کرنے والی ہیں۔ قرابادین اعظم اکمل کے نسخوں کے مطابق تیار کر کے استعمال کی جاتی ہیں۔

حب **سم الفار** جو برص کے لئے مفید ہیں **ص** سم الفار سفید دو ماشہ۔ پوست بیخ عشر چھ تولہ۔ تخم جوز ماثل تین تولہ۔ باجرہ کے برابر گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام استعمال کراویں۔ اور آب ادرک میں ادویہ کھرل کر کے گولیاں تیار کریں۔

حب **برص** جو بہت ہی نافع ہیں **ص**۔ باچی۔ آملہ سار۔ گیرو۔ ہر تین برابر۔

آدھ آدھ پاؤ لے کر پیسکر چنے چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام کھلاویں۔ اور بقدر ضرورت آب ادرک یا آب خالص میں حل کر کے ضماد بھی کریں۔ لیکن ادویہ پہلے چار پہر کھرل کریں۔

دیگر حبوب جو امراض جلد اور امراض متفرقہ کے لئے اور زہروں کیلئے مفید ہیں۔ ضرورت کے وقت قرابادینات سے لی جاتی ہیں۔ اس مختصر کتاب میں سب کا ذکر طوالت کا سبب ہوجاتا ہے۔ اور قرابادینات چھپ چکی ہیں۔ جو نسخے ہمارے خاص اور کثیر الاستعمال تھے۔ تحریر کر دیئے گئے ہیں۔

فصل در حریرہا

حریرہ سبوس گندم۔ جو دماغ کا مقوی اور بدن کا مربی ہے اور کھانسی اور نزلہ کو نفع کرتا ہے۔ ص۔ سبوس گندم نیم پاؤ پانی میں تر رکھیں۔ پھر طبخ دے کر ملکر صاف کریں۔ بعدہ مغز بادام و خشخاش ہر ایک ایک تولہ سے شیرہ نکال کر اس میں شامل کر کے اور مصری بقدر ضرورت ڈال کر آگ پر پکاویں۔ تاکہ حریرہ کے قوام پر آجاوے۔ کبھی حرارت اور یبوست کے وقت شیرہ مغز کدو ایک تولہ اضافہ کیا جاتا ہے۔ صعود ابخرہ کے وقت مغز کشنیز چھ ماشہ اضافہ کیا جاتا ہے۔ کبھی خوشذائقہ اور زود ہضم بنانے کے لئے الائچی خورد دو تین ماشہ اضافہ کی جاتی ہیں۔ کبھی تقویت قلب کے لئے زعفران ایک ماشہ اضافہ کیا جاتا ہے۔ اگر تپ نہ ہو تو قدرے روغن زرد بھی اضافہ کیا جاتا ہے۔ اس صورت میں زیادہ مقوی اور لذیذ ہوجاتا ہے۔

حلوای خشخاش بہ نسخہ کلاں مقوی دماغ نافع نزلہ مزمنہ جو ہمارا معمول و مجرب ہے۔ ص۔ خشخاش پندرہ ۱۵ تولے دھوکر صاف کر کے شیرہ کشید کریں۔ پھر آگ پر چڑھاویں۔ تاکہ پھٹ جاوے۔ پانی نتار دیویں۔ اور حلبہ کو تین تولہ نشاستہ کے ساتھ آدھ سیر روغن زرد میں بریان کریں تاکہ سرخ ہوجائے پھر ایک سیر کھنڈ سفید مصفٰے اس میں ڈال دیویں تاکہ حل ہوجاوے۔ بعدہ آگ سے نیچے اُتار کر ادویہ ذیل اُس میں ملاویں۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔

گل سرخ ۔ بنفشہ ۔ نیلوفر ۔ کتیرا ۔ صمغ عربی ہر ایک ڈیڑھ تولہ مغز سولف ۔ مغز کشنیز ہر ایک تین تولہ ۔ مغز بادام ۔ نارجیل ۔ مغز پستہ ۔ مغز اخروٹ ۔ مغز چلغوزہ ۔ ہر ایک پنج تولہ مغز پنبہ دانہ اڑھائی تولہ ۔ خوراک دو تین تولہ ۔ اس حلوا کو ہمارے مطب میں دوائی خشخاش کلان اور خمیرہ خشخاش کلان بھی کہا جاتا ہے ۔ مزمن نزلوں میں اور ضعف دماغ میں اور سیلان الدمعہ میں نہایت مفید ہوتا ہے ۔ بہت دفعہ تجربہ میں آیا ہے ۔

دیگر جو مقوی بصر اور دماغ اور دافع نزلات ہے ص کھنڈ صاف شدہ ایک سیر کو تین پاؤ روغن زرد میں آگ پر حل کریں ۔ اور نیچے اُتار کر ادویہ ذیل اس میں ملا دیں ۔ مغز سولف ۔ مغز کشنیز ۔ تخم خشخاش ۔ مغز بادام ہر ایک نیم پاؤ دارچینی ایک تولہ فلفل سیاہ پنج تولہ ۔ چاہیئے کہ دواؤں کو کوٹ چھان کر علیحدہ علیحدہ وزن کر کے ڈالیں اور خشخاش اور مغز بادام کو باریک کوٹ کر داخل کریں ۔

حلوائے بیضہ مقوی باہ مولد الدم ص ۔ دس عدد بیضہ مرغ کو توڑ کر برتن میں ڈال کر ہاتھ سے ملیں تاکہ سفیدی اور زردی مل جاوے ۔ پھر آدھ سیر گھی اس میں ملا کر ملیں ۔ پھر آدھ سیر کھنڈ صاف کردہ ملا کر ملیں تاکہ بیضہ کی بو چلی جاوے اور سب چیزیں خوب مل جاویں پس آگ پر رکھکر چمچہ سے ہلاویں تاکہ پختہ ہو کر گھی چھوڑ دے ۔ بعدہٗ زعفران اعلیٰ دو ماشہ مشک خالص ایک ماشہ عرق گلاب میں حل کر کے ملا دیویں کبھی ثعلب ۔ شقاقل ۔ موصلی سیاہ ۔ موصلی سفید ۔ بہمن سرخ بہمن سفید مغز بادام ۔ مغز فندق ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک دو تولہ اضافہ کیئے جاتے ہیں ۔ کبھی مغز سر کنجشک بیس ۲۰ عدد بھی بڑھائے جاتے ہیں ؛

حلوائے ماش ہندی یعنی اُردو جو مغلظ اور منی امیروں کے لائق ہے ۔ ص ۔ دال اُرد نیم سیر کو دو سیر بھیڑ کے دودھ میں اس قدر پکاویں کہ دودھ جذب ہو جاوے ۔ پھر خوب گھوٹیں پھر آدھ سیر روغن زرد میں بریان کریں ۔ اور چار سیر شہد میں ملا دیویں ۔ بعدہٗ زرنب ۔ موچرس ۔ آرد زنجبیل ۔ الائچی خورد الائچی کلان ہر ایک پنجتولہ ۔ مغز بادام نیم سیر ۔ مغز پستہ ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک پاؤ ۔ زعفران ایک تولہ کوٹ کر داخل کریں ۔ خوراک ایکتولہ سے دو ۲

تولہ تک ؛

حلوائے موصلی جو تقویت باہ اور تغلیظ منی کے لئے مفید اور معمول ہے
ص یوصلی سیاہ۔ موصلی سفید ہر ایک نیم پاؤ کو کوٹ چھان کر ڈیڑھ سیر
شیر گاؤ میں جوش دیں۔ کہ کھوا کی مثل ہو جاوے۔ بعدہٗ روغن زرد میں بریان
کریں۔ بعدہٗ زردۂ تخم مرغ بیس عدد ڈیڑھ پاؤ روغن زرد میں ملا کر خوب ملیں۔ اور
دو سیر کھنڈ ملا کر خوب ملیں اور آگ پر پکاویں۔ تاکہ گھی چھوڑ دے۔ پھر کھوا مذکور
میں ملا دیویں۔ اور پھر ادویہ ذیل ملا کر تیار کریں۔
مغز بادام یک پاؤ۔ ثعلب مصری پنج تولہ الائچی خورد ایک تولہ۔ زعفران تین ماشہ
ورق نقرہ پچاس عدد۔ کبھی آرد نخود بریان ایک پاؤ۔ تخم گذر ایک پاؤ جوش دیا ہوا۔
روغن زرد میں بریان کر کے بھی اضافہ کیا جاتا ہے۔ اس صورت میں بہت لذیذ ہو
جاتا ہے۔

حلوائے مغز بید انجیر جو عادی قولنج کے لئے نہایت مفید ہے
اور **حلوائے ثعلب** جو مقوی باہ ہے اور **حلوائے گذر** مخترع حکیم
ارزانی صاحب اور **حلوائے ترنجبین** خراسانی جو ہر دو مقوی باہ ہیں۔ اور مقوی
گردہ و مثانہ بھی ہیں۔ اور **حلوائے خستہ تمر ہندی** جو دافع درد پشت
اور درد گردہ اور مغلظ منی ہے اور **حلوائے صبر** جو واوجاع مفاصل کہنہ کے
لئے مجرب اور مفید ہے۔ اور **حلوائے خرمائے خشک** جو مبہی اور مقوی
اور مسمن بدن ہے رموز اعظم اور قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کرنے چاہئیں۔
حقنہ ہائے مناسبہ اور **حمولات نافعہ** ضرورت کے وقت
قرابادینات سے لئے جاتے ہیں۔ نسخہ معمول اور مخصوص قابل تحریر
کوئی نہیں ہے ؛

باب الخاء

فصل اوّل در خمیرہ جات

خمیرہ ۔ یہ ایک صنعت لطیف ہے۔ جو ادویہ کو جوش دے کر صاف کر کے

مصری ڈالکر قوام غلیظ میں لاکر خوب گھوٹتے ہیں۔ تاکہ سفید ہوکر خمیرے مثل ہو جاوے۔
اور اکثر ادویہ مفرح سے روحی بیماریوں میں مثل مالیخولیا و خفقان کے تیار کرتے
ہیں۔ جیساکہ خمیرہ گاؤزبان اور خمیرہ ابریشم وغیرہ جو خمیرہ جات کے
اعلیٰ اقسام میں سے ہیں۔ کبھی بعض دیگر دواؤں کو بھی مثل خمیرہ کے تیار کرکے رکھتے
ہیں۔ اور مطبوخات اور عرقیات میں حل کرکے استعمال کرتے ہیں۔ مثل خمیرہ بنفشہ
اور خمیرہ خشخاش کے۔ خمیروں کے نسخے ضرورت کے وقت قرابادینات متداولہ
سے لیئے جاتے ہیں۔ اِس مختصر میں چند نسخہ جات جو معمول ہیں درج کیئے جاتے ہیں

خمیرہ گاؤزبان سادہ جو ہمیشہ معمول اور مجرب ہے۔ اور اکثر مطب میں تیار کیا جاتا ہے۔ امراض دماغیہ سوداویہ کے لئے نافع ہے۔
مثل مالیخولیا وغیرہ کے اور خفقان القلب سوداوی کے لئے نہایت مفید ہے
اور دل اور دماغ کو طاقت دیتا ہے **نسخہ** گاؤزبان ساڑھے تین تولہ۔ گل
گاؤزبان۔ کشنیز خشک ابریشم مقرض۔ بہمن سفید۔ تخم بالنگو۔ صندل سفید۔
تخم فرنجمشک ہر ایک ایک تولہ دو سیر پانی میں تر کریں۔ اور صبح کے وقت جوش
دیں۔ جب تیسرا حصہ رہے صاف کرکے ایک سیر مصری اور ایک پاؤ شہد ڈال کر
پکاویں۔ اور قوام غلیظ پر لاویں۔ اور خوب گھوٹیں تاکہ خمیر کی طرح ہو جاوے۔ اور سفید
ہو جاوے۔ خوراک ایک تولہ تک۔ اگر اس نسخہ میں قوام کے بعد گرم گرم میں عنبر اشہب
پونے دو ماشہ (نیم درم) بڑھاویں جو موم کی طرح حل ہوکر خوب مل جاوے پیچھے
اس کے گھوٹیں اور ورق نقرہ چھ ماشہ۔ ورق طلا چھ ماشہ ایک ایک ڈالکر گھوٹنے
کے وقت خوب ملاتے جاویں۔ تو **خمیرہ گاؤزبان عنبری** ہو جائے گا۔ اور
افعال اور خواص میں بہت ہی قوی ہو جائیگا۔ اور تقویت قویٰ و ارواح اور
اعضائے رئیسہ میں عجیب الفعل ہوگا۔ اور خوراک اس کی اس وقت ایک
درم سے دو تین درم تک موافق تقاضاء حال مریض کے تجویز کی جاتی ہے
اور جب اس ترکیب میں مروارید۔ یاقوت۔ زمرد۔ زہر مہرہ یشب ہر یک
ایک مثقال اضافہ کیا جاوے۔ تو حکم تریاق کا پیدا کرے گا۔ اور اسہال
دموی اور بواسیری میں نہایت نافع ہوگا۔ تریاقیت کی تاثیر ارواح اور قویٰ
پر زیادہ ہوتی ہے۔ اور زہر کی تاثیر جو اکثر قویٰ اور ارواح پر ہوتی ہے۔ تریاقیت سے

زائل ہو جاتی ہے۔

خمیرہ صندل سادہ { جو خفقان حار میں معمول ہے صں۔ بورۂ صندل سفید ساڑھے سات تولہ۔ آدھ سیر عرق گلاب میں تر کرکے آٹھ پہر نگاہ رکھیں بعد ازاں جوش دیں۔ اور اس کا شیرہ لیں۔ اور ایک سیر مصری ڈال کر خمیرہ تیار کریں۔ اور کبھی اس نسخہ میں زہر مہرہ صلایہ کیا ہؤا ساڑھے تین ماشے اور عرق بید مشک۔ رُب انار شیریں۔ رُب بہ شیریں ہر ایک نیم پاؤ اضافہ کرکے مرتب کیا جاتا ہے تقویت قلب اور دفع حرارت جگر اور پیاس کے مٹانے میں بے نظیر ہو جاتا ہے۔ لیکن ربوب کے اضافہ کرنے کی صورت میں کھنڈ سفید نصف وزن ڈالیں۔

خمیرہ ابریشم کے متعدد نسخے جو نہائیت قوی الفعل ہیں۔ قرابادینات میں موجود ہیں۔ اُن میں سے ضرورت کے وقت حسب المزاج لئے جاتے ہیں۔ اور تقویت قلب اور دماغ اور ازالۂ مالیخولیا اور خفقان میں قوی التاثیر ثابت ہوتے ہیں۔ نسخہ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا فوائد مذکورہ میں نہائیت قوی الفعل ہے۔

خمیرہ بنفشہ بعینہٖ نسخہ شربت بنفشہ کا ہے۔ جو غلیظ القوام کرکے گھوٹ کر خمیرہ بنا لیا جاتا ہے۔ فوائد اس کے قریب شربت بنفشہ کے ہوتے ہیں۔ **خمیرہ جات خشخاش** قرابادینات سے ضرورت کے وقت لئے جاتے ہیں۔

فصل دوم در خضابات

خضابات باب دال میں ادویہ مسوّد الشعر میں ذکر کئے جاویں گے۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

باب الدال المہملہ

دَواء۔ دَوا کا لفظ اگرچہ ہر مفرد و مرکّب پر کہ جس سے علاج بدن کا کیا جاوے

بولا جاتا ہے۔ لیکن نامدار طبیب مشہور اور متداول قرابادینوں میں وہ دواجن کی ترکیبیں مخلوط ہوں اور مخصوص عنوانوں میں مثل سفوفات اور حبوبات اور معاجین وغیرہ کے داخل نہیں ہو سکتے اور معالجات کی مخلوط ترکیبیں اس باب میں لکھ کر دوا کے نام کے ساتھ موسوم کر دیتے ہیں۔ متقدمینوں نے بعض مرکبات مخصوصۃ الصور کو اس دَواء کے نام کے ساتھ جو اُس ترکیب میں عمود اور مدار علیہ ہے لفظ دواء کو مضاف کر کے اُس کا نام رکھ دیا ہے۔ مثل دواالمسک اور دواء الملک اور دواء الکرکم اور دواء الحلتیت اور دواء الکبریت وغیرہ بعض متاخرینوں نے کشتہ جات فلزات اور سمیات اور حجریات کو بھی باضافت یا بغیر اضافت اسی باب میں درج کر دیا ہے۔ مثل دواء الذہب اور دواالزرنیخ اور دواء الطلق وغیرہ اور اس باب کو وسیع کر کے بہت سے اقسام ادویہ کو اِس باب میں داخل کر دیا ہے۔

دواء الشفاء جسے مطلق الشفا بھی کہا جاتا ہے۔ جو باب الف میں مذکور ہوا ہے۔ صداع بارد۔ شقیقہ کے لئے بطور نفوخ اور سعوط کے استعمال کرنا اور پیشانی پر ملنا مفید ہے۔

دواء السّناء درد سر شدید کو زائل کرتا ہے **ص**۔ برگ سناء۔ مغز بادام۔ مویز منقےٰ۔ گلقند۔ ہر ایک تولہ۔ کوٹ ملا کر نصف نصف کریں۔ نصف رات کو سوتے وقت کھاویں۔ اور نصف وقت صبح۔ یہ ہر دو نسخے ہمارے صدری اور خاص مطب کے نسخے ہیں۔

دَواء الاوجاع جو احقر کے شاگردوں میں سفوف الاوجاع بھی مشہور ہے اور ہمارے مطب کے خاص دواؤں میں سے ہے صداع اور شقیقہ اور بدن کے تمام دردوں کے لئے خصوصاً ذات الجنب اور اوجاع مفاصل وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ اکثر اُن دردوں میں جو مادہ کے جوش سے ہوں۔ معرّقات کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے۔ دردوں کی شدت میں حیرت انگیز فائدہ ظاہر ہوتا ہے۔ نزلہ اور زکام اور خون اور رطوبتوں کے بہنے کو بھی فائدہ کرتا ہے **ص** پوست بیخ عشر جو ماہ حمل میں لیا گیا ہو۔ افیون۔ ہر ایک ایک جزو۔ شورہ قلمی آٹھ جزو۔ باریک پیس کر شیشی میں نگاہ رکھیں۔

خوراک اڑھائی رتی تک۔

دوائی جو دردسر کو فوراً افاقہ دیتا ہے **ص** روغن الائچی۔ روغن پودینہ۔ خوشبو جس کو پیپرمنٹ کہتے ہیں۔ روغن بادام مساوی ماتھے پر ملیں۔ ایک دو ساعت کے وقفہ کے بعد پھر ملیں۔

دوائے مقوی و مرطب دماغ **ص** شہد خالص روغن گاؤ صاف کرکے مغز بادام ہریک ایک پاؤ۔ دانہ الائچی کلاں تولہ۔ کوٹ ملا کر مرتبان میں رکھیں۔ خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک۔

دیگر مقوی دماغ **ص** تخم حناء دو جزو۔ کتیرا ایک جزو سیہ چند شہد میں ملا کر رکھیں۔ خوراک چھ ماشہ صبح چھ ماشہ شام۔

دواءالمروارید مقوی دماغ **ص** مروارید ناسفتہ۔ تباشیر۔ دانہ ہیل ورق نقرہ ہریک ایک ماشہ۔ عرق کیوڑہ یا عرق بید مشک پانچ تولہ میں کھرل کرکے خشک کریں کبھی ورق طلاء۔ عنبر اشہب ہر ایک ایک ماشہ بھی اضافہ کیا جاتا ہے۔ ایک رتی سے دو رتی تک مغز بادام پانچ عدد دانہ الائچی کلاں تین ماشہ مکھن تین تولہ مصری قالبی دو تولہ مخلوط کردہ میں ملا کر استعمال کریں۔

دواءالحلزون جو سرسام کے لئے مفید ہے۔ تریاقات میں بیان کیا گیا ہے۔

دواء جو صرع (مرگی) کیواسطے بعض دوستوں کا مجرب ہے۔ **ص** مغز جمال گوٹہ یک ماشہ روغن بادام چھ ماشہ میں بریان کریں۔ بعدہٗ کشتہ فولاد چھ ماشہ مصبر تین ماشہ۔ اس کے ساتھ ملا کر حبوب بقدر فلفل تیار کرکے ایک گولی صبح اور ایک شام کھلاویں۔ چہار ہفتہ تک۔ نوبت کے وقت پرانا چمڑا جلا کر ناک میں دھوآں دیویں۔ کبھی کبھی کنیرے کی نسوار ناک میں چڑھایا کریں۔

دیگر جو قوی العمل ہے **ص** غاریقون مغربل۔ اسطوخودوس۔ افتیمون۔ بسفائج۔ نمک ہندی۔ عود صلیب ہریک ایک ماشہ۔

تخم حنظل ۔ تربد موصوف سقمونیا مشوی پوست ہلیلہ زرد کتیرا ہر ایک چار ماشہ مصبر پانچ ماشہ ۔ پانی کے ساتھ مونگ کے برابر گولیاں تیار کریں ۔ خوراک ایک ماشہ ہمراہ عرق کاسنی اور عرق مکو ۔ اور نوبت کے وقت نفوخ ذیل استعمال کریں ۔ اونٹ کے ناک کا کیڑا تین دفعہ آک کے دودھ میں تر اور خشک کریں پس باریک کر کے رکھ دیویں ۔ اور استعمال کریں ۔ اگر کیڑا مذکور دستیاب نہ ہو ۔ تو نوشادر کافور مساوی باریک پیس کر رکھدیں ۔ اور نوبت کے وقت ناک میں پھونک دیا کریں ۔

دوائے جو صرع کے لئے مفید ہے ص ۔ ہڑتال ورقی ۔ افیون بریاں ہر ایک ایک ماشہ پیس کر رکھیں ۔ پہلے روغن زرد ایک تولہ میں پنج عدد الائچی خورد اور پنج عدد فلفل سیاہ آگ پر داغ کر کے کھالیں ۔ بعدہٗ دواء بالا ایک رتی ہمراہ پانی گرم کے کھائیں ۔ چند روز استعمال کریں ۔

دیگر جو صرع کے لئے عجائبات سے ہے ص ۔ اونٹ کے ناک کا کیڑا ۔ سنکھ کا کیڑا ہر دو کا تیسرا حصہ کاٹ کر ایک سیپی دودھ میں حل کر کے دورہ کے وقت مریض کے منہ میں ڈال دیویں ۔ اور سرخ کپڑے کا فتیلہ بنا کر ایک طرف سے آگ لگا کر دھواں اس کا ناک میں پہنچاویں ۔ اسی طرح دوسرے دورہ میں استعمال کریں ۔ اگر تیسری دفعہ دورہ آوے ۔ تو تیسرے حصہ کو اسی طرح استعمال کریں ۔ اغلب ؔ اکثر تیسری دفعہ بفضلہ تعالیٰ دورہ نہیں ہوتا جب اونٹ کو شکم سیر دانہ نخود کھلایا جاوے تو اس کے ناک سے کیڑے گرتے ہیں ؛؛

دواء جو جنون کے لئے جو سخت ہیجان اور غلبہ مرض کے وقت استعمال کیا جاتا ہے ص ۔ کافور تولہ کشتہ سفید تین تولہ باریک پیس کر رکھیں چار رتی صبح اور چار رتی شام گائے کے دودھ کے ہمراہ جو سفید اور سیاہ ہو ۔ بقدر ایک پاؤ کے کھلائیں ۔ اور تمام دن پانی کی بجائے لعاب اسپغول اور لعاب بہیدانہ پلاتے رہیں ۔ اور صبح کے وقت وسط سر یعنی تالو منڈا کر دودھ کی بالائی اس پر ملیں ۔ اور اوپر رکھدیں ۔ دوپہر کے وقت آب نیم گرم

سے جس میں افیون قدرے حل کی گئی ہو غسل کراویں۔ غذا دودھ چاول دیویں افاقہ کے بعد حسب الخلط نضج شروع کریں۔ اور رات کے وقت اطریفل زمانی ہمراہ عرق گاؤزبان کھلاتے رہیں۔

دَوائے الذہب جو واسطے مالیخولیا اور خفقان اور دیگر امراض سوداویہ کے معمول اور مجرب ہے **ص** ایک تولہ طلاء خالص کو دو ماشہ سرب یعنی سکہ کیساتھ ملا کر گلائیں۔ ہیپک ہو جائیگا۔ کوٹ کر ہمراہ چھ ماشہ مروارید صادق ناسفتہ اور تین ماشہ یاقوت رمانی کھرل سنگ سماق میں عرق گلاب دو آتشہ کے ساتھ سولہ پہر کھرل کریں۔ اور خشک کریں۔ اور شیشہ میں رکھیں۔ ایک رتی مربے سیب میں لپیٹ کر شربت انار اور عرق گاؤزبان اور عرق کیوڑہ اور دیگر مفرحات کے ساتھ استعمال کریں۔

دَوا جو فالج اور لقوہ اور دیگر سرد امراض کے لئے مفید ہے **ص** سیماب۔ قلعی جست۔ بش سیاہ ہر یک دو ماشہ۔ پہلے قلعی اور جست کو گلا کر سیماب میں منعقد کر کے چھ پہر کھرل کریں۔ پھر میٹھا تیلیا قدرے قدرے ڈالکر صلایہ کریں۔ پھر مرچ سیاہ ڈیڑھ تولہ لے کر قدرے قدرے ڈال کر چھ پہر کھرل کریں۔ اور رکھ دیں۔ خوراک۔ ایک چاول صبح ایک چاول شام پان یا منقہ یا شہد میں ملا کر کھلائیں

دیگر امراض مذکورہ کے لئے **الاحمر** جو عبارت کشتہ شنگرف سے ہے۔ نیم سرخ صبح اور نیم سرخ شام اشیائے مذکورہ میں کھلائیں۔ اگر ہمچند اس کے کشتہ مس ملا کر کھلائیں تو قوی الفعل ہو جائیگا۔

دَوا جو رعشہ اور تقویت اعصاب کے لئے عجیب الفعل ہے اور بہت دفعہ آزمایا گیا ہے **ص** مغز بادام۔ نارجیل۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مویز منقیٰ انجیر زرد۔ دارچینی ہر ایک پنج تولہ۔ قند سیاہ سب کے برابر۔ کوٹ ملا کر نگاہ رکھیں۔ خوراک دو تولہ صبح دو تولہ شام۔

دیگر جو رعشہ کے لئے نہایت مفید ہے **ص** شیر گاؤ چار سیر شیر گھیکوار نیم سیر۔ نبات مصری ایک سیر۔ روغن زرد پاؤ سیر ملا کر بطریق کھوا پکاویں بعدہ دارچینی پچیس تولہ باریک کر کے اس میں ملا کر نگاہ رکھیں۔ خوراک تولہ سے

تین تولہ تک صبح اور شام۔ **دوا** جو تشنج امتلائی کے لئے بہترین اُدویہ سے ہے اور فوراً فائدہ دیتا ہے **ص** ہینگ خالص۔ جند بیدستر ہر دو برابر شہد میں ملا کر چٹاویں اور خارجاً تدہین ادہان حارہ سے مثل روغن قسط وغیرہ کے کریں۔

دیگر جو کزاز کو فوراً تسکین دیتا ہے **ص** انگوزہ۔ فلفل سیاہ ہر ایک نیم درم شہد کے شربت کے ساتھ کھلاویں۔ اور ضماد اور مالش مناسب ضمادوں اور روغنوں سے عمل میں لاویں۔

دوا مشہور النفع جو رعشہ سر میں بہت فائدہ کرتا ہے۔
ص اسطخودوس۔ ایارج فیقرا مساوی حبوب بنا کر استعمال کراویں۔ اسی طرح ایارج فیقرا اور جند بیدستر ملا کر استعمال کراویں۔

دوا جو استرخاء نصف اسفل بدن کے لئے ذوالخاصہ ہے۔
ص کلونجی۔ سونف برابر شہد میں ملا کر چٹاویں صبح وشام۔ تاکہ شفاء حاصل ہو جاوے۔

دوا جو فالج کے لئے بہترین ادویہ سے ہے **ص** اذاراقی ایک پاؤ۔ گیارہ سیر دُودھ میں ڈال کر آگ پر پکاویں جب کھوا ہو جاوے نچوڑ کر روغن علیحدہ کریں۔ پس بیربہوٹی ایک تولہ۔ قرنفل تولہ۔ جلوتری تولہ جبفل ایک عدد فلفل دراز تولہ۔ الائچی کلاں ایک عدد۔ زعفران تین ماشہ روغن مذکور میں ڈال کر جلاویں اور ایک خس کھلادیں۔ اور دو عدد بکری کی سری ساتھ مصالحہ گرم بلا نمک کے خوب جلا کر اس روغن کی مالش کر کے مکان محفوظ الہوا میں ان کی بھاپ لیں۔ اور اذاراقی کو بھی مقشر کر کے کوٹ کر کھلاتے رہیں۔

دوا جو نضج اور حبس نزلہ و زکام کے لئے عجیب الفعل ہے **ص** زیرہ سیاہ قند سیاہ کوٹ ملا کر دو تین ماشہ کا غلولہ بنا کر رات کو منہ میں رکھیں اور نگلیں نہیں۔ آہستہ آہستہ اُس کی رس اندر جائے۔

دوا جو تقویت دماغ اور حبس نزلہ کے لئے مفید ہے **ص** خشخاش ایک پاؤ۔ شیرہ نکال کر اور کوکنار ایک تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے ہر دو کو ملا دیویں۔ اور آگ پر رکھیں۔ جب غلیظ ہو جاوے ایک پاؤ روغن زرد ڈال دیویں

جب غلظت زیادہ ہوجاوے ایک پاؤ نبات مصری اضافہ کریں۔ جب اچھا غلیظ ہوجاوے۔ آگ سے نیچے اُتار کر مغز بادام پنج تولہ الائچی خورد تولہ مغز کدو دو۲ تولہ بھی ملادیویں۔ خوراک ایک تولہ تک صبح اور شام استعمال کریں۔ اگر قدرے زعفران اور ورق نقرہ کے ساتھ خوش شکل کریں تو زیادہ اچھا ہوگا۔ اور یہ دوا دواء الخشخاش خورد کے ساتھ موسوم کیا گیا ہے۔

دیگر دواء الخشخاش کلان جو خلاصۃ المطب میں ساتھ نام خمیرہ خشخاش کلان کے تحریر کیا گیا ہے۔ نہائیت مقوی دماغ اور دافع نزلات فرمن ہے نزلوں میں ہمیشہ معمول ہے۔ نسخہ اس کا باب حاء فصل حلویات میں گذر چکا ہے۔

دواء الزبیب جو صداع اور نزلہ کے لئے بہت مفید ہے ص تخم جوز ماثل تین تولہ ساتھ نصف اس کے اجوائن خراسانی ملاکر کوٹیں اور آدھ سیر پانی میں جوش دیویں تاکہ آدھ پاؤ رہ جاوے پس پارچہ سے صاف کرکے دُرد وغیرہ سے صاف کرکے ایک پاؤ مویز منقےٰ سُرخ کلان جس کے دانے نکالے گئے ہوں۔ اُس میں ترکرکے نرم آگ پر پکادیں۔ تاکہ پانی جذب ہوجاوے۔ اور چمچہ کے ساتھ حرکت دیتے رہیں۔ تاکہ جل نہ جاوے۔ بعدہٗ خشک کریں۔ اور دُوسرے برتن میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔ ہر دانہ مویز کی چار گولیاں بناویں۔ ایک گولی صبح ایک شام استعمال کریں۔ یا ویسے ہی ایک دانے کا ربع تا نصف علیحدہ کرکے صبح کھالیا کریں۔ امساک کے لئے بھی مفید ہے۔

امراض العین

دواء جو واسطے رمد اور درد چشم اور سُرخی چشم کے بہت مفید ہے ص زنجبیل صندل سُرخ زرچوبہ۔ پوست ہلیلہ زرد مساوی عرق گلاب کے ساتھ رگڑ کر آنکھ پر طلاء کریں۔ اور آنکھ کو کھولیں تاکہ کچھ قدرے آنکھ کے اندر بھی چلا جائے۔ پانچ چھ دفعہ آنکھ کو کھولیں اور بند کریں۔ بعدہٗ سوجاویں۔

دیگر۔ رسوت پنج ماشہ۔ افیون یک ماشہ۔ نیلہ توتیا دو سُرخ قرنفل دو۲ عدد پانی کے ساتھ پیسکر آنکھ میں ڈالیں اور لیپ کریں۔

دواء جو رمد کے لئے بہت مفید ہے ص آدمی کے کان کی میل فلفل سیاہ

ہر دو برابر پیسکر سلائی کے ساتھ آنکھ میں لگائیں۔ آدمی کے کان کی میل کو اس مرض میں خاصیت عظیم ہے۔

دواء بے نظیر جو درد چشم ہر قسم اور شقیقۃ العین یعنی لوٹ کے لئے عجیب التاثیر ہے **ص** افیون زعفران ہر ایک ایک سُرخ ایک تولہ شراب میں حل کر کے شیشی میں رکھیں۔ اور ایک قطرہ شدت درد کے وقت آنکھ میں ڈالدیا کریں۔

دواء جو درد پیچ یعنی رمد چشم اطفال کے لئے نہایت مفید ہے **ص**۔ انزروت زعفران برابر باریک پیس کر آنکھ میں بطور ذرور استعمال کریں یا سلائی کے ساتھ آنکھ میں لگائیں۔

دواء جو ناخنہ کے لئے نہایت مفید ہے **ص** دار فلفل نمک لاہوری پھٹکڑی۔ کچے مغز تخم سرس برابر کانسی کے برتن میں نیم کی لکڑی سے سحق کریں۔ تا غبار کی طرح ہو جاوے سر صبح کے وقت قدرے آنکھ میں ذرور کیا کریں۔ یا سلائی سے آنکھ میں لگاویں۔ ایک روز دوا ترک کر دیا کریں۔ تیسرے دن پھر صبح کیوقت استعمال کریں چند ایام تک۔

دواء جو سفیدی چشم کے لئے جو رمد کے بعد عارض ہو۔ مجرب ہے۔

ص۔ افیون۔ پھٹکڑی بریاں ہر ایک ایک ماشہ۔ لونگ ایک عدد۔ شیرہ برگ املی اور سرس کے پتوں کا شیرہ ہر ایک دو تولہ۔ کانسی کے برتن میں سپاری کے ساتھ رگڑ کر غلیظ کر کے سلائی کے ساتھ آنکھ میں لگائیں۔

دیگر جو آسان اور نہایت مفید ہے **ص** زنجبیل پھٹکڑی نمک سنگ سُرمہ کی طرح پیسکر ہر روز دو تین دفعہ استعمال کریں۔ آدمی کی آنکھ کا پھولا۔ اور شیر کا پھولا اور ہاتھی کی آنکھ کا پھولا دُور ہو جائیگا اللہ تعالیٰ کے اذن سے۔

دواء جو سبل کے واسطے مفید ہے **ص** سنگ بصری پوست ہلیلہ کلاں باریک پیسکر بانسی پانی کے ساتھ حل کر کے آنکھ میں لگائیں۔

دواء جو سیلان الدمعہ اور کدورت آنکھ اور پرانی خارش اور اکثر امراض آنکھ کو بہت فائدہ کرتا ہے۔ **ص** سنگ بصری ایک تولہ فلفل سیاہ چھ عدد ہر دو کو باریک پیس کر ریشم کے کپڑا میں چھانیں۔ اور کانسی کے برتن میں لوہے کے دستہ سے چند روز خوب رگڑیں۔ جو غبار کی طرح ہو جاوے پس استعمال کریں۔

دَواء جو سیلان الدمعہ کیلئے مفید ہے ص تخم گُل منڈی دو تولہ۔ مغز بادیان تین تولہ۔ رب السوس ایک ماشہ خشخاش سفید ایک تولہ خوراک دو ماشہ صبح دو ماشہ شام۔ رات کو روغن جگر ماہی۔ جو طب جدید میں کاڈلیور آئل کہتے ہیں بارہ قطرے پنج تولہ دودھ میں ملا کر پی لیا کریں۔

دیگر جو یہی نفع رکھتا ہے ص سنگ بصری ہلیلہ زرد ہر ایک دو جزو۔ مصبّر فلفل سیاہ ہر ایک نصف جزو۔ سرمہ کی مثل باریک پیسکر آنکھ میں استعمال کریں۔

دواء جو شبکوری کے لئے مفید ہے ص فلفل سفید فلفل دراز۔ مساوی سرمہ کی طرح پیس کر آنکھ میں ڈالیں۔

دیگر جو مشہور النفع ہے ص بکری کا کلیجہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے کڑچھی میں ڈال کر قدرے فلفل دراز باریک پیس کر اوپر دھوڑ دیں۔ اور آگ پر رکھیں جو پانی نکلے وہ آنکھ میں لگائیں۔

اور اگر جگر بند گور اور بادیان اور فلفل دراز دیگچی میں پانی ڈالکر آگ پر پکائیں اور اُس کی بھاپ آنکھ کو دیویں۔ انکباب کی صورت پر تو جلدی فائدہ کریگا۔

دَواء جو جھر کیلئے مفید ہے ص۔ طباشیر۔ سرمہ سیاہ ہر ایک ایک ماشہ باریک پیسکر روغن کاہو۔ روغن خشخاش اور روغن کدو ہر ایک تین ماشہ میں ملا کر رکھدیں۔ اور آنکھ میں لگاتے رہیں۔

دواء جو نزول الماء کے لئے تعریف کیا گیا ہے ص مارقشیشا ئی ذہبی (سون مکھی) ظرف گلی آب نادیدہ میں گل حکمت کر کے شیشہ گردن کے دوکان میں یا تنور میں سات دن رکھیں۔ بعدہٗ اس سے نکال کر سُرمہ کی طرح باریک پیس کر استعمال کریں۔

دیگر جو یہی نفع رکھتا ہے ص صابون قسم اوّل پنج درم (ڈیڑھ تولہ) ریزہ ریزہ کر کے کڑاہی میں ڈالکر چولھے پر رکھیں۔ تاکہ گل جاوے۔ بعدہٗ توتیائے سبز تین ماشہ خوب پیس کر اُس میں ڈالدیں۔ اور لوہے کی سیخ اُس میں پھیریں تاکہ سُرمہ کی طرح ہو جاوے۔ پھر رال ساڑھے ستر ماشہ اُس میں ڈالدیں۔ تاکہ خوب مل جاوے۔ اور محفوظ رکھیں۔ بہت ہی کم مقدار ایک تل کے برابر آب دہن میں پیس کر آنکھ میں لگائیں۔ ایک روز درمیان میں دیکر عمل میں لاویں۔

دوا جو اس باب میں بہت ہی کامل ہے **ص** فلوس کو دو چند مار فش شاہی کے درمیان رکھکر کشتہ کریں۔ پھر کالے سانپ کے مُنہ میں رکھکر ظرف گلی میں گلِ حکمت کر کے اس قدر آگ دیویں۔ کہ سانپ کی راکھ سفید ہو جاوے۔ فلوس بھی سفید ہو جاوے گا۔ تین دن سونے کی سلائی کے ساتھ آنکھ میں لگائیں۔ اللہ کے حکم سے نزول الماء بلا قدح زائیل ہو جائیگا۔ اور عنین اور قریب المرگ آدمی کو ایک چاول استعمال کراویں۔ اور ہر مرض میں بدرقہ ہائے مناسبہ کیساتھ استعمال کراویں۔ اور وہ خاکستر سانپ امراض جلدیہ عاصیہ میں مثل جذام و برص کے معتد بہ فائدہ کرتی ہے۔

دیگر جو ابتدائے نزول الماء اور بیاض وغیرہ کے لئے مفید ہے نزول کو منع کرتا ہے۔ اور نازل شدہ کو تحلیل کرتا ہے **ص** شب یمانی۔ نمک سونچر۔ البقر نوشادر۔ تنکار۔ توتیائے سبز مساوی باریک پیسکر جو ہر نکالیں اور رات کے وقت سلائی کے ساتھ آنکھوں میں لگایا کریں۔

دوائے جو اس باب میں نہائیت نافع ہے اور اگر مرض پُرانی ہو تو بھی فائدہ کرتا ہے۔ اگرچہ مادہ متحجر ہو گیا ہو **ص**۔ مکھن چار تولہ کھرل میں ڈالیں۔ اور ایک لیموں کا پانی نچوڑ کر اُس میں ڈالدیویں۔ اور تمام دن کھرل کریں۔ اور رات کے وقت کھرل پانی سے بھر کر رکھدیں اور صبح پانی نتھار دیویں۔ پھر ایک لیموں کا پانی نچوڑ کر ڈالدیویں۔ اسی طرح ایک سَو روز میں سَو عدد لیموں کا پانی خرچ کریں بس شیشہ میں محفوظ رکھیں۔

دیگر جو مرض مزمن ہونے سے پہلے بہت فائدہ کرتا ہے **ص** توتیائے سبز ایک تولہ پُر کر کے چھچی میں سوا سیر کیلا کا مصفےٰ پانی آہستہ آہستہ تھوڑا تھوڑا بطور تقاطر ڈال کر جذب کریں۔ بس خشک کر کے پیسکر رکھیں۔ اور سلائی کے ساتھ آنکھ میں استعمال کریں ؂

دوائے جو ضعف بصر کے لئے بہت مفید ہے۔ اور جالا اور شرناق اور سلاق اور اکثر امراض چشم کو مفید ہے **ص** سکہ صاف کردہ چودہ ماشہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے فلفل سیاہ مساوی کے ساتھ اس قدر سحق کریں۔ کہ سُرمہ کی طرح ہو جاوے۔ اور سلائی سے آنکھ میں لگایا کریں ؂

دیگر جو قوت باصرہ کو بڑھاتا ہے **ص** پوست ہلیلہ زرد باریک کر کے دو ماشہ ہر روز ناشتہ کھالیا کریں۔ اور دوائے ذیل آنکھ میں لگائیں **ص** سُرمہ سیاہ صاف بریان دو ماشہ مروارید پنج ماشہ۔ یاقوت رمانی۔ ورق طلاء۔ کبابہ۔ تباشیر سفید۔ ہر ایک دو رتی۔ سرمہ کی طرح باریک پیسکر آنکھ میں لگائیں قوت باصرہ اس قدر بڑھ جائیگی کہ عجائبات مشاہدہ کرے گا +

دیگر جو باصرہ کو قوت دیوے۔ اور ابتدائے نزول الماء میں اُس کی آمد اور زیادتی کو روکے **ص** حسن یوسف بقدر دو سرساہی سیماب بقدر ایک سرساہی حسن یوسف کو باریک کر کے موٹے کپڑے میں ڈالیں۔ اور اُس کے درمیان سیماب مذکور رکھدیں۔ اور خوب پوٹلی باندھکر سبز حرمل کے پانی میں یا دانہ حرمل کے تیل میں جو پتال جنتر کے ذریعے نکالا گیا ہو۔ پوٹلی کو لٹکا کر چار پہر آگ پر رکھیں۔ سیماب قلعی کی طرح بستہ ہو جائے گا۔ اس کا سرمہ بنا کر ہر روز آنکھ میں پھیرا کریں +

اور آنکھوں کے دوسرے دوا باب شیاف اور کحل میں تحریر کئے جائینگے۔

دوائے جو سلاق کے لئے مفید ہے۔ اور پلکوں کے بال اُگاتا ہے اور سرخی اور خارش چشم اور ورم اور ضعف بصر کو دُور کرتا ہے۔ بجونہ تو **ص** گلائے یا بھیس کا رنگ کندہ چمڑا جلائیں تاکہ سیاہ ہو جاوے اور باریک کریں۔ اور تانبے کے برتن میں اس کا پانچواں حصہ نمک لاہوری اور فلفل گرد املی کے پتوں کے شیرہ کے ساتھ نیم کے دستہ سے کھرل کریں۔ اور دوبارہ پانی مذکور میں تنقیہ دیویں۔ اور چینی کے برتن میں نگاہ رکھیں۔ اور ہر روز آنکھ میں لگایا کریں۔ اور پلکوں پر بھی طلاء کیا کریں +

دوائے جو درد گوش حار کو مفید ہے **ص** روغن گل ایک تولہ۔ سرکہ تین تولہ آگ پر رکھیں تاکہ سرکہ جل جاوے۔ افیون اور زعفران ہر ایک چار رتی پیسکر اُس میں ملا دیویں۔ اور چند قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ اور درد گوش بارد میں روغن ترب بہترین ادویہ ہے۔ اگر درد گوش مادی ہو۔ تو ایارج اور اطریفل سے تنقیہ تدریجی کریں۔ شدت درد کے وقت انکباب

شربت بنفشہ اور شربت خشخاش اور شربت زوفا کے ساتھ دیویں ؛

امراض صدر ضیق النفس

دواء جو ضیق النفس بلغمی کے لئے مفید ہے **نسخہ** تھوہر کا ڈنڈا ایک ہاتھ لمبا لے کر اس میں ایک لمبا سوراخ کر کے اُس میں ایک مشت نخود ڈالدیویں۔ اور اُس کے مُنہ کو گل حکمت کریں۔ پس اس کو رات کے وقت خاکستر گرم میں رکھ دیں صبح کو نکال کر دانہائے نخود نکال لیویں۔ اور محفوظ رکھیں نخود مذکور کے دو دانے ہر روز کھلاویں۔

دیگر بول گاؤمیش نازائیدہ کا نمک نکالیں اور ایک چاول صبح ایک چاول شام استعمال کریں۔

دیگر کھوپہ گری سالم میں نمک شیشہ نصف تک بھر دیویں۔ اور نصف بالا شیر آک سے پُر کریں جب شیر خشک ہو جاوے۔ پھر پُر کریں۔ اسی طرح سات دفعہ شیر سے پُر کر کے خشک کریں۔ پھر ظرف گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے بارہ ۱۲ اوپلوں کی آگ دیویں۔ خوراک چار سرخ سے ایک ماشہ تک بالائی میں یا پانی کے ساتھ ایک ہفتہ استعمال کریں۔ اور چند ایام بند کرویں۔ پھر ایک ہفتہ استعمال کریں ؛

دیگر جو مرض کا قلع قمع کرتا ہے اور فقیر کے خاص معمولات اور مجربات سے ہے **نسخہ** حقہ گلی آب نارسیدہ میں آدھ سیر بھیڑ کا دُودھ ڈال دیویں اور اُس کا نیچہ بید انجیر کی شاخوں سے باندھیں۔ بعدہٗ برگ جوز ماثل (دھتورے کے پتے) اور سونف اور راب نیشکر کوٹ ملا کر سات حصہ کریں۔ ایک حصہ آٹھ پہر میں قدرے قدرے حقہ مذکور میں بجائے تمباکو کے کشید کریں لیکن چاہیئے کہ حقہ مذکور میں ارک کے ٹھکرے کا تابہ بنا کر رکھیں جس کو سات دفعہ گرم کر کے آب بھنگرہ میں سرد کیا گیا ہو۔ آٹھویں دن حقہ کو توڑ کر جو کچھ اس میں ہو۔ نکال کر گولیاں نخود کے برابر تیار کریں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام استعمال کریں۔ اور چلم کی خاکستر علیحدہ کر کے رکھیں سرفہ بلغمی کے لئے مفید ہوتی ہے ؛

دیگر جو ضیق النفس اور امراض بلغمی کے لئے مفید ہے۔ اور بار د مزاجوں میں تقویت باہ کرتی ہے **ص** شاخ گوزن ایک ہاتھ لیکر پنجاہ سیر یا چکہ شتی میں رکھکر ایک گڑھے میں آگ دیویں بعدہٗ آہستگی سے نکال کر شیر مدار میں کھرل کر کے آگ دیویں۔ اسی طرح گیارہ دفعہ شیر مذکور میں کھرل کر کے آگ دیویں۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک ؛

دواء جو مرض مذکور کی شدت میں فائدہ کرتا ہے **ص** نوشادر ایک تولہ ایک پاؤ نمک کی تلحیف میں تابہ پر رکھیں اور نیچے آگ دو پہر جلاویں۔ اور اوپر ایک پیالہ نگوں رکھدیں۔ نوشادر شگفتہ ہو جائیگا۔ خوراک دو رتی تا مکھن اور شہد میں ملاکر یا قند سفید میں ملاکر استعمال کریں ؛

دیگر جو شدت مرض میں بہت ہی فائدہ کرتا ہے **ص** خستہ ہلیلہ زرد دو تین عدد کوٹ کر حقہ میں بجائے تمباکو رکھکر دھواں کھینچیں۔ دو تین بار استعمال کرنے سے فائدہ ہو جاتا ہے۔

دیگر جو اس باب میں بہت مفید ہے **ص** گوشت خرگوش ہڈیوں سے صاف کیا ہوا دیگچی میں ڈالیں۔ اور ایک تولہ نوشادر باریک کر کے اس میں ملا دیویں۔ اور دیگچی کا منہ بند کر کے آگ پر رکھیں تاکہ جلکر خاکستر ہو جائے پس برابر اس کے کھنڈ ملاکر رکھیں خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک صبح و شام۔

دیگر جو مادہ ضیق کو قے سے خارج کرتا ہے **ص** کاہی سُرخ ایک رتی مغز بادام پانچ عدد فلفل سیاہ دو عدد۔ ادویہ کو پیس کر ملاکر گولی بناکر کھلا دیویں۔

دیگر جو ضیق النفس بلغمی کے لئے بے مثل ہے **ص** سم الفار سفید ایک کن جو رتی کا چہارم حصہ ہوتا ہے۔ رب لفاح جس کو انگریزی میں ایکسٹریکٹ بلاڈونا کہتے ہیں بارہ رتی۔ شیر مدار تین ماشہ۔ افیون ڈیڑھ ماشہ۔ کوٹ ملاکر چوبیس گولیاں تیار کریں۔ روزانہ تین گولی سے چھ گولی تک موافق مزاج کھلائیں۔ بعضوں کو قے آجاتی ہے۔ اور تخفیف نمایاں ظاہر ہوتی ہے۔ اور بعض کو دیر سے قے آتی ہے۔ اکثر اس نسخہ سے مرض کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔

دیگر خرگوش کا سر ایک عدد۔ قرنفل اکیس عدد جیفل دو عدد۔ سر مذکور میں منہ کی طرف سے ڈالدیں اور اس کا منہ سی کر ظرف گلی میں ڈالدیں۔ اور اس کا سر

مٹی سے محکم کر کے دس سیر کی آگ دیں۔ خاکستر دوا کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ دو رتی صبح دو رتی شام بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں۔
جاننا چاہیئے کہ خرگوش کا گوشت بلکہ اس کے تمام اجزاء اس مرض کیلئے بہت مفید ہیں ÷

دیگر۔ جو اس مرض میں بے عدیل ہے **ص** نمک اک۔ نمک ڈھانک۔ نمک بانسہ۔ نمک سیٹھ کنڈا۔ نمک کیلہ۔ جز پہلی ایک حصہ، جز دوئم دو حصہ۔ جز سوئم چہار حصہ۔ جز چہارم ہشت حصہ۔ جز پنجم سولہ حصہ ملا کر رکھدیں۔ خوراک دو رتی شہد میں ملا کر چٹائیں۔ بچوں کو ایک چاول صبح ایک چاول شام÷

دواء جو ضیق النفس اور پرانی کھانسی کے لئے مفید ہے۔
ص سہاگہ تیلیا چار تولہ۔ توتیا سبز ایک تولہ۔ آب کنوارگندل میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دو پیالیوں میں رکھکر گل حکمت کر کے ایک گڑھے میں جنگلی اوپلوں کی چھ سیر آگ دیویں۔ خوراک دو رتی سے ماشہ تک شہد و مکھن میں ملا کر استعمال کریں اور ڈبہ اطفال کے لئے ایک چاول سے رتی تک استعمال کرائیں۔ نہائیت مفید ہے۔

دوائے زرد۔ جو ضیق النفس اور دیگر امراض باردہ ریحیہ کیلئے عجیب الفعل ہے **ص۔** ہڑتال ورقی تین ماشہ فلفل سیاہ پندرہ ماشہ کوٹ کر آٹھ پہر کھرل کریں۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک۔

دواء الزرنیخ جو ضیق النفس اور قوت باہ کے لئے مفید ہے۔ **ص۔** ہڑتال ورقی ایک تولہ کو پانچ تولہ آک کے دودھ میں کھرل کر کے قرص بنا دیں۔ اور خرگوش کے دو شکمبوں میں رکھکر ظرف گلی میں چھ سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں خوراک ایک چاول سے رتی تک ہمراہ مناسبات۔

جاننا چاہیئے۔ کہ نمک چرچٹہ کھانسی رطوبتی اور دمہ کے لئے عجیب دوا ہے ایک رتی سے چار رتی تک ہمراہ مناسب چیزوں کے دینا چاہیئے۔ اگر برودت اور رطوبت مزاج میں زیادہ ہو۔ تو برابر اس کے فلفل گرد یا فلفل دراز ملا دیں اس صورت میں تقویت معدہ کے لئے بھی بلیغ الاثر ہو جاتا ہے۔

واضح ہو۔ کہ نباتات کا نمک ان کو جلا کر خاکستر کر کے اس طرح پر نکالا جاتا ہے:

کہ خاکستر کو چار چند پانی میں بھگو کر رکھ دیا جاوے۔ اور صبح شام کسی لکڑی سے ہلا دیا جاوے۔ تیسرے چوتھے روز پانی مقطر نکال لیا جاوے۔ اور آگ پر غلیظ کیا جاوے ٭

دوا۔ جو کھانسی اور نزلہ کے لئے مفید ہے ص۔ رب السوس۔ بہیدانہ۔ صمغ عربی مساوی شربت بنفشہ یا شربت مرکب میں جس کا نسخہ باب الشربت میں آویگا۔ ملا کر بطور لعوق تیار کریں۔ اگر کھانسی نزلی ہو۔ تو برابر ایک جزو کے کوکنار ملا دویں۔ اگر مادہ لیسدار اور تکلیف سے نکلتا ہو۔ تو زوفا ایک جزو کے برابر ملا دیں۔ اور کبھی تخم السی اور مغز بادام بھی بڑھائے جاتے ہیں۔ اور اگر نفث الدم ہو تو کہربا اور انجبار بھی بڑھا دینا چاہیئے۔

دوا۔ جو سرفہ نزلی کے لئے بہت مفید ہے ص لعوق سپستان ایک تولہ پانچ تولہ عرق گاؤزبان میں حل کر کے صبح شام پلائیں۔

دیگر جو کثرت رطوبت اور برودت مزاج اور ضیق النفس میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ص زوفا۔ بیخ سوسن مساوی کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں بطور لعوق تیار کریں۔ چھ ماشہ سے نو ماشہ تک شیر گرم پانی میں حل کر کے پلاویں۔

دوا۔ جو لڑکوں کی کھانسی کے لئے مفید ہے ص کاکڑا سنگی مینڈھ اٹنیس۔ دانہ الائچی سفید ملٹھ برابر کوٹ چھان کر شہد میں بطور لعوق تیار کریں ٭

دوا۔ جو نفث الدم کے لئے مفید ہے ص شربت انجبار لعاب یا عرق گاؤزبان ہر یک چہار تولہ میں کہربا صمغ عربی دم الاخوین۔ ہر ایک پونے دو ماشہ باریک پیس کر ڈھوڑ کر پلاویں۔ اگر حرارت قوی ہو۔ تو ایک چاول کافور ملا دیں ٭

دوا۔ جو اس مرض میں زیادہ خون چل جانے کے وقت مفید ہوتا ہے ص گل سر شوئی ایک تولہ باریک پیسکر نیم پیالہ پانی میں حل کر کے پلا دیں۔ دن میں دو تین دفعہ تین تین گھنٹہ کے بعد بمقدار مذکور حل کر کے پلاتے رہیں۔ تاکہ خون بند ہو جاوے۔

دوا۔ جو اس مرض میں بہت مفید ہے ص خاکستر ابریشم کہنہ یا نو اگرچہ پرانے کپڑے ہوں تو بھی کام آسکتے ہیں۔ پاک صاف کر کے جلا دیویں۔

خاکستر مذکور دو حصہ میں شکر تری ایک حصہ ملا کر رکھ دیویں۔ دو تین ماشہ صبح دو تین ماشہ شام۔ نزف قوی کو بند کرتا ہے۔

جاننا چاہیئے کہ حجر اعرابی سنگجراحت اس کے لئے بہت ہی نافع ہے۔ اُستاذی حکیم حافظ قاری محمدؐ دین صاحب فرماتے تھے کہ فائدہ اِس دوا کا جملہ اقسام نزف الدم کیواسطے جس جگہ سے ہو۔ عام اور مشہور ہے لیکن جو میں نے تجربہ کیا ہے۔ فوائد اس کے کثیر التعداد ہیں جس چیز میں مکلس کیا جاوے تاثیر اُس کی اخذ کر لیتا ہے۔ اور اس کے استعمال کرنے سے اس دوا کے خواص بھی ظاہر ہوتے ہیں مثلاً گلو چہار چند میں مکلس کیا ہوُا اقسام تپ میں مفید ہوتا ہے۔ اور ملٹھ میں مکلس کیا ہوُا اقسام سرفہ کو اور انجبار میں تیار کیا ہوُا اقسام نزف الدم اور نفث الدم اور سل کو بہت مفید ہے۔ اور جب سم الفار آک کے دُودھ میں کھرل کر کے اس کے ٹکڑے پر لیپ کر دیا جاوے۔ اور پانچ سیر کوئلہ کی آگ دی جاوے۔ علیٰ ہذا القیاس دو بارہ بھی لیپ کر کے آگ دیجاوے۔ تو قوت باہ کے لئے قوی التاثیر ہو جاتا ہے۔ اور برگ نم میں مکلس کرنے سے مصفیٔ خون ہو جاتا ہے۔ اور گھیکوار میں امراض ریحیہ کے لئے اور مسکہ میں نقصان باہ جوان کے لئے نفع کرتا ہے۔ اگر کافور کو اُس پر لیپ کر کے مکلس کیا جاوے۔ تو حرارت جگر اور قلب اور تپ دق کے لئے استعمال کرنے سے مفید پڑتا ہے۔ اور حکیم صاحب موصوف ترکیب ذیل سے تیار کر کے اپنے پاس رکھتے تھے۔ اور عموماً امراض حارہ میں استعمال کراتے تھے۔ پہلے اس کو آٹھ دن شیر بُز میں تر رکھتے تھے۔ ہر روز تازہ دُودھ تبدیل کرتے تھے۔ بعدہٗ کوئلہ کی آگ میں مکلس کرتے تھے۔ خوراک دو رتی سے تین رتی تک ھمراہ بدرقہائے مناسبہ کے ؛

تجربہ احقر سنگ مذکور خام ہمراہ مساوی کباب چینی باریک سائیدہ ایک ماشہ صبح ایک ماشہ شام ہمراہ شیر سوزاک کیلئے بہت مفید ہے اور ہمراہ مساوی ستاور جریان کیلئے نافع اور ایک درم اس کا ہمراہ ایک درم گیرو صبح و شام افراط طمث و استحاضہ کے لئے کثیر النفع ہے ؛

سل

دوائے جو سل میں معمول ہے ص۔ خاکستر سرطان۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ مغز کدو۔ مغز بادام۔ تخم خطمی۔ تخم بستان افروز۔ گیرو۔ الجبار۔ کافور۔ کوٹ چھان کر رکھیں۔ تین ماشہ شربت خشخاش میں ملا کر عرقیات مناسبہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

دیگر سنگجراحت کو کافور کا لیپ کر کے مکلس کریں۔ خوراک ماشہ صبح ماشہ شام۔ ہمراہ شربت اعجاز۔ اور نزلہ کی صورت میں شربت مرکب یا شربت زوفا بارد کے ساتھ استعمال کریں۔ اسی طرح عقیق مکلس کیا ہوا۔

دوائے جلیل القدر {جو سل کے واسطے مجرب بعض احباب کا ہے} ص۔ گائے کا پھیپھڑہ جو ابھی حاملہ نہ ہوئی ہو اور صحیح المزاج ہو۔ لیکر اس میں سوئیاں چبھوئیں۔ پھر اس پر شراب دو آتشہ آہستہ آہستہ ڈالیں تا کہ وہ اس کو خوب جذب کرلے۔ پھر ظرف گلی میں ڈالکر گلحکمت کریں اور آگ دیں جب سرد ہو جاوے پھر شراب میں آلودہ کر کے آگ دیں۔ پھر آب ترپھلہ میں خمیر کر کے آگ دیں۔ خوراک چار رتی تک۔ امید ہے کہ شفاء کلی ہو جائیگی انشاءاللہ۔

دوائے جو اصول طب جدید کے مطابق مفید ترین ادویہ سے ہے۔ اور تجربہ میں بھی مفید ثابت ہوا ہے۔ ص ہڑتال ورقی۔ دارچکنا۔ سیماب۔ ہر ایک تولہ۔ تیزاب گندھک میں چار پہر تر رکھیں۔ جب جذب ہو جاوے گھیکوار کے مقطر پانی میں چار پہر کھرل کریں۔ بعدہٗ سیپیوں کے تازہ جوڑوں میں بھر کر گل حکمت کر کے نیم سیر سرگین شتر خشک شدہ میں آگ دیں۔ خوراک چاول صبح چاول شام۔ چاہیئے کہ اس دوا کے ساتھ دودھ کثرت سے استعمال کریں۔

دوائے ہندی جو مدقوق اور مسلول کو فائدہ بلیغ کرتا ہے ص کافور

تباشیر فلفلدراز ہر ایک چار ماشہ ۔ خبث الحدید مدبّر دو تولہ سلاجیت مصفّٰی تین تولہ ۔ ادویہ باریک کر کے اس قدر شہد میں ملائیں کہ چٹنی کی طرح ہو جائے ۔ دو تین ماشہ صبح ۔ اُسی قدر ظہر ۔ اُسی قدر شام ۔ دن میں تین دفعہ استعمال کریں ؛

ذات الجنب

دوالاوجاع ذات الجنب کیلئے نہایت مفید ہے سر کے دواؤں میں مذکور ہوا ہے ۔ دوا جو شدّت درد کے وقت ذات الجنب میں استعمال کیا جاتا ہے ۔ نسخہ اس کا باب حبوب میں ساتھ نام حب مسکن الوجع کے تحریر کیا گیا ہے ؛

دواء جو ذات الجنب وغیرہ میں بہت مفید ہے **ص** حلزون ایک پاؤ کا ایک ٹکڑا لیکر اُس پر آدھ پاؤ افیون کا لیپ چڑھاویں ۔ اور ظرف گلی میں ڈالکر ایک بوتل شراب کی اُس پر ڈالدیں ۔ اور گل حکمت کر کے پندرہ سیر اوپلہ کی آگ دیں ۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک ۔ اکثر ایک خوراک میں کامل فائدہ ہو جاتا ہے ۔ دوسری خوراک کی ضرورت نہیں پڑتی ؛

امراض قلب

دواء جو تقویّت قلب اور خفقان کے لئے نہایت مفید ہے اور نزع کے وقت بھی تقویّت کرتا ہے ؛ **ص** یاقوت رمانی تین ماشہ ورق طلا ۔ عقیق ہر ایک ایک ماشہ ۔ سنگ یشب ڈیڑھ ماشہ ۔ زہر مہرہ خطائی اعلیٰ اکیس ماشہ ۔ جملہ ادویہ پیسکر عرق گلاب کے ساتھ کھرل کریں ۔ تاکہ دوا مثل غبار کے ہو جائے ۔ خوراک چار رتی سے ماشہ تک ۔ کبھی غلبہ حرارت کے وقت کافور اضافہ کیا جاتا ہے ۔

دواء النقرہ جو کہ مقوی قلب اور مولد الدم ہے ۔ اور ہمارے مطب میں کشتہ نقرہ جواہر کے نام سے مشہور ہے **ص** ورق نقرہ ۔ یاقوت رمانی ۔ شاخ مرجان ہر ایک تولہ ایک پاؤ عرق گلاب میں کھرل کر کے قرص بناویں ۔

اور گل حکمت کرکے پانچ سیر پاچکدشتی کی آگ دیں۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک

دَوا: جو کہ امراض باردہ قلب کے لئے سریع التاثیر ہے **ص** زعفران کشمیری چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان صبح و شام کھلائیں۔ زعفران کو قلب کے ساتھ بہت خصوصیت ہے۔ یہاں تک کہ دواؤں میں بھی مثل قرص کافور وغیرہ کے بطور تبدرق داخل کرتے ہیں۔ اگر ہیبت کے مقام پر حکام اور سلاطین کی پیشی کے وقت اور امتحان دیتے وقت جہاں دل دھڑکتا اور کمزور ہو جاتا ہے اگر ایک ماشہ زعفران پانی میں حل کرکے استعمال کریں تو دل قوی ہو جاتا ہے۔ اور ہرگز نہیں دھڑکتا۔

دواء الذہب جو مقوی قلب اور دیگر اعضاء رئیسہ و شریفہ ہے۔ اور جملہ ارواح و قوٰی کو قوی کرتا ہے **ص** مشک خالص۔ تباشیر ہر ایک ایک تولہ۔ مروارید ناسفتہ سوا تولہ۔ عنبر اشہب پانچ ماشہ۔ ورق طلاء ایک تولہ دو ماشہ عرق گلاب کے ساتھ تین روز کھرل کرکے خشک کریں۔ خوراک ایک رتی۔ پھر ایک ایک رتی روزانہ بڑھا کر ایک ماشہ تک پہنچائیں۔ اگر ترک کرنے کا ارادہ ہو۔ تو ایک ایک رتی کم کرتے جائیں۔

دَوا: جو امراض قلب کے لئے معمول ہے **ص**۔ زہر مہرہ خطائی مسحوق بگلاب ایک تولہ پوست مربۂ آملہ بنارسی ایک پاؤ۔ ورق نقرہ ایک دفتری پیس ملا کر رکھیں۔ خوراک تولہ صبح تولہ شام۔ اور کبھی ضعف جگر کے لئے ایک تولہ کشتہ فولاد یا خبث الحدید اضافہ کیا جاتا ہے۔ زہر مہرہ کو تقویت قلب کیلئے خاصیت عظیم ہے۔ اُستادی حکیم حافظ قاری محمد دین صاحب رحمۃ اللہ علیہ زہر مہرہ کو اکیس روز پانی کے گھڑے میں زیر رکھتے تھے بعدہٗ پیسکر اکثر امراض جو مشارکت قلب کے ساتھ ہوتی تھیں۔ بدرقہائے مناسبہ کے ساتھ استعمال کراتے تھے۔

دَوا: جو امراض دوریہ قلب میں مثل خفقان اور غشی کے مفید ہے۔ اور دیگر امراض دوریہ کو بھی مثل صرع اور اختناق الرحم کو فائدہ کرتا ہے۔ **ص**۔ جدوار ایک ماشہ۔ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں ملا کر ہمراہ عرق گاؤزبان

صبح شام استعمال کریں۔ صرع اور اختناق الرحم میں ایک ماشہ عود صلیب بھی اضافہ کیا جاتا ہے۔ جدوار کو امراض دوریہ قلبیہ دماغیہ اور اختناق الرحم میں تاثیر کثیر ہے۔

دواء - جو غشی کے وقت استعمال کیا جاتا ہے **ص** دواء المسک معتدل یا حار۔ یا بارد بقدر ایک درم۔ عرق گاؤزبان یا روح کیوڑہ تین تولہ میں حل کر کے حلق میں ڈالیں۔ اس کے بعد جدوار اور خمیرہ گاؤزبان پر مداومت کریں دواء المسک اعظم ترین ادویہ قلبیہ میں سے ہے۔ اور نہایت سریع التقویت ہے۔ اور جملہ امراض سوداویہ روحیہ مثل مالیخولیا و خفقان وغیرہ کیلئے نافع ہے۔ اس کے حار بارد معتدل نسخے متعدد ترکیبوں سے باب مالیخولیا اور خفقان القلب کتاب رموز اعظم و قرابادین اعظم میں مرقوم ہیں۔ کتب مذکورہ کی طرف رجوع کرنا چاہیئے +

معدہ

دواء جو ضعف ہضم کے لئے بے نظیر اور ہمسر اکسیر ہے **ص**۔ دارچینی بیخ بادیان۔ پودینہ۔ قنب۔ ترب خشک چوب اجوائن۔ نک چھکنی ہر ایک ایک پاؤ۔ سب کو جلا کر خاکستر کریں۔ اور اس خاکستر کو تین سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح شام ہلاتے رہیں تین دن تک۔ بعدہٗ اس کا صاف پانی نکالکر آگ پر پانی مذکور خشک کریں۔ تاکہ غلیظ ہو کر نمک بن جاوے۔ پھر اس نمک کو کھرل میں ڈال کر دس عدد لیموں پانی میں کھرل کر کے خشک کریں۔ پھر دو تولہ جوائن کے عرق میں کھرل کر کے خشک کریں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں یا گولیاں بقدر ماش تیار کریں۔ خوراک ایک چاول سے ماشہ تک۔

دواء جو ہضم اور اشتہاء اور تولید دم کے واسطے عجائبات سے ہے۔ **ص** ست شنگرف رومی ست لیموں ہر ایک پانچ تولہ ملا کر خوب سحق کریں۔ بعدہٗ تین پاؤ مصری کا قوام کر کے اس میں تھوڑا تھوڑا ڈال کر خوب آمیز کریں اور ایک ماشہ روغن پودینہ اور ایک ماشہ روغن الائچی اضافہ کر کے

شیشی میں رکھیں۔ دو تین ماشہ صبح دو تین ماشہ شام چاٹ لیا کریں ؛

دواء جو ہضم اور اشتہا کے لئے بے نظیر ہے ص سیماب۔ قلعی ہر ایک یک تولہ آمیز کر کے خوب سحق کریں۔ جب یک ذات ہو جاویں۔ شنگ تولہ زنجفر تولہ اضافہ کر کے خوب کھرل کریں۔ جب سرمہ کی طرح ہو جاویں۔ چار پہر آب گھیکوار سے کھرل کریں۔ اور خشک کر کے ظرف گلی میں گلحکمت کر کے دس سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ خوراک ایک خاشاک بتاشہ میں استعمال کریں ؛

دوائہ جو درد شکم اور ہیضہ کے لئے مفید ہے ص کچلہ مدبّر۔ نمک سندہی۔ آملہ سار ہر ایک ایک تولہ۔ ترکٹہ چہار تولہ۔ پوست ہلیلہ کلاں سوا تولہ۔ انگوزہ بروغن زرد بریان تولہ۔ ادویہ کو کھرل میں ڈال کر سرکہ جامن ساڑھے تین تولہ کے ساتھ سات روز کھرل کر کے شیشی میں رکھیں۔ خوراک ایک رتی ؛

دواء الطلق جو نہایت مقوی جگر اور مولد الدم اور خفقان القلب اور اقسام حمیات اور بعض اقسام جریان کیلیے مفید ہے۔ اور عقر مردان کے لئے مخصوص ہے۔ اور ذیابیطس اور کثرت البول کے لئے بھی مفید ہے۔ ص۔ ابرک سیاہ پانچ تولہ۔ آب بید انجیر نیم ثار میں کھرل کر کے قرص بناویں۔ اور تیس سیر پاچک کی آگ دیویں۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک ؛

دواء جو ضعف جگر کے لئے مفید ہے ص افسنتین ایک تولہ کا جوشاندہ شربن کر کے چار رتی نشادر منہ میں ڈال کر پی لیں ؛

دواء جو مقوی جگر اور عموماً امراض جگر کے لئے مفید ہے ص پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ ہر ایک پانچ تولہ بورہ حدید نصف یک جز یعنے اڑھائی تولہ لوہے کے برتن میں لوہے کے دستہ کے ساتھ دہی ڈال کر سات دن تک رگڑتے رہیں۔ خوراک نیم ماشہ سے ماشہ تک ؛

دوائہ جو استسقا کے لئے عجیب الاثر ہے۔ ص فلفل سیاہ۔ فلفل دراز کشتہ مس زرد چوب بمساوی سب کو چار پہر تھوہر کے دودھ

میں کھرل کریں بعدہٗ مغز جمالگوٹہ مدبر مساوی ادویہ ملاکر خوب کھرل کر کے رکھ دیں۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک۔ مادۂ مرض پانی وغیرہ اسہال کے ذریعہ خارج کر دیتا ہے۔ بفضلہ تعالیٰ۔ اگر اسہال زیادہ ہو جائیں۔ تو دہی اور چاول کھلائیں۔

دواء جو حرارت اور سوزش جسم کے لئے اور جریان وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ **ص** قلمی سکہ جست بورہ آہن مساوی آٹھ پہر گھیکوار کے پانی میں کھرل کر کے قرص بناویں۔ بعدہ ماہیں ورمیدی ہر ایک ایک پاؤ کے درمیان رکھکر مٹی کے برتن میں گل حکمت کر کے چار سیر اوپلہ کی آگ دیویں۔ خوراک ایک رتی ۔

دواء جو استسقاء کے لئے فائدہ کرتا ہے **ص** ریوند خطائی تین تولہ ریوند عصارہ تین تولہ بیخ فرفیران نر بد موصوف تین تولہ نوشادر دو تولہ مغز جمالگوٹہ مدبر ایک تولہ کوٹ چھان کر نیم پاؤ شیر گاؤ میں جوش دیں۔ تاکہ غلیظ ہو کر گولیاں باندھنے کے قابل ہو جاوے۔ گولیاں بقدر کنار دشتی تیار کریں۔ یا خشک کر کے شیشی میں ڈالدیں۔ پہلے دن دو گولی استعمال کریں۔ اور پھر روزانہ ایک ایک گولی استعمال کریں۔ تاکہ پورا تنقیہ ہو جاوے۔ اور غذا حلوائے قند سفید بہ ترکیب ذیل استعمال کر کے کھلاتے رہیں۔

ص۔ پوست بیخ کنار خورد بقدر ضرورت لیکر پانی میں تر کریں۔ پھر اس پانی میں غلہ گندم تر کریں۔ پھر خشک کر کے آٹا تیار کریں۔ پس قند سفید آدھ پاؤ آرد مذکور روغن زرد ہر ایک پانچ تولہ بدستور حلوہ تیار کریں۔

دیگر جو تنقیہ احشا اور تقویت جگر کے واسطے تجربہ کیا گیا ہے۔

ص۔ ریوند عصارہ مصبر مساوی ہمراہ آب گھیکوار حب بقدر نخود تیار کریں۔ دو حب صبح دو حب شام ہمراہ شربت دینار عرق مکو عرق بادیان عرق کاسنی استعمال کرائیں جب پانی تمام نکل جاوے۔ خبث الحدید مدبر بہ بول شتر جو سو بار آگ میں سرخ کر کے بول شتر میں ٹھنڈا کیا گیا ہو۔ بعدہٗ کڑاہی میں ڈال کر بول شتر میں غرق کریں۔ اور سیخ آہنی سے ہلا کر آگ پر خشک کریں۔ پس خبث الحدید مذکور تین حصہ مجیٹھ دو حصہ باہم ملاکر باریک کر کے

دو ماشہ سے اڑھائی ماشہ تک صبح شام کھلاتے رہیں ؛
دواء جو استسقاء کے لئے مفید ہے **ص** برگ مدار ایک پاؤ
زرد چوب نیم پاؤ ملا کر گھوٹ کر حبوب بقدر دانہ ماش تیار کریں۔ ایک
گولی سے شروع کر کے سات گولی تک بڑھاویں۔ پھر سات پر مداومت
کریں ؛

دیگر ۔ شب یمانی دو دام خام نصف بریان و نصف خام برابر کھنڈ
ملا کر تین حصہ کریں۔ ایک حصہ ایک پاؤ گائے کے دودھ کے ساتھ
استعمال کرائیں۔ تین دن تک۔ اگر اسہال زیادہ آجائیں تو اسہال سے
نہ ڈریں۔ آملہ اور شکر استعمال کریں۔

دبید الورد معجون ہے کثیر النفع واسطے اورام معدہ اور جگر اور
سوء القنیہ اور استسقاء کے۔ باب امراض جگر کتاب رموز اعظم اور قرابادین
اعظم میں تلاش کریں۔ اور اسی طرح **دواء الکرکم** اور **دواء اللک** جو
امراض جگر کے لئے عموماً اور استسقاء کے لئے خصوصاً مفید ترین ادویہ ہیں۔
باب استسقا کتب مذکورہ میں ملاحظہ کریں ؛

یرقان

دواء جو یرقان کے لئے مفید ہے **ص** ۔ نقوع تمر ہندی یک تولہ۔ شیرہ
کاسنی سات ماشہ۔ سکنجبین سادہ پانچ تولہ ملا کر استعمال کریں۔

دیگر جو بہت مفید ہے **ص** تخم کاسنی بادیان ہر ایک چہار ماشہ۔ زرشک
شیریں سات ماشہ شیرہ نکال کر صبح و شام استعمال کریں۔

دواء جو پرانے یرقان کے لئے جو مہینہ سے گذر گیا ہو۔ مفید ہے۔
ص ۔ پھٹکڑی ہلدی بریاں تین انگل کی چٹکی ایک دو گھونٹ دہی کے ساتھ
کھلاویں۔ دوسرے دن دو چٹکی تیسرے دن تین چٹکی۔ اور ہفتہ تک تین تین
چٹکی ہمراہ دہی استعمال کرتے رہیں۔

دواء جو عظم طحال کو جلدی گلانے والا ہے **ص** ۔ گردہ زقوم تیزاب
گندھک مساوی ملا کر رکھیں خوراک دانے باجرے کے برابر مکھن میں استعمال کریں۔

دَوا۔ جو طحال کے گلانے کے لئے زیادہ اثر کرنے والا ہے **ص** اندرائن کی جڑ تین تولہ کوٹ کرات کو ایک پاؤ شیر شتر میں تر کرکے رکھیں صبح کو دودھ صاف کرکے پی لیں۔ اور ہفتہ تک استعمال کریں۔

دیگر جو اس باب میں بہت مفید ہے **ص**۔ نوشادر چھ تولہ۔ بورہ چھ تولہ۔ آب کنوار گندل سے تین روز کھرل کریں۔ پھر دو پیالوں میں جوہر اُڑا دیں۔ جوہر مذکور ایک رتی سے چار رتی تک استعمال کریں۔ اور آہن کشتہ ہوجاوے گا۔ تقویت جگر اور ہضم طعام کے لئے مفید اور مجرب ہے۔

دَوا۔ جو عظم طحال اور کلانی شکم کے لئے مفید ہے **ص** زرنیخ۔ آملہ سار نوشادر۔ شورہ قلمی۔ جوکھار ہر ایک ڈھائی ماشہ مصبر پنج ماشہ۔ تیزاب فاروقی اڑھائی تولہ۔ ادویہ علیحدہ علیحدہ باریک کرکے رکھیں۔ پھر کڑاہی میں ڈھائی سیر پانی ڈال کر ببر کی لکڑیوں کی آگ پر رکھیں جب پانی گرم ہو تو مصبر اس میں ڈالیں۔ بعدہ لحظہ لحظہ کا فاصلہ دیکر دوسری ادویہ بترکیب مرقوم ڈالتے جاویں جب پانی بقدر ڈھائی پاؤ رہ جائے نیچے اُتار کر رکھیں۔ جب قدرے گرمی باقی ہو تو تیزاب ملا کر بوتل میں محفوظ رکھیں۔ خوراک چھ ماشہ ہمراہ نقوع۔ بیخ حنظل یک تولہ جو رات کو کوٹ کر پانچ تولہ پانی میں نقوع کیا جاوے۔ لیکن چاہیئے کہ دوا استعمال کرنے سے پہلے چرب غذا بقدر پانچ تولہ کھالیویں اگر دوا لینے کے بعد جسم گرم ہوجاوے۔ تو سرد پانی سے غسل کریں۔ ہفتہ تک انشاء اللہ کلی شفا ہوجائے گی ؛

دیگر۔ جو جلدی فائدہ کرتا ہے **ص** نوشادر کو باریک کرکے ایک بڑے بینگن میں ڈالدیں۔ اور غلہ گندم میں آٹھ روز دفن کریں حل ہوجائیگا۔ انشاءاللہ تعالےٰ۔ دو تین قطرہ کھنڈ کے شربت میں ڈال کر استعمال کرتے رہیں ؛

الامعاء

دَوا۔ جو قولنج کے لئے مفید ہے **ص** پوست ہلیلہ زرد مغز بادام۔ ہر ایک اڑھائی تولہ۔ آرد تربد موصوف دو تولہ۔ برگ سناء تولہ۔ خوراک تا یک تولہ۔ اگر قبض کشائی مطلوب ہو۔ تو تین ماشہ استعمال کریں ؛

دیگر جو قولنج کو جلدی کھولتا ہے مغز جمالگوٹہ - مغز پنبہ مساوی روغن بادام کی طرح گھوٹ کر روغن نکالیں - خوراک دو تین قطرہ بتاشہ یا قند میں ملا کر دیں

دواء جو وجع السرہ کے لئے جس کو ہندی میں دھرن کہتے ہیں مفید ہے **ص** - شورہ قلمی فلفل سیاہ ہر ایک پانچ تولہ - کڑاہی میں دو تین تہ بہ تہ زیر بالا رکھکر اس پر ایک پیالہ نگوں رکھدیں - اور اس پر ایک پانی کا بھرا ہوا گھڑا رکھدیں - اور نیچے آگ جلائیں - تاکہ شورہ خاموش ہو جاوے پس دوا تیار ہے - باریک کرکے رکھدیں - خوراک دو تین ماشہ - فوراً درد بند ہو جاتا ہے -

دواء جو اسہال دموی کے لئے بہت مفید ہے **ص** سرمہ سفید مکلس ایک جز - شاخ گوزن - بیخ مرجان مکلس ہر ایک دو جز - پیس ملا کر رکھدیں خوراک چار رتی بوقت صبح ہمراہ دہی - اسی قدر شام -

ترکیب مکلس سرمہ سفید ص سرمہ سفید پیسکر چربی گردہ بز کے تیل میں ڈال کر آگ پر رکھیں - تاکہ تیل خشک ہو جاوے - بیخ مرجان کو ظرف گلی میں گل حکمت کرکے تند آگ دیں -

دواء جو اسہال کے لئے بہت مفید ہے **ص** رال کتھ گلابی بلکتھ ہر تین مساوی پیس کر بقدر مناسب استعمال کریں -

دیگر جو اسہال اور پیچش مزمن کے لئے مفید ہے **ص** - جوائن ہلیلہ سیاہ - زیرہ سفید مساوی علیحدہ علیحدہ بریان کرکے پیس کر رکھیں خوراک ڈیڑھ تولہ ہمراہ دہی استعمال کریں -

دواء اسہال کے بند کرنے والا جو کتب ویدک میں گنگارس کے نام سے مشہور ہے **ص** آملہ سار - سیماب مساوی ملا کر کھرل کرکے کجلی بناویں بعدہ کتھ گلابی - تباشیر - سنبل الطیب - لسان العصافیر - گل دھاوا - لودھ پٹھانی - جیفل انیس موچرس افیون گل ببول سعد کوفی ہر ایک سیماب کے برابر - جملہ باریک پیس کر کجلی کے ساتھ ملا کر رکھیں - خوراک چار رتی مربہ بہی میں ملا کر یا کسی اور مناسب بدرقہ کے ساتھ ؛

دوا توتیائے صغیر { جو اسہال کے لئے کثیر النفع ہے۔ اور دوا توتیائے کبیر جس کو ہندی میں مالتی بسنت کہتے ہیں۔ اور مرض اسہال کے لئے ہمسر اکسیر ہے۔ اور ضعف بدن اور پرانے تپوں کے لئے بہت نافع ہے ان کے نسخے رموز اعظم اور قرابادین اعظم کے نسخوں کے مطابق تیار کرنے چاہئیں۔

دوا جو ذرب یعنی اسہال کہنہ معدی کے لئے معمول ہے ....

ص۔ انار دانہ۔ پوست بیرون پستہ۔ حب الاس۔ پوست سنگدانہ مرغ۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ پیکر انوشدارو سادہ ایک تولہ میں ملا کر نصف صبح نصف شام استعمال کریں؛

دوا الاصداف

جو سہال کی کثرت میں ہمیشہ معمول اور مجرب ہے **ص** کلس الاصداف طین مخرہ ہر دو برابر ملا کر ایک ماشہ صبح ایک ماشہ شام ہمراہ مناسبات؛

دیدان

دوا جو دیدان کے لئے معمول ہے **ص**۔ کمیلہ و لجوائن جوائن دیسی ہر ایک ایک تولہ۔ خوراک ایک تولہ ہمراہ جوشاندہ پوست درخت انار ڈھائی تولہ تین روز متواتر استعمال کریں۔

دیگر جو معمول ہے **ص** حب سیاہ خورد ۲ دو عدد ہمراہ جوشاندہ مذکور دو تین دن تک استعمال کریں۔ تمام کیڑے نکل جائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ

دوا جو دیدان کے لئے بہت مفید ہے **ص** قلعی کو ریزہ ریزہ کر کے بکھیرا یعنے اٹ سٹ کے پانی میں خوب سحق کریں تاکہ قلعی غبار کی طرح ہو جاوے۔ خوراک دو تین ماشہ ہمراہ لسی۔

دیگر جو یہی خاصیت رکھتا ہے **ص** قلعی کو ریزہ ریزہ کر کے ہمراہ مساوی بلور کے خوب کھرل کریں۔ تاکہ غبار کی طرح ہو جائے۔ خوراک تین ماشہ ہمراہ لسی۔

بواسیر

دَواءُ الملح جو بواسیر اور نواصیر اور ریح البواسیر کے لئے نہائیت نافع اور بدن کو قوی کرتا ہے۔ اور خون صالح پیدا کرتا ہے **ص** سم الفار سفید ایک تولہ نمک لاہوری آٹھ تولہ ملا کر آٹھ پہر متواتر کھرل کریں۔ اگر آٹھ روز کھرل کریں تو زیادہ بہتر ہے۔ خوراک ایک چاول مکھن یا لقمۂ مرغن میں ۔

دَواء جو بواسیر کے خون کو بند کرتا ہے **ص**۔ آملہ سار ہمراہ مساوی فلفل سیاہ آٹھ پہر کھرل کرتے رہیں خوراک ایک ماشہ ہمراہ روغن زرد یا شیر گاؤ۔

دَواء جو خون بواسیر بند کرتا ہے۔ اور استحاضہ کو بھی روکتا ہے اور خون خراب کو صاف کرتا ہے اور صالح خون پیدا کرتا ہے۔ **ص**۔ آملہ سار کو تین دفعہ گلا کر دودھ میں ڈالیں۔ اگر سات دفعہ ڈالیں تو اچھا ہے۔ بعضے اکیس پٹھ دودھ میں دیتے ہیں۔ پھر خبث الحدید مدبّر یا کشتہ آہن یا کشتہ فولاد کے ساتھ مساوی ملا کر باریک پیس لیں۔ خوراک ایک ماشہ تک۔

دَواء جو بواسیر کی بیخ کنی کرتا ہے **ص** سم الفار سفید ایک تولہ اگر شیر خر سے مدبّر کر لیا جائے تو بہتر ہوگا۔ ریوند خطائی تین ماشہ۔ زرد چوب ایک ماشہ باریک کر کے ذرور تیار کریں۔ تھوڑا سا بقدر دو تین چاول مسوں پر مل کر لنگوٹ باندھیں صبح و شام تین دن۔ بعدہٗ پوست درخت ببول ایک پاؤ۔ بھنگ تمباکو ہر ایک تولہ اڑھائی سیر پانی میں جوش دے کر آبکباب اور استنجا کریں۔ اور دَوا سابقہ لگاتے رہیں۔ اگر اسی جوشاندہ میں کوکنار سات عدد یا افیون چھ ماشہ اضافہ کریں تو ازالہ درد اور تخدیر میں قوی العمل ہو جاتا ہے۔ دو تین دن کے بعد برگ بھنگ ہلدی پیاز مقرض ہر ایک چھ ماشہ میدہ گندم چار تولہ روغن زرد میں پکا کر ٹکور کریں اور اوپر باندھیں۔ جب مسّے نکل جاویں۔ تو مرہم ذیل تیار

کر کے استعمال کرائیں ص سفیدہ کاشغری۔ مردار سنگ ہر ایک چھ ماشہ۔ کافور چھ ماشہ۔ موم سفید۔ روغن گل ہر ایک چار تولہ۔ صاحب شرح رباعیات یوسفی نے اس نسخہ کو مرموز کر دیا ہے۔

دواء جو داخلاً و خارجاً استعمال کیا جاتا ہے ص۔ رسوت شورہ قلمی مغز تخم نیم پیس کر حبوب بقدر نخود تیار کریں۔ خوراک ایک حب صبح ایک حب شام۔ اور ایک دو عدد گھسکر مسوں پر لگا دیا کریں۔ کم از کم بارہ روز تک استعمال کریں۔

دیگر جو خون کو بند کرتا ہے۔ اور مسوں کو مضمحل کرتا ہے ص شب یمانی بلوری دو تولہ کو آگ پر رکھیں جب پگھل جائے۔ تو سم الفار سفید ایک تولہ پیس کر ملا دیویں جب جوش کھاوے آگ سے اُتار کر ٹھنڈا کریں اور باریک کر کے نگاہ رکھیں۔ بقدر ایک چاول مکھن میں استعمال کریں۔

دیگر۔ شورہ قلمی کے نیچے اُوپر سرس کے پتے دو چند۔ بیر کی لکڑیوں کی آگ پر یا کیکر کی لکڑیوں کی آگ پر قائم کریں۔ بعدہ اس کے ایک پاؤ کو دو تولہ سم الفار کے نیچے اُوپر دے کر چار پہر نرم آگ پر رکھیں شگفتہ ہو جائیگا۔ پھر اس کو نمک کے ایک پاؤ میں پختہ کریں۔ قائم ہو جائے گا خوراک ایک چاول مسکہ میں کم از کم بارہ روز تک استعمال کرائیں۔

دیگر سم الفار سفید فلفل سیاہ۔ فلفل دراز ہر ایک تولہ نیم پاؤ ادرک کے پانی میں کھرل کر کے خشک کریں یا گولیاں بقدر فلفل تیار کریں۔ ایک گولی روغن زرد کے ایک جرعہ کے ساتھ سات روز تک استعمال کریں ؎

دیگر جو بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ص ہڑتال ورقی آملہ سار مساوی پیس کر زردہ بیضہ میں ملا کر مسوں پر لیپ کر کے آک کا پتہ رکھکر باندھ دیں۔ تین دن تک۔ بعدہٗ دفع درد کے واسطے دو تین دن بھنگ کا نغدہ باندھتے رہیں۔

دیگر جو کثرت سیلان خون کے واسطے اگر ایک سال سے آتا ہو۔ مفید ہے۔ ص سفیدہ کاشغری ایک تولہ آب گھیکوار میں دو پہر کھرل

کریں۔ بعدہٗ ظرف گلی میں گلحکمت کرکے چار سیر کوئلہ کی آگ دیں خوراک ایک ماشہ تین دن تک۔ جب نزف کم ہو جاوے خوراک کم کریں۔ ہر قسم کے نزف کے لئے ایک رتی صبح ایک رتی شام استعمال کریں۔ یہ دوا جریان اور اسہال معدی کو بھی فائدہ کرتا ہے۔ خفقان القلب اور حرارت جگر کے لئے بھی مفید ہے۔

دیگر۔ جو خون کے بند کرنے میں قوی الاثر ہے ص کتھ گلابی خارپشت کے چمڑے میں جو پانی میں تر کیا گیا ہو۔ لپیٹ کر اس پر کپڑا لپیٹ دیں۔ اور گلحکمت کرکے آگ دیں۔ چمڑے کی خاکستر کو بمعہ درمیانی دوا کے پیس کر رکھیں۔ خوراک ایک خاشخاش۔

دوا۔ جو مسّے کے درد کو فائدہ کرتا ہے۔ اور مسوں کو مضمحل کرتا ہے۔ کشتہ پارہ سنگتارامیرا کے تیل میں ملاکر طلا کریں۔ اور اگر روغن آجر میں ملاکر طلا کریں تو زیادہ مفید ہوگا۔

دوا۔ جو بواسیر عمیا اور خونی کے مسّوں کو تحلیل اور خشک کرتا ہے۔ ص شنگرف رُومی ایک تولہ توتیا سبز ڈیڑھ ماشہ پوست خارپُشت چھ ماشہ شراب برانڈی دو تولہ جملہ ادویہ شراب میں کھرل کرکے تین حصّہ کرکے تین ٹکیاں بناویں۔ اور ایک چھوٹا سا گڑھا کھود کر اس میں ایک آگ کا انگارا رکھکر اُس پر قرص رکھیں۔ اور مقعد کھول کر اُوپر بیٹھ جاویں لیکن گردن کے نیچے تمام جسم پر کپڑا لپیٹ لیں۔ تاکہ دھواں دماغ کو نہ پہنچے۔ تین دن یہی عمل کریں۔ اور اسی طرح دھُواں لیں۔

ذیابیطس

دوا۔ جو ذیابیطس کے لئے بین فائدہ کرتا ہے ص سکّہ کو کوٹ کر جَو کے برابر کتر کر ٹکڑے بناویں۔ اور ان کو کھرل میں ڈال کر کتائی خورد کے پھول ایک ایک ڈال کر رگڑنا شروع کریں۔ تاکہ سکّہ سے تین گنا پتے ڈالے جاویں اور سکّہ غبار کی طرح ہو جاوے۔ شیشہ میں محفوظ رکھیں۔ خوراک دو چاول۔ مکھن یا ملائی میں۔

دیگر جو ذیابیطس کو قوی فائدہ کرتا ہے **ص**۔ پوست بیضہ مرغ کو چھلکہ اندرونی سے صاف کرکے آب برگ جامن کے ساتھ کھرل کریں۔ تاکہ ایک حصّہ پوست مذکور میں دس گُنا پانی جذب ہو جاوے۔ خشک کرکے نگاہ رکھیں۔ خوراک ایک رتی۔

دیگر سم الفار سفید ایک تولہ نیم سیر خاکستر جرچٹہ کے درمیان رکھکر آگ پر رکھیں تاکہ خاکستر پر پرکالہ کو آگ لگ جاوے۔ سم الفار شگفتہ ہو جاویگا۔ مقوی اور مبہی اور کاسر الریاح ہے۔ اس کو آب برگ پان میں کھرل کرکے باجرہ کے برابر گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام استعمال کریں۔ ذیابیطس وغیرہ میں پیشاب کو روکتا ہے۔ اسی طرح اس کی گولی آب گھیکوار میں بقدر دانہ گندم اس کے استعمال میں دفع عطش شربت صندل اور شربت انار سے کریں*

دیگر جو ذیابیطس میں سریع التاثیر ہے۔ اور ہمیشہ معمول ہے **ص** بورادہ فولاد یا آہن پہلے آٹھ پہر دہی سے کھرل کریں۔ پھر آٹھ پہر سرکہ تند سے کھرل کریں پھر آٹھ پہر آب لیموں سے جب کشتہ ہو جاوے مساوی اس کے سم الفار شگفتہ جو شب یمانی سے شگفتہ کیا گیا ہو۔ اور مساوی اس کے کلس البیض یار کرکے یعنی ہر تینوں ملاکر شیشی میں رکھیں۔ خوراک ایک رتی صبح۔ ایک رتی شام مکھن میں۔

دوا جو ذیابیطس اور کثرت البول میں معمول و مجرّب ہے **ص** سکّہ کو ٹھیکری میں آگ پر رکھکر جب پگھل جاوے۔ بیج آک تازہ اس میں ہلا ہلا کر مترمد کریں۔ پھر پارچہ بیز کرکے خوراک ایک سرخ تا چار سرخ صبح و شام ہمراہ مناسبات*

دیگر کہ یہی عمل کرتا ہے۔ اور عورتوں اور مردوں کے جریان کو بند کرتا ہے اور اس کا نام سہ دھاتہ ہے۔ **ص** بسکّہ قلعی جست ہر ایک تولہ ٹھیکری میں درخت بڑ کی لکڑی کے ساتھ ہلاتے رہیں۔ اور زرد چوب اور کفنگ اور کوکنار ہر ایک نیم پاؤ کوٹکر چٹکی چٹکی اس پر دہوڑتے رہیں۔ یہاں تک کہ مترمد ہو جائیں۔ پھر پارچہ بیز کرکے دہی کے ساتھ خمیر کرکے پندرہ سیر کی آگ دیں۔ دونین دفعہ

تاکہ رنگ زرد خوش پیدا کرے۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک۔ اگر ایک جز کے برابر سیماب ملا کر اسی طرح تیار کیا جاوے۔ تو قوی العمل ہوجاتا ہے۔ اور اس کا نام بہار دھاتہ ہوجاتا ہے۔

دیگر جو کثرت البول اور ضعف مثانہ کے لئے بہت مفید ہے۔

ص شنگرف رومی ایک تولہ سات عدد زردہ بیضۂ مرغ میں آہستہ آہستہ کھرل کر کے اقراص بقدر فلوس تیار کریں اور روغن زرد میں بریاں کریں یہاں تک کہ کباب ہوجاویں۔ اور سوختہ ہوکر سیاہ نہ ہوجاویں۔ خوراک نیم ماشہ سے ماشہ تک مسکہ وغیرہ میں۔

دواء جو تقطیر البول کے لئے مفید ہے۔ اور ضعف مثانہ۔ ضعف باہ۔ اور ضعف اعصاب کو فائدہ کرتا ہے **ص** اذاراقی مدبر چھ ماشہ جیفل دارچینی۔ شاخ مرجان۔ زعفران قرنفل۔ عقرقرحا ہر ایک تین ماشہ۔ ریگ ماہی ایک ماشہ۔ تباشیر۔ عود خام۔ ہر ایک چار رتی۔ مشک خالص دو رتی۔ کلس ابیض تین ماشہ۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک۔ اور اگر نخودی گولیاں تیار کریں۔ تو رات کو دو گولی کھا لیا کریں۔

دواء جو حبس البول اور سوزاک و طحال کے لئے مفید ہے ص گل ملتانی باریک پیس کر ظرف آہنی میں آگ پر رکھیں۔ اور شورہ قلمی برابر اس کے باریک کر کے تھوڑا تھوڑا اس پر ڈھوڑتے رہیں۔ تاکہ دونوں چیزیں مل کر سرخ رنگ ہوجاویں۔ خوراک ایک ماشہ سوزاک کے لئے ہمراہ شیرہ تخم خربوزہ۔ اور احتباس بول اور حصات کے لئے ہمراہ مدرات قویہ مثل تخم خیارین۔ تخم خربوزہ۔ بھکھڑا وغیرہ اور طحال کے واسطے آب ترنب کے ساتھ استعمال کریں۔ اور جالا چشم کے لئے شہد میں ملا کر آنکھ میں لگاویں۔

دواء جو رمل اور حصات کلیہ و مثانہ کے لئے معمول ہے ص حجر الیہود سنگ سرماہی ہر ایک ماشہ ہمراہ شربت بزوری یا شیرہ دو قود کا کنج و تخم خیارین ہر ایک تین ماشہ استعمال کریں۔

دواء جو حصات کے لئے قوی الاثر ہے ص جوکھار پنج تولہ شورہ قلمی پنج تولہ شکم خرگوش میں جو آلائش سے پاک کیا گیا ہو۔ ڈال کر سی دیں

اور ظرف گلی کلاں میں جس میں وہ آسکے ڈال کر ہفت کپڑوٹی کر کے تند آگ میں جو قریب تین پشتارہ ہو جلاویں۔ پس سب خاکستر پیس کر نگاہ رکھیں خوراک ایک ماشہ ہمراہ شیر آب جس میں شورہ قلمی ایک ماشہ حل کیا گیا ہو۔ اور اس دوا کا نام ہم نے دواء الارنب رکھا ہے۔

دواء جو حصات کے لئے قوی العمل ہے **ص** حجر الیہود پنج تولہ دو چند شورہ کے درمیان ظرف گلی میں رکھکر اوپر اس کے آدھ سیر مولی کا پانی ڈالدیں۔ اور گلحکمت کر کے دس سیر کی آگ دیں پھر نیم سیر پانی ترب ڈالکر دس سیر کی آگ دیں۔ اسی طرح چھ دفعہ آگ دیں تاکہ مولی کا پانی تین سیر خرچ ہوجائے پس پیسکر محفوظ رکھیں۔ خوراک نیم رتی سے رتی تک ہمراہ یک سرخ نمک ترب و یک سرخ جوکھار شربت بزوری کیساتھ استعمال کرائیں

دواء جو درد گردہ کے لئے جلدی فائدہ کرتا ہے **ص** جلیب یعنی جلاپہ ہرڑ ہر ایک نو ماشہ۔ سڈھ شورہ ہر ایک تین ماشہ مغز بادام سات عدد۔ روغن پودینہ سات قطرہ یہ سب ایک خوراک ہے۔ ملاکر دیں۔ درد فوراً ٹھہر جاتا ہے +

سوزاک

دواء جو سوزاک عورتوں کے لئے مفید ہے **ص** کباب چینی پنج تولہ شب یمانی۔ رال سفید ہر ایک چھ ماشہ۔ باریک پیسکر دو حصہ کریں۔ ایک حصہ صبح ایک شام دن میں تین دفعہ دودھ آب آمیختہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

دیگر جو سوزاک کے لئے عموماً مفید ہے۔ **ص** زمرہ بلوری بریان۔ تباشیر مساوی باریک کر کے رکھیں۔ دو تین ماشہ صبح دو تین ماشہ شام ہمراہ شیر استعمال کرائیں۔ اور فتیلہ ذیل احلیل میں رکھیں۔

ص سفیدہ کاشغری سات جز۔ صمغ عربی۔ کمرکس۔ افیون۔ رسوت ہر ایک ایک جز۔ فتیلہ بناکر رکھیں۔ یکے بعد دیگر

دواء جو سوزاک پرانے اور عسر البول کے لئے بہت مفید ہے **ص** اشق۔ تباشیر۔ گل ارمنی۔ الائچی خورد مساوی پیس کر اس کے

تین ماشہ میں تین قطرہ روغن بیروزہ ملاکر ہمراہ شیر صبح و شام۔ ترکیب روغن بیروزہ کی روغنوں کے باب میں آئیگی۔

دیگر جو سوزاک کے لئے بہت مفید ہے۔ اور پہلے دن ہی نمایاں فائدہ کرتا ہے **ص** گندہ بیروزہ کو گلاکر آب برگ نیم میں ڈالیں۔ اس طور پر کہ پانی مذکور لوٹہ میں ڈال کر اس پر ایک پارچہ باندھ دیویں۔ اسی پارچہ پر بیروزہ رکھ کر اردگرد آٹے یا مٹی کا حلقہ دے کر اس پر ایک تابہ رکھکر اس پر کوئلے جلاویں۔ یہاں تک کہ بیروزہ گل کر پانی میں چلا جاوے۔ ٹھنڈا کر کے پانی نکال کر بیروزہ خشک کریں۔ خوراک ایک ماشہ مکھن میں۔

دیگر جو سہل الحصول اور سریع العمل ہے **ص** بسنگجراحت اور کتھ سفید مساوی باریک پیسکر رکھیں۔ خوراک ڈیڑھ ماشہ صبح ڈیڑھ ماشہ شام ہمراہ شیر۔

دیگر جو اسی طرح سریع الاثر ہے **ص**۔ کباب چینی۔ تباشیر۔ دانہ الائچی کلاں۔ ست بیروزہ ہر ایک چھ ماشہ۔ مصری کل کے برابر۔ ادویہ روغن صندل ڈیڑھ تولہ کوٹ ملاکر شیشی میں رکھیں۔ دو ماشہ صبح دو ماشہ شام ہمراہ شیر تازہ

دواء جو فتق اور دیگر امراض ریحی و رطوبی کے لئے اقوی العمل ہے **ص**۔ شاخ گوزن ایک دفعہ شیر عشر میں تر کر کے آگ دیں۔ اور ایک دفعہ شیر زقوم میں اور ایک دفعہ آب ترب میں آگ دیں۔ دوا مذکور ایک تولہ جدوار خطائی ایک تولہ۔ افاراقی مدبر۔ پنج ماشہ مقل۔ دو تولہ کوٹ چھان کر رکھیں۔ خوراک ڈھائی رتی۔ اگر حبوب تیار کریں تو بہتر ہے۔

قوّت باہ

دواء جو قوت باہ اور امساک کے لئے مفید ہے **ص** تخم جوز ماثل ایک تولہ افیون ایک ماشہ سم الفار سفید ایک رتی۔ کتیرا چار تولہ۔ روغن باداہم ایک تولہ۔ ادویہ پیسکر روغن باداہم میں ملاکر رکھیں خوراک بقدر نخود۔ ہمراہ شیر۔

دیگر جو تقویت باہ اور امساک وغیرہ میں قوی العمل ہے **نسخہ** بلادر بے کلاہ چھ تولہ چار سیر شیر گاؤ میں جوش دیں۔ تاکہ کھوا ہو جائے۔ بعدہٗ مغز اخروٹ۔ کنجد مقشر ہر ایک تین تولہ۔ اس کے ساتھ ملا کر خوب کوٹیں بعدہٗ بابچی۔ تخم نیواڑ۔ تخم حلبہ ہر ایک تین تولہ۔ زعفران کشمیری تولہ۔ جیفل لونگ دارچینی۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ کھنڈ ایک سیر۔ کوٹ ملا کر رکھیں۔ خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک۔

دیگر جو تقویت باہ کے لئے سریع التاثیر ہے **نسخہ** ریگ ماہی سقنقور۔ زعفران ہر ایک پانچ ماشہ۔ جوہر اذاراقی ایک ماشہ۔ مشک خالص تین ماشہ۔ عنبر ایک ماشہ۔ خصیہ مرغ تازہ چھ عدد۔ مغز سر گنجشک گیارہ عدد۔ مومیائی ایک نیم ماشہ۔ خاکستر سرطان نہری ایک تولہ۔ ورق طلاء بیس عدد۔ ماہی روبیان دو تولہ۔ بیضہ سنگ پشت تین عدد۔ قرص افعی ایک عدد۔ جملہ ملا کر رکھیں۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک

دوا جو مبہی اور ممسک ہے **نسخہ** افیون کو پانی میں حل کر کے مساوی سیماب ملا کر قدر قدر کھرل کریں۔ تاکہ سیماب ناپدید ہو جائے بعدہٗ جیفل کلاں میں ڈال کر آرد گندم لیپ کر کے روغن زرد میں بریان کریں۔ تاکہ آرد سرخ ہو جاوے۔ ضماد کو دور کر کے جیفل کو مع دوا کے پیس کر رکھیں۔ خوراک دو چاول مکھن یا کسی دیگر چیز مرغن میں:

دوا جو نہایت مقوی باہ اور ممسک ہے **نسخہ** جوہر اذاراقی۔ جوہر افیون۔ مشک نیپالی۔ عنبر اشہب۔ لونگ۔ جلوتری ہر ایک تین رتی۔ زعفران کشمیری۔ صمغ عربی ہر ایک ماشہ پیس کر رکھیں۔ خوراک ایک چاول اسکے یا خمیرہ گاؤزبان وغیرہ ہیں۔ اگر ادویہ عرق گلاب میں کھرل کر کے حبوب بقدر فلفل تیار کریں۔ تو استعمال میں آسانی ہوگی:

دوا کہ جو داخلاً و خارجاً استعمال کیا جاتا ہے۔ تقویت باہ اور امساک بدرجہ کمال کرتا ہے۔ اور لذت تمام حاصل ہوتی ہے۔

نسخہ لوبان کوڑیہ نیم پاؤ۔ عقرقرحا۔ دارچینی۔ جلوتری۔ قرنفل۔ جیفل۔

کافور بھیم سینی ہر ایک تولہ۔ زعفران کشمیری چھ ماشہ۔ مشک خالص ماشہ۔ جملہ ادویہ باریک پیسکر زردہ بیضہ ایک ایک ڈالکر بارہ عدد میں کھرل کریں۔ بعدہٗ شیشی معکوس میں روغن نکالیں۔ ایک قطرہ برگ پان وغیرہ پر لگا کر کھائیں۔ اور ایک قطرہ قبل جماع مالش کریں۔

دَوا جو تقویت باہ و بدن کے لئے قوی التاثیر ہے ص جدوار نوماشہ نارجیل دریائی ہر ایک تین ماشہ۔ فلفل سیاہ۔ عنبر اشہب۔ زعفران کشمیری ہر ایک ماشہ۔ مشک خالص دو ماشہ۔ سفوف کچلہ پنج ماشہ باریک پیسکر نگاہ رکھیں۔ خوراک ایک رتی۔ اگر حبوب بقدر فلفل تیار کریں تو بہتر ہے۔

دَوا جو تقویت باہ میں عجیب الاثر ہے ص۔ زرنیخ طبقی۔ شنگرف سم الفار سفید ہر ایک تولہ۔ آب پیاز سفید میں کھرل کریں۔ بعد اس کے شہد پانچتولہ میں بعد اس کے روغن زرد پنجتولہ میں پھر دو پیالوں میں جوہر کشید کریں خوراک ایک چاول تک۔

دیگر جو جریان و باہ کے لئے بہت مفید ہے ص بورادہ نقرہ تولہ سیماب تولہ سم الفار چھ ماشہ شیر زہوک چار تولہ میں کھرل کرکے قرص بناویں۔ اور ظرف گلی میں گل حکمت کرکے سوا سیر کی آگ دیں۔ اسی طرح تین بار شیر مذکور میں کھرل کرکے آگ دیں۔ ہر دفعہ سم الفار سیماب بقدر مذکور اضافہ کریں چوتھی دفعہ شیر گاؤ میں دو دن کھرل کریں۔ اور قرص بناکر اسی طرح آگ دیں۔ پیسکر رکھدیں۔ خوراک چاول سے چار چاول تک مکھن یا ملائی میں۔ اگر دوا مذکور نیمبرشت بیضہ کے ساتھ استعمال کریں۔ تو قوت بہت بڑھ جائیگی۔ اور نیمبرشت بیضہ حسب ذیل ہے۔ جو خود نہایت مقوی و مبہی ہے۔

انڈا کو احتیاط سے سوراخ کرکے زردی و سفیدی نکال کر ایک برتن میں ڈالیں پھر وہی انڈا روغن زرد سے بھر کر اس میں ڈالدیں۔ پھر شہد سے بھر کر پھر شیر سے بھر کر پھر شراب سے یا آب پیاز سے یا آب گنڈے سے بھر کر ڈالدیں۔ پھر خوب مخلوط کرکے نیم گرم کریں۔ اور استعمال کریں۔

دَوا جو قوی التاثیر ہے اور اس باب میں حیرت انگیز فائدہ کرتا ہے۔

ص سیم الفار زرد ۔ شنگرف رومی ہر ایک تولہ ہر دو کو آب پیاز میں کامل دو روز سحق کریں۔ بعدہٗ ایک تولہ اس کا چار تولہ بیش میں لپیٹ کر ایک سیر روغن گاؤ میں بریان کریں جب غولہ سیاہ ہو جاوے نکال کر باریک پیس لیں۔ اس دوا سے ایک مثقال لے کر ادویہ ذیل کے ساتھ ملا کر غبار کی طرح باریک پیس کر رکھیں بھچکنی کا پھل زعفران شکر سرخ۔ دارچینی۔ جند بیدستر۔ ورق نقرہ مروارید ہر ایک تین ماشہ۔ قرنفل افیون ہر ایک دو ماشہ مازو چار ماشہ۔ ورق طلا چھ ماشہ۔ مشک خالص ایک ماشہ۔ ریگ ماہی چھ ماشہ۔ خوراک رتی سے چار رتی تک تین تولہ مکھن میں ملا کر استعمال کریں۔ اور پندرہ منٹ کے بعد نیم سیر دودھ پی لیں۔ آدھ گھنٹہ کے بعد جماع میں مشغول ہوں۔ بغیر ضرورت جماع کے یہ دوا تکلیف دیتا ہے۔ ہر آدھ گھنٹہ کے بعد دودھ استعمال کرتے رہیں۔

دواء الجریان } جو جریان کے لئے بہت مفید اور قوت باہ کو بھی بڑھاتا ہے ص سیماب نو ماشہ قلعی ایک تولہ ہر دو کو منعقد کریں۔ اور خوب کھرل کریں۔ بعدہٗ فلفل دراز نو ماشہ فلفل سفید تین تولہ بیش سات ماشہ باریک کر کے تھوڑا تھوڑا اس میں ڈالتے رہیں۔ اور آٹھ پہر کھرل کریں۔ خوراک ایک رتی مکھن یا ملائی میں۔

دواء جو جریان اور سیلان ہر قسم کے لئے نہایت فائدہ کرتا ہے۔

ص قلعی دو تولہ باریک پترے کر کے دہی میں جس سے پانی نکال لیا گیا ہو۔ کھرل کریں۔ جب سفوف کی طرح ہو جاوے صدف جلا ہوا برابر قلعی کے ملا کر پھر دہی سے کھرل کریں۔ پھر قرص بنا کر نغدہ ہزار دانی بوٹی ایک پاؤ میں رکھ کر گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ بدرقہ ذیل۔ مغز بادام سات عدد۔ دانہ الائچی خورد پانچ عدد مصری قالبی تولہ پیس کر مسکہ تولہ میں ملا دیویں۔ اور کھا لیویں۔

دواء جو جریان مایوس العلاج کے لئے نہایت مفید ہے ص پوست بیضہ مرغ خوب صاف کیا ہوا مساوی نمک کے ساتھ خوب کھرل کریں۔ پھر دھو کر نمک کو نکال دیں۔ پھر پانچ تولہ قلعی کو گلا کر بڑ کی لکڑی سے ہلانا شروع کریں۔

اور سحوق مذکور کی چٹکی چٹکی ڈالتے رہیں۔ تاکہ منتر مدہو جائے۔ بعدہٗ چار پہر دہی سے کھرل کر کے بارہ سیر کی آگ دیں۔ پھر چار پہر شیر رڑ کے ساتھ کھرل کر کے چار سیر کی آگ دیں۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک۔

دواء سہل الحمل جو باہ اور جریان کے لئے مفید ہے۔ اور بارہا تجربہ میں آیا ہے **ھو** قلعی پندرہ ماشہ تواپر رکھیں جب پگھل جاوے چار چند قند سفید ڈالکر دستہ آہن سے رگڑیں۔ تاکہ سب جلکر ایک ذات ہو جائیں۔ خوراک ایک ماشہ۔

دواء جو تسہیل ولادت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے **ھو** پوست بیخ عشر خشک باریک پیسکر بقدر دو رتی قند سفید میں ملاکر ہمراہ آب استعمال کرائیں۔ اگر ضرورت باقی ہو تو گھنٹہ دو گھنٹہ کے بعد اسی قدر پھر استعمال کرائیں۔ دو تین دفعہ دینے کے بعد انشاءاللہ بچہ باہر آجائیگا۔ بعضے اس دوا کے ساتھ جوہر سنکونا مساوی ملاکر گولیاں بناکر دو دو گھنٹہ کے بعد دیتے رہتے ہیں۔ شیر نیم گرم کے ساتھ ولادت آسانی سے ہو جاتی ہے

دواء جو فرزند نرینہ لانے کے لئے مفید ہے **ھو** ناگ کیسر چھ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ نوزائیدہ بعد غسل حیض ایام طہر میں سات دن متواتر استعمال کریں۔

دواء مسقط جو اسقاط حمل کے لئے قوی العمل ہے **ھو** بیخ حنظل فوقی یعنی بسکھپرا دو تولہ جوش دے کر قند سیاہ ڈال کر پلائیں بعد چند روز کے اسقاط ہو جائیگا۔ کبھی پہلے ہی دن اسقاط ہو جاتا ہے۔

دواء مدر حیض جو ادرار حیض اور تنقیہ رحم کرتا ہے اور رحم کو قابل قبول نطفہ مذکر کرتا ہے۔ اور اختناق الرحم اور اکثر ان امراض کو جو حیض کے بند ہونے سے ہوتے ہیں زائل کرتا ہے **ھو** بھنگرہ چوڈہ تولہ۔ ریوند خطائی۔ تخم کرفس۔ ہر ایک دو تولہ۔ جوکھار۔ زیرہ سفید ہر ایک تولہ۔ باریک کر کے برابر وزن شہد میں ملاکر رکھیں۔ خوراک ایک تولہ دس تولہ عرق بادیان کے ساتھ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ کم از کم دو ہفتہ تک ضرور استعمال کریں۔

دواء جو احتباس طمث کے لئے مفید ہے **ھو** نوشادر۔ ریوند خطائی

مساوی نبات برابر ملا کر خوراک ایک ماشہ صبح ایک ماشہ شام ہمراہ عرق بادیان وغیرہ۔ اور اگر ایک تولہ گل ٹیسو کے خیساندہ کے ساتھ استعمال کریں۔ تو قوی الاولاد بار ہوجاتا ہے۔

دواء جو افراط طمث میں مفید ہے۔ اور جلدی خون بند کرتا ہے۔

ص گل ہرمزی تین ماشہ مکھن میں ملا کر چٹائیں۔

دیگر جو استحاضہ میں مفید ہے۔ **ص** سنکھ پنج تولہ ایک سیر برگ بکائن کے نغدہ میں لپیٹ کر تند آگ دیں۔ تاکہ کشتہ ہوجائے۔ خوراک چار رتی مکھن میں۔

دیگر جو عقر کے لئے مفید ہے **ص** ناگ کیسر برابر کھنڈ دانہ ملا کر بقدر نو ماشہ تین دن ایام حیض میں استعمال کریں۔ غالباً اسی ماہ میں حمل ہوجائیگا ورنہ دو تین بار استعمال کرائیں۔

دیگر جو عقر کے لئے بارہا تجربہ کیا ہے **ص** برادہ دندان فیل موصلی سفید۔ بہمن سفید مساوی کھنڈ دانہ برابر جملہ سفوف تیار کریں۔ خوراک کف دست صبح و شام ہمراہ شیر پندرہ دن تک بعد غسل حیض استعمال کریں۔

دیگر جو فرزند نرینہ لانے کے واسطے مفید ہے۔ **ص** کافور آرد ذرہ مساوی حبوب بقدر فلفل تیار کریں۔ جب آثار حمل ظاہر ہوں ابتدا ماہ میں ایک گولی روزانہ تین دن تک کھلاویں۔ پھر پندرہ دن کے بعد تین دن ایک ایک گولی کھلاویں۔ پھر پندرہ دن کے بعد علیٰ ہذا القیاس تین ماہ یہی عمل کریں۔

دواء جو درد پہلو کے لئے جو بعض عورتوں کو ایام طمث میں ہوتا ہے مفید ہے **ص** آرد شدہ پانچ تولہ۔ سہاگہ بریاں نمک سیندھا نمک طعام ہر ایک تولہ۔ نمک سانبھر تولہ۔ باریک کر کے ادرک سے کھرل کر کے فندق کے برابر گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام جوشاندہ بادیان کے ساتھ استعمال کریں۔

دواء جو منع حمل کرتا ہے۔ **ص** آگ والے مقام کی سوختہ و سرخ شدہ مٹی جس کو پنجابی میں بھٹو ہیر کہتے ہیں۔ باریک پیس کر تین ماشہ بعد فراغت

حیض ایام طہر میں چند روز کھلاتے رہیں۔

مفاصل

دَوا، جو اوجاع مفاصل کے لئے بہت مفید ہے۔ ص چوب چینی عمدہ ایک سیر۔ رسکپور ایک تولہ ہردو کو علیحدہ علیحدہ سُرمہ کی طرح باریک پیسکر ملادیں۔ اور ملاکر پھر خوب سحق کریں۔ اور شیشی میں رکھیں۔ خوراک دو رتی صبح۔ دو رتی شام ہمراہ مناسبات مثل گلقند وغیرہ۔ اور یہ دَوا آتشک کو بھی جڑ سے نکال دیتا ہے۔

دیگر جو اوجاع مفاصل بلغمی کے لئے مفید ہے ص اسگندناگوری سدؔھ ہر ایک دو تولہ۔ خوراک چھ ماشہ ہمراہ عرق عشبہ یا نقوع عشبہ صبح و شام۔ اگر مصری ادویہ کے برابر ملادی جاوے۔ تو خوش ذائقہ ہو جاتا ہے۔

دَوا، جو اس باب میں قوی التاثیر ہے۔ ص شنگرف رومی سیم الفار سفید۔ ہڑتال ہر ایک تولہ۔ باریک پیس کر ایک سیر آب حرمل سبز میں کھرل کریں اور خشک کر کے بدستور المعروف جوہر اُڑائیں۔ خوراک ایک چاول شکر تری وغیرہ میں اور غذا مرطب کھلائیں۔

دیگر جو اِس باب میں مفید ہے ص بیش سیاہ۔ شنگرف رومی ہر ایک تولہ جو سالم ٹکڑے ہوں۔ پوٹلی میں باندھکر دو سیر دُودھ میں جس میں دو سیر پانی ملایا گیا ہو لٹکا کر آگ پر رکھیں۔ جب دُودھ جذب ہو جاوے نکالیں۔ بعدہٗ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز ہر ایک تولہ۔ اس کے ساتھ ملاکر کھرل کریں جس قدر زیادہ کھرل کریں گے زیادہ مفید ہوگا۔ خوراک بقدر ایک چاول۔ اگر اسی دَوا سے تھوڑا سا لے کر روغن گنجد میں ملاکر مالش بھی کریں۔ تو بہت مفید ہوگا۔

دَوا دیگر جو اوجاع مفاصل اور دیگر امراض باردہ اور بعض امراض حارہ اور جریان وغیرہ میں بلیغ النفع ہے ص سیماب قلعی مساوی عقد کرکے کھرل کریں۔ بعدہٗ ہڑتال ورقی میٹھا تیلیا اور ہر سہ اجزاء مرکبہ یعنی فلفل سیاہ۔ سدؔھ۔ فلفل دراز ہر ایک مساوی ایک جزکے ملاکر آٹھ پہر خوب کھرل کریں۔

خوراک رتی سے چار رتی تک ؛

دَوا، جو اوجاع مفاصل کے لئے قوی التاثیر ہے ص افیون چھ ماشہ بِٹھ تیلیا سیاہ سنگرف رومی ہر ایک تولہ. سات تولہ ادرک کے پانی میں کھرل کر کے رکھیں۔ خوراک نیم رتی سے ایک رتی تک۔ اگر موٹھ کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی صبح ایک شام استعمال کریں تو جائز ہے۔

دوائے نادر جو ریاح باردہ اور وجع الظہر عرق النساء کے لئے قوی العمل ہے ص زنجبیل سفید بے ریشہ نیم پاؤ لے کر ایک ظرف گلی کلاں میں پہلے دو سیر حرمل سبز کوٹ کر رکھیں۔ اور اس پر سڈھ مذکور سالم قطع رکھ دیں۔ اس پر دو سیر آک کے پتے رکھدیں۔ اور اس پر ایک سنگ کلان یا دو سیری آہنی رکھدیں۔ اور پانی کا گھڑا ایک اس میں ڈالدیں۔ ظرف مذکور کے منہ پر سر پوش دے کر گلحکمت کر کے آگ پر رکھدیں۔ اور اس پر کوئی بھاری چیز رکھدیں۔ تاکہ پانی جذب ہو جاوے۔ اور نباتات کی رطوبت بھی جل جاوے۔ اور حرمل وغیرہ جلنے کے قریب ہو جائے۔ پھر سرد کر کے زنجبیل پروردہ نکال لیویں۔ اور سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لیں۔ خوراک ایک ماشہ کھنڈ میں ملا کر۔ اور دورانِ استعمال میں گھی اچھا استعمال کریں ؛

حمیات

دَوا، جو تپ ہائے مرکبہ اور باردہ کے لئے مفید ہے ص آردگلو۔ لعوب کلاں دانہ الائچی۔ ہر ایک تولہ۔ پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے مصری سے شیریں کر کے پلائیں۔ تپ تعریق کے ساتھ رفع ہو جائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دَوا، جو آنکھ میں ڈالنے سے تپ نائبہ بلغمیہ کو زائل کرتا ہے۔
ص مغز کرنجوہ۔ فلفل سیاہ۔ ہر ایک تولہ بسرخ گائے کے بول میں کھرل کر کے خشک کریں۔ اور وقت ضرورت عمل میں لائیں۔

دَوا، جو حمیات مزمنہ کے لئے بہت مفید ہے۔ اور دق کو بھی فائدہ کرتا ہے ص لوٹہ کھار ایک پاؤ بپسکر توا پر رکھیں۔ اور اس پر دو تولہ کافور پیس کر بچھا دیں۔ اور اس پر ایک تولہ سم الفار سفید رکھیں۔ اور اس پر

پھر دو تولہ کافور اور اس پر ایک پاؤ لوٹہ کھار رکھکر آگ پر رکھیں جب کھار سرخ ہوجاوے اُتار لیویں۔ کافور اور سم الفار قرص شدہ نکلے گا۔ پیکر شیشی میں رکھیں۔ خوراک ایک سرخ کہن ہی دق کے لیئے بہت ہی فائدہ کرتا ہے

دَواء الحلزون [جو اکثر تپوں کے لیئے مفید ہے جس کو دواء الناقوس بھی کہا جاتا ہے۔ باب التاء میں تریاقات میں گذر چکا ہے

دَواء الحلزون مُرکب جو حمیات مرکبہ اور باردہ خصوصاً ربع کے لیئے قوی التاثیر اور عجیب الفعل ہے۔ اور ہمارے اسرار صدریہ مخفیہ سے ہے ص حلزون آٹھ تولہ۔ ظرف گلی میں گلحکمت کر کے آٹھ سیر کی آگ دیں بعدہٗ ہڑتال چار تولہ توتیا سبز دو تولہ اس کیساتھ ملا کر ہمراہ آب گھیکوار کھرل کر کے قرص بناویں اور آٹھ سیر کی آگ دیں پھر آب مذکور کے ساتھ کھرل کر کے آگ مذکور دیں۔ علیٰ ہذا القیاس تین بار آگ دیں۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک ؁

دواء محذر جو نوبت کے روکنے میں بے مثل ہے ص محذر ایک ماشہ۔ فلفل سیاہ ایک ماشہ۔ انگشت چوب مخیل چھ ماشہ باریک پیس کر رکھیں۔ خوراک ایک ماشہ قبل از نوبت رو بقبلہ کھڑے ہو کر استعمال کریں ؁

دواء انطلق جو اقسام حمیات کے لیئے مفید ہے۔ اور دمہ اور کھانسی وغیرہ کے لیئے نافع ص۔ ابرک سیاہ ایک پاؤ۔ شورہ قلمی نیم سیر۔ جوز ماثل سبز معہ برگ و شاخ ایک سیر۔ ہرسہ اشیاء ملا کر خوب کوٹیں۔ اور گِل حکمت کر کے تند آگ جو قریب پچیس سیر کے ہو دیں۔ تاکہ مکلس ہوجاوے خوراک تا چار سُرخ ؁

دواء الکوکب۔ ابرک سفید کا کشتہ ہے اور ہر قسم کے تپوں کیلئے کثیر النفع ہے۔ باب کشتہ جات میں آوے گا۔

دَواء جو جملہ اقسام تپ کے لیئے استعمال کیا جاتا ہے ص سنکھ دو تولہ بجوڑہ[1] میں رکھکر گل حکمت کر کے سات سیر کی آگ دیں پس برابر

[1] یعنی ترنج

چاہ صد سالہ کو پانی میں تر کریں۔ اور بلادر اس میں غرق کر کے رکھ دیں۔ دو ہفتہ تک بعد ازاں شیر گنزہ میں چالیس روز تر رکھیں اور شیر روزانہ تجدید کرتے رہیں

دَوا، جو دِق کیلئے بہت مفید ہے ص ابرک سکلس قلعی سکلس ہر ایک دو جزء۔ مرجان سکلس تین جزء کلس البیض دو جزء ملاکر رکھیں خوراک ایک رتی سے چار رتی تک سفوف ذیل سات ماشہ میں ملاکر اشربہ مناسبہ کیساتھ

نسخہ سفوف: ست گلو۔ رب السوس۔ تباشیر۔ الائچی خورد۔ ہر ایک پنج جزء۔ گلسرخ پشاوری چار جزء کھنڈ دانہ برابر ادویہ ؛

دَوا، جو دِق کے لئے فائدہ مند ہے ص استخوان کبوتر صحرائی سوختہ بلاشیر الائچی خورد۔ تخم قلمی۔ نبات ہر ایک دو ماشہ۔ مالتی بسنت دو رتی۔ کشتہ نقرہ ایک رتی۔ قدرے شہد میں ملاکر چاٹ لیویں۔ بعد اس کے لعاب بہیدانہ چار ماشہ شربت نیلوفر چار تولہ پی لیویں۔ اسی قدر وقت شام۔ اگر یہ نسخہ تین دفعہ دیویں تو بہت قوی ہوگا ؛

امراض جلد

دَوا، جو فسادِ خون اور پھوڑوں اور پھنسیوں کے لئے مفید ہے ص۔ اسگند باری تولہ مرچ سیاہ پنج عدد رات کو کوٹ کر بھگو دیں صبح اس کا پانی نتار کر پلائیں۔ اور دوا کا ثفل تمام بدن پر مل دیں۔ اسی طرح چند بار عمل کریں۔

دَوا، جو خنازیر اور سلعہ و غدود کے لئے مفید ہے ص شنگرف رومی میٹھا تیلیا دانہ الائچی خورد۔ فلفلدراز۔ عقرقرحا مساوی سات دن کھرل کریں خوراک ایک رتی ہمن وغیرہ میں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے فائدہ بین ظاہر ہوگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

دَوا، جو خنازیر کے لئے طلاء مفید ہے ص خردل بسمندر جھگ زرا وند طویل تخم انجرہ۔ آملہ مقل اشق ہر ایک دو تولہ۔ پہلے گوگل کو روغن زیتون بارہ تولہ میں حل کر کے دس تولہ موم سفید ملا دیں۔ بعدہٗ دیگر ادویہ جو غبار کی طرح باریک کئے گئے ہوں۔ ملا دیویں۔ تاکہ مثل مرہم ہو جاوے۔ ایک حصہ دوا کا

ہمراہ ایک حصّہ روغن زیتون ایک حصّہ روغن گل ملا کر بطور طلا استعمال کریں۔
دَوا، جو خنازیر کے لئے مفید ہے ص۔ جدوار فلفل سیاہ سحق کر کے رکھیں۔ خوراک رتی سے چار رتی تک استعمال کریں۔ اور خارجاً اشق گرم پانی میں حل کر کے طلا کریں۔
دَوا، جو خنازیر کے لئے بہت مفید ہے ہفتہ عشرہ میں معتدبہ فائدہ کرتا ہے۔ ص کافور کو ایک پیالہ گلی خام میں رکھدیں۔ اور آگ لگادیں اور اُوپر اس کے ایک پیالہ گلی خام معلق کریں۔ تاکہ دود اُس کا اُس میں جمع ہو جاوے۔ دود مذکور کو اُتار کر شیشی میں رکھیں۔ نیم رتی صبح نیم رتی شام دو تولہ مکھن میں ملا کر کھلا دیا کریں۔
دَوا، جادو جو خنازیر کے لئے بہت مفید ہے مگر اس کے استعمال میں احتیاط لازم ہے۔ ص رسکپور۔ کتھہ گلابی۔ عقرقرحا۔ الائچی خورد۔ زنگار برابر پیالہ گلی آب نارسیدہ میں جو قدرے خام ہو تین دن سحق کرتے رہیں۔ پھر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک خشخاش مغز نان مرغن میں جب دن قے آجاوے۔ دَوا کا استعمال چند دن بند کر دیں۔ اور ایام استعمال میں یہی دوا آب حقہ میں ملا کر اوپر لیپ کر دیا کریں۔
دَوا، جو بلا دستکاری مادہ خنازیر کو جڑھ سے نکال دیوے ص دار چکنی چار تولہ۔ دار چکنا چھ ماشہ۔ مردار سنگ چھ ماشہ۔ ہر سہ باریک پیس کر رکھیں۔ اگر زخم ہوں تو اُن پر تھوڑا تھوڑا دھوڑتے رہیں۔ اور اگر زخم نہ ہوں تو پہلے بلادر یا بیش وغیرہ سے زخم کریں بعد ازاں دوا مذکور دھوڑنا شروع کریں۔ اگر زخم گہرا ہو تو دوا بذریعہ سلائی داخل کریں۔ دوسرے روز آرد جو جغرات کے ساتھ اُوپر باندھ دیں۔ تین دن تک۔ انشاءاللہ خنازیر خود بخود جڑھ سے اُکھڑ جاویں گے۔ ورنہ چند دن اور استعمال کریں۔ منفلح ہونے کے بعد دو تین دن حلوا باندھتے رہیں۔
دَوا، جو خنازیر کے لئے معمول ہے ص جدوار فلفل سیاہ ایک ماشہ باریک کر کے رات کو ایک جرعہ پانی میں بھگو دیں۔ صبح پانی نتار کر پی لیویں

ثقل گھوٹ کر لیپ کریں۔ ہفتہ عشرہ میں فائدہ بیّن ظاہر ہوتا ہے کبھی ہر دو اجزا مساوی لے کر چھ ماشہ روزانہ استعمال میں لائے جاتے ہیں کبھی عروس مساوی ایک جزاضافہ کی جاتی ہے۔ اور خوراک تین ماشہ تک دی جاتی ہے۔

دوا مصفی خون جو جملہ امراض فساد خون میں استعمال کرایا جاتا ہے ص نخ اور شورہ۔ شب یمانی۔ سہاگہ ہر ایک تولہ۔ خوب سحق کریں۔ جب نرم ہو جاویں۔ تو ایک تولہ سم الفار سفید کے نیچے اوپر دے کر ظرف گلی میں گل حکمت کر کے اڑھائی سیر کی آگ دیں بس پیسکر رکھدیں۔ خوراک ایک چاول سے رتی تک۔

دوا جو آتشک و خدام وغیرہ کے لئے قوی العمل ہے ص رسکپور دارچکنہ سم الفار سفید۔ ہرتال ورقی ہر ایک تولہ۔ اجوائن دیسی و لجوائن۔ جوائن خراسانی کرفس ہر ایک پنج تولہ۔ توتیا سبز تولہ ادویہ باریک پیس کر مطبوخ سر گوسپند میں جو کہ لقدر نیم پاؤ مصفی ہو گہ کھرل کر کے حبوب لقدر نخود تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام۔

ترکیب مطبوخ گوسپند:۔ سر گوسپند کو کاٹ کر دو سیر پانی میں جوش دیں تاکہ نیم پاؤ رہ جائے۔ پھر مصفی کر لیں ۔

دوا جو چنبل کو طلاء نہایت فائدہ کرتا ہے ص۔ توتیا سبز۔ رال سفید ہر ایک دو تولہ پارچہ بیز کر کے پانچ تولہ روغن گنجد میں ملاویں۔ اور پھر اس میں پانچ تولہ پانی ڈالدیں۔ تھوڑے سے وقفہ کے بعد پانی نتار دیویں۔ پھر پانی ڈالیں۔ اور نتاریں۔ علیٰ ہذالقیاس ایک سو ایک بار دھونے کے بعد استعمال کریں۔

دوا جو مسوں کو جو بدن پر پھیل جاویں۔ نابود کر دیتا ہے ص ہڑ باولی پیسکر روغن گنجد ملا کر چند ایام طلا کریں ۔

دوا جو تصفیہ خون اور امراض جلدیہ کے لئے بہت مفید ہے ص آملہ سا ایک تولہ بسٹھہ تیلیا چھ ماشہ دونوں آب ثمر کتائی خورد میں چھ پہر کھرل کر کے خشک کریں۔ خوراک ایک رتی بتاشہ یا مکھن وغیرہ میں۔

دوا جو آتشک اور دیگر امراض جلدیہ میں بہت مفید ہے ص رسکپور

مرداسنگ - توتیا سبز - کتھ گلابی آہک خرمہرہ زرد - ہلیلہ سیاہ ہرایک چھ ماشہ بچیس عدد لیموں کے پانی میں کھرل کر کے حبوب بقدر فلفل تیار کریں۔ یک حب صبح ایک شام - اس دوا میں پرہیز کی چنداں حاجت نہیں صرف آچار اور زیادہ سرخ مرچ نہ کھاویں۔

دواء جو خارش اور داد وغیرہ امراض جلدیہ کے لئے مفید اور مجرب ہے ص آملہ سار - باوچی - تخم پنواڑ - کالی زیری مساوی نیم کوفتہ کر کے رکھیں۔ اور بقدر ایک تولہ دو تین گھونٹ پانی میں بھگو دیں - صبح پانی نتار کر پی لیں۔ اور ثفل دوا گھوٹ کر میٹھے تیل ملا کر بدن پر ملدیں - اس دوا کا نام ہم نے نقوع اربعہ مصنفی خون رکھا ہے - اگر اس دوا میں چاکسول اور انجیر برابر یک جزء اضافہ کر کے بدستور مذکور استعمال کیا جاوے - تو برص کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔

دواء جو خارش کے لئے بہت مفید ہے ص شب یمانی - سجی لوٹہ - ہرایک دو تولہ روغن جرجیر میں بقدر ضرورت ملا کر بدن پر ملیں اسی طرح شورہ روغن مذکور میں ملا کر ملنا بہت مفید ہے۔

دواء جو امراض جلدیہ مثل قوبا و آتشک اور جذام وغیرہ کے لئے مفید ہے ص درخت بیر کا چھلکہ جو خود بخود خشک ہو کر علیحدہ ہو گیا ہو - بقدر دس تولہ خوب باریک کر کے ایک تولہ شنگرف اس میں ملا کر خوب سحق کریں - چھ ماشہ صبح چھ ماشہ شام حقہ میں رکھکر دھواں کش کریں - منہ سے بہت پانی جاری ہو جاتا ہے - آبلہ وغیرہ خشک ہو جاتے ہیں غذا نان گندم مرغن چوری وغیرہ استعمال کریں - ایک ہفتہ تک دوا استعمال کریں۔

دواء جو چنبل کے لئے عجیب فائدہ کرتا ہے ص دیسی اجوائن سات تولہ باریک کر کے کانسی کے کٹورے میں ڈالدیں - اور سیماب چھ ماشہ آملہ سار ایک تولہ اس میں ملا کر نیم کی لکڑی سے سحق کریں جب سیماب کشتہ ہو کر سیاہ ہو جاوے - نگاہ رکھیں - اور بقدر ضرورت لیکر جھرات میں ملا کر چنبل پر لیپ کریں - انشاء اللہ چند ایام میں شفا ہو جائیگی ۰

دوا جو جذام کے لیئے بہت مفید ہے اگر چھ ماہ اس پر مواظبت کیجاوے تو جذام کی بیخ کنی ہو جاوے گی۔ اور دیگر امراض بلغمیہ سوداویہ عاصیہ کو بھی نہایت فائدہ کرتا ہے۔ اگر ایک سال اس دوا پر مواظبت کی جائے تو جوانی عود کرتی ہے **ص** بورا آہن پندرہ تولہ میں نیم پاؤ نوشادر ملا کر خوب رگڑیں۔ اور دو پیالوں میں جوہر اُڑالیں۔ پھر اسی قدر نوشادر ملا کر جوہر اُڑالیں۔ تا کہ چار دفعہ میں نیم سیر نوشادر خرچ ہو جائے۔ اور آہن کشتہ ہو جائے پس آہن مذکور کو ادویہ ذیل ملا کر تین سو ساٹھ گولی تیار کریں۔ ایک گولی ہر روز کھاویں۔ کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔ اور ترشی ہرگز نہ کھائیں۔ ادویہ یہ ہیں۔

گلو پندرہ تولہ۔ شیترج ہندی بھنگرہ خشک ہر ایک پانچ تولہ۔ تخم بنواڑ پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ۔ پوست آملہ ہر ایک پاؤ۔ و دو نیم تولہ قند سیاہ کہنہ دہ سالہ دو سیر پہلے قند میں تھوڑا سا پانی ملا کر آگ پر نرم کریں۔ تا کہ حل ہو جاوے۔ بعدہٗ ادویہ سابیدہ ملا کر حبوب تیار کریں ؁

دوا جو برص سفید کے لئے نہایت فائدہ کرتا ہے **ص** آملہ سار۔ فلفل سیاہ۔ بورہ صندل سرخ اجوائن مغز کشنیز مساوی نیم کوفتہ کر کے رکھیں۔ بقدر دو تولہ رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح نتار کر پی لیویں۔ اور ثفل میٹھے تیل میں ملا کر گھوٹ کر بدن پر ملیں۔

دوا داخلی و خارجی جو برص کی بیخ کنی کرتا ہے۔ **دوا داخلی** ہر باکچی دو تولہ سم الفار ایک رتی دونوں کو باریک پیس کر عشبہ مغربی کے نیم تار جوشاندہ میں سحق کر کے حبوب تیار کریں۔ ایک بعد غذا صبح ایک گولی بعد غذا شام استعمال کریں۔ اور یہ عرق تیار کر کے دس تولہ صبح دس تولہ شام ساتھ ساتھ پیتے رہیں **ص** زرد چوب۔ پوست درخت نیم۔ لونگی ہر ایک دو سیر۔ باکچی نیم پاؤ۔ سب کو کوٹ کر چار سیر شربت قند میں ملا کر ظرف گلی میں بند کریں۔ جب خمیر ہو جاوے۔ زرد چوب و پوست درخت نیم و منڈی نصف از سابق اور باکچی نصف وزن خوب کوٹ کر اس میں ملا دیں اور آٹھ پہر رکھیں۔ پھر قرعہ انبیق میں عرق کشید کریں۔ جو قریب اٹھارا ال

سیر کے ہو۔ اگر عرق کشید کرنے سے پہلے عشبہ بھی داخل کر دیویں تو عرق قوی ہو جاویگا
نسخہ خارجی یہ ہے: ص باپچی آملہ سار ہر ایک ایک جز۔ گیرو دو
جز۔ ہرسہ باریک کر کے آب ادرک سے کھرل کر کے حبوب تیار کریں۔ اور بقدر
ضرورت پانی میں گھسکر داغوں پر طلا کریں۔ اگر دوران علاج میں نان نخود مرغن
شوربا کے ساتھ استعمال کریں تو بہت اچھا ہے۔ سلسلہ علاج میں چند دن
علاج بند کر دیا کریں۔

دواء جو کلف یعنے چھائی کے لئے بہت مفید ہے ص آملہ سار۔ تخم
پنوارٹ۔ باپچی تخم ترب مساوی الوزن بطور غسول وابٹنہ استعمال کریں۔

دواء جو طاعون کے لئے مستعمل ہے۔ ص خمیرہ صندل ایک تولہ کافور
دس تولہ ملاکر تین حصہ کریں۔ ایک خوراک صبح ایک ظہر ایک شام ہمراہ شربت
نارنج یا شربت لیموں۔

دواء جو طاعون کے لئے کثیر النفع ہے ص نرکچور زرد چوب مرمکی۔
گل مختوم۔ جدوار۔ زعفران خالص ہر ایک تولہ۔ ریوند خطائی۔ صبر زرد ہر ایک
ڈیڑھ تولہ۔ کافور پیسکر تین چند شربت لیموں میں ملاکر رکھیں۔ خوراک سات
ماشہ سے تولہ تک۔

دیگر صندل سفید۔ زرشک شیریں نیم نیم پاؤ۔ عرق گلاب، عرق بید مشک۔
عرق کیوڑہ میں رات کو بھگو دیں صبح جوش دیکر صاف کر کے ڈیڑھ پاؤ مصری
ڈال کر قوام کریں۔ بعدہٗ گل ارمنی طباشیر۔ کافور ہر ایک تین تولہ باریک
کر کے ملاویں۔ خوراک تین ماشہ ہمراہ شربت لیموں و عرق صندل و عرق
کیوڑہ۔

دواء جو طاعون کے لئے بہت مفید ہے ص ترپھلہ ترکٹہ ہر ایک
تین تولہ۔ جدوار نیم تولہ۔ گل عشر ناشگفتہ ایک تولہ۔ چوب چینی۔ اسگند
ناگوری حب النیل۔ ہر چہار نمک۔ ریوند خطائی ہر ایک چار ماشہ۔ بسفائج
ایک تولہ جملہ ادویہ باریک پیسکر ہمراہ جوشاندہ ادویہ ذیل جس میں
دو سیر پانی ڈال کر نصف پر لایا گیا ہو۔ صاف کر کے کھرل کریں۔ اور
حبوب بقدر نخود تیار کریں۔ اور دو گھنٹہ کے بعد گولی ہمراہ شیر یا مناسب

تدابیر سے استعمال کراویں۔ اور اگر صحت کی حالت میں بطور تقدم باالحفظ استعمال کریں۔ تو نہایت مفید ہوں گی۔

ادویہ مطبوخ یہ ہیں۔ عشبہ مغربی۔ شاہترہ۔ بانسہ۔ گل نیلوفر۔ گاؤزبان ہر ایک نیم پاؤ۔ بیخ حنظل ایکتولہ۔

دواء جو بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ اور بطور خضاب استعمال کیاجاتا ہے **ص** آملہ کمرکس۔ سنگراسخ ہر ایک تولہ شب یمانی چھ ماشہ۔ نوشادر تین ماشہ باریک کرکے رکھیں۔ بعدۂ مازو ایک تولہ روغن زرد میں بریان کریں۔ بعدۂ اُسی کڑاہی میں کوٹ کر دستہ آہن سے جملہ ادویہ ملاکر خوب سحق کریں۔ اور بقدر ضرورت دوا کو بطور خضاب لگائیں اور ارنڈ کے پتے دے کر باندھیں۔

دواء خوردنی جو بالوں کو سیاہ کرتا ہے **ص** آرد حلبہ ایک سیر ترپھلا ایک سیر کوٹ کر دُودھ درخت بڑھ کے ساتھ تر کرکے خشک کریں پس برابر کھنڈ ملاکر رکھدیں۔

دواء جو یہی عمل کرتا ہے۔ **ص** حلبہ کے کاشت کرنے کے ایّام میں حلبہ کو تین چار صحناک گِلی میں مٹی ڈالکر کاشت کردیویں۔ اور ترپھلہ کے پانی سے پرورش کریں۔ اس طور پر کہ ایک سیر ترپھلہ کو تین چار روز پانی میں تر رکھیں پھر وہ پانی کاشت شدہ حلبہ کو پلادیویں۔ پھر ایک سیر ترپھلا پانی میں تر کردیں تین چار روز کے بعد پھر وہ پانی پلادیں۔ اِسی طرح تین چار سیر ترپھلا خرچ کریں۔ جب حلبہ بڑھ جاوے تو بقدر ضرورت گھی میں بطور نان خورش پکاکر کھاتے رہیں۔ جو شخص ہر سال میں اِسی طرح کرے۔ اس کے بال سیاہ ہوجائینگے اور پھر کبھی سفید نہ ہوں گے۔

دیگر جو بطور خضاب استعمال کیا جاتا ہے۔ اور بارہا تجربہ میں آیا ہے **ص** مازو یک پاؤ روغن کنجد میں بریان کریں۔ بعدۂ کتھہ کتیرا سنگراسخ شب یمانی شورہ قلمی توتیا سبز ہلیلہ سیاہ ہر ایک تولہ خوب پیس کر مازو کے ساتھ ملاکر خوب سحق کریں۔ اور بقدر ضرورت استعمال کریں ؂

دیگر نسخہ نونی جو کا یا کلپ کردیوے ص ہلیلہ سیاہ ایک پاؤ درخت نیم کی جڑ میں دفن کردیویں۔ چالیس روز تک پس باہر نکال کر اسگند ناگوری ایک پاؤ ملا کر سایہ میں خشک کریں اور پیس کر شہد میں ملا دیں ہر روز تین چار ماشہ استعمال کریں۔

دیگر جو بطور خضاب استعمال کیا جاتا ہے ص برادہ نقرہ ایکتولہ تیزاب فاروقی ایک تولہ میں ملا کر ظرف چینی میں حل کریں پھر اس کو عرق گلاب اعلیٰ قسم میں ملا دیں۔ اس میں سے بقدر ضرورت لے کر ایک دو ماشہ کجلی سیماب ہمقدار ملا کر اور ایک ماشہ کتیرا اضافہ کرکے استعمال کریں۔

دوا جو زہر مار کے لئے مفید ہے ص بیخ بھنگرہ دو تولہ۔ ریشمی سرخ کہنہ کپڑے میں جو بدن انسان پر مستعمل ہو۔ لپیٹ کر کوئلہ کی آگ میں رکھیں۔ جب جل جاوے گرم گرم کھرل میں ڈال کر سحق کریں بقدر تین ماشہ مار گزیدہ کو روغن زرد کے ساتھ کھلا کر لحاف میں لپیٹ دیں۔ اکثر زہر اسہال کے ساتھ خارج ہو جاتی ہے۔ اگر یہ دوا بقدر تین ماشہ گھی کے ساتھ جو آدھ پاؤ سے آدھ سیر تک ہو کھا لیوے اور امتحاناً سانپ کو اپنے جسم پر لڑاوے تو زہر بالکل اثر نہ کرے گی

دوا جو اسی بارہ میں قوی الاثر ہے ص حلزون یعنی سنکھ کا ٹکڑا لے کر اس کے نیچے اوپر آملہ سار اور خار پشت کا چمڑا دے کر گل حکمت کر کے آگ دیں۔ خوراک تین ماشہ سے تولہ تک ہمراہ جوشاندہ منضج ال دیسی و ناناک دادن ہر ایک تولہ۔ اس سے پسینہ بکثرت آوے گا۔ اور زہر خارج ہو جاوے گی۔

دیگر جو اس باب میں بے نظیر ہے۔ اور ہمارے کنوز صدریہ مخفیہ سے ہے۔ اور لوگ ایسے نسخوں کو زبان پر لانا گوارا نہیں کرتے۔ ص سم الفار دو تولہ کڑچھی میں رکھ کر چرچٹہ کی خاکستر کے مقطر پانی سے جو ایک لوٹہ خاکستر کا تین روز پانی میں بھگو کر صاف پانی نتھار

لیا گیا ہو۔ آگ پر جا بجا دیکر مشمع کریں۔ پھر اس کے ساتھ نارجیل دریائی نافوس اور تنکار سفید۔ ہر ایک دو تولہ ملاکر ایک پاؤ شراب میں کھرل کریں۔ بعدہٗ ایک پاؤ آک کے دودھ میں کھرل کریں۔ پھر سیپیوں کے جوڑوں میں ڈالکر گل حکمت کرکے پانچ سیر کوئلہ کی آگ دیں۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک۔ اور اگر مریض بے ہوش ہو تو گھی میں گھول کر اس کے حلق میں ٹپکائیں اور تھوڑا سا جائے نیش پر بھی ملدیں۔ اور اگر بچھو کے نیش زدہ جگہ پر ملدیں تو فوراً آرام ہو جائے گا۔

دوا۔ جو عقرب گزیدہ کیلئے بہت مفید ہے ص چونہ۔ نوشادر مساوی باریک پیسکر جائے نیش پر بوقفہ چہار چہار منٹ پانی میں ملاکر طلاء کرتے رہیں۔ اور قدرے خشک پوٹلی میں باندھکر مشموم کرتے رہیں۔

دوا۔ جو نیش عقرب کو فی الفور تسکین دیتا ہے ص نیلک جو ایک مشہور بوٹی ہے۔ اور جنگل میں عام پیدا ہوتی ہے۔ پتے اس کے ہوئے پانی اس کا نیلا ہوتا ہے۔ اور اس پر تین دانے گولیوں کی طرح ہوتے ہیں۔ اگر تازہ ہو۔ تو ہاتھوں میں ملکر قدرے حقہ میں رکھکر کش دم گزیدہ کو حقہ پلائیں۔ فوراً افاقہ ہوتا ہے۔ اور اگر خشک ہو تو قدرے نم دے کر استعمال کریں۔

دوا۔ جو عادی افیون کو افیون چھوڑانے کے لیئے استعمال کیا جاتا ہے ص جوائن خراسانی ایک پاؤ۔ افیون ایک تولہ پیس کر رکھیں۔ دو تین ماشہ سے چھ ماشہ تک ہر روز افیون کے وقت کھالیا کریں۔ اس کے بعد صرف جوائن خراسانی ایک پاؤ پیس کر رکھیں۔ اور بمقدار مذکور کھالیا کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ عادت افیون چھوٹ جائیگی

دوا۔ جو زنبور سیاہ کے کاٹے ہوئے کو بہت فائدہ کرتا ہے ص کافور۔ گل ارمنی مساوی باریک پیسکر بطور قرص تیار کریں۔ اور جائے نیش پر رکھکر باندھ دیں۔

دوا۔ جو دفع زہر سگ دیوانہ کیلئے مفید ہے ص کچلہ مقشر دو رتی ہر روز کھلاویں۔ اور زخم پر حجامت معہ شرط کرا کر بہت سا

خون نکالیں۔ اور اُس پر رائی یا آک کا دودھ یا پیاز شہد میں ملا کر ضماد کریں۔ تاکہ زخم مندمل نہ ہونے پائے۔ غرض چالیس روز تک مندمل نہ ہونے دیں۔ اور اس مرض میں اس سے بہتر کوئی تدبیر نہیں۔

باب الذال المعجمہ

ذرور چشم خام جو جملہ اقسام رمد کے لئے مفید ہے۔ اور رمد اطفال کیلئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ اور دیگر امراض چشم مثل سبل و خارش و بیاض وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے **ص** چاکسو کو پوٹلی میں باندھ کر سرگین خر میں جو پانی میں حل کیا گیا ہو آگ پر پکاویں۔ اور مقشر کریں۔ دو حصے اس کے ایک حصہ مامیران چینی اور ایک حصہ نبات مصری کے ساتھ ملا کر غبار کی طرح پیکر رکھیں۔ اور بطریق ذرور استعمال کریں۔ اور چونکہ مامیران چینی اس ملک میں کمیاب اور گران قیمت ہے۔ اس لئے اس کے بدلے انزروت مدبر ڈالا جاتا ہے۔ اور اس کے مدبر کرنے کی تدبیر یہ ہے۔ انزروت پیس کر شیر خر میں خمیر کریں۔ اور جھاؤ کی لکڑی پر جو تقریباً ایک ہاتھ لمبی اور ۲ انگشت کے برابر موٹی ہو۔ چسپاں کر کے تنور فاتر میں اس طرح رکھیں کہ نیچے اینٹ رکھکر ایک سر لکڑی کا اینٹ پر رکھیں۔ اور دوسرا سر دیوار تنور کے ساتھ لگادیں۔ صبح نکال لیویں۔ یا انزروت کو تین دفعہ شیر خر میں تر کر کے سایہ میں خشک کریں۔ اگر سفیدہ بیضہ میں بجائے شیر خر کے عمل کریں۔ تو بھی مدبر ہو جاتا ہے۔

ذرور ہندی جو اسی طرح دفع سبل اور بیاض کے لئے مفید ہے

ذرور افلیمیا جو نافع سبل و جرب و حکۂ جفن کے لئے مفید ہے ***

ذرور مامیران جو آنکھ کے دائمی اختلاج اور دیگر امراض باردہ مزمنہ اور تقویت اور ضعف بصر کے لئے مفید ہے **ذرور اصغر** جو کمنہ اور درد چشم کے لئے مفید ہے۔ اور ذرور کمنہ جو کمنہ کے

تیسرے قسم کے لئے مفید ہوتا ہے۔ اور ذرور انزروت جو قرحہ چشم کو پاک کرتا ہے۔ قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔ ضرورت کے وقت قرابادین مذکور کے نسخوں کے مطابق تیار کئے جاتے ہیں اور اسی طرح **ذرور اکسیرین** جو حفظ تنوۂ مو سرج کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور ذرور جو قرحہ تازہ کان کے لئے مفید ہے۔ اور ذرور جو قلاع سرخ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور ذرور جو قلاع آتشکی کے لئے مفید ہے۔ اور ذرور جو لثہ وامیہ میں مستعمل ہے اور ذرور جو دانتوں سے خون آنے کو روکتا ہے۔ اور فساد اور تعفن لثہ کے لئے مفید ہے۔ اور ذرور جو شقاق اللسان کے لئے مجرب ہے۔ بھی موافق نسخہائے قرابادین مذکور تیار کئے جاتے ہیں۔ اور ذرور جو بواسیر کے مسّوں کو خشک کرتا ہے۔ اور ذرور جو نافع خروج منفعد اور نتوء رحم ہے۔ اور ذرور اعظم جو جراحت قضیب کے لئے اور آکلہ اور قروح ساعیہ دہن اور گلو اور زخموں کے خون بند کرنے کے لئے اور گوشت جمانے کے لئے اور قروح اور ورموں کے قلع کرنے کیلئے اور انصاب مواد کے لئے مجرب ہے۔ ذرور جو سرطان متقرح کیلئے نافع ہے۔ ذرور بودار جو زخم آتشک کے لئے مفید ہوتا ہے اور ذرور جو چیچک کے آبلوں کے زخم کو فائدہ کرتا ہے۔ اور ذرور جو بدبوئے زیر پستان اور درمیان انگشتان پاؤں اور سر کے چھڑنے کے لئے مفید ہے۔ اور ذرور جو زخم سے خون بند کرتا ہے۔ ذرور جو سخت زخم کے لئے مفید ہے۔ ذرور انزروت جو گوشت جمانے کے لئے اور تجفیف رطوبات کے لئے مجرب ہے۔ ذرور اسقولان ذرور ملحم جس کا ڈھونڈنا پھوڑوں کے لئے مفید ہے۔ سب قدیم قرابادینات سے تلاش کریں۔

باب الراء المہملہ

روغن ہائے ارجاننا چاہیئے کہ روغن اصطلاح متقدمین میں اشیاء دہنیہ کے

تیل کو کہتے ہیں۔ جو عصر اور سحق وغیرہ تدابیر سے نکالا جاتا ہے۔ اور حکمائے یونان نے بعض ادہان کا بنانا اس طرح تجویز کیا ہے۔ کہ غیر دہنی چیز کو پانی میں طبخ دے کر صاف کر کے کسی مناسب تیل میں اڑا لیا جاوے۔ جیسا کہ روغن بنفشہ روغن بابونہ وغیرہ۔ اور بعضے پھولوں کو مناسب تیلوں میں ڈالکر دھوپ میں لٹکا کر اُن کے خوشبو اور اثر کو تیل میں جذب کرا لیتے ہیں۔ اور اسی چیز کے نام سے منسوب کرتے ہیں۔ جیسے روغن گل۔ روغن زنبق وغیرہ۔ روغنوں کا استعمال اکثر خارجاً بطور تدہین و تسعیط و تغریق وغیرہ ہوتا ہے۔ لیکن بعض روغنوں کو داخلاً بھی ترطیب اور تحلیل اور تقویت اعضا کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور اس زمانہ میں روغن کا لفظ عام ہو گیا ہے۔ بعض محلولات پر بھی اطلاق کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ نوشادر کبریت وغیرہ کے محلولات پر بولا جاتا ہے۔ جیسا کہ اہل اکسیر میں متعارف ہے۔ اور ان کے بنانے کی ترکیبیں مختلف ہیں اور ابدان انسانی کے لئے بھی کثیر المنافع ہیں بعض چیزیں آگ سے اور بعض چیزیں اشیاء ذوالخاصہ کے ملانے سے اور بعض نمئ زمین اور بعض شبنم سے حل کی جاتی ہیں۔ اور جو بعض ادویہ ذوالخاصہ کے ملانے سے حل ہوتی ہیں منجملہ ان کے کافور ہے۔ جو جوہر اجوائن اور جوہر پودینہ اور جوہر لوبان کے ملانے سے حل ہوتا ہے اور بعض فلزات مثل فولاد و طلاء و نقرہ وغیرہ بعض ادویہ حاد الکیفیۃ اور تیزابات کے ساتھ حل کر کے استعمال کئے جاتے ہیں۔ یہ باب ان سب اقسام پر شامل ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

روغن لبوب سبعہ بارد جو صداع حار و یبس و سرسام سوداوی و سہر و مالیخولیا کیلئے داخلاً و سعوطاً مجرب ہے

ص تخم خیارین۔ مغز کدو شیرین۔ مغز بادام۔ تخم کاہو۔ خشخاش۔ کنجد سفید۔ بمساوی روغن بادام کی طرح روغن نکالیں۔

روغن گل جو مرکب القوی ہے۔ اور صداع اور سرسام اور بعض دیگر امراض دماغی کے لئے سرکہ کے ساتھ طلاً و لخلخۃً مستعمل اور مفید ہے،

روغن کاہو جو صداع حار اور سہر اور صرع اور مالیخولیا کیلئے نافع ہے۔ روغن کدو جو یہی تاثیر رکھتا ہے۔ روغن بزرالبنج جو سرسام اور مالیخولیا کے لئے بمنزلہ تریاق ہے اور شربا اور طلاء اور تدہینا اور سعوطا مستعمل ہو۔ موافق نسخہائے قرابادین اعظم اکمل تیار کریں۔

روغن اسرار جو اسرار عجیبہ مجربہ سے ہے۔ صداع کے رفع کرنے اور نیند لانے کے لئے تدہیناً اور سعوطاً استعمال کیا جاتا ہے۔ اور بارہا ہمارے تجربہ میں آیا ہے۔ واقعی حیرت انگیز فائدہ کرتا ہے۔ ص کاہو خشخاش۔ جوائن خراسانی یکدیک جزو۔ گل حنا یا برگ حب الآس باقلاء۔ نکد نیم جزو۔ زعفران بمصبر قدرے سب کو کوٹ ملا کر پانی میں جوشدیں۔ اور صاف کر کے پانی ان کا کسی تیل میں اڑادیں۔ اور سعوط اس کا قدرے عنبر ملا کر کریں اور شدت مرض کے وقت ادویہ مطبوخہ کا ثفل ضماداً یہی اثر کرتا ہے۔ اور اسی طرح نطول اس کا یہ روغن اگر روغن بنفشہ یا روغن بادام میں پانی مذکور ملا کر اڑادیں سہر میں بہت فائدہ کرتا ہے۔ اور کبھی آب کشنیز ملا کر لخلخہ کیا جاتا ہے۔ اور کبھی بنج کی جگہ قنب خواہ کوئی جزو اس کا ہو داخل کیا جاتا ہے۔

روغن حبس کا طلاء کرنا دردسر کو فوراً تسکین دیتا ہے ص روغن بادام روغن الائچی۔ روغن پودینہ مساوی ملا کر شیشہ میں رکھیں۔ اور وقت ضرورت استعمال کریں۔

روغن شفاء جو کثیر الفوائد ہے دردسر کو سر پر ملنے سے اور سعوط کرنے سے فوراً فائدہ دیتا ہے۔ اور سبات اور سرسام اور صرع اور غشی اور اختناق الرحم کو منخرین میں ملنے سے جلدی فائدہ دیتا ہے۔ اور مریض کو ہوش میں لاتا ہے۔ اور داخلاً ایک قطرے سے پانچ قطرے تک امراض معدہ اور جگر کو فائدہ کرتا ہے۔ اور تمریخاً امراض باردہ اور ریحیہ اور اوجاع کو فائدہ کرتا ہے۔ اور تسکین دیتا ہے۔ طاعون کو اکلاً و طلاءً فائدہ کرتا ہے۔ اور ہیضہ کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ پرانے تپوں کو دور کرتا ہے۔ سوزاک کو بہت فائدہ کرتا ہے۔ ناصور اور زخموں کو بھی نفع دیتا

ہے۔ تپ دق کو نافع ہے۔ اس کے علاوہ اس کے اور بہت فائدے ہیں ﷺ کافور ست جوائن۔ ست پودینہ۔ ہر ایک پنج جز۔ جوہر نوشادر ایک جز۔ تیزاب فحم یعنے کوئلہ ہر ایک ایک جز ملا کر شیشی میں رکھیں۔ تیل ہو جائیگا۔ اور بعض روغن الائچی اور جوہر لوبان بھی داخل کرتے ہیں اور بعض یہ روغن صرف کافور اور ست اجوائن سے تیار کرتے ہیں لیکن اجزاء میں کمی و زیادتی کرنے سے فوائد میں کمی اور زیادتی ہو جاتی ہے۔ اور بعض ست جوائن ست پودینہ کافور تین اجزاء سے تیار کرتے ہیں۔ اور بعض جوہر نوشادر کو قوی کر کے ڈالتے ہیں عمل میں قوی ہو جاتا ہے۔ اس طرح کہ نوشادر کو پہلے آب لیموں میں کھرل کرتے ہیں۔ دوسرے دن آب مقطر افتیمون میں تیسرے دن آب مقطر بسکھپرا میں چوتھے دن آب کیلہ میں پھر خشک کر کے جوہر کھینچ لیتے ہیں۔ نہایت قوی الفعل ہو جاتا ہے۔ درد دندان کو پنبہ کے ساتھ لگا کر دانت پر رکھ دینے سے فوراً تسکین دیتا ہے۔ ہچکی ایک دو قطرے استعمال کرنے سے ٹھہر جاتی ہے۔ اسہال اور ہیضہ میں بھی فائدہ کرتا ہے۔ سفر حجاز شریف میں جہازی عوارض کیلئے نہایت مفید ہے۔ زہر بار کے لئے بھی نافع ہے۔

روغن جو فالج اور رعشہ کے لئے قوی الاثر ہے ﷺ زرنیخ طبقی۔ مالکنگنی۔ بلادر۔ تخم جوز ماثل اذاراقی برابر کوٹ چھان کر پتال جنتر کے ذریعہ تیل نکالیں۔ اور حسب آگے برتن میں نگاہ رکھیں۔ ایک ماشہ اس تیل کا اس قدر روغن گنجد میں ملا دیں۔ جو مالش کرنے سے اعضاء ماؤف پر کافی ہو جاوے

روغن جو لقوہ اور فالج اور رعشہ کے لئے بہت مفید ہے ﷺ بیخ سوسن بیخ مفشر ہر ایک ایک تولہ آپس میں کوٹ کر ٹکیہ بناویں۔ چھ تولہ میٹھے تیل میں ڈال کر ہم آگ پر رکھیں تاکہ ٹکیہ مذکور جل جاوے۔ پس ٹکیہ دور کر کے روغن کی مالش کریں۔

روغن مبارک جو سکتہ اور تمام امراض باردہ عصبانیہ کے لئے مفید ہے قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔ اسی طرح روغن

بید انجیر جو امراض باردہ دماغیہ اور قولنج وغیرہ میں شرباً اور طلاءً استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح روغن دھتورہ جو امراض باردہ عصبانیہ اور وجع المفاصل کے لئے معمول ہے۔ اسی طرح روغن ہندی جو اس باب میں کثیر الفوائد ہے۔ اسی طرح روغن سبز جو خشک شدہ اور بے حس شدہ اعضاء کو اور عدیم الحرکت اعضا کو اپنی اصلی حالت پر لاتا ہے۔ اور روغن اسقیل جو امراض مذکورہ میں کثیر النفع ہے۔ اور روغن بیش جو جملہ امراض بلغمی اور ریحی میں معمول اور مجرب ہے۔ روغن دیودار جو فالج اور جملہ ریاح وضربہ سقطہ کے لئے کثیر النفع ہے۔ روغن اوراق جو بھی تاثیر رکھتا ہے۔ اور روغن موم جو امراض اعصاب اور تحلیل مواد اور ہر قسم کے ریاح کے لئے مفید ترین ادویہ میں سے ہے روغن کاوندی جو فالج اور مفاصل کے لئے عجیب التاثیر ہے۔ روغن قسط خورد وکلاں جو امراض مذکورہ کے لئے مشہور ترین ادویہ سے ہے۔ اور عجیب الفعل روغن ناردین جو امراض اعصاب اور جملہ امراض باردہ ریاحیہ کے لئے کثیر المنفعۃ ہے۔

روغن لبوب سبعہ جو امراض یابسہ دماغیہ میں مستعمل ہے۔ روغن خدر جو خدر کے لئے مفید ہے۔ روغن فرفیون جو اختلاج اور تشنج اور استرخا کے لئے مجرب ہے۔ جملہ نسخے موافق قرابادین اعظم اکمل تیار کئے جائیں۔

آنکھوں کی مرضوں میں روغن کم استعمال کئے جاتے ہیں۔ ایک دو نسخے جو سبل اور سلاق وغیرہ میں مفید ہیں جب اور بہتر دواؤں نے انسے مستغنی کردیا ہے۔ اس لئے ذکر ان کا ترک کردیا گیا ہے۔

روغن جو امراض حار گوش میں مفید ہے۔ باب الدال میں مذکور ہے۔

روغن جو گرانی سمع اور درد بارد گوش کیلئے مفید ہے یہ ہے۔ نکو۔ افسنتین ہر ایک تولہ پانی میں جوش دیکر صاف کریں۔ اور روغن گنجد یا روغن گل کے ساتھ ملاکر آگ پر رکھیں۔ یہاں تک کہ پانی

جل جاوے اور آواز بند ہو جاوے۔ اگر پانی کی جگہ مولی کا پانی ڈالیں تو فعل میں قوی ہوگا۔ اور اگر روغن گنجد کی جگہ روغن بادام تلخ ڈالیں تو بہت قوی ہوگا۔ کیونکہ روغن بادام تلخ اور روغن تراب اس بارہ میں نہائیت مفید ہیں۔ روغن اگر ادویہ کے برابر ہو۔ تو قوی الفعل ہوتا ہے۔ ورنہ دوچند بھی جائز ہے۔

روغن گل اور **روغن قسط** اور **روغن افسنتین** جو اس باب میں مفید ہیں۔ قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔

روغن جو ریاح معدہ کو تحلیل کرتا ہے! اور نفخ اور گرانی تخمہ اور امتلا کے لئے مفید ہوتا ہے **ص** زنجبیل یعنے سونٹھ اور مصطگی رومی مساوی پانی میں جوش دیویں اور صاف کرکے روغن بابونہ میں اُڑا کر روغن تیار کریں۔ اور مالش کریں۔ اگر سونٹھ اور مصطگے پیس کر روغن بابونہ میں ملا کر مالش کریں۔ تو بھی اسی طرح فائدہ ہو جاتا ہے۔

روغن مصطگی جو کرب معدہ اور نفخ اور صلابت عضلات کے لئے مفید ہے **ص** مصطگے ایک حصہ تین حصہ روغن گنجد میں جوش دیویں تاکہ مصطگے گل جاوے۔ یہ روغن بھی خارجی طور پر بطور مالش استعمال کیا جاتا ہے۔

روغن نوشادر مرکّب جو امراض معدہ اور طحال اور جگر اور بعض امراض کلیہ و مثانہ مثل حصاۃ وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ اور اہل صنعت اکسیر بھی ایسے روغنوں سے فائدہ اُٹھاتے ہیں **ص** نوشادر۔ شورہ قلمی ہر ایک نیم پاؤ سوہاگہ پھٹکڑی ہر ایک دس ماشہ ادویہ کو باریک کرکے ایک پاؤ برگ سبز جزو اعظم یعنے بھنگ کے ساتھ خوب کھرل کریں۔ اور نغدہ بنا کر ظرف گلی سوراخ دار میں ڈال کر بطریق نپال جنتر روغن کشید کریں۔ لیکن آگ بہت دینی چاہیئے۔ جو چالیس پاچک کے

قریب ہو۔ تاکہ تیل اچھی طرح نکلے۔ خوراک ایک دو قطرہ پانی یا پتاشہ وغیرہ میں یہ روغن ہاضم طعام اور مشتہی اور دافع درد معدہ اور درد جگر اور درد طحال اور نافع سوء القینہ و استسقا ہے پیشاب کھولتا ہے اور حصاۃ کو فائدہ کرتا ہے۔

روغن البقر جو بعض امراض معدہ اور بعض امراض جگر اور اکثر امراض کلیہ اور مثانہ کے لئے مفید ہے۔ اور اہل صنعت کے ذخائر سے ہے **ص** شورہ کو کڑچھی میں ڈالکر آگ پر رکھیں۔ اور املی کے ٹکڑے ڈالتے رہیں۔ تاکہ جوش کھا کر بیٹھ جائے اور قائم ہو جاوے بعدہ گجی (ظرف گلی) میں ڈال کر منہ اس کا بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور ایک گز بھر گول اور عمیق گڑھے میں گوبر گاؤ تازہ بھر دیویں۔ اور اس کو پانی سے اس قدر نرم کریں کہ وہ ظرف گلی دبانے سے اس کے درمیان ٹھیر جاوے۔ پھر اس پر مٹی ڈال کر پشتک بزکی آگ اوپر اس کے جلاویں۔ جو سات آٹھ دن قائم رہے۔ انشاء اللہ روغن ہو جائیگا۔ خوراک ایک دو قطرہ۔ اور البقر یعنے شورہ کشتوں کے ڈالنے سے بھی قائم ہو جاتا ہے۔ کشٹہ کو ہندی میں کھٹہ کہتے ہیں۔ جن کو اُبال کر زرگر اُس میں زیور صاف کرتے ہیں۔ شورہ کو آگ پر رکھکر ایک ایک کشٹہ ڈالتے رہیں۔ تو قائم ہو جاتا ہے۔ پھر بدستور بالا محلول کرنے سے حل ہو جاتا ہے۔

روغن دیگر جو نافع امراض معدہ اور جگر اور طحال ہے۔ اور اہل صنعت اکسیر کے مغتنمات سے ہے۔ **ص** عقاب یعنی نوشادر قطعہ ایک پاؤ کو کڑچھی میں رکھیں۔ اور نصف تک روغن السی میں غرق کریں۔ اور اس کے برابر آملہ سار لیکر اس پر چٹکی دیتے رہیں۔ آتش کوئلہ پر جو نرم ہو۔ جب آملہ سار ختم ہو جاوے تو ٹھنڈا کر کے اسی طرح دوسری طرف روغن السی میں غرق کر کے عروس بقدر مذکور ملاویں۔ پھر کافور ۲ تولہ باریک کر کے اس میں ملاویں۔ اور ایک گھونٹ شیر منیش کے ساتھ کھرل کر کے بہ طریقۂ پتال جنتر روغن نکالیں۔ خوراک ایک قطرہ

روغن نوشادر مرکب جو مطحول اور ممعود اور مکبود کے لیئے نہائت مفید ہے۔ **ص** نوشادر دس تولہ سم الفار یک تولہ ہر دو کو جو کوب کرکے آرد صدف نیم پاؤ نیچے اوپر دے کر ظرف گلی میں مطین کرکے آٹھ سیر کی آگ دیویں پس تمام دوا نکال کر ایک پیالہ پانی میں تر کریں اور کسی چیز کے ساتھ صبح شام ہلاتے رہیں۔ چوتھے دن صاف پانی کو مقطر کرکے آگ پر خشک کریں۔ اگر اس میں کچھ نمی باقی ہو تو آگ سے اُتار لیویں۔ اور ظرف چینی میں ڈالکر رات کو شبنم میں رکھیں۔ روغن برآمد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ خوراک ایک قطرہ پتاشہ یا پانی میں یا شیرہ ادویہ مناسبہ میں۔

روغن جو قولنج کو کھولتا ہے۔ **ص** مغز جمالگوٹہ مغز پستہ مساوی کوٹ کر روغن بادام کی طرح روغن نکالیں۔ خوراک تین قطرہ پتاشہ وغیرہ میں۔ اور یہ روغن باب الدال ادویہ میں بھی گذرا ہے

روغن جو بواسیر کے مسوں کو ساقط کرنے کے لئے مفید اور بے ضرر ہے۔ **ص** آملہ سار اور ہڑتال ورقی برابر پیس کر کڑچھی میں ڈالیں اور نرم آگ پر رکھیں۔ اور روغن گنجد اس کو تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں یہاں تک کہ جذب ہوتا رہے۔ پھر شیشی میں ڈالکر بطریق پتال جنتر تیل نکالیں۔ یا قرع انبیق میں مقطر کریں۔ اور مسوں کو اس کے ساتھ چرب کر دیا کریں۔

روغن جو مسہائے بواسیر کو خشک کرے **ص** باربندال یعنے گھگھڑول ڈیڑھ پاؤ۔ روغن زرد آدھ سیر آب خالص تین سیر۔ گھگھڑول کو کوٹ کر کڑاہی میں ڈالیں۔ اور روغن اور پانی اوپر ڈالدیویں۔ اور آگ پر رکھکر جوش دیویں جب پانی جذب ہو جاوے۔ روغن کو صاف کرکے رکھیں۔ ہر روز مسوں پر طلاء کیا کریں۔

روغن عقرب جو توڑنے والا حصاۃ گردہ و مثانہ کا ہے۔ موافق نسخہ قرابادین اعظم اکمل کے تیار کریں۔

روغن مرکب جو مقوی اعصاب قضیب اور نافع استرخائے آلت ہے اور مجلوق کو بہت فائدہ کرتا ہے۔ اور معمول اور مجرب ہے اور اس کا نام ہم نے ہر یسہ روغن رکھا ہے۔ **ص** روغن دارچینی۔ روغن قرنفل۔ روغن جمالگوٹہ ہر تین مساوی ملا کر رکھیں۔ اور ساتھ احتیاط تام کے حشفہ اور نیچے کی رگ چھوڑ کر قضیب کے اوپر اور اردگرد طلاء کریں۔ اور پان کے پتے باندھ دیں۔ اور چند یوم استعمال کریں۔ اگر دانے اور بثورات نمودار ہوویں۔ اور سوزش اور تکلیف دیویں۔ تو چند ایام روغن زرد سے چرب کریں۔ تاکہ تسکین ہو جاوے۔ اگر مطلوب حاصل نہ ہو یعنے پوری طاقت نہ آوے۔ تو دوبارہ سہ بارہ استعمال کریں۔

روغن طلاء جو بہت مفید ہے **ص** تخم دھتورہ دو تولہ عقرقرحا۔ قسط تلخ۔ بیخ سیاہ۔ کائپھل ہر ایک آٹھ ماشہ۔ سب کو کوٹ کر تین پاؤ پانی میں جوش دیویں جب نصف رہ جاوے مل کر صاف کریں۔ اور بارہ تولہ روغن کنجد میں ملا کر جوش دیویں۔ تاکہ پانی جل جاوے بعدہٗ اس تیل میں شیر مدار چار تولہ افیون خراطین ہر یک چار ماشہ۔ بیر بہوٹی آٹھ ماشہ غشجہ جس کو گھوڑ بچھو بھی کہتے ہیں۔ جو میٹھا تیلیہ کا ایک زہر ناک قسم ہے ایک ماشہ باریک پیس کر ڈالیں۔ اور جوش دیویں۔ یہاں تک کہ سرخ ہو جاوے۔ شیشے کے برتن میں نگاہ رکھیں حشفہ اور رگ زیریں چھوڑ کر باحتیاط تمام قضیب پر بطریق سابقہ مذکورہ ملیں +

روغن جو داخلاً اور خارجاً استعمال کیا جاتا ہے۔ مبہی اور ممسک اور مصلب قضیب ہے **ص** لوبان کوڑیہ نیم پاؤ۔ عقرقرحا۔ دارچینی۔ جلوتری۔ لونگ کلاہ دار۔ جائفل۔ کافور ہر ایک ایک تولہ زعفران چھ ماشہ۔ مشک خالص ایک ماشہ۔ ادویہ کو علیحدہ علیحدہ پیس کر ۲۱ انڈوں کی زردی میں کھرل کر کے گولیاں بنا کر بطریق پاتال جنتر روغن کھینچیں ایک قطرہ پان پر لگا کر کھاویں۔ اور ایک قطرہ ضرورت کے وقت آلۂ تناسل پر طلا کریں۔ تماشہ عجیب دیکھیں گے ؂

ثُوا ہو۔ اور روغن جل نیب جو خارش خشک اور سعفہ کے لئے نافع ہے اور روغن زرنیخ جو خارش اور سعفہ اور قوبا اور ہر قسم کے ثبورات بدن کے لئے بہنے والی ہوں یا نہ مجرّب اور مفید ہے۔ اور روغن کنیر جو جرب اور آبلے اور فسادِ خون اور حکہ وغیرہ کے لئے بلیغ النفع ہے روغن نارجیل جو قوبا کیلئے مجرّب ہے۔ روغن چھاجن جو امراض مذکورہ کے لئے بہت مفید ہے۔ روغن اوراق جو سعفہ کے لئے آزمودہ ہے۔ روغن چوب چینی جو امراض فسادِ خون سے ہوں ان کیلئے بہتر ہے۔ روغن برص جو مرض مذکورہ کے لئے مفید ہے۔ روغن خضاب کیسری ابنانوالہ جو بالوں کے سیاہ کرنے میں مجرّب ہے روغن حکیم علی جو درازی اور سیاہی اور حفظ بالوں کیلئے بے مثل ہے روغن انجو گرے ہوئے بالوں کو اُگاتا ہے۔ روغن جو بالوں کو اُٹھاتا ہے۔ اور روغن بیضہ جو بال اُگاتا ہے۔ روغن مورد جو حبس عرق کرتا ہے۔ روغن ضنحان جو تازہ زخموں کے اندمال کیلئے بہت مفید ہے۔ روغن لسان الکلب جو اندمال زخم کیلئے بے مثل ہے روغن ناصور جو ناصور کیلئے نفع کرتا ہے۔ اور زخمہا زیر مزمن متقرحہ کیلئے بھی مفید ہے۔ روغن چوب چینی جو نکان اور درد اعصاب کیلئے مفید ہے۔ روغن دیودار جو ضربہ اور سقطہ اور اندمال جراحات کے لئے بے نظیر اور مجرّب ہے۔ جملہ نسخے ضرورت کے وقت قرابادین اعظم اکمل کے موافق تیار کریں؛

باب الزاء المعجمۃ

اس باب میں سواء زروق یعنے لچکاریوں کے نسخوں کے اور کوئی نسخہ نہیں ہوتا۔ اور ان کا استعمال بہت قلیل ہے۔ ضرورت کے وقت ان کے نسخے قرابادینات معتبرہ سے لے لئے جاتے

ہیں۔ اس کتاب میں درج کرنے کے لئے کوئی خاص نسخہ مہتم بالشان مرکوز خاطر نہیں۔

باب سین مہملہ

فصل اوّل سفوفات میں

سفوف بنفشہ جو صداع حار اور درد گوش کے لئے بعد تنقیہ اور قبل تنقیہ مفید اور مستعمل ہے **ص** بنفشہ چار جز۔ گلسرخ دو جز۔ مغز کشنیز ایک جز۔ قند سفید برابر ادویہ۔ خوراک ایک تولہ

سفوف آملہ جو صداع بخاری وخماری اور خفقان معدی اور وسواس سوداوی وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ **ص** گاؤزبان گلسرخ بورہ صندل ہر ایک ایک جز۔ پوست آملہ دو جز۔ مغز کشنیز چار جز۔ نبات سفید دو چند۔ خوراک نیم تولہ سے تولہ تک۔

سفوف الاوجاع جو صداع اور شقیقہ اور دیگر اوجاع کیلئے مفید ہے۔ اور دواء الاوجاع کے ساتھ موسوم کیا گیا ہے۔ باب دال میں گذر چکا ہے۔

سفوف نافع سدر و دوار ص خشخاش۔ مغز پنبہ دانہ مغز کشنیز۔ مغز بادام ساوی نبات برابر۔ جملہ خوراک سات ماشہ ہمراہ عرق گلاب۔ حرارت مزاج میں بہدانہ یا تخم کاہو بجائے پنبہ دانہ کے ڈالا جاتا ہے۔ اور اگر وزن کشنیز دو چند کیا جاوے تو معدہ سے بخارات کو دور کرنے کے لئے قوی الفعل ہو جاتا ہے اور اگر خشکی دماغ اور سہر ساتھ ہو۔ تو مغز کدو شیریں زیادہ کیا جاتا ہے۔

سفوف حفظ جو نسیان کے لئے بالغ النفع ہے۔ اور تقویت

کرتا ہے موافق نسخہ قرابادین اعظم اکمل تیار کیا جاتا ہے۔ اسی طرح سفوف لاجورد جو مالیخولیا وغیرہ امراض سوداویہ میں تنقیہ کے لئے ہمراہ ماء الجبن استعمال کیا جاتا ہے۔ سفوف لاجورد مختصر جو مالیخولیا اور خفقان اور دیگر امراض سوداویہ کے لئے معمول اور مجرب ہے **ص**۔ لاجورد مغسول افتیمون۔ پوست ہلیلہ کابلی اسطوخودوس۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک ساڑھے سات ماشہ۔ نمک لاہوری ڈیڑھ ماشہ۔ سفوف تیار کریں۔

سفوف سبعہ جو بدن کو سودا اور بلغم سے پاک کرتی ہے۔ اور مالیخولیا وغیرہ امراض سوداویہ کیلئے نافع ہے۔ **ص**۔ پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ۔ افتیمون ہر ایک دو جز۔ بسفائج۔ حب النیل۔ برگ سناء ہر ایک تین جز۔ تربد موصوف نصف مجموعہ۔ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ خوراک چودہ ماشہ سے تا اٹھارہ ماشہ چاہیئے کہ نصف خوراک رات کو اور نصف صبح ہمراہ عرقیات مناسب استعمال کریں مسہل بے نظیر اور بے تکلیف ہے۔

سفوف افسنتین جو مالیخولیا کے لئے نافع ہے۔ اور جمیع امراض سوداویہ میں خصوصاً مالیخولیا مراقی کے لئے بلیغ النفع ہے اور ہمیشہ معمول ہے **ص** افسنتین پندرہ ماشہ۔ گلسرخ۔ گل گاؤزبان ہر ایک نو ماشہ۔ عود خام مصطگی رومی ہر ایک چھ ماشہ۔ تباشیر۔ الائچی خورد ہر ایک تین ماشہ سفوف تیار کریں۔ اور کبھی قند سفید برابر ادویہ ملائی جاتی ہے۔ اور کبھی صرف افسنتین اور نبات سفوف تیار کرکے استعمال کی جاتی ہے۔ خوراک چھ ماشہ ؁

سفوف مبارک جو مالیخولیا کے لئے نافع ہے۔ اور جمیع امراض سوداویہ مثل بہق اور جذام اور اورام سوداویہ اور جرب اور خنجہ اور توباد وغیرہ کیلئے ہمراہ ماء الجبن وغیرہ استعمال کیا جاتا ہے۔ موافق

نسخہ قرابادین اعظم اکمل کے تیار کریں۔

سفوف لولوی جو امراض دماغیہ اور قلبیہ اور وسواس اور خفقان کے لئے نافع ہے۔ اور اسقاط جنین کو روکتا ہے۔ اسی طرح سفوف ترنج جو تنقیہ کے بعد فالج کے لئے معمول ہے۔

سفوف جو صرع کے لئے بعد تنقیہ نافع ہے **ص** بادیان تین تولہ الائچی کلاں دو تولہ۔ عود صلیب ڈیڑھ تولہ۔ قند سفید برابر، سفوف تیار کریں۔ خوراک ایک تولہ۔

سفوف جو اختلاج کے لئے مجرب ہے **ص** کباب چینی مغز کشنیز نبات سفید سفوف تیار کریں۔ خوراک ایک تولہ۔

سفوف جو زکام اور نزلہ اور سرفہ اور ضیق النفس کے لئے مفید ہے **ص** ملیٹھی مقشر دو جز۔ بادیان ایک جز۔ قند سفید تین جز۔ کوٹ چھان کر نگاہ رکھیں جس دن کہ آفتاب برج حمل میں آوے۔ یعنی یکم بیساکھ کو شروع کریں۔ آفتاب کے برج سرطان میں آنے تک یعنی یکم اساون تک استعمال کرتے رہیں۔ تمام سال تک عوارض مذکورہ سے امان میں رہیں گے۔ اور یہ دوا دور کرنے والا تپ مزمن اور شقیقہ اور صداع کا بھی ہے۔

سفوف سیاہ جو ربو یعنی دمہ کیلئے مجرب ہے۔ **سفوف ہندی** جو دمہ بارد کیلئے نافع ہے۔ **سفوف سرخ** جو کھانسی کے مادہ کو پکانے والی ہے۔ موافق نسخہ جات قرابادین اعظم اکمل تیار کریں۔

سفوف خشخاش جس کو سفوف سرفہ کے نام سے نامزد کیا گیا ہے سرفہ اور ضیق النفس اور ذات الجنب کے لئے انہایت نافع ہے۔ اور ہمیشہ معمول اور مجرب ہے **ص** خشخاش سفید و سیاہ ہر ایک پانچ ماشہ۔ رب السوس۔ خبازی بہیدانہ۔ شکر تیغال ہر ایک دو ماشہ مٹھے سے تین ماشہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ خوراک سات

ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ۔ اگر خشخاش سیاہ نہ ملے تو اس کی بجائے
بھی خشخاش سفید ملاویں۔ یہ سفوف اکثر ہمارے مطب میں تیار رہتی
ہے۔ سفوف حب الرشاد جو مواد غلیظہ اور کھانسی بار دمیں مستعمل
ہے سفوف سمندر پھل جو نافع دمہ اور سرفہ بلغمی ہے۔ قرابادین
اعظم اکمل سے تلاش کریں۔

سفوف نفث الدم جو بہت مفید ہے۔ اور ہمیشہ معمول
ہے **نسخہ** سنگجراحت نیم درم۔ مروارید سحوق۔ کوکنار۔ دم الاخوین
ہر ایک ایک درم۔ کہربا۔ انجبار ہر ایک دو درم۔ نشاستہ خرفہ
ہر ایک دو مثقال کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں خوراک ایک درم
سے دو درم تک۔ غرباء کے لئے بجائے مروارید صدف مروارید
استعمال کیا جاتا ہے۔ ہمراہ شربت مرکب وغیرہ استعمال کریں۔

سفوف نفث الدم جو حکیم عابد سرہندی کا مجرب ہے۔
اور دوسرے سفوفات نافع نفث الدم قرابادین اعظم اکمل سے
تلاش کریں۔

سفوف سرطان جو سل کے لئے مفید ہے **نسخہ** سرطان سوختہ
دو جز۔ صمغ عربی۔ گل مختوم۔ خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ ہر ایک
پانچ جز۔ کتیرا تین جز۔ سفوف تیار کر کے ہمراہ عرق گاؤ زبان استعمال
کریں۔ اگر تپ تکلیف دیوے۔ تو ماء الشعیر کے ساتھ استعمال
کرائیں۔ اور نزلہ اور کھانسی اور تپ کے لئے شربت خشخاش کے
ساتھ۔ اور کبھی تقویت بدن اور ترطیب کے لئے شیر خر کے ساتھ
استعمال کرائی جاتی ہے۔ خوراک سات ماشہ۔

سفوف ششش بز محرق جو سل کے لئے نافع ہے اور سفوف
سنگجراحت جو نافع سل اور نفث الدم ہے **سفوف غری السمک**
جو اس باب میں کثیر النفع ہے۔ اور کہتے ہیں کہ اس باب میں حکیم
ید بیضا کا رکھتی ہے۔ سفوف جالینوس جو مسلولین کیلئے عجیب الاثر

رکھتا ہے۔ قرابادین اعظم اکمل کے نسخہ کے مطابق تیار کریں۔ یہ
سفوف جو خفقان حار کے لئے مستعمل ہے **ص** پوست املہ
خشک گل گاؤزبان اصلی صندل سرخ۔ گاؤزبان گل نیلوفر ہر ایک
چھ ماشہ۔ نبات سفید دو تولہ کبھی تفریح اور تقویت امراء کیلئے
مروارید۔ زہر مہرہ خطائی یشب یاقوت وغیرہ مفرحات داخل کئے
جاتے ہیں۔ خوراک ایک درم سے دو درم تک ہمراہ عرق گلاب۔
اگر مزاج میں حرارت زیادہ ہو۔ قدرے کافور اور قدرے زعفران اضافہ
کیا جاتا ہے۔

سفوف لولوی جو خفقان حار کے لئے مفید ہے۔ سفوف
مروارید تالیف حکیم علوی خان جو خفقان اور وسواس کے لئے مفید
ہے۔ سفوف زہر مہرہ دافع خفقان اور مقوی قلب ہے۔ اور سفوف
عنبر جو امراض باردہ قلب غشی اور خفقان کے لئے بے مثل ہے
قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔

سفوف جو شیر اور منی بڑھاتی ہے **ص** تخم شلجم تخم اسپست
تخم ترب۔ تخم گندنا۔ تخم پیاز۔ آرد نخود۔ بادیان۔ تخم جرجیر
جملہ مساوی کوٹ چھان کر صبح شام ہمراہ شیر استعمال کریں۔
اگر حرارت مزاج میں ہو۔ تو جو بجائے نخود استعمال کریں۔ نخود
شیر میں ترکیا ہوا دودھ بڑھاتا ہے۔

سفوف نانخواہ جو درد ریحی معدہ اور تلی اور تقویت ہضم کیلئے
نافع ہے **ص**۔ نانخواہ۔ تخم کرفس۔ قند سفید
ہمچند سفوف تیار کریں۔ خوراک سات ماشہ۔

سفوف جیاب جو نافع درد معدہ و نفخ شکم و تلیین طبع ہے
معمول و مجرب **ص**۔ پوست ہلیلہ زرد۔ بادیان
برگ سناء۔ سنڈھ۔ نمک سیاہ۔ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں
خوراک چھ ماشہ کبھی زیادہ بھی استعمال کی جاتی ہے جب تلیین

زیادہ مطلوب ہو سفوف قرنفل جو ضعف معدہ بارد کیلئے مجرّب ہے۔ سفوف انار دانہ جو درد شکم کیلئے مفید اور ملین ہے۔ سفوف سناء جو لائق ثناء ہے مخرج اخلاط ثلاثہ ہے۔ اور درد شکم کے لئے مفید ہے اور دافع قولنج ہے۔ سفوف پنج لونہ جو مقوی اور ہاضم ہے۔ سفوف نمک سادہ و سلیمانی جو ہضم طعام اور درد شکم و معدہ کیلئے مستعمل ہے۔ سفوف نمک سادہ و سلیمانی جو ہضم طعام اور اشتہا اور درد معدہ کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ سفوف ورد جو پیاس کو کم کرتا ہے۔ سفوف فاقلہ جو ہاضم طعام اور مقوی معدہ ہے۔ سفوف نمک سیاہ جو مشتہی اور ہاضم ہے۔ سفوف سماق جو بھوک لگاتی ہے۔ اور قویٰ اربعہ اور معدہ کو قوت دیتی ہے۔ سفوف نعناع جو معدہ کی تقویت کرتی ہے۔ اور ریاح اور نفخ شکم کو دور کرتی ہے۔ اور سفوف مسکن قے صفراوی اور سفوف حب الآس جو حبس قے کیلئے نہائیت مجرّب ہے اور سفوف دم الاخوین جو قے الدم اور اسہال خون کو بند کرتی ہے۔ اور سفوف قطر اسالیون یعنے لونگ رومی جو فواق بلغمی کے لئے مجرّب ہے۔ تمام قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔

سفوف جو وجع الفواد کیلئے کثیر النفع ہے۔ اور مولانا عبدالعزیز صاحب بڑھیاروی نے جلیل القدر ہونے کے سبب سے سہولیت حفظ کے لئے منظوم کیا ہے اکسیر عربی میں **ص** نظم :-

ع

انیسوں و راوند و صیل ✤ و بزر الہند با و الزنجبیل
و ورد سکر و الدار چینی ✤ لوجع القلب خذہا یا خلیل

ترجمہ:۔ سونف رومی۔ ریوند خطائی۔ دانہ الائچی کلاں۔ سدھ۔ تخم کاسنی گلسرخ۔ دارچینی۔ قند سفید درد فواد کے لئے پکڑ تو اس کو اے دوست۔ وزن سونف رومی کا دو مثقال اور ریوند خطائی کا وزن دو درم ہے۔ اور باقی ادویہ ایک ایک مثقال۔ شکر سفید ہمساوی سب کے ہے۔ چونکہ وزنوں کا ذکر شعروں میں مشکل تھا۔ اسلئے مولوی صاحب ممدوح

نے آخر میں عذر کردیا۔

سفوف جو درد معدہ اور دافع ریاح ونفخ اور تقویت معدہ اور ہضم اور اشتہاء کے لئے معمول اُستاذی حکیم محمد پناہ صاحب کا تھا۔ اور بندہ نے بھی تجربہ کیا ہے **ص** ترپھلہ (ہلیلہ بلیلہ۔ آملہ) ترکٹہ (فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ سونٹھ) ہرسہ اجوائن (نانخواہ وبجوائن۔ جوائن خراسانی) ہرسہ نمک (نمک طعام نمک سانبھر نمک سیاہ) کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ خوراک تین ماشہ۔

سفوف جو سرفہ اور عوارض معدہ اطفال کیلئے مفید ہے۔ **ص** نمک لاہوری کو آب گھیکوار میں کھرل کرکے آگ پر خشک کریں۔ خوراک چار رتی سے ماشہ تک۔

سفوف جو ہضم کے لیئے اکسیر الاثر ہے **ص** آملہ سار ایک سیر سیاہی کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں پہلے کڑچھی کو روغن زرد سے چرب کرلیا کریں۔ جب آملہ سار پگھل جاوے۔ دودھ میں ڈالیں۔ اور اسیطرح پانچ مرتبہ کریں۔ پھر ہموزن آملہ سار کے فلفلدراز ملاکر ڈیڑھ پاؤ عرق لیموں کے ساتھ کھرل کرکے خشک کریں۔ خوراک دو رتی سے چار رتی تک۔ اگر بعد غذا استعمال کریں۔ تو غذا فوراً ہضم ہوجاتی ہے۔

دیگر کہ یہی اثر رکھتی ہے۔ اور درد شکم وغیرہ کو بھی مفید ہے **ص** سیماب شکہ ہر ایک تولہ بدستور ملاکر کھرل میں ڈالیں۔ اور چھ تولہ فلفل سیاہ کوٹ کر قدرے قدرے ڈالتے رہیں۔ اور خوب کھرل کریں۔ خوراک ایک ماشہ شکر تری میں ملاکر۔

دیگر کہ یہی اثر رکھتی ہے **ص** نمک ترب شکر تری مساوی ہیسکر نگہہ رکھیں۔ خوراک دو ماشہ سے تین ماشہ تک۔

دیگر جو مشتہی اور ہاضم اور مولد الدم ہے **ص** شنگرف رومی تولہ پھٹکڑی چھ ماشہ۔ نوشادر ایک ماشہ۔ ظرف گلی میں گل حکمت کرکے دو سیر ایک پاؤ سرگین کی آگ دیں۔ اگر ایک پاس آب لیموں میں

کھرل کر کے نگاہ رکھیں تو اشتہا، اور ہضم کے لئے مفید ہوگا۔ خوراک ایک رتی۔ اگر دس دن آب اورک میں کھرل کر کے رکھیں تو امراض بارده عصبیہ مثل فالج وغیرہ کے لئے مفید ہوگا۔ اور امراض مذکورہ میں قرنفل اور جوزبوا کے ساتھ استعمال کریں۔

دیگر جو کم خرچ اور بہت مفید ہے **ص** سہاگہ۔ نوشادر۔ گیبری سرخ فلفل سیاہ مساوی خوب کھرل کریں۔ خوراک بقدر دو رتی۔ اور قوی جثہ کو زیادہ دیں۔

سفوف کبری جو امراض جگر کے لئے مفید ہے۔ اور جگر کو طاقت دیتی ہے **ص** گلسرخ چھ ماشہ۔ زرشک شیریں لک مغسول ہر ایک تین ماشہ۔ مجیٹھ۔ تباشیر۔ صندل سفید نشاستہ۔ صمغ عربی ہر ایک دو ماشہ۔ ریوند خطائی دو ماشہ۔ تخم حماض ایک ماشہ۔ زعفران چھ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

سفوف بزور جو ورم محدب جگر کے لئے مستعمل ہے۔ اور سفوف وجع الکبد جو درد جگر کے لئے مفید ہے۔ اور سفوف استسقا جو استسقاء اور سوء القینہ کے لئے مفید ہے۔ اور سفوف کرفس جو دافع ریاح اور نافع استسقاء طبلی ہے۔ اور سفوف جند بید ستر جو استسقاء طبلی کیلئے مفید ہے۔ سفوف بہیدانہ جو حرارت جگر اور یرقان اصفر اور جگر کے سدے کھولنے کے لئے مفید ہے۔ اور نفث الدم کیلئے بھی مفید ہے۔ سفوف کبریت جو یرقان سدی کے لئے نہایت مفید ہے سفوف لک جو نافع یرقان اور درد جگر اور قے صفراوی کیلئے مفید ہے۔ تمام قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔

سفوف منقی جگر جو استسقاء اور سوء القینہ اور سوزش جگر کیلئے مستعمل ہے **ص** ریوند عصارہ۔ شورہ قلمی نوشادر مساوی پیسکر رکھیں۔ خوراک دو رتی شربت بزوری شربت دینار کیساتھ۔

سفوف جو یرقان مزمن اور دوری اور حرارت قلب و جگر کے

لئے مفید ہے **ص** شب یمانی کو کڑچھی میں ڈالکر آگ پر رکھیں جب پگھل جاوے سنگجراحت مکلس اور ابرک شورہ میں کشتہ کیا ہوا ہر ایک ڈیڑھ تولہ اس پر دھوڑ کر ملادیویں۔ اور نیچے اُتار لیویں اس کے برابر مرچی ملاکر خوب باریک کر کے رکھیں۔ خوراک تا ۶ ماشہ شیر آب یا شربت نبات کے ساتھ

سفوف کبر جو امراض طحال کے لئے کثیر النفع ہے **سفوف ہنادی** جو دافع صلابت طحال ہے۔ قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔

سفوف جو امراض طحال کے لئے مفید ہے۔ اور یرقان کو بھی فائدہ کرتا ہے **ص** آملہ سار پانچ تولہ کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب پگھل جاوے۔ تو شورہ قلمی چٹکی چٹکی اُس پر ڈالتے رہیں تاکہ دس تولہ شورہ اس میں جذب ہو جاوے۔ اور خشک کر کے پیسکر رکھیں خوراک دو رتی سے چار رتی تک۔

سفوف شاہ جہانی جو مقوی معدہ اور دافع اسہال ہے۔ سفوف حب الرمان جو معدہ اور امعا کو طاقت دیتی ہے۔ اور اسہال مراری بند کرتی ہے۔ سفوف عنب الثعلب جو حابس اسہال اور مقوی معدہ ہے۔ اور سفوف بلوط جو فوراً پیٹ کو بند کرتی ہے۔ اور سفوف سماق جو پیاس کو بجھانے والی اور اسہال کو بند کرتی ہے۔ اور سفوف سنگدانہ مرغ جو مقوی معدہ اور نافع ذرب ہے اور سفوف ہندی جو سنگرہنی کے لئے مجرب ہے۔ اور سفوف لائی چورن جو ذرب اور خلفہ کے لئے مجرب ہے۔ اور ہاضم طعام ہے۔ سفوف مغلیا تا جو زلق معدہ اور امعا کے لئے مفید ہے۔ اور سفوف گل جو اسہال معدی کے لئے بہت مفید ہے۔ اور سفوف لک مغسول جو اسہال کبدی کے لئے معمول مجرب ہے۔ سفوف کافور جو اسہال معدی اور کبدی جو حرارت کے ساتھ ہوں مفید ہے۔ سفوف نشاستہ جو حبس اسہال مراری کے لئے مجرب ہے۔ سفوف تیواج جو اسہال بواسیری کے لئے مجرب ہے۔ سفوف ہلیلہ جو حابس اسہال

کھرل کر کے نگاہ رکھیں تو اشتہاء اور ہضم کے لئے مفید ہوگا خوراک ایک رتی۔ اگر دس دن آب ادرک میں کھرل کر کے رکھیں تو امراض بارد عصبیہ مثل فالج وغیرہ کے لئے مفید ہوگا۔ اور امراض مذکورہ میں قرنفل اور جوز بوا کے ساتھ استعمال کریں۔

دیگر جو کم خرچ اور بہت مفید ہے **ص** سہاگہ۔ نوشادر۔ گیری سرخ فلفل سیاہ مساوی خوب کھرل کریں۔ خوراک بقدر دو رتی۔ اور قوی جثہ کو زیادہ دیں۔

سفوف کبریٰ جو امراض جگر کے لئے مفید ہے۔ اور جگر کو طاقت دیتی ہے۔ **ص** گلسرخ چھ ماشہ۔ زرشک شیریں لک مغسول ہر ایک تین ماشہ۔ مجیٹھ۔ تباشیر۔ صندل سفید نشاستہ۔ صمغ عربی ہر ایک دو ماشہ۔ ریوند خطائی دو ماشہ تخم حماض ایک ماشہ۔ زعفران چھ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

سفوف بزور جو ورم محدب جگر کے لئے مستعمل ہے۔ اور سفوف وجع الکبد جو درد جگر کے لئے مفید ہے۔ اور سفوف استسقا جو استسقاء اور سوء القینہ کے لئے مفید ہے۔ اور سفوف کرفس جو دافع ریاح اور نافع استسقاء طبلی ہے۔ اور سفوف جندبیدستر جو استسقاء طبلی کیلئے مفید ہے۔ سفوف بہیدانہ جو حرارت جگر اور یرقان اصفر اور جگر کے سدے کھولنے کے لئے مفید ہے۔ اور نفث الدم کیلئے بھی مفید ہے۔ سفوف کبریت جو یرقان سدی کے لئے نہایت مفید ہے سفوف لک جو نافع یرقان اور درد جگر اور قے صفراوی کیلئے مفید ہے۔ تمام قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔

سفوف منقی جگر جو استسقاء اور سوء القینہ اور سوزش جگر کیلئے مستعمل ہے **ص** ریوند عصارہ۔ شورہ قلمی نوشادر مساوی پیسکر رکھیں۔ خوراک دو رتی شربت بزوری شربت دینار کے ساتھ

سفوف جو یرقان مزمن اور دوری اور حرارت قلب وجگر کے

لئے مفید ہے **ص** شب یمانی کو کڑچھی میں ڈالکر آگ پر رکھیں جب پگھل جاوے سنگجراحت مکلس اور ابرک شورہ میں کشتہ کیا ہوا ہر ایک ڈیڑھ تولہ اس پر ڈھوڑ کر ملا دیویں۔ اور نیچے اُتار لیویں اس کے برابر مصری ملا کر خوب باریک کر کے رکھیں۔ خوراک تا چھ ماشہ شیر آب یا شربت نبات کے ساتھ

سفوف کبر جو امراض طحال کے لئے کثیر النفع ہے **سفوف ہناری** جو دافع صلابت طحال ہے۔ قرابادین اعظم الکمل سے تلاش کریں۔

سفوف جو امراض طحال کے لئے مفید ہے۔ اور یرقان کو بھی فائدہ کرتا ہے **ص** آملہ سار پانچ تولہ کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب پگھل جاوے۔ تو شورہ قلمی چٹکی چٹکی اُس پر ڈالتے رہیں تاکہ دس تولہ شورہ اس میں جذب ہو جاوے۔ اور خشک کر کے پیس کر رکھیں خوراک دو رتی سے چار رتی تک۔

سفوف شاہ جہانی جو مقوی معدہ اور دافع اسہال ہے۔ سفوف حب الرمان جو معدہ اور امعا کو طاقت دیتی ہے۔ اور اسہال مراری بند کرتی ہے۔ سفوف عنب الثعلب جو حابس اسہال اور مقوی معدہ ہے۔ اور سفوف بلوط جو فوراً پیٹ کو بند کرتی ہے۔ اور سفوف سماق جو پیاس کو بجھانے والی اور اسہال کو بند کرتی ہے۔ اور سفوف سنگدانہ مرغ جو مقوی معدہ اور نافع ذرب ہے اور سفوف ہندی جو سنگرہنی کے لئے مجرب ہے۔ اور سفوف لائی چورن جو ذرب اور خلفہ کے لئے مجرب ہے۔ اور ہاضم طعام ہے۔ سفوف مقلیاثا جو زلق معدہ اور امعا کے لئے مفید ہے۔ اور سفوف گل جو اسہال معدی کے لئے بہت مفید ہے۔ اور سفوف لک مغسول جو اسہال کبدی کے لئے معمول مجرب ہے۔ سفوف کافور جو اسہال معدی اور کبدی جو حرارت کے ساتھ ہوں مفید ہے۔ سفوف نشاستہ جو حابس اسہال مراری کے لئے مجرب ہے۔ سفوف تیواج جو اسہال بواسیری کے لئے مجرب ہے۔ سفوف ہلیلہ جو حابس اسہال

گے لئے مجرّب معمول ہے۔ سفوف چار تخم جو زلق الامعا ثبوری اور سحج اور زحیر کے لئے معمول ہے۔ سفوف قنب جو اسہالات کے لئے عظیم النفع ہے۔ سفوف حب الاس اور سفوف قشر الرمان جو افراط اسہال کیلئے استعمال کی جاتی ہے۔ سفوف سعد جو لڑکوں کے اسہال کے لئے جو دانتوں کے نکلنے کے وقت جاری ہو جاتے ہیں مفید ہے۔ سفوف طرا تث جو ضعف اور معدہ اور اسہال کے لئے مجرّب ہے۔ سفوف شادنج جو اسہال مراری اور دموی اور ہر قسم کے خون بند کرنے کے لئے مفید ہے۔

سفوف ہلیلہ جس کا نام ہم نے حابس البطن رکھا ہے۔ اکثر اقسام اسہال میں استعمال کی جاتی ہے۔ جس اسہال اور زحیر اور تقویت معدہ اور امعاء کیلئے بالغ النفع ہے۔

ص ہلیلہ سیاہ۔ کشنیز۔ مغز بادیان۔ زیرہ سفید۔ ہر چہار بہ روغن زرد بریان۔ سعد کوفی۔ بلگتھ گل دھاوا۔ کوکنار۔ جملہ مساوی سفوف تیار کریں۔ خوراک تا چھ ماشہ۔ کبھی صرف ہلیلہ سیاہ۔ بادیان کوکنار ہر تین مساوی روغن زرد میں بریان کرکے سفوف تیار کیا جاتا ہے۔ کبھی کوکنار کی جگہ زنجبیل ڈالی جاتی ہے۔ جبکہ ریاح اور بلغم کا غلبہ ہو۔ کبھی حرارت مزاج میں تباشیر بدل کوکنار ڈالی جاتی ہے۔ ہلیلہ سیاہ بریان بروغن زرد سفوف کرکے بلا آمیزش کسی دوا کے مفید ہوتا ہے۔

سفوف الطین نسخہ معمول مطب جو اسہال اور زحیر اور سحج کیلئے جامع النفع ہے۔ اور ہمیشہ معمول۔

ص اسبغول۔ کنوجہ۔ بارتنگ ہر تین سالم صمغ عربی گل رمتی۔ تباشیر۔ نشاستہ بریان۔ بیج بند۔ جملہ مساوی۔ سفوف تیار کریں۔ کبھی زیادتی قبض کے لئے ہر تین تخم بریان کرکے ڈالے جاتے ہیں۔ اور استعمال کے وقت سفوف کو روغن بادام یا روغن گل سے

چرب کرلیا کریں۔ خوراک تا چھ ماشہ کبھی جب حبس قوی منظور ہوتا ہے تو کوکنار برابر ایک جز یا نصف جز ڈالا جاتا ہے۔

سفوف تباشیر جو حبس اسہال وغیرہ کے لئے ہمیشہ معمول اور مجرّب ہے **ص** تباشیر۔ انار دانہ بریان۔ گلِ ارمنی۔ مصطگی رومی۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ حب الآس۔ گلسرخ پشاوری مساوی کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ خوراک چھ ماشہ سے نو ماشہ تک۔

سفوف سعد جو اسہال اطفال کے لئے جو دانتوں کے ظہور کے وقت لاحق ہو جاتے ہیں **ص** سعد کوفی۔ کندر۔ حب الآس۔ تخم خشخاش مساوی سفوف تیار کریں۔ خوراک ایک ماشہ ماں کے دودھ میں حل کر کے استعمال کریں۔

سفوف جو اسہال خون کو بند کرتی ہے **ص** صمغ عربی۔ کتیرا۔ تباشیر۔ سنگجراحت ہر ایک ماشہ ہمراہ رب سیب یا رب سفرجل استعمال کریں۔

سفوف جو ہر قسم کے دیدان کے لئے مجرّب ہے **ص** تخم ناب کابلی مقشر۔ پوست ترمس خشک۔ مغز گردگان مساوی کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ خوراک ایک تولہ سوتے وقت۔

سفوف مسہل جو اخلاط ثلاثہ کے نکالنے اور قولنج کے دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ اور صحیح المزاج جو مسہل کا عادی ہو اس کے لئے نہایت مفید ہے **ص** برگ سناء۔ تربد موصوف۔ حب النیل۔ ہر ایک چار تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد دو تولہ۔ نمک ہندی سڈھ۔ کتیرا ہر ایک چھ ماشہ کوٹ چھان کر روغن بادام یا روغن گل سے چرب کریں۔ خوراک تا ایک تولہ شربت نبات کے ساتھ۔

سفوف جو بواسیر دموی کے لئے مفید ہے **ص** پوست ریٹھہ۔ رسوت۔ فلفل سرخ مساوی پیس کر۔ خوراک یک ماشہ۔

دیگر جو بواسیر کے لئے بہت مفید ہے **ص** سلیخ الحبیہ یعنی

کنج مار کر ٹھیکری میں ڈال کر آگ پر رکھیں تاکہ سوختہ اور سیاہ ہو جاوے۔ پھر دستہ سے خوب سحق کر کے مثل غبار کے کریں۔ خوراک یک برنج مسکہ میں لپیٹ کر۔ ہفتہ میں نمایاں فائدہ ہو گا۔

سفوف خشخاش جو قروح گردہ اور مثانہ اور قضیب کے لئے نافع ہے۔ سفوف کاکنج جو قروح کلیہ اور مثانہ میں تنقیہ پیپ کیلئے کارآمد ہے۔ سفوف بزور جو حرقت بول اور عسر بول اور قرحہ کلیہ اور مثانہ کے لئے بہت مفید ہے۔ اور سفوف صندل جو اقسام قروح کلیہ اور مثانہ اور مجاری بول کے لئے مفید ہے۔ اور سفوف لک جو قوی النفع ہے بمعالجہ کلیہ اور مثانہ میں اور سفوف مامیران جو قروح مجاری بول اور بول الدم کے لئے نافع اور مجرب ہے۔ جملہ قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔ سفوف برگ جامن جو ذیابیطس کے لئے مجرب ہے۔ اور ہمیشہ معمول ص۔ برگ جامن بہ سایہ خشک کردہ۔ گلو خشک۔ کشتہ قلعی۔ خاکستر مرجان۔ صدف دریائی۔ ملٹھ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نیلوفر گاؤزبان۔ مروارید۔ گلسرخ۔ مغز کشنیز۔ تخم خرفہ۔ بورہ صندل سفید۔ کافور۔ گلنار۔ گل ارمنی۔ خشخاش۔ مغز چلغوزہ۔ سوصلی سیاہ۔ تخم سردالی مساوی کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ خوراک چھ ماشہ ہمراہ ماء الرائب یا آب کدو شیریں۔ غربا کے لئے بجائے مروارید صدف مروارید استعمال کئے جاتے ہیں۔

سفوف خشت کہنہ جو اس باب میں قوی التاثیر ہے۔ قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔

اسفوف آرد گلو۔ مصری برابر ملا کر کف دست صبح کف دست شام بشرط اداءت نہایت مفید ہے۔ سفوف حجر الیہود جو اخراج ریگ اور سنگ گردہ و مثانہ کے لئے معمول ہے۔ سفوف زجاج جو تفتت حصات کے لئے نہایت قوی الاثر ہے۔

سفوف جو سنگ گردہ اور مثانہ کو توڑتا ہے اور قرحہ کیلئے

سُود مند ہے۔ اور زخم کو بھرتا ہے جس شخص کو حصات اور سوزاک
ہو۔ استعمال کرایا جاتا ہے۔ بہت مفید ہے ص ریوند خطائی
تین ماشہ۔ تخم کاسنی ساڑھے تین ماشہ۔ بادیان۔ تخم کلتھی۔ سنگ سرماہی۔
سنگ یہود۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ صمغ آلو۔
رب السوس ہر ایک سات ماشہ۔ تخم خرفہ۔ تخم خشخاش۔ تباشیر ہر ایک سوا
دس ماشہ۔ تخم خیارین۔ تخم خربوزہ۔ خارخسک۔ تخم گندنا۔ تخم کدو۔ ہر ایک
ڈیڑھ تولہ۔ خوراک اڑھائی ماشہ ہمراہ شربت خشخاش کو شربت بنفشہ
ہر ایک تین تولہ اور شیرہ خیارین۔

دیگر جو سوزاک اور قرحہ مثانہ اور سنگ مثانہ کیلئے نافع ہے
ص حجر الیہود۔ تخم قلت۔ گل ارمنی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ تخم خرفہ۔ مغز خیارین۔
مغز بادام۔ دانہ الائچی کلاں۔ زیرہ سفید۔ ست سلاجیت۔ صمغ عربی۔ بستادر
ہر ایک تولہ۔ تباشیر۔ مغز خربوزہ۔ مغز یزدیہ ہر ایک سات ماشہ۔ بادیان۔ خون
سیاؤشان۔ مغز بادرنگ۔ مغز کدو ہر ایک چار ماشہ۔ ثعلب مصری ڈیڑھ تولہ۔ شب یمان
تین ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ خوراک سات ماشہ حسب المزاج ؎

سفوف اخضر و اسہل جو سوزاک کے لئے بہت مفید ہے۔
ص سنگجراحت۔ کتھہ سفید یا گلابی سفوف تیار کریں۔ خوراک ڈیڑھ
ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر تازہ۔

سفوف کشتہ قلعی جو سوزاک اور جریان کے لئے مفید ہے اور
سفوف مدربول جو سوزش مثانہ کے لئے مفید ہے اور سفوف ثعلب
جو قرحہ بول اور جریان اور تقویت مثانہ کے لئے نافع ہے۔ اور سفوف
آملہ جو سوزاک کے لئے مفید ہے۔ اور سفوف بہروزہ جو سوزاک کہنہ
کے لئے نافع ہے۔ سفوف سیال پرنیل جو سوزاک کے لئے قوی ترین
ادویہ سے ہے۔ اور سفوف ماہیران جو اندمال قرحہ سوزاک کے لئے
کثیر النفع ہے۔ ضرورت کے وقت قرابادین اعظم اکمل کے موافق
نسخے تیار کریں ؎

سفوف مختصر جو چرک بند کرنے اور رفع سوزاک کے لئے بے نظیر ہے اور دائمی معمول ہے۔ ص کندر بسنگجراحت۔ رال سفید۔ مصری ہر ایک دو تولہ کوٹ چھان کر چودہ خوراک کریں صبح شام ہمراہ لسی شیر استعمال کریں۔

سفوف بلوط جو تقطیر البول اور سلس البول کے لئے قوی ترین ہے۔

سفوف سعد جو امراض مذکورہ اور بول فی الفراش کے لئے نافع ہے۔ اور سفوف شاوبخ جو بول الدم کے لئے مجرب ہے۔ قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔

سفوف عنبر مقوی باہ ص عنبر اشہب ایک جز۔ مصطگی رومی۔ موصلی سفید ثعلب مصری تبا شیر ہر ایک چار جز۔ نبات ہموزن۔ ادویہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ خوراک چھ ماشہ۔

سفوف مختصر جو سہل الحصول اور کثیر المنافع ہمیشہ معمول اور تقویت باہ کے لئے مؤثر ہے۔ ص تالمکھانہ۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ بیجبند۔ ہر ایک تولہ۔ عقرقرحا دو تولہ۔ نبات مساوی۔ خوراک آٹھ ماشہ۔

سفوف معمول جو مقوی باہ اور مغلظ منی اور دافع جریان ہے ص ثعلب مصری شقاقل۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید ہر ایک دو تولہ بیج۔ صمغ عربی۔ تالمکھانہ ہر ایک تولہ۔ قند سفید بارہ تولہ۔ سفوف تیار کریں خوراک چھ ماشہ سے نو ماشہ تک۔ اور کبھی اس سفوف میں کشتہ جات مغلظ مقویہ ملائے جاتے ہیں۔

سفوف جو کثرت احتلام کے لئے مفید ہے ص سپستان۔ ست گلو۔ ہر ایک تین تولہ۔ ست بہروزہ دو تولہ۔ نبات برابر ادویہ۔ سفوف تیار کریں۔ خوراک ایک تولہ شیر گاؤ ڈیڑھ پاؤ جس میں نیم پاؤ پانی اور پانچ عدد خرما جوش دیئے ہوں۔ اور جب چوتھا حصہ چلا جاوے شیریں کر کے استعمال کرائیں۔

سفوف جو ادرار حیض کرتا ہے ص نوشادر مصعد۔ ریوند خطائی۔ نبات مساوی خوراک دو ماشہ صبح۔ دو ماشہ شام۔ اگر ہمراہ شربت مدر استعمال کریں۔ تو زیادہ فائدہ ہوگا۔

سفوف دیگر جو ادرار حیض کرتا ہے۔ اور درد جو احتباس حیض سے ہو رفع کرتا ہے۔ اور ادرار بول اور سوزاک کے لئے بطور اندری جہار استعمال کیا جاتا ہے **ص** شورہ قلمی۔ ریوند خطائی ہر ایک چودہ ماشہ۔ جوکھار تولہ۔ زیرہ سفید۔ ساڑھے سات ماشہ۔ نبات برابر ادویہ۔ سفوف تیار کریں۔ اور درد کے ایام میں سات ماشہ صبح سات ماشہ شام ہمراہ عرق بادیان یا جوشاندہ بادیان استعمال کریں۔ اور ایام طہر میں ایک دو ماشہ ہر روز کھلائیں۔ تاکہ آئندہ دورہ میں آسانی اور کشادگی ہو۔

سفوف عجیب الفعل جو کثرت طمث اور دیگر ہر قسم نزف دم کیلئے مفید ہے۔ اور خفقان اور اسہال کیلئے بھی نافع ہے **ص** مغز کشنیز بریان ایک جزء۔ گل ارمنی۔ تباشیر۔ بیخ مرجان سوختہ کہربا ہر ایک نصف جزء اقاقیا ربع جزء دارچینی۔ عود خام گل مختوم۔ زعفران ہر ایک ثمن جزء۔ خوراک سات ماشہ۔ شربت سیب کے ساتھ۔ اگر حرارت زیادہ ہو شربت لیموں کے ساتھ استعمال کریں۔

سفوف جو خون حیض ایام حمل میں آتا ہے بند کرتا ہے **ص** نیلوفر ملٹھ لوبہر۔ پوست آملہ۔ بورہ صندل سفید۔ تالمکھانہ بریان ہر ایک دو جزء۔ تباشیر ایک جزء۔ خوراک ایک تولہ ہمراہ آب برنج ساٹھی۔

سفوف جو نزف رطوبات رحم کے لئے مفید ہے **ص** تخم قلمی۔ مجیٹھ۔ گل پستہ۔ خارخسک۔ کمرکس مساوی۔ شکر برابر۔ اگر گل پستہ نہ ملے تو پوست بیرون پستہ ڈالیں۔ خوراک کف دست۔ اور کبھی آرد مونگ بریان اضافہ کیا جاتا ہے۔

سفوف جو اعانت حمل کے لئے مجرب ہے **ص** برادہ عاج۔ موصلی سفید۔ بہمن سفید برابر کوٹ چھان کر قند سفید برابر ملا کر سفوف تیار کریں خوراک کف دست بعد غسل حیض صبح و شام۔

سفوف جو وجع الظہر کے لئے معمول اور مجرب ہے **ص** نارجیل مغز بادام۔ سُدھ نبات برابر۔ خوراک کف دست۔

سفوف جو وجع المفاصل بلغمی کے لئے مفید ہے **ص** اسگند ناگوری دو تولہ سونٹھ تولہ نبات برابر ادویہ سفوف تیار کریں۔ خوراک چھ ماشہ سے نو ماشہ تک ہمراہ عرق عشبہ صبح و شام۔

سفوف سورنجاں جو اوجاع مفاصل کیلئے بہت قوی دوا ہے نسخے اس کے متعدد ہیں۔ قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں سفوف چوب چینی جو اوجاع مفاصل اور نقرس اور آتشک اور دیگر امراض سوداویہ کیلئے معمول اور مجرب ہے۔ اور سفوف سنا جو عرق النساء کے لئے نہایت مفید ہے۔ اور سفوف نقرس جو مرض مذکور کے لئے قوی الفعل ہے اور سفوف کندر جو دوالفیل بلغمی کے لئے مفید ہے جملہ قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔

سفوف مشہور النفع جو اقسام حمیات کے لئے مجرب ہے **ص** ست گلو۔ تباشیر۔ دانہ الائچی خورد ایک ایک تولہ۔ قند سفید برابر ادویہ۔ خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ تک کبھی اس سفوف میں بوقت غلبۂ بلغم دارچینی فلفلدراز ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ اضافہ کئے جاتے ہیں۔ اور کبھی اگر غاقت اور دارچینی ربع جز بڑھائی جاتی ہیں اور کبھی برعایت قلب زہرمہرہ اور گلسرخ داخل کیا جاتا ہے۔ اور کبھی برعایت سرفہ رب السوس برابر ایک جز کے ڈالا جاتا ہے۔ اگر تپ کیے ساتھ اسہال جاری ہوں تو دانہ الائچی کلاں ڈالیں۔ اور زہرمہرہ مسحوق صندل سفید اور کتھ سفید اور مروارید برابر ایک جز کے اور کافور زعفران نصف جز بڑھایا جاتا ہے۔

سفوف مخدر جو تپ لرزہ کے لئے عجیب الاثر ہے۔ **ص** برگ خیال کو کنار بستا وہی کوٹ چھان کر قبل نوبت دو ساعت دو انگل کی چٹکی کھلائیں۔ اور غذا نہ دیں۔

سفوف مخدر جسکو دوائے مخدر بھی کہا جاتا ہے **ص** افیون ایک ماشہ۔ فلفل سیاہ دو ماشہ کونلہ کیکر چھ ماشہ۔ باہم پیس کر رکھیں

خوراک ماشہ یا کم و بیش حسب سن مریض قبل از نوبت رُو بقبلہ کھڑے ہو کر استعمال کریں۔ جاننا چاہیئے کہ قبل استعمال دوا دو گھنٹہ پہلے غذا کھالیں۔ نہار مُنہ استعمال نہ کریں۔ ورنہ قے ہو جائیگی۔ اور دوا کا عمل فوت ہو جائیگا۔ اور دوا کی ایک خوراک ہی کافی ہے ورنہ تین روز میں مرض کا قلع قمع کر دیے گا۔ انشاء اللہ اور پرانے تپوں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ عجیب الفعل ہے۔

سفوف جو تپ لرزہ کے لئے مفید ہے ص فلفل سیاہ فلفلدراز۔ شونیز۔ چرائتہ۔ طین مغرہ۔ ہر ایک ایک جزء۔ برگ بھنگ دو جزء کوٹ چھان کر نگہہ رکھیں۔ خوراک ایک ماشہ ہمراہ سرد پانی کے اور قبل لرزہ و نوبت ایک گھڑی کھلائیں۔ اور چھوٹے بچے کو کم مقدار میں استعمال کرائیں۔

سفوف ہلیلہ جو ربع سوداوی اور بلغمی تپ کے لئے کام آتا ہے۔ اور سفوفات جو دق اور سل کیلئے مفید ہیں۔ قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔

سفوف جو سرخبادہ اطفال کے لئے معمول ہے۔ سفوف غدودی جو خنازیر کیلئے مفید ہے۔ اور سفوف جو شری دموی کے لئے مستعمل ہے۔ اور سفوف حب النیل جو تنقیہ آتشک کے لئے معمول ہے سفوف عشبہ جو نار فارسی اور دیگر امراض سوداویہ جلدیہ کے لئے بعد تنقیہ سُود مند ہے۔ اور فاسد مادہ کا استیصال کرتا ہے۔ اور سفوف چوب گز جو جرب اور سعفہ اور آتشک ہر قسم کے لئے مفید اور معمول ہے۔ اور سفوف مصلح جو مصفی خون ہے۔ اور سفوف مفید جذام اور سفوف کبیری جو برص کیلئے مجرب ہے۔ اور دیگر سفوفات مفید برص اور سفوف مہزل اور سفوف مسمن با قسامہا اور سفوف جو نافع ضربہ اور سقطہ ہے اور سفوف جو نافع لذع عقارب ہے۔ اور سفوف جو مفید گزیدہ سگ دیوانہ جملہ قرابادین اعظم اکمل کے نسخے کے مطابق تیار کریں۔

فصل دوم سکنجبینات کے بیان میں

جاننا چاہیئے کہ لفظ سکنجبین مخفف اور معرب سرکہ اور انگبین کا ہے۔ چونکہ ابتداً ًیہ سرکہ اور شہد سے تیار کیا جاتا تھا۔ اسلئے ابتداء صنعت میں اس کا نام یہی مقرر ہوگیا۔ اب عموماً سرکہ اور نبات سے تیار کیا جاتا ہے۔ اگر خاص خاص امراض کے لئے سرکہ اور شہد سے تیار کیا جائے۔ تو بہ سبب عموم استعمال قندی اس کے ساتھ عسلی کی قید لگائی جاتی ہے۔ سکنجبین سادہ صرف سرکہ اور گلاب اور مصری سے تیار کیا جاتا ہے سرکہ مصری کا چہارم حصّہ ہوتا ہے۔ اور گلاب اس کے برابر ڈالا جاتا ہے کبھی زیادتی تفریح اور خوشبو کے لئے زیادہ ڈالدیا جاتا ہے۔ چونکہ حکمائے نامدار نے بہ حسب امراض سکنجبینات میں تصرف کر کے مختلف نسخے ایجاد کئے ہیں اسلئے لفظ سکنجبین کو ان ادویہ کے ساتھ مرکب کردیا ہے۔ جو اس ترکیب میں مدار علیہ ہیں۔ مثل سکنجبین افتیمونی۔ سکنجبین عنصلی وغیرہ۔ چونکہ سکنجبینات کے نسخے اکثر قرابادینیات متداول کے نسخوں کے مطابق تیار کئے جاتے ہیں۔ اس لئے بعض سکنجبینات مفیدہ مستعملہ کے نام مع فوائد مجربہ بحوالہ کتب تحریر کئے جاتے ہیں۔

سکنجبین **افتیمونی** جو مالیخولیا اور دیگر امراض سوداویہ کیلئے استعمال کیجاتی ہے۔ اور بعض نسخے اس کے منقی معدہ اور طحال از سودا اور فضول خام ہیں۔ اور مراقیا مالیخولیا کیلئے مفید ہے۔ اور سکنجبین عنصلی جو پرانی کھانسی اور دمہ اور مواد بلغمی اور سوداوی اور سدہ احشاء اور تقویت معدہ اور دماغ کے لئے مجرّب ہے سکنجبین سادہ جو دافع بلغم اور صفرا اور حمیات ہے اور اکثر امراض معدہ وغیرہ میں مستعمل ہے اور سکنجبین گلقندی دافع رطوبات معدہ اور ہاضم ہے۔ اور سکنجبین تفاحی جو اشتہا اور ہضم اور تفتیح سدہ جگر اور تقویت معدہ اور دل اور دفع قے اور غثیان کے لئے نافع۔ سکنجبین نانخواہ جو مشتہی اور ہاضم اور

مقوی معدہ ہے۔ اور سکنجبین سفرجلی جو مقوی معدہ اور جگر ہے اور ضعف ہضم جو سخت پیاس کے ساتھ ہو۔ اور نافع اروغ بدبو اور مشتہی اور ہاضم اور مزیل حرارت معدہ وحرقت اور مفتح سدہ جگر ہے۔ سکنجبین لیمونی جو قریب المنافع سکنجبین سفرجلی کے ہے۔ اور سکنجبین تمرہندی جو قے صفراوی اور شدت حمیات حارہ کے لئے جبکہ طبیعت میں قبض ہو۔ اور مقوی معدہ وجگر حار ہے۔ اور سکنجبین ہندبائی جو مفتح سدہ جگر اور نافع یرقان ہے اور مرکب تپوں کے لئے جن میں غلبہ صفراء کا ہو۔ مجرّب اور مفید ہے۔ اور سکنجبین ریوندی بارد جو مفتح سدہ جگر اور مسکن حرارت قلب اور مفید التہاب و کرب معدی اور حمیات صفراوی کے لئے مفید ہے اور بھوک لگاتا ہے اور ادرار بول کرتا ہے۔ سکنجبین بزوری معتدل جو مفتح سدہ جگر اور سیرز ہے اور دافع حمیات مرکبہ اور مدربول ہے۔ سکنجبین بزوری حار جو نافع استسقاء اور سوءالقنیہ اور حمیات باردہ کے لئے مفید ہے سکنجبین اصولی جس کے منافع بزوری کے قریب ہیں۔ سکنجبین ریوندی جو یرقان اور درد جگر حار کو نفع کرتا ہے اور مجرّب ہے۔ سکنجبین تینی۔ جو دافع صلابت طحال ہے اور سکنجبین جو مانع جمود دم اور عسر بول ہے سکنجبین عنابی جو فساد خون اور ان امراض میں مستعمل ہوتا ہے۔ جو فساد خون سے ہوں جملہ قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔

سکنجبین طرفا۔ جو امراض طحال کے لئے معمول اور مجرّب ہے اور بعد ناامیدی کے فائدہ کرتا ہے **ص** برگ طرفا ایک سیر۔ چار سیر پانی میں جوش دیں جب چہارم رہے۔ نیم پاؤ انجیر ٹکڑے کرکے اس میں بھگو دیں۔ چار پہر کے بعد جوش دیں یہاں تک کہ گل جاوے۔ پھر صاف کریں۔ بعد اس کے سرکہ ایک پاؤ۔ قند سفید تین پاؤ ڈال کر قوام کریں۔ خوراک چار تولہ صبح چار تولہ شام قدرے پانی ڈال کر۔

فصل سوئم در سعوطات

جاننا چاہیئے کہ سعوطات امراض دماغیہ کے لئے مثل صداع شقیقہ عصابہ

کرم دماغ اور جراحات۔ سدر دوار لثیرغش۔ سبات۔ نسیان صرع ام الصبیان سکتہ۔ جنون احتراقی۔ لقوہ۔ فالج اور رعشہ اور دیگر امراض باردہ دماغیہ اور زکام اور امراض انف مثل سدہ انف۔ رعاف خشم اور بخر الانف اور بعض امراض چشم مثل نزول الماء اور بعض امراض گوش مثل درد گوش مخصوص ہیں۔ اکثر نسخے ان کے ضرورت کے وقت قرابادین اعظم اکمل سے تیار کیئے جاتے ہیں چند سعوطات جو زیادہ تجربہ میں آئے ہیں لکھے جاتے ہیں۔

سعوط جو صداع کثیر الحرارت اور شدید الالم کے لئے مفید ہے

ص۔ کافور۔ افیون مساوی بقدر دو رتی ایک ماشہ روغن گل میں ملاکر عمل میں لائیں۔ اگر شیر دختران بھی اضافہ کریں تو بہتر ہے محض حرارت میں صرف کافور روغن گل میں حل کیا ہوا مفید ہے کبھی اجوائن خراسانی بھی بڑھائی جاتی ہے اور گولیاں بنائی جاتی ہیں۔ ایک دو گولی روغن گل میں حل کر کے استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ سعوط درد گوش حار کے لئے بھی مفید ہوتا ہے منخر موافق جانب درد میں سعوط کیا جاتا ہے۔ اور دردسر اور شقیقہ بارد کے لئے چند بیدستر اور مشک خالص روغن چنبیلی میں سعوط کیا جاتا ہے کبھی صرف مشک روغن بادام یا روغن پستہ میں حل کر کے عمل میں لایا جاتا ہے۔

سعوط جو صرع کے لئے بے مثل ہے۔ **ص** گیدڑ کے پتہ میں فلفل گرد چند عدد ڈال کر باورچی خانہ میں لٹکا دیں۔ جب خشک ہوجاوے فلفل نکال کر محفوظ رکھیں۔ نوبت کے وقت دو عدد فلفل پانی میں گھسکر ہر دو منخر میں سعوط کریں۔ دو دو تین تین قطرہ۔ اُمید ہے کہ صرع پھر عود نہ کرے گی **انشاءاللہ**

سعوط بندق ہندی جو صداع اور شقیقہ اور امراض باردہ دماغیہ کے لئے عجیب التاثیر ہے۔ دو تین سُرخ پانی میں حل کر کے سعوط کریں حرارت مزاج میں شیر دختران میں حل کر کے سعوط کیا جاتا ہے۔ باقی حسب ضرورت

قراباذین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔ چونکہ ناک میں دوا کا ڈالنا مشکل ہوتا ہے۔ اس لئے متقدمین نے اس امر کے لئے ایک آلہ ایجاد کیا تھا جس کا نام مسعاط تھا لیکن اس زمانہ میں نایاب ہو گیا ہے۔ اسی طرح اور بہت سے طب قدیم کے آلات بھی سلطنت و امراء کی روگردانی کے سبب سے اس ملک میں نایاب ہو گئے ہیں۔ اب اس امر کے لئے آلہ طب جدید جو آنکھ میں سیال دوا ڈالنے کے لئے بنایا گیا ہے جس کو فرنگی زبان میں ڈراپر کہتے ہیں سعوط ادویہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

فصل چہارم سنونات کے بیان میں

جاننا چاہیئے کہ نسخہ ہائے سنون امراض دندان اور لثہ اور بعض امراض دہان مثل قلاع وغیرہ کیلئے مخصوص ہیں۔ ضرورت کے وقت موافق عوارض نسخے ان کے قرابادینات معتبرہ خصوصاً قرابادین اعظم اکمل اور رموز اعظم اور قرابادین قادری سے لئے جاتے ہیں۔ چند نسخے جامع المنافع جو عموماً استعمال میں رہتے ہیں تحریر کیئے جاتے ہیں ÷

سنون جامع جو اکثر امراض دندان اور لثہ کے لئے مفید ہے۔

ص مازو۔ سپاری۔ چھالیہ۔ دارچینی۔ نرکچور۔ صعتر۔ مغز بیتا سپاری مساوی باریک پیسکر پارچہ بیز کرکے سنون تیار کریں۔ دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ خون کو بند کرتا ہے۔ درد کو تسکین دیتا ہے۔ ورم وغیرہ کو دور کرتا ہے۔

دیگر عجیب وغریب جو اکثر امراض دندان کے لئے مفید ہوتا ہے

ص کافور۔ عقرقرحا۔ شب یمانی۔ نمک سیاہ۔ سپاری۔ چھالیہ۔ دارچینی ہر ایک پنجتولہ۔ افیون۔ اجوائن خراسانی ہر ایک دو ماشہ گیرو آٹھ تولہ۔ باریک پیسکر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ درد دندان کو فوراً آرام دیتا ہے اور جراحت لثہ کو فائدہ بلیغ کرتا ہے۔ بن دندان سے خون آنے کو روکتا ہے۔ ورم کو زائل کرتا ہے ÷

سنون زرد جو درد حار اور ورم لثہ اور ضربہ سقطہ اور استحکام دندان کے لئے مجرّب ہے۔ ص پوست انار۔ گلنار۔ زرد چوب۔ گرد سماق شب یمانی بریان۔ مازو مساوی باریک پیسکر استعمال کریں ۞

سنون جامع النفع جو تجربہ میں آیا ہے ص دم الاخوین غنچہ انار کتھ سفید۔ کباب چینی مصطگی رومی۔ پوست ام غیلان بار بار کوٹ چھان کر سنون تیار کریں۔ اور رات کے وقت استعمال کریں۔ دانتوں کو محکم کرتا ہے۔ اور چرک سے صاف کرتا ہے ۞

باب شین معجمہ

فصل اوّل شربتوں کے بیان میں

جاننا چاہیئے کہ شربت ایک ترکیب عجیب الصنعت ہے طب قدیم کی جس میں ادویہ کی تاثیر پانی میں طبخ کے ساتھ اخذ کی جاتی ہے اور پانی ایک جوہر لطیف ہے جو تاثیر ادویہ کو اخذ کر لیتا ہے۔ اور اجرام ادویہ جو باعث تنفر و ثقل و کرب وغیرہ ہوتے ہیں پھینک دیئے جاتے ہیں۔ اور اِس پانی کو قند سے جو بہ سبب شیرینی محبوب طبیعت ہے۔ متقوم کر کے تیار کیا جاتا ہے۔ اقسام شربت حار وبارد بہ حسب امراض و عوارض قرابا دینات میں موجود ہیں بعض جاہلوں اور تجاہل عارفانہ کرنے والے لوگوں کا خیال ہے کہ شربت ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ اور ضرر پہنچاتے ہیں یہ اقوال جہالت اور عناد اور حسد پر مبنی ہیں۔ اکثر طب جدید کے لوگ اور بعض نئے رنگ ڈھنگ کے مطالجوں کے ایجاد کرنے والے لوگ اِس قسم کی فریب دہی اور شعبدہ بازی سے لوگوں کو طب قدیم سے متنفر کرا کے اپنی طب اور معالجہ کی طرف مائل کرنے کے لئے ایسی دروغ گوئی اور فریب بازی کرتے ہیں۔ اور یہ نہیں جانتے کہ طب جدید اور ہر قسم کے

اقسام معالجات جو اِس زمانہ میں ایجاد ہوئے ہیں ہرگز طب قدیم کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔ علاج طب قدیم ان اسباب سے بدرجہا بہتر اور برتر ہے ؛

شربت بنفشہ جو صداع زکام نزلہ حار اور ذات الجنب وغیرہ امراض حارہ میں معمول ہے **ص** گُل بنفشہ تین تولہ۔ پانی میں تر کرکے جوش دیویں۔ اور ایک سیر کھنڈ سفید کے ساتھ قوام میں لاکر شربت تیار کریں۔ اگر گل بنفشہ تازہ ہو۔ تو ایک پاؤ لیں ؛

اور شربت نیلوفر کے بنانے کا بھی یہی طریقہ ہے جو شربت بنفشہ کے منافع کے قریب ہے۔ اور اُس سے سرد ہے۔ اور باوجود سرد ہونے کے ملطف ہے۔ اور باوجود شیریں ہونے کے مستحیل بہ صفرا نہیں ہوتا۔ چاہیئے کہ پانی قند سے چارگنا ہو۔ جب چہارم رہ جاوے تو صاف کرکے مصری سے قوام تیار کریں۔

شربت گاؤزبان جو مالیخولیا۔ خفقان اور دوسری امراض سوداوی۔ دماغی اور قلبی میں معمول اور مجرب ہے **ص** گاؤزبان پانچ تولہ۔ گل گاؤزبان۔ گل سرخ۔ گل سیوطی۔ گل نیلوفر ہر ایک اڑھائی تولہ۔ بادرنجبویہ۔ اسطخودوس۔ بسفائج۔ افتیمون ہر ایک بیس ماشہ۔ تخم فرنجمشک۔ ساذج ہندی ہر ایک چار ماشہ۔ مصری تین پاؤ۔ بدستور شربت تیار کریں۔

شربت افسنتین جو مالیخولیا مراقی کیلئے جبکہ غلبہ سودا کا ہو معمول ہے۔ **ص** افسنتین چار تولہ۔ افتیمون۔ گلسرخ۔ گاؤزبان۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ مصری تین پاؤ۔ بدستور شربت بناویں۔

دیگر جو مراق کیلئے جس کیساتھ حرارت جگر ہو۔ معمول ہے۔ **ص** افسنتین۔ کاسنی چھ چھ تولہ۔ تمر ہندی سات تولہ۔ گلسرخ چار تولہ۔ نبات تین پاؤ۔ بدستور شربت تیار کریں۔ اگر نبات کی بجائے ترنجبین ڈالیں۔ تو ملین اور قوی العمل ہوجاتا ہے ؛

شربت مرکب جو زکام۔ نزلہ۔ ذات الجنب اور سرفہ میں معمول ہے۔ **ص** خشخاش پانچ تولہ۔ گل بنفشہ چار تولہ۔ عناب ایرانی تین تولہ۔ گاؤ زبان دو تولہ۔ سپستان ۱۰۰ عدد۔ مصری تین پاؤ۔ بدستور شربت بنا دیں۔ کبھی تفریح اور تقویت قلب اور دماغ کے لئے ابریشم کو یہ گل گاؤ زبان ہر ایک دو تولہ بڑھائے جاتے ہیں۔ کثرت حرارت میں بجائے بنفشہ چار تولہ کے نیلوفر دو تولہ بنفشہ دو تولہ ڈالا جاتا ہے۔ خوراک تین تولہ سے پانچ تولہ تک۔

شربت نجیبی جو صداع حار کیلئے مفید ہے۔ اور شربت خمار جو صداع خماری کو دفع کرتا ہے۔ اور شربت اسطوخودوس جو منضج مواد بلغمی دماغی ہے۔ اور شربت اصول جو وہی نفع رکھتا ہے اور شربت اسطوخودوس دیگر جو نسیان اور سبات اور اختلاج کے لئے مفید ہے۔ اور نضج مواد بلغمی اور سوداوی دماغی کا کرتا ہے۔ اور شربت افتیمون جو نافع مالیخولیا اور خفقان ہے اور شربت معمول جو اقسام مالیخولیا کے لئے مفید ہے۔ اور ملین طبع ہے اور بلا تنقیہ بھی قلع مواد سوداویہ کا بتدریج کرتا ہے۔

شربت سودا حکیم علی جو ہر قسم کے سودا کو نکالتا ہے اور شربت مسہل جو مواد بلغمی اور سوداوی دماغی اور قلبی مثل خفقان اور مالیخولیا اور صرع کے لئے بہترین مسہلات اور منقیات ہے۔ شربت افسنتین صغیر اور کبیر جو نافع مالیخولیا مراقیہ ہے۔ اور شربت انجبیل جو امراض باردہ رطبہ دماغیہ کے لئے کام آتا ہے۔ اور شربت عسل جو امراض باردہ عصبیہ دماغیہ اور تعدیل اور تقویت کے لئے مستعمل ہے۔ اور شربت خشخاش جو دافع نزلہ حار اور مفید سرفہ گرم اور معمول ہے۔ اسی طرح شربت گولر جو دافع نزلہ حار اور سرفہ اور ضیق النفس نزلی کے لئے مفید ہے۔ اور شربت توت جو درد گلو اور خناق کے لئے نافع ہے جملہ قرابادین اعظم اکمل سے ملاحظہ کریں۔

شربت مخترع فقیر جو ایسے شخص کے لئے تجویز کیا گیا تھا جس کی نکسیر کسی دوا سے بند نہ ہوتی تھی۔ اس شربت کے استعمال سے شفایاب

ہو گیا۔ ص انجبار۔ عناب۔ شاہترہ۔ نیلوفر ہر ایک پانچ تولہ۔ نبات سفید تین پاؤ۔ شربت تیار کریں ٭

شربت زوفا معتدل جو نزلہ اور زکام اور سرفہ اور ضیق النفس کے لیئے دائما معمول ہے ص زوفا۔ پرسیاؤشاں ہر ایک اڑھائی تولہ تخم کتان خطمی۔ کوکنار۔ بنفشہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ نیلوفر۔ بہدانہ ہر ایک چھ ماشہ۔ تخم حلبہ تولہ۔ انجیر زرد اٹھاراں عدد خشخاش عناب لسوڑیاں۔ منقیٰ ہر ایک پنجاہ عدد۔ نبات سفید ساڑھے تین پاؤ۔ شہد خالص ایک پاؤ۔ بدستور شربت تیار کریں۔

شربت زوفا بارد جو سرفہ اور نزلہ اور تپ کے لیئے بارہا عمل میں آیا ہے ص زوفا۔ بہدانہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ عناب دس عدد۔ تخم خطمی تخم خبازی بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ گل گاؤزبان ہر ایک سات ماشہ۔ جو مقشر چودہ ماشہ۔ سپستان ستره۱۷ دانہ۔ کوکنار سات عدد۔ خشخاش ساڑھے تین تولہ۔ ملٹھی مقشر ساڑھے دس ماشہ۔ منقیٰ ایک تولہ نبات نیم سیر۔ بدستور قوام کرکے اُتارلیں۔ بعدہٗ صمغ عربی۔ کتیرا ہر دو ساڑھے تین ماشہ پیسکر ملائیں۔ اور عمل میں لائیں۔

شربت سعال جو عمل میں ہے اور سرفہ کے لیئے نہایت مفید ہے۔ شدت سرفہ میں جب کسی دوا نے فائدہ نہ کیا تو اس شربت سے شفا کلی حاصل ہوئی۔ بارہا تجربہ میں آیا۔ ص گل بنفشہ۔ گل نیلوفر ملٹھی خشخاش۔ ہر ایک تین تولہ۔ عناب گیارہ دانہ۔ تخم خبازی۔ گاؤزبان ہر ایک دو تولہ۔ کوکنار بارہ۱۲ عدد۔ تخم کتان تخم ریحان تخم حلبہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سپستان۔ بہدانہ۔ اسبغول ہر ایک ایک تولہ۔ نبات نیم سیر عسل نیم پاؤ۔ ہر دو ملا کر بدستور قوام تیار کریں ٭

شربت حار تخم جو سرفہ اور ضیق النفس کے لیئے مفید ہے۔ اور **شربت فریادرس** جو نزلہ حار اور سل اور سرفہ رطب اور بالیس اور حمیات کہنہ کے لیئے مفید اور مجرب ہے۔ اور **شربت اعجاز** جو اقسام

سرفہ کے لئے نافع ہے اور تپ حار اور دق اور سل کے لئے مفید ہے۔
اور شربت خشخاش جو سعال اور سل اور نوازل کے لئے قوی الفعل
ہے اور شربت عناب جو سرفہ اور درد سینہ کے لئے نافع ہے اور
ماشرا اور غلبۂ خون کے لئے مفید ہے۔ اور شربت فواکہ جو ملین طبع اور
مفید سرفہ ہے۔ اور شربت نفث الدم جو امراض مذکورہ کیلئے
جبکہ حرارت تپ اور کھانسی کے ساتھ ہو بلیغ النفع ہے۔ اور
شربت انجبار جو تفرق الاتصال سینہ اور تشمش کے لئے نافع
ہے۔ اور حبس خون کے لئے جس عضو سے آتا ہو مفید ہے۔ جملہ
قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔

شربت انجبار جو نفث الدم اور سعال اور نزلہ کے لئے
مجرب ہے۔ اور دائماً معمول ہے۔ ص انجبار۔ تخم خشخاش ہر ایک پانچ
تولہ۔ کوکنار گیارہ عدد۔ گل بنفشہ دو تولہ۔ بہدانہ ملیٹھ۔ بورہ صندل سفید۔
حب الآس ہر ایک تولہ۔ عناب پندرہ عدد۔ نبات تین پاؤ۔ بدستور
شربت تیار کریں۔ اور اگر آخر قوام میں دم الاخوین صمغ عربی۔ نشاستہ
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پیس کر ملائیں۔ تو قوی الفعل ہو جائیگا۔

دیگر جو خفقان اور نفث الدم کیلئے بہت مفید ہے۔ ص
گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ بورہ صندل ملیٹھ مقشر۔ کشنیز ہر ایک
ایک تولہ۔ حب الآس انجبار ہر ایک سات ماشہ۔ خشخاش پنجتولہ۔
کوکنار گیارہ عدد۔ قند ڈیڑھ پاؤ۔ خوراک دو تولہ۔ اگر ہر خوراک میں صمغ عربی
بریان۔ کتیرا۔ اقاقیہ۔ دم الاخوین ہر ایک ڈیڑھ ماشہ ممزوج کریں۔ قوی الفعل
ہو جائے گا۔

شربت شفا۔ جو ذات الجنب کے لئے مجرب اور معمول ہے
شربت بنفشہ مرکب جو سعال اور شوصہ کے لئے مفید ہے
اور شربت حلیہ جو نفث المدہ اور ورم من سینہ اور قرحہ
صدر کے لئے نافع ہے اور شربت سیب جو مقوی قلب اور

معدہ اور مفرح اور حابس قے اور اسہال ہے۔ شربت سیب لیموئی جو نافع خفقان حار ہے اور شربت فالسہ جو دافع خفقان حار اور مقوی معدہ اور جگر اور مسکن حرارت مزاج اور قے صفراوی کے لئے مفید ہے۔ شربت رنگترہ جو مقوی قلب اور مصفّی خون اور خوش مزہ ہے۔ نسخے قرابادین اعظم اکمل کے موافق ضرورت کے وقت تیار کریں ۞

شربت صندل جو مقوی دل اور خفقان گرم اور معدہ اور جگر کے لئے مفید ہے۔ اور مسکن حرارت ہے ص بورہ صندل سفید سات تولہ رات کو آدھ سیر عرق گلاب میں تر کریں۔ اور صبح گلاب کو اوپر سے نتار کر علیحدہ رکھ لیں۔ اور صندل کو خوب گھوٹ کر پانی بقدر ضرورت میں جوش دیں۔ پھر ملکر صاف کریں۔ اور ایک سیر مصری ڈالکر قوام کریں قریب قوام نتھرا ہوا گلاب ملا کر قوام ٹھیک کریں ۞

شربت صندل مرکب جو نافع خفقان حار اور مقوی قلب ہے ص گاؤزبان۔ گلسرخ۔ بورہ صندل سفید۔ گل نیلوفر ہر ایک پانچ تولہ۔ نبات تین پاؤ۔ شربت تیار کریں کبھی ایک درم تباشیر باریک پیسکر بعد قوام اضافہ کی جاتی ہے۔ خوراک دو تولہ۔ کبھی گل گاؤزبان۔ گل نسترین۔ کشنیز خشک۔ ابریشم مقرض بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ عناب بڑھائے جاتے ہیں۔

دیگر جو تقویّت قلب اور خفقان کے لئے بہت مفید ہے بارہا تجربہ میں آیا ہے ص گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ گل نسرین۔ ابریشم مقرض براوہ صندل۔ کشنیز ہر ایک تین تولہ۔ گلسرخ۔ تمال پتر۔ بہمن سفید بہمن سرخ۔ ہر ایک دو تولہ۔ نبات سفید سیر بدستور شربت تیار کریں۔

شربت انناس اور شربت گاؤزبان مقوی قلب ہیں شربت گاؤزبان عنبری جو تقویّت قلب اور اعضائے رئیسہ کے لئے بالغ النفع ہے۔ اور شربت ابریشم جو خفقان اور توحش سوداوی کے

لئے منفعت عظیم رکھتا ہے۔ شربت الغزا جو مقوی قلب اور دماغ اور محمر اللون اور نافع مالیخولیا ئے مراقی اور احتراق صفرا کے لئے مفید ہے شراب الصالحین جو اقسام خفقان اور مراق اور ازالہ توحش اور جنون کے لئے بہت مفید ہے۔ اور رنگ بشرہ پھول کی طرح کرتا ہے۔ اور شربت یاقوت جو نہایت مقوی قلب ہے۔ اور شربت زہر القطن جو خفقان بلغمی کے لئے نافع ہے۔ اور شربت عود جو مقوی معدہ اور ہاضم ہے۔ اور شربت زرشک جو مقوی معدہ اور جگر ہے۔ اور شربت لیموں جو مقوی معدہ حار اور مشتہی اور ہاضم ہے اور شربت انارین منعنع جو ہیضہ کے لئے مفید ہے اور شربت سفرجل جو ہیضہ اور غثیان اور قے صفراوی کے لئے مفید ہے۔ اور شربت نعناع جو تقلب معدہ اور اشتہا کے لئے مفید ہے۔ اور شربت انیسوں جو مسکن فواق اور شربت انبر باریس جو مقوی معدہ اور جگر اور قلب ہے اور مشتہی ہے۔ شربت ہندبا جو ضعف جگر کے لئے مجرّب ہے۔ اور نہایت معمول اور شربت کشوث جو مفتح سُدہ جگر اور مقوی جگر اور سوء القینہ اور پرانے تپوں کے لئے مفید ہے۔ اور شربت اصول جو سوء القینہ اور استسقاء کے لئے نہایت مفید ہے اور شربت ونیار جو حمیات اور امراض جگر کے لئے کثیر النفع ہے۔ اور شربت بزوری بارد اور حار اور معتدل حسب المزاج جو امراض جگر کے لئے مفید ہیں جملہ قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔

شربت جو حرارت جگر اور قلب اور یرقان کے لئے معمول ہے۔ **ص** بورہ صندل سفید، مویز منقی ہر ایک پانچ تولہ۔ تخم کاسنی تخم خیارین۔ زرشک شیرین ہر ایک اڑھائی تولہ۔ گلسرخ۔ دانہ الائچی کلاں ہر ایک پندرہ ماشہ۔ قند سفید تین پاؤ۔ بدستور شربت تیار کریں۔

شربت راوند جو یرقان اور حرارت جگر کے لئے نافع۔ نیز مفتح اور مدر ہے۔ شربت ورد مکرر جو امراض حارہ کے لئے نافع ہے۔ اور مسہل صفراء ہے۔ اور شربت ورد اہلیلجی جو امراض اور حمیات صفراویہ کے لئے کثیر النفع اور

مسہل صفرا ہے۔ شربت حب الآس جو اسہال دموی اور کبدی کے لئے نافع ہے۔ شربت مروڑ پھلی جو زحیر صادق کے لئے مفید ہے۔ اور شربت مبارک جو اقسام قولنج اور امراض باردہ کیلئے مفید ہے۔ اور مقوی احشا ہے۔ اور شربت ملین جو رفع قبض کے لئے مفید ہے اور شربت الہٰی جو امراض حارہ میں اسہال کے لئے دیا جاتا ہے۔ اور شربت سنا جو حمیات اور امراض حارہ میں تلیین کے لئے دیا جاتا ہے۔ اور شربت ورد سنائی جو مسہل اور مفرح ہے۔ اور شربت آلو جو خوش ذائقہ مسہل ہے۔ اور شربت ابریشم جو افراط خون بواسیر کے لئے جبکہ نوبت غشی اور خفقان تک پہنچ گئی ہو مفید ہے جملہ قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔ اسی طرح شربت آلو بالو جو اخراج سنگ گردہ ومثانہ اور ادرار بول کے لئے مفید ہے

شربت برگ انگور جو نافع حصات اور منقی ریگ مثانہ اور کلیہ ہے اور اس باب میں نہایت نافع ثابت ہوا ہے۔ **ص** تخم کلتھی ساڑھے سات تولہ بھکھڑہ پانچ تولہ۔ پرسیاوشاں ساڑھے تین تولہ تخم خربوزہ اڑھائی تولہ۔ بادیان ڈیڑھ تولہ۔ برگ انگور ایک پاؤ۔ آٹھ پہر پانی میں بھگو کر جوش دے کر صاف کر کے سہ چند مصری ڈالکر قوام کریں ؂

شربت کاکنج جو قرحہ مثانہ اور سوزاک کے لئے مجرب ہے۔ **ص** انیسوں۔ تخم کرفس ہر ایک سات ماشہ۔ پرسیاوشاں۔ بنفشہ۔ گاؤزبان ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ بھکھڑا دو تولہ۔ کاکنج تین تولہ۔ تخم خیارین نو تولہ۔ قند سفید نیم سیر۔ بدستور شربت تیار کریں ؂

شربت جو بواسیر کے لئے مفید ہے **ص** ثمر بکائن۔ پوست اندرونی درخت طرفا ہر ایک پاؤ۔ بدستور شربت تیار کریں۔

شربت مدر حیض جو ادرار حیض کے لئے ایام طہر میں استعمال کرایا جاتا ہے۔ جو امراض کہ احتباس طمث سے عارض ہوتے ہیں۔ مثل خفقان اور غشی اور مالیخولیا وغیرہ سب دور ہو جاتے ہیں بارہا تجربہ کیا

آیا ہے۔ ص۔ تخم خیار بادرنگ۔ تخم خربوزہ۔ مغز انجلک ہر ایک پونے چار
تولہ۔ تخم کشوث ساڑھے سات تولہ۔ گلِ سرخ گاؤزبان دوقو تخم کاسنی۔
اسطوخودوس۔ تخم شاہترہ ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ کاچ مارچ۔ لوبیائے
سرخ ہر ایک دو تولہ اور ساڑھے سات ماشہ۔ گل گاؤزبان بشکطرامشیع۔
پرسیاوشاں۔ زوفا خشک ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ پوست بیخ کاسنی آٹھ تولہ
اور ساڑھے چار ماشہ۔ تخم کاکنج ساڑھے تیرہ ماشہ۔ سرکہ انگوری کہنہ تین پاؤ۔ مصری
دس چھٹانک۔ اگر شیر خشت اور ترنجبین ہر تین برابر بمقدار مذکور مصری کی
بجائے ڈالیں۔ تو نہایت قوی ہوجاتا ہے۔ اگر مغز انجلک نہ ملے تو اس کی
بجائے تخم قرطم ڈالیں۔ اگر دوقو نہ ملے تو اس کی بجائے تخم گندر ڈالیں۔

شربت کشوث جو ورم رحم اور خفقان کے لئے جو ورم رحم کے سبب
سے ہو مفید ہے اور **شربت جعدہ** جو مدر حیض اور بول ہے اور کھولنے
والا سدہ کا ہے۔ اور **شربت مدر حیض** جو کلانی شکم کے لئے جو احتباس
کے سبب سے ہو۔ نافع ہے قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔

شربت آس ابریشم والا جو کثرت حیض اور استحاضہ کیلئے
مفید اور مجرب ہے۔ ص۔ برگ موڑا دل۔ تخم موڑ دل ہر ایک ایک جزو۔
کشنیز خشک نصف جزو۔ ابریشم۔ گاؤزبان ہر ایک چہارم جزو۔ تین گنا
مصری کے ساتھ شربت تیار کریں۔ خوراک پانچ تولہ:

شربت اصول جو ریاح افرسہ کیلئے نہایت نافع ہے۔ اور شربت
منضج جو اقسام اوجاع مفاصل میں نضج مواد بلغمی اور سوداوی کیلئے
مستعمل ہے۔ اور عرق سونف اور عرق گاؤزبان کے ساتھ استعمال
کرنے سے بہیج کے لئے مفید ہے۔ اور حب سورنجان اور سفوف سورنجان
کے ساتھ وجع المفاصل کے لئے فائدہ کلی ہوتا ہے۔ اور **شربت آلو**
جو دموی غلیانی اور عفنی تپوں اور صفراوی تپوں کے لئے نافع ہے
اور شربت مسہل صفرا اور بلغم جو گرم تپوں اور امراض صفراوی میں
مستعمل ہے۔ تمام نسخے قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں:

شربت بزوری بارد جو گرم اور مرکب تپوں میں تنقیہ کے بعد معمول ہے۔ ص۔ بیخ کاسنی۔ تخم خیارین۔ تخم خربوزہ۔ تخم کاسنی۔ بھکھڑہ ہر ایک دو تولہ۔ قند سفید ایک سیر۔ کبھی اس میں بیخ بادیان اور گل سرخ مویز منقی ہر ایک تین تولہ۔ بادیان۔ مغز کدو شیرین ہر ایک چھ ماشہ۔ بھی زیادہ کیا جاتا ہے۔ اگر کھانسی ہو۔ تو ملٹھ تین تولہ اضافہ کریں۔ شربت بزوری معتدل اور شربت کشوث جو مرکب تپوں اور امراض جگر اور پرانے تپوں کے لئے مفید ہیں۔ شربت جو شراب الحیات کے ساتھ موسوم ہے جو بیس دن کے بعد تمام اقسام تپوں اور مزاج احشاء کے اصلاح کے لئے اور واسطے تحلیل کرنے بقیہ مواد کے مستعمل ہے۔ اور دوسرے شربت جو تپوں کے تمام اقسام کے لئے مفید ہیں اور شربت خشخاش جو دق میں مستعمل ہے۔ اور شربت عناب مرکب جو امراض سوداوی اور خارش اور ثبور بدن اور ابتدائے جذام کے لئے نافع ہے۔ اور شربت چوب چینی جو تصفیہ خون کیلئے امراض مذکورہ اور آتشک میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور اسی طرح شربت عشبہ جو مواد سوداوی محترقہ کا قلع قمع کرتا ہے۔ اور نار فارسی کے لئے نافع ہے۔ اور شربت بادوسانات جو جرب اور آتشک وغیرہ امراض سوداوی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور شربت شاہترہ جو جرب اور حکہ اور جذام کے لئے نافع ہے۔ اور شربت کدر جو حصبہ جدری اور تمام دموی بیماریوں کے لئے مفید ہے تمام نسخے قرابادین اعظم اکمل کے مطابق تیار کر کے استعمال کریں۔

فصل در شمومات

جاننا چاہیئے۔ کہ شمومات عموماً امراض دماغی میں مستعمل ہیں۔ کبھی ادویہ خوشبودار کا شموم قلب کو بھی طاقت دیتا ہے اور امراض قلبیہ میں مفید ہوتا ہے۔ کبھی ادویہ تیز بو شموم کے طور پر فواق کے واسطے بھی مفید

ہوتے ہیں۔ شموم۔ صندل سفید۔ سرکہ اور آب کشنیز تازہ گلاب میں ملاکر امراض گرم دماغیہ کو فائدہ کرتا ہے۔ کبھی شدت حرارت کے وقت کافور بھی اضافہ کیا جاتا ہے۔ اور سہر میں سرکہ نہ ملایا جاوے۔

شموم۔ کشنیز خشک پوٹلی میں باندھکر استعمال کرنا امراض حارہ دماغی کے لئے مفید ہے۔ اور کشنیز تازہ بھی مفید ہوتا ہے۔

شموم مشک عنبر۔ دارچینی۔ جند بیدستر۔ قرنفل۔ زعفران۔ شونیز موافق حاجت امراض حارہ دماغی میں استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔

شموم غالیہ جو تقویت دماغ اور قلب کے لئے مفید ہے نسخہ اس کا قرابا دینات سے تلاش کریں۔

شموم کلونجی بریان ص کلونجی بریان۔ نوشادر ہر ایک دو ماشہ۔ زنجبیل تین ماشہ۔ باریک پیس کر قدرے سرکہ میں ملاکر پوٹلی میں باندھکر استعمال کرنا مادہ زکام کو خارج کرتا ہے۔ اور سدہ خیشوم کو کھولتا ہے۔

شموم مرزنجوش اور نک چھکنی فواق کے لئے مفید ہوتا ہے۔

شموم روغن تشنجات اور غشی اور اختناق الرحم کے لئے مفید ہے۔ اسی طرح اس کا منخرین پر ملنا بھی فائدہ کرتا ہے۔

شموم۔ چونا اور نوشادر قدرے پانی میں ملاکر دونوں ہاتھوں سے مل کر سونگھنا دردسر بارد کے لئے نافع ہے۔ اور بعض قوی دردوں مثل لدغ عقرب کو بھی فوراً تسکین دیتا ہے۔ ناک کے نزدیک کرکے چند مرتبہ سونگھیں

فصل سوئم در شیافات

شیافات اکثر امراض چشم اور امراض گوش اور امراض امعاء اور دبر اور رحم اور احلیل اور قروح اور جراحات میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ ضرورت کے وقت ان کے نسخہ جات کتب معتبرہ سے لئے جاتے ہیں۔ اکثر قرابادین اعظم اکمل کے نسخے استعمال کئے جاتے ہیں۔ چند نسخے جو اکثر مطب میں ان کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور بارہا مفید ثابت ہوئے ہیں تحریر کئے جاتے

ہیں۔ **شیاف اسود** ۔ جو رمد اور دمعہ اور حکہ اور سرخی چشم کے لئے نافع ہے۔ ص ہ سمندر جھاگ۔ کتھ سفید۔ شب یمانی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ رسوت افیون۔ توتیائے سبز ہر ایک برابر باریک پیسکر پانی کے ساتھ شیاف بناکر استعمال کریں۔

شیاف وردی جو آنکھ کے شدید درد کو فی الفور تسکین دیتا ہے ص گلسرخ پندرہ ماشہ۔ زعفران آٹھ ماشہ۔ افیون دس ماشہ۔ سنبل الطیب دو ماشہ۔ صمغ عربی ایک ماشہ۔ بارش کے پانی کے ساتھ شیاف تیار کریں۔ ایک عورت کو نزول الماء کی دستکاری کے بعد درد شدید شروع ہو گیا۔ تمام ڈاکٹر وغیرہ اُس کے علاج سے عاجز آکر فقیر کے پاس آئے۔ اسی شیاف سے علاج کیا گیا۔ اور اور خارجاً ضماد شقیقۃ العین استعمال کیا گیا۔ داخلاً اطریفل کشنیز میں ایارج فیقرا ملاکر کھلایا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفا پائی۔ چند روز کے بعد چرک آنکھ سے شروع ہو گئی پھر جراحان طب جدید کے پاس گئی۔ اُنہوں نے حسب معمول علاج سے عاجز آکر جیسا کہ اُن کا قاعدہ ہے کہ اعضاء کو کاٹ دیا۔ یا آنکھ نکالدی۔ آنکھ نکال دینے کے لئے کہا۔ وہ سُنکر ڈر گئی۔ اور پھر فقیر کے پاس علاج کے واسطے آئی۔ شیاف زعفران سے جو قروح العین کے لئے نافع ہے علاج کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحت یاب ہو گئی۔

شیاف جامع المنافع جو غرب اور قروح العین اور قرحہ مجرا بول کے لئے مفید ہے۔ ص انزروت مدبر بشیر خر دو ماشہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک تین ماشہ۔ رسوت۔ نشاستہ۔ سفیدہ کاشغری ہر ایک ماشہ کوٹ چھان کر ہمراہ لعاب اسپغول شیاف تیار کریں۔ ضرورت کے وقت شیر دختر یا شیر خر میں گھول کر استعمال کریں۔

شیاف احمر لین جو رمد اور ضعف بصر اور بیاض اور سبل وغیرہ امراض چشم کے لئے مفید ہے۔ ص ساذج ہندی چھ ماشہ نحاس محرق چار ماشہ۔ بیخ مرجان۔ مروارید۔ کہربا۔ اسرنج ہر ایک دو ماشہ۔

صمغ عربی ۔کتیرا پانچ ماشہ ۔ دم الاخوین ۔ زعفران ہر ایک پانچ ماشہ ۔ بدستور شیاف تیار کریں ۔

شیاف اخضر جو سبل اور خارش چشم اور دمعہ اور ناخنہ اور مورسرج وغیرہ کے لئے سُود مند ہے ۔ اور تسکین درد کرتا ہے ۔ ص صمغ عربی ۔ سفیدہ کاشغری ۔ کتیرا نشاستہ ۔ شادنہ مغسول ۔ مروارید ناسفتہ ۔ شنگرف رومی ۔ روسختج افیون جملہ برابر پیسکر ہمراہ لعاب بہدانہ شیاف تیار کریں ۔

شیاف بزءبوم جو رمد اور تسکین درد کے لئے سریع التاثیر ہے ۔
شیاف سماق جو رمد اور حرارت اور حکہ اور دمعہ اور جرب اور سبل اور ضمور حدقہ اور سلاق اور التصاق پلک کے لئے مجرّب ہے اور شیاف نارنج جو نزلہ کو روکتا ہے ۔ اور حمرہ اور جرب اور حکہ اور دمعہ و رمد اور امراض پلک کے لئے مفید ہے ۔ اور صحت چشم کو نگہ رکھتا ہے ۔ اور شیاف کافور جو رمد گرم کے لئے مفید ہے اور شیاف دینار جون جو رمد سوداوی کے لئے نافع ہے ۔ اور شیاف وسخ الاذن جو سبل اور بیاض اور شبکوری وغیرہ کے لئے نافع ہے شیاف ظفرہ جو مرض مذکور کے لئے مفید ہے ۔ اور شیاف زعفران جو دمعہ کے لئے مجرب ہے ۔ شیاف حضض جو سیلان رطوبت کے لئے نافع اور مسکن حرارت ہے ۔

شیاف احمر حاد جو انتفاخ ملتحمہ کے لئے کام آتا ہے اور شیاف روشنائی جو جرب اور ظفرہ اور ابتداء نزول کیلئے نافع ہے اور شیاف کندر جو قروح چشم کے لئے نافع ہے ۔ شیاف آبار جو قروح اور مورسرج میں مستعمل ہے ۔ شیاف دہنہ فرنگ جو منع نزول الماء کیلئے مفید ہے ۔ اور شیاف جلا جو ضعف بصر کیلئے مفید ہے ۔ شیاف گل گنجد جو ضعف بصر کے لئے قوی التاثیر ہے ۔ شیاف غرب جو ناصور گوش چشم اور جملہ ناصور کے لئے مفید ہے

شیاف جو گرمی گوش کے لئے مفید ہے۔ شیاف عین جو تاخیر عمل مسہل کے وقت کام آتا ہے۔ اور شیاف جو زحیر بی کے لئے حاضر النفع ہے۔ جملہ نسخے قرابادین اعظم کے مطابق تیار کریں۔

شیاف جو قطع خون بواسیر وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔ اور قروح مقعد کو بھی مفید ہے۔ ص مرکی۔ اقاقیا۔ اجوائن خراسانی صمغ عربی۔ برنج بریان برابر ہمراہ آب مورد شیاف تیار کریں۔

ایک شخص کو خون بواسیر جاری تھا تین ماہ گذر گئے علاج کراتا رہا طب قدیم اور طب جدید کے معالجین سے مایوس ہو کر احقر کی طرف رجوع کیا شیاف بالا سے اس کا علاج کیا گیا۔ بفضلہ تعالیٰ شفایاب ہو گیا۔ شیافات کی صورت میں استعمال کرنے سے نفرت ظاہر کی۔ آخر یہ نسخہ بطور ذرور استعمال کرایا گیا۔ مفید تر ثابت ہوا۔

شیافات نافع سوزاک و غدیوط و صلابت رحم اور معین حمل اور مسقط جنین اور مدر حیض وغیرہ قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں؛

باب الصاد المہملہ

اس باب میں نسخہائے صبغ جو گربہ چشمی اور برص اور پھوڑوں اور زخموں کے نشانات کو رنگ بدن پر لانے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ مندرج ہوتے ہیں۔ کوئی خاص نسخہ اس کتاب میں درج کرنے کے قابل نہیں بوقت ضرورت قرابادینات کے نسخوں کے مطابق عمل میں لائے جاتے ہیں۔

باب الضاد المعجمہ

ضماد۔ صندل سفید کو آب کشنیز سبز میں گھسکر ضماد کریں۔ صداع حار اور سرسام حار کو فائدہ کرتا ہے۔ شدت درد کے وقت صندل سفید آب

کوکنار میں حل کر کے ضماد کریں۔ اور تپ کے ساتھ سر درد ہو تو اُس میں کشنیز بریاں سرکہ روغن گل تیں گھسکر ضماد کریں۔

ضماد جو صداع شدید الحرارت کیلئے مفید ہے **ص** گُل نیلوفر کشنیز تر گل بنفشہ کوکنار ہر ایک چھ ماشہ عرق گلاب میں گھسکر ضماد کریں کبھی افیون چار رتی۔ کافور ماشہ داخل کئے جاتے ہیں۔ اگر حرارت قلیل ہو تو کافور موقوف کر دیں ؛

دیگر جو بہت مختصر اور آسان ہے **ص** جو مقشر۔ گل بنفشہ لُعاب اسبغول کے ساتھ جو عرق گلاب میں نکالا گیا ہو خمیر کر کے لیپ کریں۔ شدّت درد کے وقت کوکنار زیادہ کیا جاتا ہے۔ اور کبھی اجوائن خراسانی اور قدرے افیون اور زعفران اضافہ کیئے جاتے ہیں۔ اور کبھی گل خطمی جو بالخاصیّت مسکن درد ہے بڑھائے جاتے ہیں ؛

ضماد چہار گل جو صداع اور سرسام حار کیلئے مشہور النفع ہے۔ **ص**۔ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ گل سُرخ۔ گل خطمی برابر شیر زنان یا شیر دُختر یا عرق گلاب کے ساتھ ضماد کریں۔ سرسام قوی میں برگ عنب الثعلب زیادہ کریں۔ اور باقی ادویہ بدستور۔

ضماد لبوب جو درد سر اور سہر کے لئے جو حرارت اور یبوست سے ہو نفع مند ہے۔ **ص** مغز خیارین۔ مغز ہندوانہ۔ مغز کدو کاہو خشخاش۔ بہدانہ برابر۔ شیر زنان یا شیر دُختر کے ساتھ استعمال کریں۔

ضماد جو صداع بارد اور شقیقہ کے لئے مجرّب اور ہمیشہ معمول ہے۔ **ص**۔ پوست۔ بیخ بید انجیر۔ زنجبیل باریک پیسکر ضماد کریں۔ کبھی صداع حار اور شقیقہ حار میں آرد جَو اضافہ کیا جاتا ہے۔ اور شدّت حرارت کے وقت صندل سفید بھی بڑھایا جاتا ہے۔ اور زیادتی برودت میں زعفران ڈالا جاتا ہے۔ اگر کاچ ماچ کے پانی سے پیس کر ضماد کیا جائے تو قوی الاثر ہو جاتا ہے۔ کبھی شدت درد کے وقت تخدیر کے واسطے افیون اور اجوائن خراسانی بھی اضافہ کئے جاتے ہیں ؛

ضماد جو شقیقہ سر اور آنکھ کے لئے مفید ہے ص اجوائن خراسانی افیون زعفران ۔ مرمکی ۔ کندر برابر پیسکر ضماد کریں ۔ حرارت مزاج میں تخم کاہو اور کتیرا بجائے زعفران اور کندر کے ڈالا جاتا ہے ۔ اگر سہر نہ ہو ۔ تو سرکہ کے ساتھ ضماد کریں ۔

دوسرے تمام ضمادات امراض حارہ اور بارد سر اور امراض اعصاب قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں ۔

ضماد ہلدی والا جو درد چشم کے لئے نافع ہے ۔ حار ہو یا بارد ورم کے واسطے بھی مفید ہے ۔ اس کو ہم نے ضماد کلاں کے ساتھ موسوم کیا ہے ۔ ص ۔ رسوت ۔ زیرہ سفید ۔ لودھ پٹھانی ۔ پھٹکری بریان زردچوب گل ارمنی ۔ ہلیلہ سیاہ ۔ پوست ہلیلہ زرد ۔ انزروت ہر ایک تین ماشہ ۔ زعفران ۔ افیون ہر ایک ایک ماشہ ۔ لونگ دو عدد ۔ کاچ ماچ یعنے مکوہ چار ماشہ ۔ صندل سرخ دو سرخ باریک پیسکر مکوہ کے پانی سے حبوب یا شیاف تیار کرکے عندالضرورت پانی مذکور سے گھسکر ضماد کریں ۔

دیگر جو مختصر اور مفید ہے ص لودھ پٹھانی پھٹکری ہر ایک دو ماشہ ۔ افیون ۔ گیرو ۔ رسوت ہر ایک ماشہ پانی کے ساتھ گھسکر ضماد کریں کبھی جدوار اور کوکنار بھی بڑھائے جاتے ہیں ۔

دیگر جو رمد میں جبکہ حرارت آنکھ میں کم ہو ۔ استعمال کیا جاتا ہے ص پھٹکڑی ۔ زنجبیل ۔ گیرو ۔ زردچوب ہر ایک ماشہ ۔ افیون دو ماشہ ۔ ہمراہ آب کوکنار ضماد کریں ۔

دوسرے ضمادات جو امراض چشم کے لئے مفید ہیں قرابادین اعظم سے تلاش کریں ۔ اسی طرح ضمادات جو امراض گوش اور بینی اور لب اور لثہ اور لہاۃ وغیرہ کے لئے مفید ہیں ۔ قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں ۔

ضماد جو خناق اور دیگر اورام کے لئے مفید ہے ص مکوہ گل خطمی

آردجو - گل بنفشہ - اکلیل الملک کوٹ چھان کر آب کشنیز سبز میں ضماد کریں - اگر اس سے پہلے زرنیخی پانی میں گھسکر طلا کریں تو قوی الفعل ہوجائے گا - ضماد زرنیخی ہر قسم کے اورام میں عموماً اور خصوصاً اورام گلو مثل خناق اور ذبحہ اور خنازیر اور ورم گلو کیلئے بہت مفید ہے۔ کبھی تحلیل قوی کے لئے حلبہ - تخم کتان - تخم مرو ضماد بالا میں اضافہ کئے جاتے ہیں - اگر آب گھیگوار میں ضماد کرائیں اور برگ پان باندھ دیں - تو قوی الفعل ہوگا۔

ضماد جو خناق اور ذبحہ اور خنازیر اور ورم گلو اور ورم زیر بغل اور بن ران وغیرہ کو تحلیل کرتا ہے - اور بلیغ النفع ہے ص - جدوار - زہر مہرہ خطائی - کشنیز سبز ہر ایک پانچ ماشہ - زرنجور اڑھائی ماشہ - عرق گلاب اور شیرہ عنب الثعلب اور سرکہ میں گھسکر ضماد کریں ؛

ضماد جو ابتدا ذات الریہ میں مفید ہے - ص - خطمی - صندل سفید آردجو - آب مکو - آب خرفہ روغن بنفشہ کے ساتھ ضماد کریں چوتھے روز کے بعد بابونہ اکلیل الملک بنفشہ بھی اضافہ کریں - اور موم سفید اور روغن گل ملا کر گداختہ کرکے ایک پارچہ پر چپاں کرکے ضماد کریں۔ اگر نضج میں توقف دیکھیں تو حلبہ اور تخم کتان - آردجو - باقلا بڑھائیں

ضماد جو مسکن درد ذات الجنب ہے ص - بنفشہ - بابونہ - سبوس گندم - آرد گندم - تخم کتان - جملہ پانی میں جوش دے کر پکائیں پس نچوڑیں اور نچوڑ کر روغن بنفشہ کے ساتھ ملا کر آگ پر غلیظ کریں - اور ضماد کریں - کبھی تخم خطمی حلبہ - آردجو اضافہ کئے جاتے ہیں ؛

ضماد شوصہ جو اس باب میں مجرب اور مفید ہے ص - بنفشہ - بابونہ - شبت - تخم کتان - حلبہ - آردجو باریک پیس کر پانی میں جوش دیں - اور روغن گل ملا کر ضماد کریں ؛

دیگر جو جملہ اقسام ذات الجنب کے لئے معمول اور مجرب ہے - ص - تخم کتان - اسبغول - آرد ماش ہندی - کوکنار مساوی پانی میں

پکا کر شیر میش اور روغن گل داخل کر کے ضماد کریں ؛

ضماد جو شدت درد ذات الجنب کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ص بیروزہ اڑھائی تولہ۔ گل بابونہ چھ ماشہ۔ افیون۔ زعفران کشمیری ہر ایک ماشہ پیس کر ملا کر ایک پارچہ پر چسپاں کر کے ضماد کریں۔ اور درد کے ٹھہرنے تک چسپاں رکھیں ؛

خاکستر چوب درخت انگور چربی مرغ۔ مغز ساق گاؤ مسکنات درد ذات الجنب ہیں۔ اگر ضماد شوصیہ میں اضافہ کریں قوی العمل ہو جائیگا

ضماد معمول مطب ص السی۔ خطمی۔ بابونہ۔ بنفشہ۔ حلبہ۔ اکلیل الملک مساوی گھوٹ کر لیپ کریں ؛

ضماد جو درد بارد پہلو کے لئے مفید ہے ص بابونہ زنجبیل السی۔ گنجد سیاہ مساوی پانی کے ساتھ گھوٹ کر نیم گرم ضماد کریں۔

ضماد جو سوء مزاج گرم قلب اور خفقان گرم کے لئے مفید ہے ص گل نیلوفر۔ کشنیز خشک۔ صندل سفید ہر ایک سات ماشہ کافور تین ماشہ باریک پیسکر عرق گلاب کے ساتھ سینہ پر لیپ کریں۔ کبھی جب حمیات میں خفقان شدید عارض ہو تو صندل سفید۔ عرق گلاب میں پیسکر کپڑا تر کر کے سینہ پر رکھا جاتا ہے۔

ضماد جو ابتدا ورم پستان میں مستعمل ہے ص گیرو۔ رسوت۔ کاچ ماچ یعنی مکو برابر باریک پیسکر ضماد کریں ؛

ضماد۔ اسبغول سرکہ اور کاچ ماچ کے پانی کے ساتھ جوش دے کر لیپ کرنے سے اس مرض کے لئے نہایت نفع مند ہوتا ہے۔ ابتداء ورم کے بعد تخم السی۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ موم اور روغن گل کے ساتھ ضماد کریں۔ باقی ضمادات امراض پستان اور امراض معدہ۔ قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔

ضماد جو امراض معدہ اور جگر کے لئے معمول ہے ص۔ بابونہ۔ افسنتین۔ مصطگی رومی۔ سنبل الطیب ہر ایک برابر۔

اگر ورم ہو تو کاچ ماچ اور گلسرخ بھی اضافہ کریں۔ صلابات میں موم اور روغن گل اور چربی بطخ اور مرغ اضافہ کر کے ضماد کریں۔

ضماد جو ورم جگر میں قوی التاثیر ہے۔ غلبہ مرض کے وقت استعمال کیا جاتا ہے۔ **ص** لاکھ مونگرا۔ تگر۔ ریوند چینی۔ چرائتہ۔ بیخ اذخر۔ افسنتین ہر ایک سات ماشہ۔ مصطگی۔ گل خطمی۔ کاچ ماچ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سنبل الطیب۔ مرمکی۔ مصبر ہر ایک تین ماشہ۔ گل بنفشہ۔ گل بابونہ ہر ایک پونے سات ماشہ۔ گلسرخ تین ماشہ۔ تخم کشوث ۹ ماشہ۔ بیخ خطمی۔ اکلیل الملک ہر ایک پونے سات ماشہ۔ کاچ ماچ سبز کے پانی اور قدرے گلاب میں جوش دے کر کپڑے پر لگا کر ورم کی جگہ چسپاں کریں۔

ضماد جو استسقاء میں معمول ہے ص پشک بز اور گوبر گاؤ اور سبوس گندم برابر پیکر استسقاء زقی اور طبلی میں پیٹ پر اور لحمی میں اعضائے متورمہ پر لیپ کریں۔ کبھی قدرے سرکہ کبھی آملہ سار اضافہ کی جاتی ہے۔

ضماد جو عظم اور صلابت طحال کے واسطے نہایت مفید ہے اور ہمیشہ معمول ہے۔ **ص** اشق تولہ۔ زراوند مدحرج چھ ماشہ۔ صمغ عربی کتیرا ہر ایک تین ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ۔ ادویہ باریک پیس کر سرکہ میں آگ پر مرہم کی طرح پکا کر پارچہ پر جو طحال کے برابر ہو ضماد کر کے طحال پر چسپاں کریں۔ اور ہفتہ کے بعد پھر نیا لیپ کریں اسی طرح تین دفعہ استعمال کرنے سے فائدہ کلی ہو جاتا ہے۔ باقی ضمادات امراض جگر اور امراض طحال کے قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔

ضماد جو بواسیر کے لئے مفید ہے ص پیاز نیم کوفتہ روغن زرد میں بریان کریں۔ اور اس کے برابر برگ قنب ملا کر مسوں پر باندھیں اور اورام مقعد کے لئے محللات قویہ مثل گل بابونہ اکلیل الملک تخم السی۔ برگ خطمی۔ گل بنفشہ۔ کبھی شدت درد کے وقت قدرے

افیون اور زعفران بھی اضافہ کئے جاتے ہیں۔ اگر صلابت قوی ہو تو مقل اور زردہ بیضہ مرغ بھی ملائیں ۔

ضماد جو ورم گردہ کے لئے مفید ہے **ص** السی بنفشہ۔ آرد جو۔ اکلیل الملک۔ تخم شبت۔ میتھرے ہر ایک برابر۔ پانی کے ساتھ پیسکر روغن بابونہ اضافہ کر کے ضماد کریں۔ صلابت میں گوگل اشق اضافہ کیا جاتا ہے اورام مثانہ میں بھی یہی ضمادات استعمال کئے جاتے ہیں۔ اورام حارہ میں ادویہ باردہ مثل آرد جو۔ اسبغول۔ گل بنفشہ زیادہ کریں۔ اور برودت اور صلابت میں اشق اور گوگل اور بابونہ اور اکلیل الملک اور روغن ہائے گرم تمام اورام میں ان تمام امور کی رعائیت رکھیں۔ کارچ مارچ اور اُس کا پانی تمام اورام داخلی اور خارجی میں نہائیت مفید ہے۔

ضماد جو احتباس بول کے لئے مجرب ہے **ص** گل معصفر دو تولہ۔ آدھ پاؤ دودھ میں پکائیں۔ اور شورہ قلمی ایک تولہ اضافہ کر کے زیر ناف ضماد کریں

ضماد گل ٹیسو درد گردہ و مثانہ اور اُن کے اورام اور احتباس بول اور ورم خصیہ وغیرہ کے لئے نہائیت مفید ہے۔

ضماد مقوی باہ اور مصلب قضیب **ص** بیربہوٹی۔ میٹھہ تیلیا ہر ایک ایک تولہ۔ جند بید ستر۔ زعفران۔ جوز بوا ہر ایک چھ ماشہ۔ برادہ اذاراقی نو ماشہ مشک خطائی دو ماشہ۔ لونگ۔ افیون۔ فرفیون ہر ایک دو ماشہ۔ ادرک کے پانی یا شراب دو آتشہ میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بناویں۔ ایک گولی ادرک کے پانی میں پیسکر حشفہ چھوڑ کر طلاء کریں۔ اور اُوپر برگ پان باندھ دیں۔ ایک ہفتہ میں فائدہ معتدبہ ظاہر ہو جاتا ہے۔

دیگر جو تین دن میں نفع بین ظاہر ہوتا ہے **ص** عقرقرحا تین ماشہ جوز بوا۔ جلوزی۔ لونگ۔ انگوزہ۔ سیماب۔ زرنیخ ہر ایک ایک تولہ آدھ سیر تیز شراب میں کھرل کر کے گولیاں بنادیں۔ اور مذکورہ بالا طریقہ سے استعمال کریں۔

ضماد ممسک جو قوی الاثر ہے **ص** برادہ کچلہ۔ پوست بیخ کنیر سفید

برگ جوز ماثل کے پانی میں پیسکر حبوب بقدر نخود بناویں۔ اور طلاء کریں خشک ہونے کے بعد مشغول بجماع ہوویں۔

ضماد روغن بیضہ والا جو معمول اور مجرب ہے۔ قضیب کو قوی اور دراز کرتا ہے۔ اور ہمارے مطب میں طلائے روغن بیضہ والا مشہور ہے **ص** زعفران۔ قرنفل۔ بچ۔ دارچینی۔ عقرقرحا۔ شنگرف۔ بیربہوٹی۔ خراطین۔ جبفل۔ جلوزی۔ مصطگی رومی تمام ادویہ برابر باریک پیسکر روغن بیضہ مرغ میں ملاکر مثل مرہم کے تیار کریں۔ اور قضیب پر حشفہ چھوڑ کر طلاء کریں اور برگ پان یا بید انجیر اُوپر باندھیں۔ اگر کچھ دانے ظاہر ہوں۔ تو دو تین روز موقوف کریں۔ اور روغن زرد سے چرب کرتے رہیں۔ بعدہٗ پھر طلاء استعمال کریں۔ تاکہ مقصد حاصل ہو جاوے۔ اور اورام اور صلابات انثیین میں مثل اورام اعضائے شریفہ و رئیسہ علاج کریں۔ اور ضمادات مذکورہ جگر اور مثانہ سے حسب الاوقات ضماد کریں۔ بعض ضمادات مخصوصہ قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔ اسی طرح ضمادات اورام قضیب اور کلانی خصیہ وغیرہ بھی قرابادین مذکورہ سے تلاش کریں؛

ضماد جو فتق میں معمول ہے۔ **ص** کندر مصطگی رومی۔ ڈوڈہ سرو سریشماہی انزروت ہر ایک برابر۔ سریشماہی کو سرکہ میں پگھلا کر دوسری ادویہ کے ساتھ جمع کرکے ضماد کریں؛

دیگر جو مجرب و مفید ہے **ص** کشتہ شاخ گوزن مصبر برابر چند روز ضماد کریں؛

ضماد جو ورم فرج وار بہ ورحم وقضیب اور تمام اورام حارہ کے لئے نافع ہے۔ **ص** کوکنار نرم کوٹ کر پانی میں جوش دیویں۔ تاکہ خوب پک جاوے۔ بعدہٗ گلسرخ اور اسپغول کو کنار کے برابر داخل کرکے روغن گل اور سرکہ میں ملاکر ضماد کریں؛

ضماد منضج ورم رحم **ص** آرد جو یا انجیر زرد تخم کتان اکلیل الملک۔ بدستور ضماد کریں۔ ابتدائے ورم رحم میں ضماد مذکور میں بنفشہ۔ گل خطمی۔

کاچ ماچ بھی اضافہ کیا جاتا ہے۔ بوقت صلابت اشق مقل اور روغن مثل گل روغن اور روغن بابونہ اور چربی بطخ وغیرہ اضافہ کئے جاتے ہیں +

ضماد جو اورام صلبہ رحم میں مجربات میں سے ہے ۔ **ص** ۔ شیر بلبش شیر شتر۔ روغن بید انجیر ہر ایک ایک سیر ملا کر آگ پر پکالیں تاکہ منعقد ہو جاوے۔ بعدہٗ زنجبیل اجوائن ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر رکھیں۔ اور بوقت ضرورت ضماد کریں۔

ایک عورت اس عارضہ میں مبتلا تھی۔ ڈاکٹروں سے علاج معالجہ کرایا۔ دستکاری وغیرہ بھی کرائی مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آخر فقیر کے پاس آئی۔ اور اسی ضماد سے علاج کیا گیا۔ اور داخلاً وبید الورد عرق کاچ ماچ اور عرق سونف اور عرق کاسنی کے ساتھ استعمال کرایا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفایاب ہو گئی

ضماد جو افراط حیض کے لئے مفید ہے **ص** گلنار ۔ کندر ۔ مازو ۔ بیرمہ اقاقیہ ۔ پھٹکڑی صمغ عربی ہر ایک برابر کوٹ چھان کر عرق گلاب میں ملاکر پشت اور زیر ناف پر طلاء کریں۔ اور ضماد کو قدرے نرم کر کے پارچہ اس میں تر کر کے فرزجہ کریں۔ اگر پارچہ باہر آجاوے۔ تو پھر تر کر کے رکھیں۔ تاکہ خون بند ہو جاوے۔

ایک عورت کو کثرت طمث کے عارضہ سے کسی علاج سے فائدہ نہ ہوا اسی ضماد اور فرزجہ سے علاج کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بالکل شفا ہو گئی ۔ اور داخلاً بھی ادویہ قوی الحبس مثل تریاق الدم جو عبارت ہے کشتہ عقیق اور کشتہ سنگجراحت سے ایک ماشہ انجبار اور خرفہ کے پانی سے صبح وشام دیا گیا۔ اور سفوف کہربا گل مختوم برابر خوراک چھ ماشہ شام کو استعمال کرائی گئی۔ بعد از غذا عرق فولاد ترش بقدر پانچ قطرہ ایک گھونٹ پانی میں ملاکر دیا گیا۔

ضماد جو درد کمر اور زانو کے لئے نہائیت مفید ہے **ص** افیون دو تولہ ۔ شنگرف قسط ۔ مصبر ہر ایک ایک تولہ آب ادرک میں حل کر کے طلاء کریں ۔ اور دھوپ میں یا آگ کے قریب خشک کریں۔ ہر روز دو

تین مرتبہ دو تین دن تک یہی عمل کریں ؛

ضماد جو اورام حارہ مفاصل اور دوسرے اورام حارہ جن کے ساتھ نہائیت سخت درد لاحق ہو۔ کیلئے مجرّب اور معمول ہے **ص** ایسبغول کوکنار ہر ایک برابر کوٹ کر پانی میں پکائیں۔ اور قدرے روغن گل ڈال کر ضماد کریں ؛

دیگر مسکن اوجاع اور درد مفاصل حار اور بارد کی تسکین کیلئے مجرب ہے۔ **ص** میتھرے باریک پیسکر پانی اور سرکہ میں جوش دیں۔ تاکہ غلیظ ہو جاوے۔ شہد میتھروں کے برابر ڈال کر نیم گرم ضماد کریں۔ بہتر ہے کہ السی وغیرہ کے کپڑے پر ضماد کرکے جائے درد پر چسپاں کریں۔ اور دو تین دن تک نہ کھولیں۔ اگر خشک ہو جائے اور تکلیف دے۔ تو روغن گل ڈالکر نرم کریں ؛

ضماد جو اوجاع مفاصل میں فائدہ بلیغ کرتا ہے۔ اور ہمیشہ معمول ہے **ص** صابون حنا باریک پیسکر ضماد کریں۔ اگر سورنجان تلخ برابر ایک جزو کے بڑھائیں تو قوی الفعل ہو جاتا ہے۔ اور غلبہ درد اور ورم میں ادویہ محللہ قویہ مسکن الاوجاع مثل ضماد حلبہ تخم کتان تخم خطمی بابونہ اکلیل الملک آرد جو پانی میں پکا کر روغن بابونہ یا نرگس یا خیری اضافہ کرکے ضماد کریں۔ تحجر اور صلابت میں ضمادات ادویہ محللہ استعمال کریں۔

ضماد جو اس حالت میں مجرّب ہے **ص** حلبہ مغز بادام تلخ۔ اشق مقل ازرق ہر ایک برابر پہلے مقل اور اشق کو روغن گنجد اور روغن حنا میں حل کریں۔ بعدہٗ دوسری ادویہ ملاکر ضماد کریں ؛

ضماد کوکنار اور ایسبغول تمام اورام حارہ موجہ اور ورم فرج اور قضیب اور کنج ران اور تمام اعضاء کے لئے مجربات میں سے ہے پانی میں پکا کر روغن گل اضافہ کرکے ضماد کریں۔

ضماد جدوار پانی یا سرکہ میں پیسکر ہر قسم کے اورام میں مفید ہے اورام قویہ کا ادویہ قوی التحلیل سے بطور ضماد علاج کریں مثل گل خطمی اور

گل بنفشہ بابونہ حلبہ تخم شبت السی اکلیل الملک ہر ایک برابر پانی میں پکاکر ضماد کریں۔

ضماد جو اکثر اورام میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نضج اور تحلیل اور تفجیر کرتا ہے ص صابون مقل ہم پلہ مساوی پانی کے ساتھ پکاکر ضماد کریں۔

ضماد معمول جو سلعہ کو تحلیل کرتا ہے ص مقل مصبر تنکار برابر پانی میں پیسکر ضماد کریں۔ اور غلبہ سلعہ میں داخلاً حب بیش کھلائیں

ضماد جو سلعہ کو اچھا کرتا ہے ص صابون اشخار چونہ نوشادر شنگرف تمام ادویہ برابر باریک پیسکر روغن گنجد سے خمیر کرکے موضع سلعہ کو چیر آدے کر طلاء کریں۔ مادہ سلعہ تمام ٹپک جائیگا۔ زخم کی اصلاح ہلیلہ سیاہ اور دیگر مراہم سے کریں۔

ضماد جو سرطان کے لئے مفید ہے ص علدس۔ پوست انار گیرو قند سیاہ پانی سے پیسکر سرطان کے گرداگرد حلقہ کی طرح ضماد کریں

ضماد کلاں جو خنازیر کے لئے مجرب و معمول ہے ص مصبر اجوائن۔ بیخ سوسن ہر ایک دو ماشہ۔ زراوند مدحرج فلفل سیاہ پیپلا مول ہر ایک ایک ماشہ حلبہ چار سرخ۔ چرائتہ۔ اشق مقل زرنیخ۔ انگوزہ قسط شیریں۔ فرفیون۔ قند ہر ایک ایک ماشہ۔ تخم السی دو ۲ ماشہ۔ کوٹ کر پانی میں گوندھ کر قرص بناویں۔ اور وقت حاجت کے قدرے پانی میں حل کرکے ضماد کریں۔

ضماد۔ اشق اور جدوار اور گشتہ شاخ گوزن علیحدہ علیحدہ بھی مادہ خنازیر کو تحلیل کرتا ہے۔

ضماد جو ہر قسم کے دنبل کو مفید ہے دن میں چند بار ضماد کریں۔ زیادتی نہیں بگڑتے اور مر جاتے ہیں۔ ص پوست ریٹھہ۔ صابون پھٹکری سرخ ہر تین برابر پیسکر ضماد کریں۔ چونا۔ روغن گنجد اور سفیدہ بیضہ مرغ میں ملاکر ضماد کرنے سے دنبل کو مار دیتا ہے اور زیادہ نہیں ہوتے دیتا۔

ضماد جو اورام اور دنبل وغیرہ کو منفجر کر دیتا ہے ص تخم

گشنبہ بینی بکھل یمقل کو گوار گندل کے پانی میں جوش دے کر بعد انجیر کے پتے پر چسپاں کر کے جائے ورم پر باندھیں اور آٹھ پہر تک نہ کھولیں۔ اگر منفجر نہ ہووے تو پھر باندھیں ؂

ضماد منجھل جس کو زرنیخ سرخ کہتے ہیں پانی میں گھس کر لگانا اورام اور دنبل وغیرہ کو منفجر کر دیتا ہے۔ ایک آدمی کو ورم متعدد تھا۔ ڈاکٹر وغیرہ شق کرنے کے لئے اپنے آلات جراحی جس کو اپریشن کہتے ہیں لیکر آئے۔ بیمار نے ڈاکٹر کو کہدیا کہ میں جراحی کرانا نہیں چاہتا۔ بندہ کے پاس اُس کو لایا گیا۔ احقر نے منجھل پیکر پانی کے ساتھ ضماد کرایا۔ ورم منفجر ہو گیا۔ بعدہٗ مراہم مندملہ استعمال کئے گئے شفایاب ہو گیا۔ تم ڈاکٹر وغیرہ حیران رہ گئے۔

ضماد جو قروح اور بثور آتشک میں کثیر النفع اور معمول ہے۔

ص کمیلہ۔ مردار سنگ۔ رسوت۔ گیرو ہر ایک ایک ماشہ۔ روغن گل میں ملا کر ضماد کریں۔

باقی ضمادات۔ اورام اور بثور اور جرب اور شری اور امراض جلد مثل قوبا اور بہق اور جنبش اور ثاآلیل اور سعفہ اور بثور غریبہ اور ضمادات جو جدری وغیرہ کے قروح کے آثار قلع کرتے ہیں۔ اور ضمادات برص اور کلف اور تشقاق اور داء الثعلب اور سوزش اعضاء اور ٹوٹنے ہڈی کے اور ضربہ اور سقطہ اور خلع اور کاٹنے کتے وغیرہ کے قرابادین اعظم اکمل اور دوسری قرابادین ہائے معتبرہ سے تلاش کریں ؂

باب الطاء المہملۃ

جاننا چاہئے کہ طلاء اُن اشیاء پر جو پتلی اور رقیق ہوں۔ اور اعضائے ماؤف پر رکھی جائیں یا ملدی جائیں۔ اطلاق کیا جاتا ہے۔ اور جسم دار اور غلیظ اشیاء جو جائے درد پر باندھی جائیں۔ یا لگائی جائیں۔ اسکو ضماد کہتے ہیں

مگر اس زمانہ میں چونکہ مقصد ہر دو کا قریب ہے اس لئے ایک دوسرے کو طلاء اور ضماد کہدیتے ہیں۔ اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ اس زمانہ میں ایک دوا کو بعضے طلاء اور بعضے ضماد لکھدیتے ہیں ؎

طلاء جو صداع حار اور سرسام حار میں معمول ہے **ص** گلاب۔ روغن گل۔ ہر ایک دو تولہ۔ سرکہ ایک تولہ تمام ملا کر پارچہ تر کر کے مریض کے سر پر رکھیں کبھی زیادہ تبرید کے لئے آب کدو اور صندل سفید وغیرہ ملایا جاتا ہے۔ زیادتی ترطیب کے لیے گاہے روغن بادام اضافہ کیا جاتا ہے کبھی قدرے کافور بھی بڑھایا جاتا ہے کبھی تخدیر کے واسطے قدرے افیون ملائی جاتی ہے کبھی عورتوں کا دودھ صرف یا روغن گل اور آب کدو اور قدرے زعفران ملا کر طلا کیا جاتا ہے۔

طلاء جو صداع بارد کے لئے مفید ہے **ص** مرمکی۔ جندبیدستر۔ فرفیون ہر ایک ایک ماشہ۔ افیون دو سرخ۔ پانی کے ساتھ باریک پیس کر گولیاں بناویں اور روغن چنبیلی یا روغن قسط میں حل کر کے طلاء کریں؛

دیگر جو شقیقہ اور صداع ہر قسم کو مفید ہے۔ **ص** زنجبیل صندل سفید۔ پوست بیخ بید انجیر۔ چاول سٹھی خوب باریک پیس کر پیشانی اور شقیقہ پر طلاء کریں۔ شدت درد اور برودت مزاج میں افیون اور کچلہ صندل کے عوض داخل کریں۔ اور یہی طلاء سرسام حار اور بارد میں بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔

طلاء منوم۔ صندل نو ماشہ۔ کوکنار ساڑھے دس ماشہ۔ گل نیلوفر تخم کاہو ڈیڑھ تولہ پیس کر پیشانی اور کنپٹی پر لیپ کریں ؎

طلاء جو رمد کے لئے مفید ہے **ص** رسوت پھٹکڑی بریان۔ افیون ہر ایک تین ماشہ۔ پانی کے ساتھ گولیاں تیار کر کے رکھیں۔ اور وقت حاجت پانی میں گھس کر نیم گرم آنکھ پر لیپ کریں۔ رمد حار میں سفیدہ بیضہ مرغ روغن گل میں ملا کر طلاء کریں۔ اگر درد زیادہ ہو۔ تو قدرے شیر زن داخل کریں۔

طلاء ہلدی والا جو رمد کے لئے معمول ہے **ص** پوست ہلیلہ

زرد چوب ۔ افیون ہر ایک ماشہ ۔ لودھر پھٹکڑی ہر ایک دو ماشہ پانی کے ساتھ حل کر کے لیپ کریں ؀

دوسرے بقیہ طلاء امراض سر اور چشم اور کان اور منہ اور لب اور ناک کے قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں ۔ اسی طرح طلاء ورم گلو اور رخسارہ اور خناق اور اورام پستان اور دوسرے امراض پستان کے بھی قرابادین مذکور سے ہی تلاش کریں ؀

طلاء جو درد معدہ گرم اور اس کی حرقت کے لئے مفید ہے **ص** ۔ عود کندر مصطگے رومی ۔ طباشیر ہر ایک ایک ماشہ ۔ پوست بیرون پستہ زرورد صندل سفید ہر ایک چھ ماشہ باریک پیسکر روغن گل اور گلاب میں ملا کر ضماد کریں ۔ شدت حرارت میں کافور اور سیب کا پانی اضافہ کریں

طلاء جو وجع الفواد میں مفید ہے ۔ اور معدہ کو طاقت دیتا ہے **ص** دار چینی ۔ عود صلیب ۔ صندل سفید ۔ عود خام ۔ زرنباد مصطگے گلاب میں پیسکر طلاء کریں ؀

طلاء استسقاء زقی صعتر سعد کوفی ۔ پشک بز ۔ گل ارمنی نمک باریک پیسکر سرکہ میں ملا کر طلا کریں ۔

طلاء حابس اسہال ص جفیل ۔ مغز بیلگری حسب ضرورت قدرے افیون ملا کر پیسکر پیٹ پر طلاء کریں ۔ کبھی جفیل کی جگہ مغز تخم جامن ڈالا جاتا ہے

طلاء جو بواسیر کے مسوں کا قلع کر دیتا ہے **ص** بورہ ارمنی زرنیخ ہر ایک دو ماشہ بسم الفار ڈیڑھ ماشہ ۔ زنگار ایک ماشہ باریک پیسکر چربی مرغ میں ملا کر رکھیں ۔ اور کچھ قدرے اُس سے لے کر دن میں دو دفعہ تین دن تک اگر بیماری قوی ہو تو پانچ دن تک طلاء کریں ۔ بعدہ پیاز سُرخ اور روغن گاؤ دو دو سے چرب کیا کریں ۔ تاکہ تمام مسے گر جاویں ۔ اور بادی سے سخت پرہیز کریں جب مسے گر جاویں تو مرہم ذیل استعمال کریں **ص** انزروت دم الاخوین ۔ سفیدہ بیضہ مرغ بطور مرہم استعمال کریں ۔ تاکہ گوشت جم جائے ۔

طلائے معاش جو ایک طبیب نے اسی پر اپنی معاش کی مدار

رکھی تھی۔ اور بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ **ص** میٹھا تیلیا۔ عقرقرحا۔ سندھور۔ ہر ایک ایک تولہ۔ شیر آک چار تولہ مسکہ گاؤ ۱۰ تولہ ادویہ کو کوٹ ملا کر آہنی کڑاہی میں چوب نیم سے جس کے سر پر تانبے کا پترہ وصل کیا گیا ہو۔ چار روز سنحق کریں۔ اور محفوظ رکھیں کہ اُس کی تیزی دُور ہو جائے۔ بعدہٗ ایک ماشہ قضیب پر لگائیں۔ اور برگ پان باندھ دیں صبح پانی سے دھو ڈالیں۔ سرد موسم میں نیم گرم کر کے طلاء کریں۔ مجلوق اور سسترخی القضیب کے لئے نہایت مفید ہے۔ اور تکلیف نہیں دیتا

طلاء مقوی باہ جو نہایت مفید ہے **ص** مغز جمال گوٹہ قسط شیریں گھونگچی سفید۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ ہر ایک دس تولہ۔ باریک کر کے شیر گاؤ پندرہ سیر میں جوش دیکر بدستور مکھن نکال کر روغن بناویں۔ اور محفوظ رکھیں۔ اور ایک دو ماشہ حشفہ اور سیون چھوڑ کر طلاء کیا کریں اور داخلاً نصف رتی سے ایک رتی تک دودھ یا حلوا کے ساتھ استعمال کریں ؛

طلائے زرد معمول مطب جو استرخائے قضیب کے لئے نہایت نافع ہے۔ اور تیار کرنے میں نہایت آسان ہے **ص** زرنیخ طبقی سات ماشہ سم الفار سفید ڈیڑھ ماشہ۔ بیر بہوٹی تولہ۔ مسکہ گاؤ دو تولہ۔ باریک پیس کر مثل مرہم کے تیار کریں۔ چار سُرخ سے ایک ماشہ تک حسب معمول طلاء کر کے فائدہ اُٹھائیں ؛

طلاء جو بہت ہی مفید ہے۔ مجلوق اور سسترخی القضیب کو فائدہ عجیب کرتا ہے **ص** زعفران۔ گھونگچی سفید۔ عقرقرحا۔ پھوکرمول ہر ایک ایک ماشہ۔ سسٹر بالہ دو ماشہ۔ مغز جما لگوٹہ ۹ عدد۔ ادویہ سرمہ کی طرح پیس کر بقدر ضرورت سفیدہ بیضہ مرغ میں ملا کر ایک موٹے کپڑے پر طلاء کر کے سیون اور حشفہ چھوڑ کر قضیب پر چسپاں کریں۔ اور پٹی باندھ دیویں۔ اور لنگوٹ مضبوط باندھکر تین دن تک اسی طرح باندھی رکھیں۔ اگر رطوبت معتد بہ خارج ہو۔ اور بلا تکلیف خارج ہو۔ تو فبہا ورنہ پھر دوسری دفعہ اعادہ کریں جب پٹی کھولیں۔ قدرے عقرقرحا عضو پر دھوڑ دیں۔ تاکہ رطوبت لقیہ

خارج ہو جاوے۔ بعدہٗ دودھ کی بالائی تین چار دن باندھیں تاکہ خراش جاتی رہے۔

دیگر جو مقوی اور ممسک اور ملذذ ہے **ص** لوبان کوڑیہ آدھ پاؤ عقرقرحا۔ دارچینی۔ زعفران۔ جلوتری۔ قرنفل کلاہ دار جوز بوا۔ کافور ہر ایک ایک تولہ۔ مشک خالص ایک ماشہ۔ ادویہ کو علیحدہ علیحدہ پیسیں۔ اور زردہ بیضہ مرغ اکیس عدد میں صلایہ کریں۔ اور قرع معکوس کے ذریعہ روغن کھینچیں۔ ایک قطرہ برگ پان پر چسپاں کرکے کھالیں۔ اور ایک قطرہ بوقت ضرورت آلۂ تناسل پر ملیں۔

طلائے سرخ مختصر جو بہت مفید ہے **ص** مغز جمالگوٹہ ایک جزو۔ شنگرف دو جزو۔ موم سفید تین جزو۔ روغن گاؤ چار جزو کبھی عقرقرحا اور قرنفل ایک جزو بھی اضافہ کیا جاتا ہے۔

موم اور روغن کو آگ پر پگھلائیں۔ اور ادویہ باریک کرکے کھرل میں ڈال کر موم روغن سے ملائیں اور کھرل کریں تاکہ مرہم کی طرح ہو جاوے۔ اور ایک ماشہ یا کم و بیش بغیر حشفہ اور سیون کے طلاء کریں۔ اور برگ پان یا ارنڈ باندھ دیں۔ اور ایک ہفتہ استعمال کریں۔

طلاء مبہی مفید امراض باردہ **ص** شک سفید قطعہ سالم تا پنج تولہ مکھن سے چرب کریں۔ بعدہٗ مصطگی رومی پیس کر اوپر دھوڑ دیں پھر ایک برتن مثقوب الاسفل کو گل حکمت کرکے اس کے نیچے ایک شیشی چسپاں کرکے اس میں ڈال کر بطریق تپال جنتر روغن کشید کریں۔ اور داخلاً خارجاً استعمال کریں۔ خوراک ایک قطرہ۔ اور ایک دو قطرے قضیب پر طلاء کرکے برگ پان باندھ دیں۔

دیگر جو مقوی باہ ہے **ص** گھونگچی سرخ ۵ تولہ۔ شک سفید سیماب مغز جمال گوٹہ۔ آملہ سار ہر ایک ایک تولہ۔ زردہ بیضہ مرغ چھ عدد۔ پہلے شک کو باریک کریں۔ پھر گھونگچی۔ پھر سیماب پھر مغز جمال گوٹہ۔ پھر آملہ سار ڈال کر خوب پیسیں۔ بعدہٗ زردہ بیضہ ڈال کر ملائیں اور شیشی مطین معکوس میں

روغن کھینچیں حشفہ اور سیون چھوڑ کر طلا کریں۔ باہ بڑھاتا ہے اور آلہ تناسل کو موٹا کر دیتا ہے ٭

طلاء سرخ کلاں جو نہایت سریع النفع ہے اور ہمیشہ معمول ہے **ص** شنگرف رومی ۲ تولہ مغز تخم ارنڈ دو تولہ۔ بیر بہوٹی ۲ تولہ سلیمانی چھ ماشہ۔ سنکھیا سفید۔ شک زرد ہر ایک تین ماشہ۔ مغز جمالگوٹہ تین عدد۔ مکھن گاؤ آٹھ تولہ۔ ادویہ باریک کرکے مسکہ میں ملائیں۔ اور خوب صلایہ کریں۔ تاکہ مرہم کی طرح ہوجاوے۔ ایک رتی طریق معروف سے طلاء کریں ٭

دیگر جو اس باب میں بہت مفید ہے **ص** فرفیون۔ جونک خشک۔ سفیدی بیضہ مرغ خال کبوتر صحرائی ہر ایک تین ماشہ۔ عطر دار چینی ۹ ماشہ۔ عطر قرنفل ۵ ماشہ۔ فلفل سیاہ جو بادنجان میں پروردہ ہوئی ہوں تین ماشہ۔ روغن حب السلاطین ڈیڑھ ماشہ۔ چربی شیر چھ ماشہ۔ جوہر بال کنگنی جو شراب دو آتشہ میں نقوع کرکے تیار کیا گیا ہو تین ماشہ۔ عقرقرحا ۱۲ ماشہ۔ سحق بلیغ کرکے مرہم کی طرح تیار کریں۔ اور حشفہ اور سیون کے بغیر قدرے طلا کرکے برگ پان باندھ دیویں۔ تین مرتبہ کے استعمال سے فائدہ کامل ہوجاتا ہے ٭

حل نسخہ طلائے لاینحل جو اکثر شائقینوں کے بیاضوں میں مرقوم ہے۔ اور اس کے حل کے لیے لوگ شائق دیکھے جاتے ہیں۔ **قولہ** کلام عرب کی زبردست محبت کے ساتھ مقلوب کرکے عربی والدہ کے نیچے سلائیں جبکہ وہ رفعۃ الراس سے آرام پا چکی ہو۔ اور پاؤں کو سرہانے اور سر کو پائینتی میں رکھکر فتحیاب ہوچکی ہو۔ پھر ہندی والدہ کے نیچے ہندی غورت برانگیختہ ہوگی۔ اسکی کشمکش سے ہندی والدہ کے سر سے روغن ٹپکے گا۔ اسی روغن کے برابر عربی عو اہل جارہ سے عن اور علی دونوں کافی ملا کر شہر ہمدان کی چوٹیوں پر استعمال کریں۔

اقول کلام کو عربی میں نطق کہتے ہیں۔ اس کو معکوس کرکے اس کے پہلے لفظ حب ملحق کریں۔ پھر اس کے حاصل کو جو کہ حب القطن یعنے بنولہ

ہے جب وہ اپنے آلۂ تفریق سے باہر آجاوے لے لیں۔ اور پانی میں جو ہندی والدہ ہے۔ اس لئے کہ عربی میں ماء کہتے ہیں کڑاہی آہنی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جس کو عربی میں نار کہتے ہیں۔ اور نار ہندی میں عورت کو کہتے ہیں۔ جب مادر ہندی کے اوپر روغن آجائے۔ تو لے لیں۔ اور اُس میں عنبر حل کر کے طلا کریں اور عنبر جس کا نصف لفظ عن حرف جارہ عربی ہے۔ اور باقی نصف اُس کا ترجمہ فارسی لفظ علیٰ حرف جارہ عربی ہے۔ اور قدرے عنبر اور قدرے مُشک اور قدرے صمغ عربی روغن مذکور میں حل کر کے حبوب بقدر فلفل تیار کریں۔ ایک حب صبح ایک حب شام استعمال کراویں۔ اور روغن مذکور کو قضیب پر طلا کیا کریں

طلائے روغن بیضہ والا معمول اور مجرّب ہے۔ ضمادات کے باب میں گذر چکا ہے۔

طلاء جو جنبل کے لئے بہت مفید ہے **ص** ہڑیاول جو زریخ کا ایک ردی قسم ہے۔ ایک پاؤ پیکر دو پیالوں میں آگ پر دو پہر تک جو ہر اڑائیں۔ اسی طرح تین بار یہی عمل کریں۔ پس اڑھائی ماشہ اس مصعّد سے لیکر ایک تولہ مکھّن میں ملا کر جائے ماؤف کو پہلے خالص صابون سے دھو ڈالیں اور دوا مذکور طلاء کر کے دُھوپ میں بیٹھیں پانی نکلیگا۔ آٹھ پہر کے بعد پھر طلاء کریں۔ چند ایّام کے استعمال سے مرض مذکور کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ؎

طلاء جو برص کے لئے مفید ہے **ص** باچی۔ آملہ سار ہر ایک تولہ۔ گیرو دو تولہ۔ ادرک کے پانی سے کھرل کر کے حبوب تیار کریں۔ اور بقدر ضرورت پانی میں پیکر برص پر طلاء کریں ؎

طلاء نافع کلف **ص** گندھک آملہ سار۔ تخم ہنواڑ۔ باچی۔ تخم ترب مساوی باریک پیکر محفوظ رکھیں۔ اور غسول وغیرہ یعنے روشویہ کے طور پر طلاء کریں ؎

طلاء جو برص کیلئے قوی التاثیر ہے **ص** باچی بارہ تولہ۔ کوکھٹی لسّی ایک سیر میں تر کریں تاکہ خشک ہو جاوے۔ بعدہٗ تخم تنباکو۔

بلادر ۔ مالکنگنی ہر ایک بارہ تولہ۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر تیال جنتر کے ذریعہ روغن نکالیں۔ اور برص کے داغوں پر طلاء کیا کریں۔

دیگر جو یہی عمل کرتا ہے۔ **ص** مغز تخم تمرہندی باچی ہر دو نوں کو کوٹ کر ایک ہفتہ کے قریب پانی میں تر کریں۔ حتیٰ کہ متعفن ہو جاویں۔ دا غہائے سفید پر طلاء کریں۔

باقی امراض کے طلاء قرابادین اعظم اکمل اور دوسری قرابادنیات معتبرہ سے تلاش کریں۔

باب العین المہملۃ

فصل اوّل در عرقیات

جاننا چاہیئے کہ عرق ایک جوہر لطیف کا نام ہے۔ جو ادویہ کے مطبوخ شدہ پانی سے فرع اور انبیق کے ذریعہ کشید کیا جاتا ہے۔ اور تبخیر کے طور پر انبیق میں پہنچکر سرد ہو کر پانی بن جاتا ہے۔ اور عرق کے برتن میں جمع ہوتا ہے جیسا کہ بارش کا پانی جو کہ زمین سے پانی وغیرہ کے بخارات طبقہ زمہریریہ میں جا کر پانی بن جاتے ہیں اور پھر زمین پر برستے ہیں۔ اور اس زمانہ میں بعض محلول ادویہ پر بھی اطلاق کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ عرق فولاد جو تیزاب اور تیزابوں وغیرہ تیز ادویہ میں محلول کیا جاتا ہے۔ اور ادویہ وغیرہ کے رُوح بھی جو اس زمانہ میں کثرت سے مروّج ہیں وہ بھی اسی طریقہ سے بنائے جاتے ہیں۔ کہ عرقیات کو دوبارہ سہ بارہ کشید کیا جائے تو نہایت لطیف اور تیز ہو جاتے ہیں۔ اور اس کو رُوح کے ساتھ موسوم کیا جاتا ہے۔

اطبائے جدید اکثر ادویہ کو خمر میں حل کر کے ٹنکچر کے نام سے موسوم کر دیتے ہیں۔ اس طریقہ سے ادویہ کی تاثیرات اور نفوذ بدن میں قوی ہو جاتا ہے۔ عرق کشید کرنے کے لئے پانی ادویہ سے دس گنا ہونا چاہیئے۔ اور عرق ادویہ سے تخمیناً چار گنا کشید کیا جائے۔ بعض پانی زیادہ مقدار میں ڈال کر عرق کھینچتے ہیں۔ مگر اس صورت میں عرق کا عمل ضعیف ہو جاتا

ہے۔ ادویہ مفردہ کے عرق مثل عرق سونف جو امراض معدہ اور دماغ میں مستعمل ہے۔ اور عرق گاؤزبان جو امراض قلبی اور دماغی میں نہایت نافع ہے۔ عرق مکو جو اورام اور حمیات میں استعمال کیا جاتا ہے۔ عرق کاسنی جو امراض جگر اور مجاری بول اور حمیات میں مفید ہے۔ عرق گلو جو حمیات کے لئے مخصوص ہے۔ عرق پودینہ جو ہاضم مشتہی اور کاسر الریاح ہے۔ عرق اجوائن جو ریاح اور نفخ کے لئے مفید ہے۔ عرق گلاب جو قلب اور دوسرے اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا ہے۔ عرق شاہترہ اور عرق عشبہ جو کہ مصفیٰ خون ہیں۔ عرق اذخر جو امراض باردہ اور حمیات باردہ میں مفید ہے۔ اور دوسرے تمام عرقیات اِسی قاعدہ سے کھینچے جاتے ہیں۔ چند عرقیات مرکبہ جو ہمارے معمول ہیں اور مفید ثابت ہوئے ہیں اِس مختصر میں تحریر کئے جاتے ہیں۔ باقی عرقیات حسب ضرورت قرابادین اعظم اکمل اور دوسری معتبرہ کتابوں سے ملاحظہ کریں ؛

عرق ہلیلہ جو نافع امراض سوداوی مقوی دماغ اور حواس ہے۔
ص پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ کشنیز ہر ایک آدھ سیر۔ پوست بلیلہ پوست آملہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ گلسرخ۔ مویز منقے ہر ایک ایک پاؤ۔ اسطوخودوس تمال تیز۔ گل سیوتی۔ گاؤزبان ہر ایک آدھ پاؤ۔ عود خام۔ گل گاؤزبان ۔ ابریشم مقرض ۔ بورہ صندل سفید ہر ایک پانچتولہ۔ بسفائج نیم کوفتہ چھ تولہ سنبل الطیب دو تولہ۔ رات کو پانی میں بھگو دیویں۔ اور صبح حسب دستور بقدر بارہ سیر عرق کشید کریں ؛

عرق اسطخودوس جو کابوس میں تنقیہ کے بعد اِستعمال کرایا جاتا ہے۔ اور عرق آسو جو دوار اور ضعف بصر کے لئے معمول ہے۔ اور عرق تنبول جو فالج وغیرہ امراض باردہ کے لئے مستعمل ہے اور عرق کیتکی جو عرق تنبول کے قریب المنافع ہے۔ قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں ؛

اِسی طرح **عرق شیر** جو مرطب بدن نافع مالیخولیا اور خفقان ہے۔ اور خاکشی مدبر کے ساتھ دافع حمی دق ہے۔ اور عرق گاؤزبان عنبری جو مالیخولیا۔

خفقان اور دوسری امراض سوداویہ کے لئے نافع ہے۔ اور عرق چوب چینی جو مالیخولیائے مراقی کے لئے نافع ہے۔ اور تمام قویٰ بدنی کو طاقت دیتا ہے۔ اور عرق قندی جو نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہے۔ اور اقسام مالیخولیا کو مفید ہے اور عرق بھنگرہ جو نسیان اور دوسرے امراض باردہ دماغی کے لئے مفید ہے۔ اور عرق صقر جو نافع ام الصبیان اور ہاضم طعام ہے۔ اور عرق منڈی جو فالج لقوہ ضعف معدہ اور باہ کے لئے نافع اور مصفی خون ہے۔ اور عرق انبہ جو ربو کے لئے معمول ہے۔ اور عرق پرسیاوشاں جو امراض آلات تنفس اور ضیق اور سرفہ کے لئے نافع ہے اور عرق حشیشۃ السعال یعنے اڑوسہ جس کو بانسہ بھی کہتے ہیں۔ جو کھانسی اور ربو کے لئے اور نفث الدم کے لئے نافع ہے۔ اور عرق شیر نافع مسلول و مدقوق اور عرق گذر جو امراض باردہ قلبی میں مستعمل ہے۔ اور عرق شیر نافع امراض یابسہ اور خفقان القلب یابس اور عرق صندل جو امراض باردہ رطبہ قلب کے لئے نافع ہے اور عرق دارچینی مرکب جو مقوی قلب اور معدہ ہے۔ اور عرق زنگترہ جو مقوی اور مفرح قلب اور مقوی بدن ہے اور عرق بہار جو خفقان اور ضعف اور نزلہ کے لئے نافع ہے اور عرق سیوطی جو خوشبودار اور مقوی دل اور دماغ ہے۔ اور عرق فواکہ جو تقویت دل حار کے لئے مفید ہے۔ اور امراض سوداوی قلب میں تریاق کا حکم رکھتا ہے۔ اور تسکین حرارت معدہ اور قلب کرتا ہے۔ اور عرق عنبر جو تقویت دل۔ دماغ اور اعضائے رئیسہ میں بے مثل ہے۔ اور رفع غشی اور اعادۂ قوت کے لئے سریع الاثر ہے۔ جو لوگ استفراغات کثیرہ کی وجہ سے نہایت کمزور ہو چکے ہوں۔ صرف اسی عرق کے پینے سے فوراً ان کی طاقت بحال ہو جاتی ہے۔ اور عرق ابریشم جو تقویت قلب اور جگر میں مجرب ہے۔ تمام عرقیات مذکورہ کے نسخہ جات قرابادین اعظم و اکمل سے تلاش کریں ۞

عرق قرنفل جو اپنے افعال میں شراب کی طرح ہے۔ مگر بیہوشی نہیں لاتا

زہروں کے لئے تریاق ہے۔ مقوی حواس مفتح سدد معدل مزاج بارد اور استسقاء وغیرہ میں مفید ہے **ص** قرنفل۔ گاؤزبان۔ گلسرخ۔ برگ پان مقرض جو سایہ میں خشک کئے گئے ہوں۔ ہر ایک ایک سیر نیم کوفتہ کر کے بارہ بوتل عرق گلاب میں تر کریں۔ تین دن کے بعد چھ بوتل عرق کشید کریں اور چھ تولہ سے شروع کر کے حسب برداشت آہستہ آہستہ بڑھاتے جائیں۔ اگر گرمی کے نشان ظاہر ہوں۔ تو کسی ٹھنڈے شربت میں ملا کر استعمال کریں۔

عرق حیات جو درد معدہ ریحی میں مفید ہے۔ اور **عرق تنبول** جو درد معدہ قولنج ریحی۔ ریح البواسیر اور وجع المفاصل بارد کے لئے مفید ہے۔ یہ بھی قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔

عرق بادیان مرکب مقوی معدہ دافع نفخ اور مشتہی ہے **ص** بادیان ایک سیر عود غرقی تین تولہ۔ اجوائن۔ پودینہ خشک ہر ایک پنجتولہ حسب معمول عرق کھینچیں **عرق سنبل** جو محلل ریاح مقوی معدہ اور ہاضم طعام ہے اور **عرق نفاح** جو نہایت مشتہی ہے۔ اور **عرق آہن** جو ہیضہ اور تمام امراض معدہ و جگر اور استسقاء اور صلابت طحال اور باقی تمام امراض بلغمی اور سوداوی کیلئے مفید اور مجرب ہے اور **عرق پیارانگا** جو ہیضہ درد شکم اور سوء ہضم کے لئے نہایت نافع ہے۔ اور **عرق گھیکوار** جو صلابت معدہ اور اُس کے جسیاوۃ کے لئے مجرب ہے اور **عرق برنجاسف** جو جگر کی تمام امراض کے لئے نافع ہے معدہ کو قوت دیتا ہے۔ اور صفراوی مزاج کو نہایت مفید ہے۔ اور **عرق ساذج** جو مقوی جگر اور نافع امراض باردہ جگر ہے۔ اور **عرق نافع استسقاء** سوء القنیہ اور **عرق چوب چینی** جو امراض جگر میں مستعمل ہے۔ اور **عرق زردک** جو نافع امراض جگر ہے۔ اور شری جرب حکہ قوبا خفقان مالیخولیا مراقی اور فساد خون کیلئے مفید ہے۔ اور مفتت حصاۃ اور مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔ اور **عرق نانخواہ** جو نفخ شکم اور صلابت طحال کو نفع کرتا ہے۔ اور کلانی شکم کو کم کرتا ہے۔ اور ہاضم طعام ہے۔ قرابادین اعظم و اکمل سے تلاش کریں۔

عرق فولاد ترش۔ جو مقوی معدہ اور جگر ہے۔ اور حابس اسہال کہنہ اور نافع ذیابیطس ہے ۔ ص برگ جامن کا پانی اڑھائی سیر۔ لوہے کی باریک تار ایک پاؤ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ ہر ایک پنج تولہ۔ اجوائن۔ سونف رومی ہر ایک اڑھائی تولہ۔ تمام ادویہ کو کوٹ کر بمعہ تار آہنی ایک مٹکہ میں برگ جامن کے پانی میں ڈالدیں۔ اور اُس کا سر باندھکر گرم موسم میں ایک ہفتہ سرد موسم میں دو ہفتہ دھوپ میں رکھیں تیار ہو جائیگا۔ صاف کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک پانچ قطرہ تک ؛

عرق جو استسقاء کے لئے مفید ہے ۔ ص مغز گھیکوار۔ شکر سرخ۔ ہر ایک آدھ سیر۔ سہاگہ باریک کیا ہوا ایک تولہ ملا کر ایک مٹی کے برتن میں جس قدر اُس میں گنجائش ہو۔ بند کر کے غلہ گندم میں تین روز تک دفن کریں۔ تمام پانی ہو جائیگا خوراک ایک رتی صبح ایک رتی شام۔ استسقاء کی مائیت اسہال کی طرف سے خارج ہو جائیگی ؛

عرق جو زیادتی اور نفخ طحال کے لئے مفید ہے ۔ ص سرکہ کہنہ۔ مغز صبار۔ عرق پودینہ۔ عرق کاچ ماچ۔ عرق سونف ہر ایک آدھ سیر۔ تیزاب گندھک دو تولہ زنجبیل تر کا پانی۔ قند سفید ہر ایک دس تولہ۔ ریوند خطائی ایک تولہ۔ سہاگہ بریان نوشادر ہر ایک پنج ماشہ۔ ادویہ باریک پیسکر عرقیات بالا میں ملا کر کسی بوتل میں ڈالکر دو دن دھوپ میں رکھیں۔ ایک گھونٹ صبح ایک گھونٹ دوپہر ایک گھونٹ شام استعمال کریں ؛ اور تا اُوپر روغن بنفشہ کی مالش کیا کریں۔ اور غذا مرطب کھائیں۔ ایک ہفتہ تک فائدہ معتدبہ ظاہر ہوگا۔ اگر اس اثناء میں اشق اور ہویز منقے اسرکہ میں ملا کر طحال پر ضماد کریں۔ تو بہت جلدی آرام ہو جائیگا۔

عرق گل صد برگ جو قطع خون بواسیر میں عجیب الفعل ہے ۔ اور عرق آسو جوشاندہ یعنے خوشی لانے والا اور مقوی معدہ اور نافع وزب اور خلفہ ہے ۔ اور عرق انناس جو سنگ مثانہ کے لئے مفید ہے ۔ اور عرق خبث الحدید جو قروح مثانہ مزمنہ کے لئے نہایت نفع مند ہے اور عرق سینبھل اور عرق گرٹھل جو مقوی باہ اور اعضاء رئیسہ ہے اور

عرق تفاح جو مقوی قلب اور باہ ہے۔ اور عرق جندیہ جو مقوی رئیسہ اور باہ ہے۔ اور عرق مشک جو مقوی جملہ رئیسہ اور باہ ہے۔ اور عرق چوب چینی جو درد بار دپشت اور دیگر اوجاع بلغمی کے لئے نافع ہے۔ قرابادین اعظم اکمل سے ملاحظہ کریں ؁

۳ عرق جو اختناق الرحم کے واسطے مجرب اور مفید ہے ۔ص بادرنجبویہ تیرہ تولہ۔ گل اسطخودوس ایک سیر۔ افتیمون ولایتی گاؤزبان ہر ایک ایک پاؤ۔ گلسرخ۔ مویز منقے ہر ایک پنج تولہ۔ بسفائج فستقی ایک تولہ۔ پرسیاوشاں دو تولہ۔ بادیاں ایک تولہ۔ سپستان دس تولہ۔ ادویہ نیم کوفتہ کر کے رات کو پانی میں بھگو دیویں۔ صبح زعفران کشمیری چھ ماشہ نیچہ کے ساتھ باندھ کر تین بوتل کے قریب عرق کھینچیں۔ خوراک دس تولہ ہمراہ معجون نجاح ؁

عرق گلو جو تپ کھانسی اور جوشش خون میں مستعمل ہے ص گلو نیم کوفتہ کر کے آدھ سیر کو پانچ سیر پانی میں تر کریں۔ اور صبح عرق کشید کریں کبھی حسب حاجت ملٹھ۔ گاؤزبان۔ گلسرخ۔ نیلوفر اور شاہترہ بھی بڑھایا جاتا ہے۔

عرق تراشہ کدو جو نافع تپ اور فساد خون ہے اور عرق ثمگاب جو نافع تپ کہنہ ہے۔ اور استسقا اور یرقان کے لئے مفید ہے۔ اور عرق کافور جو سوء مزاج حار اور حمی دق اور تپ محرقہ کے لئے مفید ہے۔ اور عرق شیر جو تپ دق اور تپ سوداوی کے لئے نافع اور مرطب بدن ہے اور عرق مرکب نافع حمیات اور عرق گل نیب جو رفع فساد خون اور شری وجذام کے لئے مفید ہے۔ اور عرق شاہترہ مرکب جو آتشک اور اوجاع مفاصل کو دفع کرتا ہے۔ اور عرق چوب چینی نافع آتشک اور مفرح تمام قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں ؁

عرق جو برص کے لئے مفید ہے ص۔ ہلدی خام۔ پوست درخت نیم گل منڈی قند سیاہ۔ ہر ایک ایک سیر۔ پہلے قند سیاہ کا پانی میں شربت بناویں۔ اور ایک مٹکہ میں ڈال کر دوسری ادویہ شامل کر کے سرگین اسپ میں دفن کریں۔ دو ہفتہ کے بعد نکال کر عرق کھینچیں۔ دس تولہ صبح دس تولہ شام پیا کریں

اور لبنیات اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ اور غذا میں نمک کم کر دیویں۔
کبھی اس نسخہ میں بابچی پانچ تولہ بھی اضافہ کی جاتی ہے۔ کبھی عشبہ ایک
پاؤ بڑھایا جاتا ہے کبھی استعمال کے وقت عرق عشبہ اس میں ملا کر
استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ عرق شدت مرض میں چار ماہ تک استعمال کریں:

عرق خون تیرہ بمعہ حل نسخہ شمس مغرب جو بڑی زبردست سند کے ساتھ
بندہ کو پہنچا ہے چونکہ بعض اہل علم نسخہ مذکور کا حل طلب کرتے ہیں۔ اس لئے کتاب ہذا میں
درج کیا جاتا ہے۔

اشعار مرموزہ

خوش گفت شمس مغرب گو گرد توتیا
زرنیخ سرب زیبق این پنج را با

با خون تیرہ تر کن وانگہ بنار در کن
سیم و نحاس زر کن این است کیمیا

نظم شارحہ

دو زرنیخ و دو کبریت و دو زیبق
مرا آمد ز استاد این محقق

دو وزن از سرب دو از توتیا گیر
توان ہر پنج بہر کیمیا گیر

بکن سیماب را با سرب پس عقد
کہ گردد از لطافت چون زر نقد

بگیر از شورہ و از زاک تیزاب
کہ زرد و بر سر موہم چو زر داب

عقابے آنکہ مصعد کردہ باشد
بزاگے زرد یک جا کردہ باشد

ز قشر بیضہ آتش کردہ بر گیر
برابر با عقابش ساز تخمیر

بکن مخلوط با تیزاب مذکور
کہ بنماید چو خون تیرہ از دور

گذارش دہ ورا در چاہ تعفین
میان شیشہ در چہ زیر سرگین

چو حل گردد شود حل مشکلت زود
نباشد غیر حل ہرگز ترا سود

چو حل گردد پس اورا کن تو تقطیر
میان قرع و انبیقش بتدبیر

پس آنگہ ریز بر این پنج جوہر
بکن سحقش ز صبح تا بدیگر!!!

بنہ در شیشہ اندر زیر رنگش
بکن آتش فراوان زیر دیگش

بکن تکرار زآب و سحق و آتش
کہ گردد تر نشیں این جملہ پنجش

بکن طرحش بہ نقرہ مس پاکش
طلائے نرم گردد زر بتابش

ظہور این نسخہ را کرد است تکرار ؛ بکاذب لعنت اللہ بادصد بار

چونکہ عمل صادق مغربی میں بھی ترکیب عرق خون تیرہ دوسری طرز پر درج ہے اور وہ نسخہ بطرز دیگر النسخہ شمس مغرب کے قریب ہے اس لئے افادہ بعض شائقین کے لئے درج کتاب ہذا کیا جاتا ہے۔

ورثہ ابوہ من جدہ وحلف بتجربتہ اشد الاحلاف وقال خذ کلس البیض ما شئت ومثلہ عقاب مصعد قائم محلول مضاعف فاسحقہما علی الصلائیۃ حتی یعجن کالطین ثم یوخذ بوزن کلس البیض شعر مغسول مقرض واسحق معہ واجعلہ فی قارورۃ وادفنہ فی الزبل ثم خذہ فانہ ینحل ماء احمر ثم قطرہ بالقرع والانبیق فانہ یقطر ماء احمر ثم خذ من الزیبق المصعد المحمر مایئۃ درہماً واجعلہ فی مغرفۃ حدید وضعہ علی النار فاذاسخن قطر علیہ من الماء مقدار مایعجنہ واطبخہ لیناً فانہ ینعقد جوہراً احمر ثم الق منہ درہماً علی مایۃ من ای جسد شئت وان حللتہ سبع مرات وعقدتہ کان الواحد علی مالانہایۃ لہ واللہ واللہ واللہ انی فی ہذا صادق لاکاذب فانہ مجرب لاشک فیہ صحیح امامن یری وصل ورہماً منہ الی الف وسبعمائتہ درہم۔

ترجمہ عمل صادق مغربی۔ وارث ہوا ہے باپ اس کا اس کے دادا سے یعنے یہ نسخہ اس کے باپ کو اس کے دادا سے ملا ہے۔ اور اس نے اپنے تجربہ کے صحیح ہونے پر سخت قسمیں کھائی ہیں۔ اور کہا ہے کہ لے کلس البیض جس قدر چاہے۔ اور مثل اس کے عقاب مصعد قائم محلول مضاعف پس سحق کر..... ان دونوں کو کھرل میں تاکہ کیچڑ کی طرح گوندھے جائیں پھر لے...... کلس البیض کے برابر آدمی کے بال جو خوب دھوئے اور باریک کترے گئے ہوں۔ ان کو بھی اس کے ساتھ ملا کر سحق کر اور شیشہ میں ڈال کر گھوڑے کی لید میں دفن کر دے۔ پس وہ حل ہو کر سرخ پانی بن جائیگا پھر تو اس کو قرع انبیق میں تقطیر کر۔ وہ سرخ پانی متقطر ہو کر نکلیگا پھر لے تو زیبق یعنے سیماب مصعد محمر اور اس کو لوہے کی کڑچھی میں ڈالکر آگ پر رکھ جب وہ گرم ہو جاوے اس پر وہ پانی سرخ اس قدر ڈال کہ اس کو تر کر لیوے۔ اور آگ پر اس قدر طبخ دے کہ وہ منعقد ہو کر جوہر سرخ بن جاوے پس ڈال تو ن ایک درہم اس کا سو درہم پر جس جسد پر چاہے۔ اگر تو اس کو سات دفعہ حل اور عقد کرے تو ایک

حصہ اُس کا بے انتہا وزن اجساد پر عمل کرے گا قسم ہے اللہ کی قسم ہے اللہ کی ۔ میں اس میں سچا ہوں ہرگز جھوٹا نہیں ۔ اسمیں کوئی شک نہیں یہ صحیح ہے جس نے اس کو خوب دیکھا ہے ۔ یعنے مکرر عمل کیا ہے اُس سے اُس کے ایک درھم نے ایک ہزار سات سو درہم پر عمل کیا ہے ؛

فصل دوم در عصارات

جن کو رُبوب یعنے رُبین کہتے ہیں ۔ اُن کے بنانے کا طریقہ خاص ہے ۔ تازے پھلوں کا عصارہ یعنے اُن کا تازہ پانی نچوڑ کر غلیظ کر کے رکھ لیا جاتا ہے ۔ یا گولیاں بنا دیجاتی ہیں ۔ چنانچہ عصارہ آملہ چاہئیکہ آملہ تازہ کا پانی کسی پتھر یا لکڑی کے برتن میں کوٹ کر نکال کر کسی لوہے کے برتن میں چوب نیم کے دستہ سے ہلاتے رہیں ۔ تاکہ غلیظ ہو جاوے پھر گولیاں بنا کر محفوظ رکھیں ۔ اور پانی سے گھسکر آنکھ میں کھینچیں رمد مزمن میں نہائیت مفید ہے ۔ بعضے خشک ادویہ کو جوش دیکر صاف کر کے پانی کو غلیظ کر کے رکھ لیتے ہیں ۔ جیساکہ عصارہ کتھ اور ترپھلہ جو تقویت معدہ اور ہضم طعام کے لئے اسی طریقہ سے تیار کر کے استعمال کرتے ہیں ؛

فصل سوم در عطوسات

عطوسات ادویہ چھینکیں لانے والی جو امراض دماغ اور ناک میں نفوخ یا سعوط کے طور پر استعمال کی جاتی ہیں چند نسخہ جات جو کثیر النفع ہیں تحریر کئے جاتے ہیں ۔ اور دوسرے نسخے فصل نفوخات میں دیکھیں ۔

عطوس جو امراض بلغمی سوداوی دماغ کو فائدہ دیتی ہے ۔ اور غلظت مواد میں استعمال کی جاتی ہے ۔ **ص** فلفل سیاہ ۔ کندش ۔ جند بیدستر کپڑ چھان کر کے ناک میں پھونکیں ۔ یا باریک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر ہمیشہ سونگھیں تاکہ چھینکیں آنے لگیں ۔

دیگر جو نافع نسیان بلغمی ہے **ص** تہ بد موصوف جند بیدستر باریک پیسکر ناک میں پھونکیں تاکہ چھینکیں آئیں ۔

دیگر جو صرع کے لئے مفید ہے **ص** اسطخودوس ۔ ریٹھہ ۔ دارچینی عود صلیب ۔

کندش۔ ہر ایک برابر۔ کوٹ چھان کر بطور نفوخ استعمال کریں۔ بیہوشی کی حالت میں نلکی میں ڈال کر پھونکیں۔

نفوخ بندق ہندی۔ لقوہ۔ فالج۔ شقیقہ اور صداع بارد میں سعوطات مجربہ میں سے ہے۔ **ص** شونیز سرکہ کہنہ میں تر کر کے باریک کر کے سعوط کے طور پر استعمال کرنے سے لقوہ اور فالج میں فائدہ عظیم بخشتی ہے۔

باب الغین المعجمۃ

فصل اوّل در غراغر | غرغرے امراض دماغ حلق لہاۃ دہان اور کام میں تنقیہ مواد لقیہ کے لئے اور جراحات کے اندمال وغیرہ کے واسطے استعمال کئے جاتے ہیں۔ ضرورت کے وقت اکثر کتب معتبرہ سے حسب ضرورت لئے جاتے ہیں۔ چند نسخہ جات جو معمول مطب اور مفید ہیں تحریر کئے جاتے ہیں۔

غرغرہ جو صداع نزلی کے لئے مفید ہے **ص** کارچ مارچ کشنیز خشک۔ کوکنار۔ گل خطمی ہر ایک چار ماشہ۔ عدس مقشر تولہ۔ جوش دے کر صاف کر کے رسوت تین ماشہ حل کر کے غرغرہ کریں۔ کبھی قبض قوی اور تحلیل مواد کیلئے اس میں ادویہ قابضہ مثل گلنار۔ زرورد مائیں کاہو اور حب الآس اضافہ کئے جاتے ہیں اور جب مواد کا رجوع حلق اور پھیپھڑا کے ساتھ ہو تو برگ توت عناب اور اصل السوس شامل کئے جاتے ہیں کبھی حرارت مزاج میں صندل سرخ۔ تخم خرفہ۔ قدرے کافور اور قدرے زعفران اضافہ کیا جاتا ہے۔

غرغرہ جو خناق میں مفید ہے **ص** کوکنار۔ عدس مقشر۔ مغز کشنیز۔ عنب الثعلب ہر ایک ایک تولہ۔ بزرالبنج تین ماشہ۔ حسب دستور جوش دے کر صاف کر کے نیم گرم کر کے غرغرہ کریں۔

دیگر جو خناق کو نہایت مفید ہے **ص** رسوت۔ جدوار۔ مکو سبز کے پانی میں پیسکر غرغرہ کریں۔ غلبہ ورم خناق کے وقت ادویہ قوی التحلیل مثل

تخم کتان اکلیل الملک اور خیار شنبر کے استعمال کی جاتی ہیں۔ غلبہ حرارت کے وقت تخم کاسنی زیادہ کی جاتی ہے۔ اور اورام حنجرہ لہاۃ لوذتین اور نواحی حلق میں یہی غرغرے استعمال کئے جاتے ہیں۔ کارج مارچ خیار شنبر جدوار اور رسوت کو اورام ظاہری و باطنی کے تحلیل کرنے میں داخلاً و خارجاً عجیب خاصیت ہے

غرغرہ کہ اورام حلق کی تفتیح اور تفجیر کے لئے مستعمل ہے **نسخہ** تخم کنوچہ تخم کتان بکری کے دودھ میں ملا کر غرغرے کریں ؛

غرغرہ جو جوشش دہن اور حلق کے دفع کے لئے جو آتشک میں ادویہ سمیہ کے استعمال کرنے سے عارض ہو جاتی ہیں مفید ہے **نسخہ** برگ چنبیلی۔ پوست کنار جنگلی ہر ایک ایک تولہ جوش دے کر غرغرہ کریں۔ کبھی پوست درخت گولر اور پوست درخت نیکر بھی اضافہ کئے جاتے ہیں۔ چوزہ مرغ (جو آلائش سے پاک صاف کیا گیا ہو مع بال و پر) کے مطبوخ غرغرے کا اس باب میں غرغرہ کرنا نہایت مفید ہے۔ پوست درخت کچنال کا غرغرہ بھی اس بارہ میں بہت مفید ہے۔ اسی طرح پوست ام غیلان اور کات ہندی کا بکری کے دودھ میں جوش دیکر غرغرہ کرنا نہایت فایدہ کرتا ہے۔

فصل دوم در غسولات

غسولات بعض امراض چشم اور امراض موئے اور نقشہ اور استحصاف جلد اور تغیر لون بدن میں اور رفع آثار جلدیہ اور رنگ کو صاف اور خوشنما کرنے کیلئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ بوقت ضرورت کتب معتبرہ سے تلاش کئے جاویں۔ چند معمول اور مجرب نسخے تحریر کئے جاتے ہیں۔

غسول جو رمد اور حکہ چشم اور دمعہ میں مفید ہے **نسخہ** تربھلہ نیم کوفتہ ایک تولہ رات کو پانی میں تر کریں صبح پانی صاف کر کے دو تین دفعہ آنکھ پر پہنچائیں اور دھوئیں ؛

غسول جو آثار جلدیہ کے دفع کرنے اور تصفیہ خون کیلئے مفید ہے **نسخہ** آرد جو دو ماشہ مردار سنگ چھ ماشہ۔ سہرکہ پرانا۔ روغن چنبیلی ہر ایک دو تولہ۔ روغن گل ایک تولہ کوٹ ملا کر بدن پر ملیں ؛

غسول جو رنگ بدن خوب صورت کر دیتا ہے ص آرد جو۔ آرد دوانہ ہر ایک دو تولہ آرد نخود۔ آرد نخود عدس۔ نشاستہ۔ مغز بادام۔ کتیرا۔ ایرسا۔ ہر ایک ایک تولہ حسب دستور بدن پر ملیں۔

دیگر جو چہرہ کو نہایت سُرخ کرتا ہے۔ ص خردل۔ زرنیخ دودھ میں پکا کر یا کھرل کر کے سات دن تک استعمال کریں۔

دیگر جو یہی عمل کرتا ہے ص مصطگے۔ مرمکی۔ عنصل کے پانی کے ساتھ گوندھکر استعمال کریں۔ چہرہ کو روشن کر دیتا ہے ؛

غمرے بھی مقاصد مذکورہ بالا کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں جن کو فارسی میں لغوشویہ اور ہندی میں اُبٹنہ کہتے ہیں۔

غمرہ جو رنگ کو خوبصورت اور بدن کو صاف کرنے کے لئے نافع ہے ص آرد جو۔ آرد روانہ مقشر۔ آرد کرسنہ۔ آرد ترمس۔ آرد نخود۔ نشاستہ۔ آرد عدس ہر ایک چھ ماشہ مغز تخم خربوزہ ایک تولہ۔ کتیرا چار ماشہ۔ کوٹ چھان کر رات کو طلا کریں۔ اور صبح کو دھو ڈالیں۔ کبھی سبوس گندم بھی اضافہ کیا جاتا ہے کبھی زعفران بڑھایا جاتا ہے۔ کبھی اس نسخہ میں مجلیات قویہ مثل تخم ترب تخم شلغم نرکچور۔ جاکسو۔ قسط شیریں سفیدہ کاشغری اور زراوند وغیرہ بھی زیادہ کئے جاتے ہیں۔ کبھی امیر لوگوں کیلئے مروارید داخل کئے جاتے ہیں ؛

باب الف

فلدفیون جو ایک حاد دوا ہے۔ قرص زرنیخ کیطرح جو اقراص میں بیان کیا جائیگا۔ بواسیر الانف مواد خبیثہ قروح آکلہ دہان ولثہ اور دوسری قروح ساعیہ کے قطع کرنے کے لئے جو مادہ خبیثہ اور گوشت زائد کو قطع کر کے قرحہ کو صاف اور قابل اندمال کر دینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور **فتائل** یعنی فتیلے ایسے موافق امراض کے جو جراحات اور قروح اور نواصیر کے سوراخ اور سوراخ کان میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ حسب ضرورت قرابادینات معتبرہ سے

رل سکتے ہیں۔ اور اکثر قرابادین اعظم و اکمل سے لئے جاتے ہیں۔

فلونیا جو ایک معجون ہے۔ مقوی ارواح و اعضائے رئیسہ اور مسکن اوجاع اور مقوی دماغ اور حابس نزلات مثل برشعشا کے وہ بھی قرابادین اعظم کے نسخہ کے موافق تیار کیا جاتا ہے۔

فرزجہ جو ورم گرم رحم کیلئے مفید ہے **ص** آرد جو عنب الثعلب گل ارمنی۔ رسوت۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ جدوار۔ مکو سبز اور کشنیز سبز کے پانی میں پیس کر کپڑا الت کر کے فرزجہ کریں۔

دیگر جو تمام اقسام ورم مذکور میں نافع ہے۔ بارہا آزمودہ اور مجرب ہے **ص** اسپغول تخم کتان برابر پیکر شہد میں ملا کر فرزجہ کریں۔

فرزجہ جو سرطان رحم اور قروح رحم کیلئے نافع ہے اور قاطع نزف الدم ہے **ص** سکہ قطعہ سالم سکہ کے کھرل میں روغن گل ڈال کر صلایہ کریں جب غلیظ ہو جاوے۔ فرزجہ کریں۔

فرزجہ جو تنقیہ اور اندمال قرحہ رحم کے لئے معمول اور مجرب ہے **ص** برگ نیم پنج تولہ کو چار گنا پانی میں جوش دیویں۔ تاکہ چہارم رہ جاوے صاف کر کے پنجتولہ شہد ملا کر آگ پر رکھیں۔ تاکہ پانی اڑ جاوے۔ اور شہد غلیظ ہو کر رہ جاوے۔ پھر بدستور استعمال کریں۔

فرزجہ جو ادرار حیض کیلئے سریع التاثیر ہے **ص** مر مکی۔ پودینہ ہر ایک چودہ ۱۴ ماشہ۔ سداب تین تولہ۔ مویز منقے چھ تولہ۔ ایلوا ڈھائی تولہ۔ کوٹ کر زہرہ گاؤ میں ملا کر ریشم کے کپڑے پر لگا کر فرزجہ کریں۔

دیگر جو یہی عمل کرتا ہے۔ **ص** قند جندبیدستر، ایلوا برابر۔ زہرہ گاؤ اور سداب کے پانی میں گوندھ کر ریشم کے کپڑے سے لگا کر فرزجہ کریں۔

فرزجہ جو قطع خون کیلئے مجرب ہے۔ **ص** صمغ عربی۔ کافور ہر ایک ایک ماشہ۔ گلنار تین ماشہ۔ کشنیز تازہ سات ماشہ۔ پارچہ تر کر کے استعمال کریں۔

دیگر جو نہایت مجرب ہے **ص** مردار سنگ۔ زاج سفید گل مختوم گل ارمنی۔ گلنار۔ سرمہ برابر فرزجہ بنا کر استعمال کریں۔

فرزجہ معین حمل اور ہمیشہ معمول **ص** زعفران سنبل الطیب۔ شب یمانی عود سافرج مندہیا۔ انزروت۔ چربی مرغابی اور زردہ بیضہ میں گوندھکر فرزجہ کریں

فرزجہ جو اختناق الرحم کیلئے مجرب ہے ص میعہ سائلہ۔ اشق۔ مصطگی۔ صمغ بادام ہر ایک پنج ماشہ۔ زعفران چار سرخ۔ چربی بطخ۔ روغن ناردین ہر ایک دو ماشہ۔ ادویہ کوٹ ملا کر استعمال کریں ؎

باقی فرزجے عوارض کے موافق قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں ؎

باب القاف

جاننا چاہیئے کہ تمام وجوہات سے بہت بڑی وجہ مرکبات کے مختلف اور خاص شکلوں میں تیار کرنے اور رکھنے کی مثل حب اور سفوف اور قرص وغیرہ کے یہ ہے کہ واضعان تراکیب کو جیسا کہ مرکبات نوعیہ کی صورتیں اشراق روشن ضمیری وغیرہ سے معلوم ہوئی ہیں اسی طرح علم اشکال بھی ان کو اشراق سے معلوم ہوا۔ کہ بنانا اور رکھنا دوا کا اس صورت کا ہونا چاہیئے۔ کیونکہ شکل مخصوصہ دواء مرکب کی صورت نوعیہ کے متعلقات سے ہے۔

قرص جاننا چاہیئے کہ اقراص (یعنے قرص) امراض سر چشم گوش انف حلق اور اسنان میں داخلاً بہت کم استعمال کی جاتی ہیں اور خارجاً بطور ضماد قرص مثلث صداع اور شقیقہ میں مستعمل اور نہایت مفید ہے۔ اور مثلث اپنے غیر کی تمیز کے لئے تیار کی جاتی ہیں۔ اور قرص منوم جو سہر کے لئے طلاء کے طور پر اور قرص نزلہ بند جو حبس نزلہ کے لئے نافع ہے۔ اور قرص درد گوش جو درد کان کیلئے اور اسی طرح کان اور اُس کے قروح کے لئے بطور طلاء اور قطور کے مفید ہے۔ قرابادینات متداولہ خصوصاً قرابادین اعظم کے نسخوں کے موافق تیار کرکے عند الضرورت استعمال کی جاتی ہیں۔

قرص زرنیخ جو لثہ وامیہ اور آکلہ فم کے لئے اُوپر ملنے سے بہت فائدہ کرتی ہے **ص** زرنیخ سرخ۔ زرنیخ زرد موزہ شب یمانی

مازو برابر کوٹ چھان کر سرکہ میں ملاکر قرص بناویں۔ اور جلاکر پیکر رکھیں۔ بقدر ایک دام کے مسوڑوں پر ملیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد دھو ڈالیں۔ اور روغن گل دانتوں پر ملیں ؂

قرص آس جو سعال میں جس کے ساتھ اسہال ہوں مفید ہے۔ اور قرص کہربا جو نفث الدم قی الدم۔ بواسیر دموی۔ کثرت حیض۔ قروح گردہ مثانہ اور بول الدم وغیرہ امراض میں خون کے بند کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ اور قرص گلنار جو نفث الدم قی الدم اور سل کیلئے قوی الفعل ہے اور قرص کہل جو کھانسی کے ساتھ خون آنے کو روکتا ہے۔ اور قرص طباشیر معتدل جو سل اور دق کے لئے جس کے ساتھ اسہال ہوں مفید ہے اور قرص کافور جو مسلول قوی الحمی کیلئے مفید ہے۔ اور قرص سرطان جو سل اور دق کیلئے مشہور النفع ہے۔ اور قرص سرطان کافوری جو دق۔ سل۔ کھانسی اور تپ محرقہ کے لئے مفید ہے۔ اور قرص خشخاش جو نزلہ اور کھانسی کیلئے جس کے ساتھ نفث الدم ہو مفید ہے۔ اور سل کیلئے بھی نافع ہے۔ اور قرص کافور ممسک جو سل میں اسہال کی حالت میں مستعمل ہے اور قرص منضج جو مادہ ریہ کا نضج کرتی ہیں اور قرص ذات الجنب جو نہایت جلدی نضج مادہ کرتے ہیں۔ اور تھوک کو آسانی سے خارج کرتی ہیں۔ تمام نسخہ جات قرابادین اعظم و اکمل سے تلاش کریں۔ قرص انیسون جو درد معدہ کے لئے جو بعد غذا کے عارض ہوتا ہے۔ اور بغیر قے آنے کے ساکن نہیں ہوتا۔ اور وجع الفواد کیلئے معمول اور مجرب ہے۔ درد کو فوراً ساکن کر دیتا ہے۔ اور بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ **ص** سونف رومی تخم کرفس ہر ایک پانچ ماشہ افسنتین دو ماشہ سلیخہ بیس۲ ماشہ۔ مرکی فلفل۔ جند بیدستر۔ افیون ہر ایک اڑھائی ماشہ۔ قرص تیار کریں۔ خوراک ایک درم۔

اور قرص افسنتین اور معجون افسنتین اور قرص ورد کے اجزا اور منافع بھی اسی کے قریب ہی ہیں۔ جو درد معدہ سوء ہضم تقلب نفس اور حمیات بلغمی کیلئے مفید ہیں۔ اور قرص جبیہ جو غشیان تہوع اور قی کے

روکنے کے لئے مفید ہے اور قرص مصطگی جو قے اور فواق کے لئے نافع ہے۔ اور قرص سماق جو سقوط اشتہا اور قے کیلئے جو غذا کے بعد عارض ہو مفید ہے اور قرص مخدر جو فواق شدید اور تقلب نفس کے لئے مجرب ہے اور قرص کندر جو فواق کیلئے جو غذا کے بعد عارض ہو۔ اور برودت معدہ کے لئے نافع ہے۔ اور قرص عود جو قے ہیضہ اور اسہال بارد کیلئے مفید ہے۔ اور قرص طباشیر قابض جو مقوی معدہ اور دافع قے اور اسہال ہے اور قرص سنبل جو ورم صلب معدہ اور جگر کیلئے کارآمد ہے۔ اور قرص زرشک کبیر جو درد معدہ۔ درد جگر۔ تپ ہائے بلغمی اور استسقاء کے لئے مفید ہے۔ اور قرص حماض جو ورم جگر اسہالی میں کارآمد ہے۔ اور قرص زرشک حار جو اوجاع باردہ جگر کے لئے مفید ہے۔ اور قرص زرشک بارد جو جگر کی گرم بیماریوں کیلئے مفید ہے اور قرص مبارک جو ضعف جگر کے لئے نہایت مؤثر ہے۔ اور قرص ورد اور قرص استسقاء جو استسقاء کیواسطے مفید ہیں۔ اور قرص لک جو یہی نفع رکھتی ہے اور قرص گل جو یرقان درد جگر۔ درد طحال اور پرانے تپوں اور ربع کے لئے نافع ہے۔ اور مفتح سدہ ہے۔ اور قرص ابدی جو یرقان سدی میں مجرب ہے۔ اور قرص طحال جو ورم اور درد طحال کیلئے جو تپ کے ساتھ ہو مفید ہے۔ اور قرص کبر جو صلابت طحال اور اوجاع طحال اور تفتیح سدہ کے لئے معمول ہے اور قرص فنجنکشت جو نفخ اور درد طحال گرم کیلئے نفع مند ہے۔ تمام نسخہ جات قرابادین اعظم اکمل سے دیکھیں۔

قرص زرشک صغیر جو حرارت جگر اور ضعف اور ورم جگر اور طحال اور حمیات حارہ اور یرقان میں مستعمل ہے اور بہت مفید ہے۔ ھُو زرشک شیریں اڑھائی تولہ۔ تخم کاسنی تخم خرفہ۔ مغز تخم خیارین ہر ایک چھ ماشہ۔ گلسرخ دس ماشہ۔ ریوند خطائی۔ سنبل الطیب ہر ایک دو ماشہ۔ لعاب اسپغول کے ساتھ قرص تیار کریں۔ خوراک پانچ ماشہ ہمراہ سکنجبین اور عرق کاسنی اور عرق مکو کبھی کاسنی سبز کے مروق پانی اور

کلچ مارچ سبز کے مروق پانی سے دی جاتی ہے۔ اس صورت میں سریع التاثیر ہو جاتی ہے۔

قرص ایرسا جو افادہ طحال کیلئے بے مثل ہے **نسخہ** فلفل سفید اشق ہر ایک ایک جزو۔ ایرسا دو جزو۔ بدستور مشہور قرص تیار کریں۔ خوراک ساٹ ماشہ تک ہمراہ سکنجبین بزوری۔ اگر سفوف کے طور پر استعمال کریں تو بھی مفید ہوتی ہے کبھی سنبل الطیب ایک جزو بھی اضافہ کر لی جاتی ہے۔ بہتر ہے کہ اشق کو پہلے پرانے سرکہ میں حل کر لیں۔ پھر باقی ادویہ ملا کر قرص تیار کریں۔

قرص انجبار جو اسہال دموی کثرت حیض اور قے الدم کے لئے نافع ہے۔ **نسخہ** بیخ انجبار چار جزو۔ گل سرخ صمغ عربی کہربا۔ تخم خرفہ تین تین جزو۔ گلنار نشاستہ۔ گل ارمنی لسبد طباشیر۔ رب السوس دو دو جزو اقاقیا ڈیڑھ جزو۔ کوٹ چھان کر موٹروں کے پانی سے قرص تیار کریں۔ خوراک پانچ ماشہ ہمراہ شربت حب الآس یا شربت انجبار وغیرہ۔

قرص کبیر جو صلابت طحال اور اوجاع طحال اور تفتیح سدہ کیلئے معمول ہے۔ **نسخہ** پوست بیخ کبر۔ اشق ہر ایک چار ماشہ۔ زراوند طویل دو ماشہ تخم فنجکشت فلفل سفید ہر ایک ایک ماشہ۔ اشق کو پرانے سرکہ میں حل کر کے باقی ادویہ کوٹ ملا کر قرص بنا دیں۔

قرص جو مانع کثرت خون بواسیر ہے **نسخہ** مرجان۔ کہربا۔ جلنزدان سوختہ گل ارمنی ہر ایک چار ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست آملہ ہر ایک دس ماشہ۔ تخم گندنا چھ ماشہ۔ مقل ازرق بیس ماشہ۔ مقل کو گندنا کے پانی میں حل کرکے باقی ادویہ باریک پیس کر ملا دیں۔ اور قرص تیار کریں۔ خوراک تین ماشہ ہمراہ آب آہن تاب۔

قرص ذیابیطس جو ذیابیطس میں مستعمل ہے **نسخہ** طباشیر۔ رب السوس دس دس ماشہ۔ تخم کاہو بیس ماشہ تخم خرفہ پندرہ ماشہ۔ گل ارمنی۔ گل سرخ۔ کشنیز خشک پانچ پانچ ماشہ۔ اقاقیا۔ صمغ عربی۔

صندل سفید۔ صندل سرخ۔ گلنار دو دو ماشہ۔ کافور چار رتی۔ عرق گلاب سے قرص تیار کریں۔ خوراک دس ماشہ ہمراہ رب انار اور شربت صندل یا ہمراہ نقوع انار دانہ اور بورہ صندل سفید تولہ مصری حسب حاجت۔ نیز

قرص کاکنج جو قروح گردہ و مثانہ۔ تقطیر البول اور بول الدم کے لئے نہایت نافع ہے قرص خشخاش جو قروح گردہ میں گوشت پیدا کرنے اور پیپ نکالنے کے لئے مستعمل ہے اور قرص شب جو جرب مثانہ کو نافع ہے اور قرص ماسک البول جو ادرار بول باحرارت کے لئے نافع ہے اور قرص ماسک البول بارد جو تقطیر البول حار کیلئے نافع ہے اور قرص الطین جو بول الدم اور قروح مثانہ کے لئے نافع ہے اور قرص بول الدم جو مرض مذکور کے لئے نافع ہے اور قرص شب جو قرحہ سوزاک کو مندمل کر دیتا ہے اور قرص بارد جو احتباس حیض باحرارت کے لئے مفید ہے اور قرص مر جو مدر حیض اور مسقط جنین ہے۔ ضرورت کے وقت قرابادین اعظم اکمل کے نسخوں کے مطابق تیار کئے جاتے ہیں۔

قرص مسہل جو کرب اور گرم تپوں کے لئے مستعمل ہے۔ اور قولنج بھی کھولتی ہے یص گل بنفشہ پندرہ ماشہ مغز کدو شیریں۔ مغز خیارین۔ مغز تربوز۔ تخم کاسنی۔ گل نیلوفر ہر ایک نو ماشہ۔ تخم خرفہ پانچ ماشہ مصطگی۔ انیسوں ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گلسرخ اڑھائی تولہ۔ طباشیر نشاستہ۔ کتیرا ہر ایک تین ماشہ۔ مغز حب الملوک مدبر دس عدد کوٹ ملا کر ہمراہ لعاب اسبغول کے قرص بناویں۔ خوراک نصف مثقال سے مثقال تک۔ اور قرص طباشیر لین جو حمیات صفراوی اور مرکبہ میں تنقیہ کے بعد استعمال کی جاتی ہیں۔ قرص طباشیر کافوری جو حمیات حارہ اسہال کرب پیاس خفقان۔ سل اور دق کے لئے نافع ہے۔ اور قرص انبرباریس کافوری جو اسی کے منافع کے قریب ہے۔ اور قرص صندل جو حمیات حارہ اور پیاس سخت اور گرمی جگر کے لئے مفید ہے۔ اور قرص بنفشہ جو پرانے تپ کیلئے جس کے ساتھ کھانسی لاحق ہو مفید ہے

قرابادین اعظم اکمل سے دیکھیں ۔

قرص گل پرانے اور مرکب تپوں کے واسطے معمول اور مجرب ہے **صں** گل سرخ ۔ یلیٹھ متقشر ہر ایک آٹھ ماشہ ۔ طباشیر سنبل الطیب ۔ افسنتین ہر ایک چار ماشہ ۔ ترنجبین چھ ماشہ ۔ عرق گلاب سے گوندھکر قرص تیار کریں ۔ خوراک پانچ ماشہ ہمراہ عرق کاسنی اور شربت بزوری ۔

قرص غافث جو شطر الغب اور پرانے تپوں کے لئے مجرب ہے **صں** عصارہ غافث ایک تولہ ۔ طباشیر سنبل الطیب ہر ایک چار ماشہ ۔ گلسرخ دس ماشہ پانی سے قرص بنا دیں ۔ ہر ایک قرص ساڑھے تین ماشہ کے برابر ہو ۔ ایک صبح ایک شام عرق گلو عرق کاسنی یا ان کے نقوع کے ساتھ استعمال کریں ۔

قرص بنفشہ مسہل جو شطر الغب میں نضج کے بعد تنقیہ کے طور پر استعمال کی جاتی ہیں **صں** بنفشہ چودہ ۱۴ ماشہ ۔ تربد موصوف رب السوس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سقمونیائی مشوی سات سرخ ۔ پوست ہلیلہ زرد سات ماشہ باریک پیسکر پانی سے قرص تیار کریں ۔ اور سایہ میں خشک کریں خوراک ایک تولہ تک پانی گرم یا مطبوخ مناسب کے ساتھ سحر کے وقت استعمال کریں ۔

قرص افسنتین جو حمیات مرکبہ کے لئے جن میں ضعف معدہ اور ضعف جگر عارض ہو ۔ مفید ہے ۔ اور **قرص افسنتین دیگر** جو اس کے منافع کے قریب ہے ۔ اور **قرص کافور** جو دق اور سل کو نافع ہے ۔ اور **قرص مبارک** جو دق اور گرم تپوں میں مفید ہے اور **قرص طباشیر کافوری لولوی** جو دق اسہال ذوبانی اور ضعف طبع کیلئے نافع ہے ۔ اور **قرص طباشیر سرطانی** جو دق اور سل میں کثیر النفع ہے ۔ تمام قرابادین اعظم و اکمل میں ملاحظہ کریں ۔ **قرص سعیطہ** جو سعفہ قوبا اور ورام باردہ اور صداع بلغمی کیلئے طلا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے اور نہایت مفید ہے اور **قرص جو** کلف برص اور نمش کو نافع ہے اور **قرص مطلی** جو سیاہ داغ کے لئے جو چہرہ پر پیدا

ہو جاتے ہیں مفید ہے اور قرص نافع ضنان اور قرص مثلث اور قرص مطلی جو قرحہ صلب سوداوی کے لئے نافع ہے۔ تمام قرابادین اعظم واکمل سے تلاش کریں۔ اور عندالضرورت اسی کے نسخوں کے مطابق تیار کیا کریں۔

فصل دوم در قطورات

قطور اکثر امراض دماغ مثل کرم نزف خون اور زخم اور امراض چشم امراض گوش امراض بینی اور امراض احلیل و مثانہ میں استعمال کی جاتی ہیں۔ ضرورت کے وقت قرابادینات معتبرہ خصوصاً قرابادین اعظم اکمل سے دیکھ کر تیار کی جاتی ہیں۔ چند نسخہ جات جو سریع التاثیر ہیں تحریر کئے جاتے ہیں۔ قطور آب برگ نیم و آب برگ آڑو کرم دماغ کے لئے مفید ہیں۔

قطور جو نافع رمد اور مسکن درد ہے۔ **ص** جاکسو۔ بہدانہ تخم خبازی ہر ایک دس عدد۔ نشاستہ نصف مثقال رسوت دو دانگ ادویہ نیم کوفتہ کر کے پانی میں جوش دیویں۔ تاکہ غلیظ ہو جاوے۔ پھر صاف کر کے قدرے سفیدہ مرغ ملا کر شیشی میں ڈال کر خوب ہلائیں۔ اور نیم گرم آنکھ میں ٹپکائیں

قطور جو درد گرم کان اور سخت درد کو جو قرحہ کے سبب سے ہو تسکین دیتا ہے۔ **ص** رسوت افیون ہر ایک چار سرخ لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں۔

دیگر جو بہت مفید ہے **ص** قنب ایک تولہ کو پانی میں گھوٹ کر قرص بنائیں۔ اور روغن زرد چار تولہ میں جلائیں پھر صاف کر کے دو تین قطرہ کان میں ڈالیں۔ **دیگر** جو کان کے درد کے تسکین کے لئے نہایت مفید ہے **ص** صبر سقوطری روغن گل یا روغن گاؤ پرانے میں حل کر کے نیم گرم کان میں ٹپکائیں تھوڑا سا کچلہ پانی میں گھس کر نیم گرم دوسرے کان میں ڈالنے سے درد کو نفع دیتا ہے۔ اسی طرح پیاز کا پانی نیم گرم۔ افسنتین بکری کے پتہ کے ساتھ روغن بادام تلخ میں پیس کر نیم گرم کان میں ڈالنا کان کے درد اور کرم قدیم کیلئے مفید ہوتا ہے۔

دیگر درد کان کو جو قرحہ اور چرک کے ساتھ فائدہ دیتا ہے **ص** سمندر جھاگ

دم الاخوین کندر ہر ایک ایک جزو۔ مرمکی نصف جزو روغن گل میں ملا کر نیم گرم کر کے قطور کریں کبھی اس میں مصبر اور انزروت بھی ڈالا جاتا ہے۔

قطور جو رعاف کیلئے مایوسی کی حالت میں مفید ہے **ص** کافور گدھے کی لید کے پانی میں قدرے ملا کر ناک میں ٹپکائیں۔ اگر قدرے افیون بھی اضافہ کر لیویں۔ تو قوی ہو جاتا ہے۔

قطور جو پیشاب کھولتا ہے **ص** زعفران ایک حصّہ۔ شورہ قلمی دو حصّہ پانی میں حل کر کے قطور کریں۔

قطور جو قروح مثانہ کے لئے نافع ہے **ص** انزروت۔ دم الاخوین۔ کندر سفید آب (سفیدہ کاشغری) نشاستہ صمغ عربی۔ افیون۔ ہر ایک برابر شیاف بناویں۔ اور ضرورت کے وقت لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کر کے قطور یا زروق کریں ؀

فصل سوم در قیروطیات

قیروطی موم اور روغن ملے ہوئے کا نام ہے۔ جو تلیین اور تحلیل مواد اور ترطیب اعضاء کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اور تصرفات مختلفہ کے ساتھ مناسب ادویہ ملا کر قوی کر کے خارجاً ذہن اور طلاء کے طور پر استعمال کی جاتی ہیں۔ چند مفید اور مجرّب نسخے تحریر کئے جاتے ہیں۔ اور باقی قرابادینات معتبرہ سے دریافت کریں۔

قیروطی جو تشنج یبسی کے لئے نافع ہے **ص** مغز ساق گاؤ چربی مرغ۔ موم سفید۔ روغن بنفشہ پگھلا کر لڑکی والی عورت کا دودھ ملا کر پالش کریں ؀

قیروطی جو ذات الجنب اور ذات الصدر اور برسام میں کثیر النفع ہے **ص** موم سفید دو دام۔ پانی کا چ ماچ تیرہ ۱۳ تولہ۔ روغن گل پار تولہ پگھلا کر گل خطمی۔ گل بابونہ اکلیل الملک کاچ ماچ خشک گل بنفشہ ہر ایک ایک تولہ باریک پیس کر ملائیں۔ اور کپڑا آلودہ کر کے جائے ماؤف پر

لگا کر باندھ دیں۔

دیگر جو ذات الجنب میں ہمیشہ معمول ہے۔ **ص** تخم السی تخم خطمی کاچ ملچ گل بابونہ ہر ایک ایک تولہ کپڑ چھان کرکے موم روغن گل ہر ایک اڑھائی تولہ ملا کر بدستور استعمال کریں۔ اور اگر خشک ادویہ رات کو نیم سیر پانی میں تر کریں۔ اور صبح جوش دیکر صاف کرلیں اور روغن گل ڈال کر حسب دستور پانی نار آگ پر اڑا لیں۔ اور اس روغن میں موم ملا کر استعمال کریں تو نہایت لطیف ہوجائیگا۔ اور اگر کپڑے پر لگا کر جائے درد پر چسپاں کردیں تو عمل قوی کرتا ہے۔

قیروطی جو سوء مزاج خشک قلب کو نفع دیتا ہے۔ **ص** موم سفید۔ روغن گل میں پگھلائیں۔ اور آب کشنیز اور آب کاہو کیساتھ کف مال کرکے سینہ پر رکھیں۔

باب الکاف المہملۃ

فصل در کشتہ جات

کشتہ کا لفظ اکثر سمیات اور ذوی الارواح پر جو تکلیس اور تزہیر وغیرہ تدابیر سے مدبر کئے گئے ہوں اطلاق کیا جاتا ہے۔ مگر عموماً فلزات اور حجریات کو بھی جو احراق اور سحق وغیرہ سے مدبر کی گئی ہوں کشتہ کہتے ہیں۔ اور مدبر شدہ اشیاء کے نام کے ساتھ منسوب کرتے ہیں۔ اس زمانہ میں آسانی کے ساتھ میسر ہونے اور کثرت فوائد کی وجہ سے کشتہ جات کا استعمال بہت مروج ہوچکا ہے۔ کیونکہ بعض کشتہ جات خاص خاص ترکیبوں سے اس قدر مفید ثابت ہوئے ہیں کہ بڑے بڑے تریاقوں مثل تریاق فاروق اور مثرودیطوس وغیرہ کا کام دیتے ہیں۔ چونکہ معاجین مذکورہ کا ان کے اجزا اس ملک میں دستیاب نہوانے کیوجہ سے ملنا مشکل

اور دشوار ہو چکا ہے۔ اسی لئے یہ دشواری ان مقولات کا باعث ہو چکی ہے کہ :-

تریاق از عراق آوردہ شود ... مار گزیدہ مُردہ بُوَد

ساتھ ہی بعضے امراض مثل نقصان باہ وغیرہ میں کشتہ جات باوجود کم قیمت ہونیکے اس قدر مفید اور سریع التاثیر ثابت ہوئے ہیں کہ طب یونانی کے قوی ترین ادویہ ان کے عشر عشیر تک نہیں پہنچ سکتے۔ جو کام کہ فلوس یعنے کشتہ مس کرتا ہے۔ وہ لبوب کبیر اور حب جالینوس نہیں کرتے۔ اگرچہ قدیم یونانیوں کے بعض مقلد لوگ فوائد کشتہ جات کے تاحال منکر ہیں۔ بلکہ آدمیوں کو اُن کے ضرر وغیرہ سے ڈراتے ہیں بلکہ بعضے کہتے ہیں کہ کشتہ مخور کہ کشتہ شوی (کشتہ استعمال نہ کرو ورنہ مر جائیگا) اور اپنے دعووں پر یہ دلیل لاتے ہیں کہ اشیاء احراق اور تکلیس سے اپنی نوعیہ صورتوں سے خارج ہو کر متضاد کیفیتوں سے متکیف ہو کر مفسد ابدان ہو جاتی ہیں۔ جیسا کہ گیہوں اور چاول جو راکھ ہو جانے کے بعد اپنی کیفیت کے خلاف اثر پیدا کرتے ہیں۔ بلکہ ان کا ہیں) درجہ چہارم کو پہنچکر کیفیت سمی پیدا کر دیتا ہے۔ لیکن یہ ان کا قاعدہ کلیہ درست نہیں کیونکہ فلزات تکلیس کے بعد بھی اپنی نوعیہ صورت پر ہی ہوتی ہیں تکلیس سے محض ان کے اجزاء کی تفریق ہو جاتی ہے۔ جو کھانے اور جسموں میں اثر پیدا کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ اسی لئے وہ ماء الحیات دینے سے زندہ ہو کر اپنی اصلی صورت پر آجاتی ہیں۔ اور سمیات کے تکلیس وغیرہ سے اصلاح ہو جاتی ہے۔ اور اُن کی سمیت کی ضرر دُور ہو جاتی ہیں جیسا کہ یونانی بعض ادویہ کی اصلاح تشویہ وغیرہ سے کر کے استعمال کرتے ہیں مثل سقمونیا وغیرہ۔ اور یہ خیال کہ تجربات اور فلزات بسبب بُعد مزاج انسانی طبیعت کے مخالف ہیں یہ بھی خام خیال ہے کیونکہ بعض احجار اور فلزات کو یونانی بدن انسان کیلئے اکسیر جان کر استعمال کرتے ہیں۔ اور ان کو اعلیٰ ترین ادویہ شمار کرتے ہیں جیسا کہ فادزہر معدنی اور حیوانی اور یاقوت لعل زمرد فیروزہ سونا اور چاندی پس اس قسم کے اعتراضات غیر معقولہ کو نظر انداز کر کے کشتہ جات کے استعمال سے ہرگز ڈرنا نہیں چاہئیے۔ البتہ اُن کی اصلاح کامل ضرور کرنی چاہئیے۔ اور اصلاح کنندہ بھی ماہر فن ہونا ضروری ہے۔ اور تعجب یہ ہے کہ بعض مدعیان کمال طب جدید جو ڈاکٹری کے نام سے مشہور ہے۔ آدمیوں کو کشتہ جات کے استعمال سے بہت ڈرانے

ہیں۔ اور وہ مخمور یہ نہیں جانتے کہ ان کی تمام طب کا دار و مدار ہی شراب اور سمیات مدبرہ پر ہے۔ جو کشتہ جات کے مرادف ہیں یعنی ہم معنی اور سوائے اس کے اور قطع و برید کے ان کی طب میں اور کچھ بھی نہیں۔

مخزن الاکسیر مصنفہ حکیم امام الدین پاک پٹی کشتہ جات کے بارہ میں بہت ہی عجیب کتاب ہے۔ مگر مصنف علیہ الرحمۃ نے اس کی عبارت کو غیر فصیح اور ادق کر کے غیر مشہورہ الفاظ سے رموزات دقیقہ میں مرموز کر کے نا اہلوں پر نہایت مشکل بنا دیا ہے۔ بعض کشتہ جات اپنے اثرات اور خواص عالیہ کے لحاظ سے تریاق اور اکسیر کے اسم سے موسوم ہو کر باب التاء اور الف وغیرہ میں تحریر ہو چکے ہیں۔ کشتہ جات کا کثیر اور وافر ہونے کی وجہ سے پورا انحصار کما حقہ مشکل ہے۔ بعض کشتہ جات کثیر الفوائد جو ہمارے بارہا کے مجرب و آزمودہ ہیں۔ اس مختصر کتاب میں اختصار کے طور پر حوالۂ قلم کئے جاتے ہیں۔

کشتہ طلاء

جو مقوی اعضائے رئیسہ مولد خون اور مقوی باہ ہے

ص برادۂ طلاء خالص کو اکیس بار آگ میں سرخ کر کے شراب برانڈی میں بجھائیں پھر پیس کر محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک۔

دیگر جو اکسیر البدن ہے۔ اور اکثر مزمنہ امراض مثل جذام سل اور دق وغیرہ کا قلع قمع کر دیتا ہے۔ تقویت باہ میں بے نظیر ہے **ص** گریت فارسی چار تولہ کو تین دن کامل گھڑی سے حساب کر کے چھتیس گھنٹہ لڑکوں کے پیشاب میں کھرل کریں۔ بعدہٗ شب یمانی محلول میں (جو مثانہ یا روودہ گاؤ میں ڈال کر نمناک جگہ یا پانی کے گرم بخاروں پر رکھ کر حل کی گئی ہو) اسی قدر یعنی چھتیس گھنٹہ کھرل کریں پھر اوراق عقبان اور فرار ہر ایک ایک تولہ کو صلابہ سے گرہ بنا کر ابریشم کے باریک کپڑے میں ڈال کر سی دیویں۔ اور عروس مذکور قائم کا سوم حصہ اس پر ضماد کر دیویں خشک ہونے کے بعد گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور چہار پاس یعنے بارہ گھنٹہ لوہاروں کی دوکان میں بند آگ دیویں۔ پھر وہ ضماد اتار کر دوسرا حصہ اسی طرح ضماد کر کے بطریق مذکور تشویہ دیویں۔ علیٰ ہذا القیاس تین تشویہ ختم کریں۔ خوراک ایک چاول۔ کہا گیا ہے کہ اگر اس کی ایک رتی ایک تولہ قمر

گداختہ پر طرح کی جاوے۔ تو شمس خالص ہو جاتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

دیگر جو دق حمیات عتیقہ اور اقسام اسہال اور نقاہت وضعف کے لئے کثیر النفع ہے یص ورق طلاء ہر وار ید۔ ابجر عبد عروس ہر ایک چھ ماشہ پہلے عبد اور عروس کی کجلی تیار کریں بعدہ تمام ادویہ بیدمجنوں کے پانی میں جو ہمیشہ کانپتا رہتا ہے۔ آٹھ پہر کھرل کرکے دس سیر نمک کے دابو میں دے کر ایک مٹی کے بڑے برتن میں رکھ کر آٹھ پہر اس کے نیچے آگ جلائیں۔ بس تیار ہے۔ خوراک ایک چاول گلقند یا مربہ سیب وغیرہ یا خمیرہ مناسبہ ہیں۔

کشتہ سیم جو مقوی قلب اور مولد خون ہے یص مخزن الملوک بن سرخ سیاہی کسی برتن میں ڈالکر روپیہ یا چاندی کا ٹکڑا جو روپیہ کے برابر گول ہو اس کے درمیان رکھ کر گل حکمت کرکے پانچ چھ سیر یا جنگ دشتی کی آگ دیویں سرد ہونے کے بعد نکال کر دو ماشہ سیماب اس پر ملیں۔ اور ایک پاؤ پختہ افتیموں سبز نیم کوفتہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے اسی قدر آگ دیویں۔ شگفتہ ہو جاویگا۔ خوراک ایک چاول سے دو چاول تک۔

دیگر کشتہ سیم جو خفقان القلب اور مالیخولیا وغیرہ کیلئے فائدہ بلیغ کرتا ہے اور بدن کو طاقت دیتا ہے اور خون صالح پیدا کرتا ہے یص برادہ سیم دو تولہ افتیمون سبز کے پانی میں چار پہر کھرل کرکے قرص بنا کر ایک پاؤ بوٹی مذکور سبز کے نغدہ میں دے کر گل حکمت کریں۔ اور پندرہ سیر کی آگ دیویں۔ خوراک چاول سے ایک رتی تک مربہ سیب یا خمیرہ گاؤزبان وغیرہ میں لپیٹ کر۔

کشتہ نقرہ جواہر والا جو مقوی اعضائے رئیسہ اور ارواح اور قوی کا ہے۔ اور امراض قلبی و دماغی میں مستعمل ہے یص ورق نقرہ شاخ مرجان، یاقوت رمانی ایک ایک تولہ ایک پاؤ عرق گلاب اعلیٰ میں کھرل کر کے قرص بنا کر ظرف گلی میں گل حکمت کرکے پانچ سیر کی آگ دیویں۔ خوراک ایک رتی تک بدرقہ مناسبہ کے ساتھ۔

نوٹ: کشتہ مذکور باب دال میں بھی ذکر ہو چکا ہے)

کشتہ قلعی جو ہمارا ہمیشہ کے لئے معمول ہے مغلظ منی دافع جریان نافع سوزاک ہے اور سفوف ہائے جریان اور مغلظ منی اور سوزاک وغیرہ میں داخل کیا جاتا ہے

ص قلعی پانچتولہ کے باریک ناخن کی طرح ریزے کرکے تین سیر برگ مغیلان کوفتہ میں تہ بند رکھیں اور اوپر ڈیڑھ سیر پرانے کپڑے لپیٹ کر آگ دیویں شگفتہ ہوجاوے گی۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک ہمراہ مناسبات۔

کشتہ قلعی دیگر جو سوزاک اور جریان کے لئے مفید ہے ص قلعی کو سندان پر اس قدر کوٹیں کہ ارک کی طرح باریک پترے ہوجاویں۔ پھر باریک ریزے کرکے تین گنا شورہ قلمی میں ملاکر ظرف گلی میں گل حکمت کرکے آدھ سیر پاچک دشتی کی آگ دیویں۔ سرد ہونے کے بعد پیسکر محفوظ رکھیں۔ اگر پانی میں کھرل کرکے پانی علیحدہ کرتے رہیں اور تہ نشیں محفوظ کریں۔ تو شوریت دور ہوجاتی ہے۔ اور جریان وغیرہ میں بہت مفید ہوجاتا ہے۔

کشتہ قلعی دیگر جو مغلظ منی ممسک دافع جریان اور سوزاک ہے ص قلعی اڑھائی تولہ کو مفرض کرکے چار گنا قنب میں تہ بند رکھکر اڑھائی سیر کی آگ دیویں

کشتہ قلعی جو زہری رنگ پر تیار ہوتا ہے اور مرکشنگ کے نام سے موسوم ہے۔ سوزاک کے لئے مفید ہے۔ رموز اعظم باب سوزاک میں تلاش کریں۔ باقی کشتہ جات قلعی ہر قسم کے جو جریان اور سوزاک کے لئے مفید ہیں مخزن الاکسیر میں ملاحظہ کریں۔ بہت مرقوم ہیں ؎

کشتہ قلعی دیگر جو زیبق کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔ جریان ذیابیطس اور تغلیظ منی کیلئے بہت نفع بخشتا ہے ص ہشتری زیبق ہر ایک دو تولہ کو بطریق مشہور ملائیں اور غدبہ (مائیں) اور حنا ہر ایک ۱۶ سولہ تولہ لیکر پہلے ایک کپڑے پر نصف حنا مفروش کرکے اوپر نصف مائیں اور اوپر قلعی ممزوجہ کے ریزے رکھکر اوپر نصف مائیں اور اوس پر نصف حنا رکھکر لپیٹ دیں۔ اور ایک اور کپڑے کو اوپر سے بوریا کی طرح لپٹیں۔ پھر اس پیچیدہ کو کسی لوہے کے برتن میں رکھکر آگ لگائیں۔ سرد ہونے کے بعد راکھ کو پھونک کر اڑائیں۔ اور ادویہ باریک پیسکر محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک ؎

کشتہ سرب جو کثرت البول کے لئے بہت ہی مفید ہے ص سرب جسقدر چاہیں کسی مٹی کے برتن میں ڈالکر آگ پر رکھیں جب گل جاوے بیخ عشر اس میں ہلاتے رہیں جتی کہ تمام کشتہ ہوجاوے۔ اس کا رنگ زردی مائل ہوگا۔

پارچہ بیز کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک۔ ذیابیطس کو بھی فائدہ بلیغ کرتا ہے۔ (یہ نسخہ باب دال میں امراض مثانہ ذیابیطس میں بھی مرقوم ہے)

کشتہ سرب دیگر جو سوزاک کے لئے بہت مفید ہے **ص** سرب کو سابقہ طریقہ سے چوب آزاد درخت سے جس کو بکائن کہتے ہیں سے ملاکر کشتہ کریں خوراک ایک رتی سے چار رتی تک مسکہ وغیرہ میں۔ سوزاک کے لئے لعاب بہدانہ پنج ماشہ کے ساتھ استعمال کریں۔ بہت مفید ہے۔

کشتہ سرب دیگر جو مغلظ منی اور مقوی ہے۔ سوزاک اور جریان کو نفع کثیر بخشتا ہے **ص** سرب کے باریک ٹکڑے کر کے چار گنا بلکہ آٹھ گنا بھنگرہ کو غنہ میں لپیٹ کر گل حکمت کر کے پانچ سیر کی آگ دیویں طلائی رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک۔

کشتہ سرب دیگر جو مقوی باہ اور مغلظ منی ہے **ص** سرب سیماب ایک ایک دام۔ پہلے کو گلا کر دوسرا ملاکر قرص بنا دیں۔ اور مجیٹھ (یعنے فوہ الصبغ) پنج تولہ کو شیرہ شاہسفرم یعنے نیازبو میں ایک دن کھرل کر کے ۲ دو قرص بناویں۔ ایک قرص لوہہ گلی میں رکھکر اوپر عقد مذکور رکھیں۔ اور اس پر دوسری قرص رکھکر شیرہ نبات مذکور بارہ تولہ اور اس پر ڈالدیں پھر مضبوط گل حکمت کر کے بارہ ۱۲ سیر اوپلوں کی آگ دیویں خوراک ایک چاول سے چار چاول تک مسکہ وغیرہ کے ساتھ استعمال کریں۔

کشتہ سرب دیگر جو جریان اور سوزاک کے لئے بہت مفید ہے۔ حرارت عزیزی اور خون کو بڑھاتا ہے۔ نہایت کمزوری اور قرب موت کی حالت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ بڑی زبردست طاقت آجاتی ہے **ص** سرب دس تولہ کو کڑچھی میں ڈالکر زرد چوب کے سحیقہ کی چٹکی دے کر سیخ آہنی سے ہلاتے رہیں حتیٰ کہ متردہ ہوجاوے۔ پھر اس کو دھو ڈالیں۔ یعنے ایک صحنک میں ڈالکر اس میں وافر پانی ڈالکر دو تین گھنٹہ رکھ دیویں۔ جب تہ نشین ہو جاوے۔ آہستگی سے پانی نتار لیں۔ اسی طرح دو تین دفعہ دھو ڈالیں۔ پھر خشک کر کے شیرہ گنوار میں کھرل کر کے قرص بنا کر دو پیالوں میں نیچے اوپر ایک ایک برگ مدار رکھکر گل حکمت کر کے دو سیر کی آگ دیں۔ اسی طرح دوسری دفعہ دو چند آگ دیویں تیسری دفعہ تین گنا چوتھی دفعہ بھی تین گنا۔ اسیطرح پانچویں

دفعہ طلائی رنگ کا کشتہ ہوجائیگا۔ خوراک ایک رتی ؛

کشتہ جست مرکب جو مخزن الاکسیر کے مصنف نے نہایت عسر العمل رموزات میں مرموز کرکے تحریر کیا ہے۔ اور اس کی تعریف میں بڑا زبردست مبالغہ کیا ہے۔ واقعی یہ نسخہ عجیب التاثیر اور سریع التقویت ہے۔ ضعف باہ اور بدنی اور ہر قسم کے سیلان کیلئے اس کی تاثیر بہت جلدی ظاہر ہوتی ہے۔ عوام کے فایدہ پہنچانے کی خاطر نہائیت آسان عبارت کے ساتھ تحریر کیا جاتا ہے **ص** جست۔ برادہ فولاد یا آہن۔ سرب ہر ایک ایک پاؤ۔ ہر تینوں کو ظرف گلی میں جو نہائیت مضبوط پختہ ہو۔ ڈالکر چولھے پر رکھیں۔ اور اس کے نیچے بارہ پہر متواتر بلا انقطاع نہائیت تیز آگ جلاویں اور چوب درخت نیم تازہ سے جس کا طول ایک گز اور موٹائی تین انگل کے برابر ہو۔ ہلاتے رہیں۔ تاکہ تینوں ادویہ خاکستر ہوجاویں بعدہٗ برادہ طلا خالص اور زیبق ایک ایک تولہ تین گھنٹہ خشک کھرل کریں۔ تاکہ سرمہ کی طرح پس جاویں۔ پھر خاکستر مذکور سے ملاکر مطبوخ ذیل مصفےٰ سے اڑھائی گھنٹہ صلایہ کرکے قرص بناکر دو مضبوط پیالوں میں رکھیں۔ اور گل حکمت کرکے چولھا پر رکھکر اس کے نیچے صحرائی اوپلوں کی تین پہر آگ جلاویں۔ سرد ہونے کے بعد نکال کر ادویہ کو تیزاب ذیل میں اڑھائی گھنٹہ صلایہ کرکے پہلی طرح قرص بناکر دو پیالوں میں اسی مقدار کی آگ روشن کریں۔ یہی عمل ایک بار مطبوخ اور ایک بار تیزاب سے اس قدر کریں کہ ایک سو ایک آگ تمام ہوجاوے۔

مطبوخ کے ادویہ یہ ہیں :۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ فلفل دراز۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل ہر ایک برابر نیمکوب کرکے خالص سادہ پانی میں جو ادویہ سے سولہ ۱۶ حصہ زیادہ ہو۔ طبخ دیں۔ جب ایک حصہ پانی رہ جاوے اُتار کر جرعلقمہ کے ذریعہ پانی صاف کرلیں۔

تیزاب کی ادویہ یہ ہیں۔ شیر مدار آدھ سیر پختہ۔ چونا آب نادیدہ ایک پاؤ پختہ۔ نارج اصغر ایک چھٹانک (کاہی زرد) برگ قنب دو دام کال تمام ادویہ شراب برانڈی یا قندی دو رطل میں کوٹ ملاکر قرع انبیق کے ساتھ تیزاب نکالیں۔ اور چینی یا شیشہ کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ اور حسب ہدائیت بالا عمل میں لاویں ؛

نسخہ مذکور باب الثانی میں بھی باب تریاق الابدان میں پہلے مرقوم ہوچکا ہے۔

کشتہ آہن یا فولاد فولاد یا آہن اڑھائی تولہ عروس فرار چھ ماشہ ملا کر شیرہ صبارا میں چار پہر کھرل کریں۔ اور قرص بنا کر ایک پاؤ بھینس کے تازہ گوبر میں لپیٹ کر گل حکمت کر کے آدھ سیر کی آگ دیویں اسی طرح تین دفعہ عمل کریں۔

دیگر جو ہمارے اُستاذ حکیم حافظ قاری محمد دین صاحب مرحوم و مغفور کا معمول تھا **ص** برادہ فولاد ایک تولہ کو تمام دن شیرہ کنوار گندل میں کھرل کر کے قرص بناویں اور رات کو دو تین سیر اوپلوں میں آگ دیویں۔ اسی طرح اُنتالیس ۳۹ آنچ آگ دیویں۔ چالیسویں دفعہ دو تولہ شنگرف ملا کر بطریق مذکور کھرل کر کے آگ دیویں۔ خوراک ایک رتی۔ فوائد مذکور کیلئے قوی التاثیر ہے۔

دیگر جو طحال اور ضعف جگر کیلئے بہت مفید ہے **ص** فولاد ایک دام تین دام نشادر کے ساتھ شیر عشر میں سحق کر کے خشک کریں۔ اور بوتہ میں گجپٹ کی آگ دیویں۔ اسی طرح تین دفعہ سفید رنگ کا کشتہ برآمد ہو گا۔

دیگر جو طحال جگر اور ضعف باہ کے لئے بہت مفید ہے **ص** برادۂ فولاد یا آہن زرنیخ طبقی ہر ایک ایک تولہ چار تولہ شہد میں چار پہر کھرل کریں۔ پھر قرص یا غلولہ بنا کر تین پاؤ پارچوں میں لپیٹ دیں۔ اور تین سیر اوپلوں میں رکھ کر آگ دیویں۔ بعدہٗ ایک نہایت موٹے کپڑے میں لپیٹ کر چالیس دن ریگ میں دفن کریں۔ اور ریگ کو تر رکھیں۔ خوراک ایک رتی تک۔

کشتہ آہن جو جلدی تیار ہو جاتا ہے۔ معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے۔ طعام ہضم کرتا ہے۔ بھوک پیدا کرتا ہے **ص** برادہ حدید شورہ قلمی پانچ پانچ تولہ۔ مغز برگ صبارا تین عدد تابہ پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں۔ اور دستہ آہنی سے سحق کے طور پر ہلاتے رہیں۔ تاکہ خشک ہو جائے۔ نیچے اُتار لیں۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک۔

دیگر کشتۂ فولاد مقوی جگر مولد الدم مقوی باہ **ص** برادۂ فولاد پانچ تولہ سیماب پانچ ماشہ ملا کر ایک روز خشک کھرل کریں۔ پھر عروس تین ماشہ ملا کر شیرہ کنوار گندل میں ایک روز کھرل کر کے سوا سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیویں۔ علیٰ ہذا القیاس تین آگ پانچ ماشہ سیماب اور تین ماشہ عروس اضافہ کر کے تمام کریں۔ اور تین تشویہ سیماب پانچ ماشہ اور سم الفار تین ماشہ اضافہ کر کے ہر بار شیر مدار سے صلایہ کر کے

تمام کریں۔ پھر تین آگ سیماب پانچ ماشہ زرنیخ تین ماشہ اضافہ کر کے شیر مدار میں صلایہ کر کے تمام کریں۔ پھر تین آگ سیماب پانچ ماشہ شنگرف تین ماشہ اضافہ کر کے ہر بار شیر زہوگ سے کھرل کر کے تمام کریں۔ تمام بار تشویے سوا سیر کے ہونگے۔ بعدہٗ پیسکر شیشی میں نگاہ رکھیں۔ خوراک دو چاول۔ آہستگی سے بڑھا کر ایک رتی تک پہنچائیں ٭

کُشتہ خبث الحدید یعنے خبث الحدید مدبر جو سہولت سے تیار ہوتا ہے۔ **ص** خبث الحدید مصفےٰ ایک پاؤ۔ تابہ پر رکھکر نیچے آگ روشن کریں۔ اور سرکہ دہی ہر ایک آدھ سیر جو ملائے گئے ہوں تھوڑا تھوڑا تسقیہ دے کر بلاتے رہیں۔ تاکہ دونوں چیزیں ختم ہو جاویں۔ اور خبث الحدید خشک ہو جاوے۔ نیچے اُتار کر باریک پیسکر محفوظ رکھیں۔ امراض معدہ کیلئے نصف عقاب اور نصف فلفل سیاہ کے ساتھ ملا کر بقدر ایک ماشہ استعمال کیا جاتا ہے۔ امراض معدہ کو مفید ہوتا ہے۔ اور اگر نصف قوۃ الصبغ یعنے مجیٹھ کے ساتھ استعمال کریں۔ تو امراض جگر کے لئے مفید ہوتا ہے۔ استسقاء میں اخراج مائیت کے بعد ڈیڑھ ماشہ صبح ڈیڑھ ماشہ شام دیا جاتا ہے۔ تقویت کبد کی کرتا ہے۔ اور پیٹ میں پانی پھر پیدا نہیں ہونے دیتا۔

جاننا چاہیئے کہ تانبے کے کُشتے امراض چشم کے لئے عموماً مفید ہیں۔ ضعف باہ اور امراض جگر کو بھی فائدہ کرتے ہیں۔ مگر جو کُشتے کہ کامل کاریگری اور نہایت اعلیٰ طریقہ سے بنائے گئے ہوں وہ اکثر امراض بدنی کے لئے مناسب بدرقوں کے ساتھ مفید ہوتے ہیں اور اکسیر بدن ہو جاتے ہیں۔ اسی بنا پر اہل وید ک کے قدماء ہند نے کشتہ مس کی تعریف میں اس قدر مبالغہ کیا ہے کہ اُن کے اقوال اس کی تعریف میں کفر کے حد تک پہنچ چکے ہیں۔ چنانچہ اُنہوں نے کہا ہے کہ "جیہڑی کرے تمیسر نہ کرے پرمیسر"۔ اور اسی طرح زرنیخ کے کشتوں میں بھی اُنہوں نے مبالغے کئے ہیں کہ "جیہڑی کرے ہڑتار نہ کرے کرتار"۔ (نقل کفر کفر نہ باشد) اور فی الواقع مس کا کامل الصناعہ کشتہ بھی بعض امراض میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

کُشتہ مس جو تمام امراض میں مناسب بدرقوں کے ساتھ بہت فائدہ کرتا ہے **ص** قطعہ مس ایک تولہ کوٹ کر چاول کے برابر ریزے کریں۔ اور ظرف آہنی

میں ڈالکر پانی خردل بیج تولہ سے جو آدھ پاؤ پانی میں نقوع کیا گیا ہو چو یہ دیویں۔ پھر افتیموں سبز کے آدھ سیر پانی کا آگ پر تسقیہ دیویں۔ پھر دفلی سفید تازہ کے پانچ تولہ پانی سے تسقیہ دیویں۔ پھر بیج کنیر سفید آدھ سیر کے نغدہ میں لپیٹ کر کپڑوٹی کر کے ۲۰ بیس سیر صحرائی اوپلوں کے ایک گڑھے میں نہایت حفاظت سے آگ دیویں۔ پھر برگ دفلی سفید کے پانی میں کھرل کر کے اسی طریقہ سے اس کے بیچ میں اُسی قدر یعنی بیس سیر کی آگ دیویں۔ اسی طرح تیسری دفعہ آگ دیویں۔ سفید رنگ کا کشتہ ہو جائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضعف باہ وغیرہ کے لئے مسکہ میں استعمال کریں۔ اور جذام کے واسطے مغز کنول گٹہ میں دق کے لئے منقٰے میں اسہال کیلئے مائیں میں بقدر ایک تنکہ۔ لقوہ اور فالج کے لئے ماءالعسل کے ہمراہ ذیابیطس اور سلسل البول کیلئے مکھن میں۔ آتشک کے لئے چوب چینی میں حصاۃ کے لئے سنگ سرماہی کے ساتھ سرسام میں ایک دو چاول دُودھ میں حل کر کے پلائیں۔ اور دو تین رتی نقوع کے طور پر چڑھائیں۔

کُشتہ فلوس جو امراض باردہ عصبانی کے لئے مفید ہے۔ **ص** زرنیخ ایک تولہ تنکار ایک تولہ دونوں کو باریک پیسکر مٹی کے برتن میں ڈالیں۔ اور قدرے پانی سے مخلوط کریں۔ تاکہ فلوس اُس میں غرق ہو جاوے۔ گل حکمت کر کے ۱۴ چودہ سیر اوپلہ صحرائی کی ایک گڑھے میں آگ دیویں۔ خوراک ایک چاول ہمراہ قرنفل و جوزبوا بعضوں کو لاچی کے ہمراہ بعضوں کو مویز منقٰے کے ساتھ استعمال کریں۔

دیگر جو اکسیر البدن ہے۔ اور دافع اکثر امراض کا ہے **ص** مس کے باریک ذرات تین سرساہی زرنیخ طبقی سے قدرے ضماد کر کے مٹی کے برتن میں گل حکمت کر کے آدھ سیر اوپلوں کی آگ دیویں۔ پھر نکال کر سیماب دو تین ماشہ اور زرنیخ تین سرساہی داخل کر کے ڈیڑھ پہر پانی سے کھرل کریں۔ اور تین سیر کی آگ دیویں۔ صبح نکال کر پانی سے کھرل کر کے اور وافر پانی ڈالکر ایک پہر پڑا رہنے دیں جب تہ نشین ہو جاوے۔ صاف پانی جو شنگرف کی طرح سُرخ ہوگا۔ نکال دیویں۔ پھر سیماب ۲ دو ماشہ اور تین سرساہی زرنیخ ڈالکر بدستور صلایہ کریں۔ اور تنگ دہان ظرف میں تین سیر کی آگ دیویں۔ اسی طرح ہر روز دو ماشہ سیماب اور تین سرساہی زرنیخ اضافہ کر کے کھرل کر کے تین سیر کی آگ دیویں۔ اور روزانہ تہ نشین کر کے صاف پانی علیحدہ کریں۔ تاکہ ایک ۱۰۱ سو ایک بار

آگ مذکورہ طریقہ سے پوری ہوجاوے۔ اور ہر بار سیماب اور زرنیخ کا اضافہ ہونا چاہیئے۔ تین ماہ اور گیارہ دن میں تیار ہوگا۔ خوراک ایک چاول سے نصف رتی تک۔ ہاضمہ بڑھاتا ہے اور عنی کو مرد بنا دیتا ہے۔ اگر آنکھوں میں استعمال کریں۔ تو پھولہ بیاض اور ضعف بصر کو نفع دیتا ہے۔ اگر زخم پر ڈالیں تو ایک ساعت میں مندمل کر دیتا ہے۔ اور اگر کسی کو نفث الدم ہو تو جلدی فائدہ دیتا ہے۔ اگر کسی کو کوٹا مار گیا ہو تو ایک لحظہ میں صحت پہنچاتا ہے پرانے نزلہ کو فائدہ بلیغ کرتا ہے۔ اس کے اور بہت فوائد ہیں دانا طبیب مناسب بدرقوں کیساتھ استعمال کرا سکتا ہے ؂

دیگر جو آسان ہے۔ باہ اور امراض چشم میں کثیر الفائدہ ہے **ص** زرنیخ طبقی چھ ماشہ۔ نمک سانبھر چھ ماشہ شیر عشر میں کھرل کر کے فلوس کلاں پر ضماد کریں اور بوتہ میں ڈالکر گل حکمت کر کے پندرہ سیر کی آگ دیویں۔ اسی طرح تین بار ضماد مذکورہ تازہ کر کے آگ دیویں۔ کشتہ ہو جائیگا ؂

کشتہ مس نباتی جو ایک آگ میں سفید ہو جاتا ہے۔ **ص** چوب کریل جسے کری کہتے ہیں۔ اور کبر بھی یہی ہے۔ ایک بالشت لمبی اور اسکے نصف موٹی لیکر اندر سے کاواک کر کے ایک عدد بلادر اس میں رکھکر اس پر فلوس رکھیں۔ اور اس پر ایک اور بلادر رکھکر اس کے بورہ سے گڑھا بند کر کے اس پر صدف مکلس اور قند سیاہ کا ضماد کریں۔ جب خشک ہو جاوے مٹی کا ضماد کریں۔ خشک ہونے کے بعد تیز آگ میں جو ایک من کے قریب ہو کشتہ کریں ؂

کشتہ جاذوی الارواح فراز مصفےٰ چار تولہ کو زرنیخ طبقی چار تولہ باریک شدہ کے ساتھ چٹکی چٹکی زور کرنے سے اس قدر کھرل کریں۔ کہ سرمہ کی طرح سیاہ ہو جاوے۔ پھر ایک موٹی شیشی کو جو درمیان سے توڑی گئی ہو۔ مٹی قند سیاہ اور بکری کے بالوں سے خوب طلا کریں۔ اور اس میں ادویہ ڈالکر۔ شیشی کا بالائی حصہ جس کے منہ میں قدرے روئی دی گئی ہو۔ نچلے حصہ پر ٹھیک رکھکر اوپر سے طلاء مذکور سے خوب مضبوط لیپ کر کے خشک کریں۔ اور ایک گڑھا جسکے ارد گرد دھواں نکلنے کے سوراخ ہوں اس قدر ہو کہ اس میں اڑھائی سیر اوپلے سما سکیں اور شیشی کے قد کے مطابق ہو۔ اس میں دوا رکھکر اوپر سے ایک دورہ سرپوش کیطرح

جس کو درمیان سے سوراخ ہو۔ رکھدیں تاکہ شیشی کا منہ اس دورہ سے باہر نکل آئے اُس پر بہت سا کیچڑ رکھدیں تاکہ شیشی گرم نہ ہو جائے جب آگ سرد ہو جاوے۔ شیشی کو نکال کر دیکھیں۔ فرار مصعد ہو گیا ہوگا۔ اور کچھ خام رہکر اس روئی میں جمع ہوگا۔ جوہر کا وزن کریں۔ اگر چار تولہ سے کم ہو تو اور زیبق مصفّٰے شامل کر کے چار تولہ پورا کریں۔ اور اسی طرح ترنیج چار تولہ بقدرے قدرے ڈالکر برگ مولی جن کی رگیں سرخ ہوں کے پانی سے چھ گھنٹہ کھرل کریں خشک ہونے کے بعد بطریق مذکور جوہر اڑائیں۔ پھر جوہر کا وزن کر کے جو کم ہو اور مصفّٰی ڈال کر برابر کریں۔ اور ایک تولہ رہج سفید اور سحیقہ قمر ایک تولہ بھی داخل کریں۔ اور بمعہ ادویہ مذکورہ کے سحق کر کے اسی طرح جوہر اڑائیں تیرہ ۱۳ چودہ ۱۴ دفعہ یہ عمل کریں تاکہ فرار تمام (چار تولہ) تہ نشین ہو جاوے اور جوہر نہ بنے۔ خوراک ایک چاول۔ امراض خبیثہ مثل جذام اور آتشک کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اور باہ کے لئے مقویات کے ساتھ استعمال کریں۔ دودھ اور گھی جسقدر طبیعت برداشت کرے استعمال کریں حتیٰ کہ بھوک اور پیاس کو دودھ اور گھی سے بجھائیں انشاء اللہ تعالیٰ تمام دودھ گھی ہضم ہو جائیگا۔ پیاس کے دور ہونے تک پانی ہرگز نہ استعمال کریں۔ ان ہی سے پیاس بجھائیں۔ ورقوں کو ادویہ ذیل کے ساتھ استعمال کریں۔ بکری کا مکھن شہد مصری قاپلی ہر ایک اڑھائی تولہ ورق طلا ایک عدد۔ دوا مذکور بقدر چاول ملاکر ہر روز صبح استعمال کراویں۔

کشتہ سیماب دیگر جو قوت باہ کے بارہ میں بے نظیر ہے۔ **ص** فرار ایک تولہ کو خردل کے پانی میں (جو پانچ تولہ پانی میں تین دن نقوع کر کے چوتھے دن صاف کی گئی ہو) چار پہر کھرل کریں۔ پھر برگ تنبول تموقی کے (یعنی بسکوپھر جس کی رگیں سرخ ہوں) پانی میں چار پہر کھرل کریں۔ پھر قاضی دستار کے شیر دو تولہ میں کھرل کریں منعقد ہو جاوے گا۔ پھر دس تولہ ریوند چینی نیم کوفتہ کے درمیان رکھ کر کڑاہی آہنی میں آگ پر رکھیں جب ریوند چینی جل جاوے۔ تو کشتہ شدہ کو نکال لیں۔ اور ایک پاؤ تیز شراب اور ایک پاؤ آب پیاز سفید سے کھرل کریں تاکہ تمام جذب ہو جاوے۔ پھر دس تولہ عروس کے ساتھ صلایہ کر کے ٹکلی بناویں۔ پھر شیرہ گھنوار میں کھرل کر کے قرص بناکر ایک بوتہ گلی خام میں جو اس کے حجم کے مطابق ہو

ڈال کر گل حکمت کریں۔ اور کڑاہی جو ریگ سے بھری ہوئی ہو اُس کے عین درمیان رکھکر آگ پر رکھیں۔ آٹھ پہر تیز آگ جلاتے رہیں تاکہ تنکے ریگ پر جل جاویں یا گیہوں سُرخ ہو جاویں۔ نیچے اُتار کر شیشی میں ڈالکر گیہوں کے انبار یا منڈی جس میں گھوڑے کی لید ملی ہو تین مہینہ تک دفن کریں۔ بعدہٗ مکھن یا بتاشہ یا دودھ وغیرہ میں استعمال کریں۔ خوراک بقدر خشخاش۔ نامرد کو تین دن نہایت ہفتہ استعمال کراویں۔

کشتہ سیماب فرار پانچ تولہ کو بھنتل (جس کا پانی زرد ہوتا ہے) کے پانی میں چار پانچ دن تر رکھیں۔ پھر وہی پانی آگ پر رکھکر آہستہ آہستہ ہلائیں۔ تاکہ چار، پانچ تولہ بلکہ ایک پاؤ پانی جذب ہو جاوے۔ پھر ایک سیر ریوند چینی کے درمیان کڑاہی میں تہ بتہ رکھکر آگ پر رکھیں۔ جب ریوند چینی جل جاوے۔ راکھ کو پھونک دیں۔ اور کشتہ کو نہایت احتیاط سے نکال لیں۔ دق سل نزلہ اور قلت الدم کیلئے نہایت مفید ہے۔ خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک۔ مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کریں ؛

دیگر۔ جو جریان اور سوزاک وغیرہ کے لئے مفید ہے **ص** سیماب ایک تولہ کو شیشہ کے برتن میں ڈالکر اُوپر سے تیزاب گندھک چار تولہ ڈالدیں۔ اور آگ پر رکھیں تاکہ تیزاب خشک ہو جاوے۔ سیماب شگفتہ ہو جائیگا پیسکر محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک چاول ہمراہ مناسبات ؛

کشتہ شنگرف جو فالج اور باقی امراض عصبانیہ کیلئے نہایت مفید ہے۔ **ص** شنگرف قطعہ سالم ایکتولہ ایک ٹھیکری پر رکھکر کڑاہی میں رکھیں اور اُس پر سرسوں کا تیل ایک پاؤ ڈال کر آگ پر رکھیں جب تیل جوش کھائے اور جل کر باقی کچھ بھی نہ رہے تو اُس پر شراب تیز ایک پاؤ ڈالیں جب شراب بھی تمام جل جائے تو سرد ہونے کے بعد باریک پیسکر محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک چاول مویز منقیٰ اور شہد میں ملا کر ؛

کشتہ شنگرف جو امراض باردہ اور قوت باہ کے لئے نہایت نافع ہے **ص** ایک تولہ شنگرف ایک پاؤ لیموں کے پانی میں کھرل کریں۔ جب جذب ہو جاوے ایک پاؤ عرق گلاب دو آتشہ میں کھرل کرکے قرص

بناکر آردگندم میں اس طرح لپیٹیں کہ آرد کی پُری دو اُنگل کے برابر ہو جاوے۔ مثل قرص بناکر سوا سیر روغن گاؤ کے درمیان رکھکر نرم آگ پر پکائیں جب سُرخ ہو جاوے نکالکر محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک رتی۔

سیماب بھی اِسی طریقہ سے تیار کیا جاتا ہے جو طاقت بدن اعضائے رئیسہ اور باہ کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔

دیگر جو آسان ہے اکثر امراض بلغمی کو فائدہ بخشتا ہے ص شنگرف ایک تولہ زرنیخ چھ ماشہ نوشادر ایک ماشہ تینوں کو جو کوب کر کے ظرف گلی میں گِل حکمت کر کے تین سیر صحرائی اوپلوں میں آگ دیویں۔ سفید ہو جائیگا۔ اگر سولہ پہر آبِ لیموں میں سحق کر کے نگاہ رکھیں۔ تو ہضم اور اشتہا کے لئے الائچی خورد میں استعمال کرنے سے قوی الفعل ہو جاتا ہے۔ اور اگر چالیس پہر آبِ ادرک میں کھرل کر رکھیں تو امراض باردہ فالج اور رعشہ وغیرہ کے لئے بہت مفید ہو جاتا ہے۔ قرنفل اور جوز بوا وغیرہ سے استعمال کریں؛

کشتۂ شنگرف جو بہت قوی الفعل ہے ص شنگرف چار تولہ کو زردی بیضۂ مُرغ ایک سو ایک ۱۰۱ میں کھرل کر کے گیدڑ نر کی کوپری کے سوراخ میں کسی لکڑی سے ڈالدیں۔ اور اُوپر سے کوئی نیا اور مضبوط کپڑا لپیٹ کر گل حکمت کر کے ایک من اوپلہ صحرائی کی آگ دیویں خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک؛

دیگر جو بہت قوی الفعل ہے۔ اور اکسیر کے برابر ہے ص شنگرف آدھ پاؤ پختہ ایک ٹکڑا ایکر کسی مٹی کے بڑے برتن میں جس کو کُنہ کہتے ہیں رکھکر اُوپر ایک آہنی کٹوری سرنگوں رکھیں جس کے اُوپر تھوڑا سا سوراخ ہو۔ پھر اُس برتن کو اشیاء ذیل سے پُر کریں۔ شیر زاخل۔ روغن زرد۔ شہد خالص۔ آب کماتی خورد۔ آب اسپند سبز۔ آب پیاز سفید۔ آب جوز ماثل۔ دودھ بھیڑ۔ آب بید انجیر ہر ایک ایک سیر۔ آب زائد الفکر تازہ (یعنے بھنگ تازہ) ایک سیر یا خشک ایک سیر پیسکر اُبال کر پانی نکالا جاوے۔ پھر برتن کو خوب مضبوط گل حکمت کریں۔ اگر چونا سے محکم کریں تو بہتر ہے۔ بعدہٗ ایک گڑھے میں جو طولاً عرضاً عمقاً دو دو ۲۲ گز ہو۔ بھیڑوں کی مینگنی سے

پُر کر کے رکھدیں۔ اور سر سے آگ لگادیں۔ جو تین دن تک جلتی رہے۔ سرد ہونے کے بعد نکال لیں۔

دیگر جو باہ اور امساک کے لئے نہایت مفید ہے **ص** شنگرف ایک سیر سیاہی برگ جوزماثل کے پانی میں چار پہر کھرل کر کے قرص بناویں۔ اور کوکنار کی اندرونی تاریں بقدر پنج ماشہ کو آب برگ جوزماثل سے سحق کر کے اُس پر ضماد کریں۔ اور سایہ میں خشک کر کے چار سو برگ جوزماثل کسی نئے برتن گلی میں قرص کے چاروں طرف تہ بتہ رکھکر گل حکمت کریں۔ اور نیچے چار پہر تک آہستہ آہستہ دو چوبہ آگ دیویں۔

دیگر نسخہ حضرت صاحب موسیٰ زئی شریف والا جو باہ کے بارہ میں بینظیر ہے **ص** زنجفر قطعہ سالم ایک تولہ۔ شک سفید چار تولہ۔ روغن زردی بیضہ مرغ ایک سو عدد۔ روغن مذکور ایک مسی دیگ میں ڈالیں۔ اور شک باریک کر کے اس میں ملا دیویں۔ اور زنجفر کو چاندی کی تار سے باندھکر دیگ مذکور میں معلق کریں۔ تا کہ روغن کے وسط میں ہو۔ دیگ پر سرپوش دے کر گل حکمت کریں۔ تا کہ بخار باہر نہ نکلے۔ پھر آگ پر رکھکر پانچ سیر بیری کی لکڑی آہستہ آہستہ اُس کے نیچے شمعی آگ کی طرح جلائیں۔ جب لکڑی ختم ہو جاوے نیچے اُتار کر زنجفر نکالیں۔ اور پیسکر محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک چاول مکھن یا مرغن حلوا میں لپیٹ کر استعمال کریں۔

دیگر جو قوت باہ اور تپ لرزہ وغیرہ کے لئے مفید ہے **ص** زنجفر ڈیڑھ تولہ ٹکڑا سالم تین تولہ بیش سیاہ کے نغدہ میں لپیٹ کر دو پیالوں میں بند کر کے کسی برتن میں ریگ کے درمیان رکھکر نیچے آگ جلائیں جب ریگ پر گندم کا دانہ بریان ہو جاوے سرد کر کے نکالیں۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک مناسبات میں استعمال کریں۔

کشتہ شنگرف بلادر والا

جو ہمارا ہمیشہ کا معمول اور مجرب ہے۔ اور حب مبہی و ممسک میں ڈالا جاتا ہے۔

ص ۔ بلادر ایک پاؤ کوٹ کر نصف کڑاہی میں رکھیں۔ اور اس کے اوپر ایک تولہ شنگرف کا سالم ٹکڑا رکھکر اُوپر نصف بلادر رکھیں۔ اور اس پر ایک پاؤ گھی اور ایک پاؤ

شہد ڈال کر نیچے آگ جلائیں۔ تاکہ ادویہ کو آگ لگ جاوے۔ جب شعلہ بجھنے کے قریب ہو۔ تو اُس پر ایک برتن دیگ نیچے اُتار لیں۔ جب شعلہ بجھ جاوے سرد ہونے پر نہائیت آہستگی سے پیکر محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک۔ اگر اس کے برابر افیون اقی دہ و اور تسقیقل ملا کر گوکنار کے پانی سے حب بقدر نخود بنالیں تو تقویت باہ اور امساک میں کثیر النفع ہو جاتا ہے کبھی ست لوبان ایک جزو کے برابر اضافہ کیا جاتا ہے کبھی زعفران ایک جزو کا نصف اور مشک خالص ایک جزو کا چہارم بھی بڑھائے جاتے ہیں۔

کشتہ شنگرف جو شگفتہ اور سفید ہوتا ہے۔ باہ امراض باردہ عصبانی اور ضیق النفس کیلئے بہت مفید ہے۔ **ص** شنگرف ایک تولہ سالم ٹکڑے کو چالیس روز شیر مدار میں تر کرکے شیر مذکور میں کھرل کریں تاکہ اسکی چمک جاتی رہے پھر قرص بنا کر پوست بیخ عشر چار گنا میں لپیٹ کر دو ٹھیکریوں میں رکھ کر پانچ سیر کی آگ دیویں۔ شگفتہ ہو جاویگا۔ خوراک ایک چاول شہد یا مکھن میں مناسبات کے ہمراہ استعمال کریں۔

کشتہ سم الفار خاکستر اپلہ کنڈا تین سیر نصف مٹی کے بڑے برتن میں مفروش کریں اور اُس پر سم الفار کا ٹکڑا جو دو تولہ تک ہو رکھکر اُوپر بقیہ نصف خاکستر رکھدیں۔ اور نیچے بیس گھنٹے معتدل حرارت کی آگ جلاویں۔ خوراک نصف چاول مقوی باہ۔ مقوی اعضائے رئیسہ اور مصفی خون ہے۔ برص۔ جذام اور ضعف اعصاب کیلئے فائدہ بلیغ کرتا ہے۔ اور اگر کشتہ طلاء اس کے برابر ملا کر کھلایا جاوے تو اُس کے فوائد دُگنے تگنے ہو جاتے ہیں۔ آتشک جذام برص اور دیگر امراض جلدیہ میں دو حصہ کشتہ طلاء اور ایک حصہ سم الفار مذکور ملا کر بالکل تھوڑی مقدار سے شروع کر کے رفتہ رفتہ زیادہ کریں۔ بدن کندن کی طرح ہو جاتا ہے۔ فالج لقوہ۔ رعشہ اور فساد اشتہا میں آب ادرک کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔

کشتہ سم الفار جو تصعید سے تہ نشین کیا جاتا ہے۔ **ص** سم پنج تولہ کی کٹوری بنا کر اُس کے کناروں کے برابر ایک اینٹ خام میں عمیق دائرہ بنا دیں۔ کہ کٹوری کے کنارے اُس میں بخوبی آجاویں۔ اور اینٹ

کو پکالویں۔ یا پختہ اینٹ کا اسی طرح بنالیں کہ اُس میں کٹوری آجاوے اور دائرہ کے درمیان چھوٹا سا کاواک بناویں جس میں مُشک ایک تولہ شراب برانڈی میں کھرل کرکے رکھا جاوے۔ پھر کٹوری مذکور کو اُس پر وصل کریں۔ اور اُس کے اِرد گرد گلِ حکمت کرکے آگ پر رکھیں۔ اور کٹوری پر ایک پارچہ تر کرکے رکھیں اور آگ جلاتے رہیں۔ تاکہ اینٹ پر دانہ گندم بھونا جاوے۔ سرد کرکے کٹوری سے چوہر علیحدہ کرکے پھر اسی طرح خمر برانڈی سے کھرل کرکے تصعید کریں۔ گیارہویں بارہویں یا تیرہویں دفعہ تہ نشین ہوجائے گا۔ خوراک بقدر خشخاش۔ باہ اور امراض باردہ وغیرہ میں مفید ہے ؛

کشتہ سنکھیا جو طاقت بدن۔ باہ اور بھوک بڑھاتا ہے ص سم الفار سفید قطعہ سالم تین سیر شیر میش میں نرم آگ پر پکائیں۔ جب دُودھ کھویا ہوجاوے۔ اور پکائیں کہ کھویا بھی خشک ہوجاوے مگر آگ اُور بھی نرم ہونی چاہیئے۔ اور برتن کا مُنہ بند ہونا چاہیئے۔ تاکہ بخارات نہ نکلنے پاویں۔ اور قدرے سمندر جھاگ اُس میں ڈالدیں۔ پھر خاکستر چوب پیپل ایک سیر ایک مٹی کے برتن میں نصف بچھاکر اُوپر ایک ٹکڑا ابرک کا رکھیں۔ اور اُس پر وہ سم الفار رکھکر اُس کے گرداگرد شورہ قلمی کا احاطہ کریں اور شک پر چھ ماشہ سمندر جھگ کوفتہ دھوڑدیں۔ اور اوپر ابرک کا اور ٹکڑا دے کر بقیہ خاکستر اُس پر ڈالدیں۔ اور برتن کا مُنہ بند کرکے چار پہر آگ پر رکھیں۔ خوراک ایک چاول تا باشہ یا مکھن یا دودھ میں کھائیں۔ اس اثناء میں روغن زرد بہت استعمال کریں ؛

کشتہ سم الفار جو صلایہ سے تیار ہوتا ہے۔ اور باہ کے بارہ میں نہائت نفع مند ہے ص سم الفار۔ زرنیخ طبقی۔ سیماب برابر شبنم کے پانی سے صلایہ کریں۔ تاکہ سیماب ناپدید ہوجاوے خوراک ایک خشخاش۔

دیگر باہ اور آتشک کے لئے کثیر النفع ہے ص سم الفار تولہ طباشیر الائچی خورد ہر ایک چھ ماشہ ایک پاؤ گائے کے دُودھ میں کھرل کرکے خفنک کریں۔ اور قرص بناکر رکھیں تاکہ خشک ہوجاوے۔ پھر قرص کو

کوٹ کر دو تین دن خشک کھرل کریں۔ خوراک ایک چاول مکھن میں۔ اگر آتشک کے لئے استعمال کریں تو نخود بریاں بہت کھائیں ؛

دیگر جو مبہی اور ممسک ہے اور بارہا تجربہ میں آیا ہے **ص** سم الفار ایک تولہ کو نیم سیر خاکستر جوز ماثل کے درمیان کڑچھی میں اس طرح رکھیں کہ خاکستر نیچے کم اور اوپر زیادہ ہووے۔ یعنے نیچے ایک انگل اور اوپر چار انگل کے برابر ہو۔ اس میں ایک تنکا کھڑا کر دیویں۔ جب جل جاوے نکال لیویں۔ خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک۔

کشتہ سم الفار جو امراض بلغمی اور برودت مزاج کے لئے جو بطلان حس کی حد تک پہنچ چکی ہو مفید ہے **ص** ایک تولہ سم الفار کو چھ سر ساہی خاکستر اُپلہ کنڈا کے درمیان ظرف گلی تنگ دہان میں ڈالکر گل حکمت کر کے پندرہ سیر یا چپک دشتی کی آگ دیویں۔ جب سرد ہو جاوے مع خاکستر سحق کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک ڈیڑھ سرخ ہمراہ الائچی وغیرہ ؛

کشتہ مرکب جامع جو رطوبی امراض اور بواسیر ریح البواسیر اور ضعف ہضم وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے **ص** زرنیخ طبقی ایک سر ساہی سم الفار سفید تین ماشہ۔ شیر زہوک چار سر ساہی یا آب برگ زہوک میں چار پہر صلایہ کریں۔ اور قرص بنا کر بوتہ گلی میں گلحکمت کر کے آدھ پاؤ کی آگ دیویں۔ پھر نکال کر ایک سر ساہی ملح قلمی یا لوٹہ کھار اُس کے ساتھ ملا کر سحق کریں۔ تاکہ غبار کی طرح ہو جاوے۔ پھر کڑاہی آہنی میں ڈال کر اُس کے اُوپر ایک مٹی کا بڑا پیالا نگوں رکھکر گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر چولہا پر رکھکر تین پہر لکڑیوں کی آگ جلاویں۔ بعدہٗ نکال کر جو کچھ پیالہ کے ساتھ چسپاں ہے اُتار کر محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک چاول تک مناسبات کے ساتھ استعمال کریں۔

کشتہ زرنیخ جو امراض باردہ بلغمیہ اور ضعف باہ کے لئے بہت مفید ہے۔ **ص**۔ زرنیخ ایک تولہ کو خاکستر درخت ببیل ایک سیر کے درمیان مٹی کے برتن میں ڈالکر گل حکمت کر کے چار پہر اُس کے نیچے آگ جلائیں۔ پرانے تپوں کے لئے الائچی کے ساتھ۔ جذام کے واسطے برگ تلسی کے ہمراہ۔ امراض باردہ کے واسطے شہد میں اور قوت باہ کیلئے دودھ اور شکر تری کے

ساتھ استعمال کریں ۔

کشتہ زرنیخ جو حمیات اور امراض باردہ میں مستعمل ہے **ص** زرنیخ دو تولہ سے اڑھائی تولہ تک تابہ پر رکھکر ول جوائن کوفتہ ایک مٹھ کلاں کے برابر اُس پر رکھیں۔ اور نیچے آگ جلائیں جس جگہ سے دھواں نکلے ولجوائن تھوڑی تھوڑی اور ڈالدیں۔ زرنیخ جرخ کھاکر بیٹھ جائیگی پیسکر محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک۔ اسی طرح آدھ پاؤ نمک میں بھی کشتہ کیا جاتا ہے۔ اور اس کے نرم ہونے کا امتحان سوئی کے دبانے سے معلوم ہوجائے گا ۔

کشتہ زرنیخ دیگر جو حمیات کے لئے بہت مفید ہے حتیٰ کہ دق میں بھی استعمال کیا جاتا ہے **ص** زرنیخ طبقی ایک تولہ کوگل عشر کے اندرونی ڈوڈہ کے نغدہ میں جو تقریباً پچیس تولہ ہوں خوب پیسکر مٹی کے برتن میں گل حکمت کر کے کسی گڑھے میں پندرہ سیر یا چکندشتی کی آگ دیویں۔ یا تین سیر کنڈوں میں لپیٹ کر آگ دیویں۔ خوراک ایک خشخاش صبح ایک خشخاش شام نہار شہ میں ۔

کشتہ ہڑتال جو بہت مقوی ہے اور ضعف باہ میں استعمال کیا جاتا ہے **ص** ہڑتال حسب ضرورت شراب تیز میں کھرل کر کے غلولہ بنا کر آرد گندم سے لپیٹ کر سرخ ہونے تک کوئلوں کی آگ پر پکائیں۔ پھر شراب مذکور میں صلایہ کر کے اسی طرح پختہ کریں۔ اسی طرح چھ بار عمل کریں۔ پھر پیس کر نگاہ رکھیں ۔

دیگر جو تقویت باہ میں سریع التاثیر ہے۔ اور ہمارے اُستاذ حافظ حکیم قاری صاحب مرحوم کا معمول ہے **ص** زرنیخ طبقی زعفران برابر چار پہر خمر کے ساتھ صلایہ کر کے آرد گندم میں لپیٹ کر کوئلوں کی آگ پر سرخ کریں۔ اور باریک پیسکر محفوظ رکھیں۔ خوراک چاول

کشتہ عقیق جو حابس الدم مطفی حرارت مقوی قلب اور جگر ہے **ص** عقیق ایک تولہ کو پندرہ تولہ کنول گٹہ نیمکوفتہ کے درمیان مٹی کے برتن میں

رکھکر گل حکمت کر کے آٹھ سیر کی آگ دیویں۔ سفید ہو جائے گا۔

دیگر جو فوائد مذکورہ میں بالغ النفع ہے۔ ص ایک تولہ عقیق کو ایک پاؤ نغدہ برگ مغیلان میں لپیٹ کر گل حکمت کر کے آٹھ سیر کی آگ دیویں۔ سوزاک کے لیئے اس کی خاصیت زیادہ ہو جاتی ہے۔ اگر عقیق ایک تولہ کو بندق ہندی نیم کوفتہ کے ایک پاؤ نغدہ میں بمقدار مذکور کے برابر آگ دی جاوے۔ تو بھی سفید ہو جاتا ہے۔

کشتہ مرجان جو مقوی قلب دماغ اور جگر ہے ص شاخ مرجان کوٹ کر سفیدی بیضۂ مرغ میں مٹی کے برتن میں غرق کر کے گل حکمت کریں اور آٹھ سیر کی آگ دیویں۔ سفید ہو جائیگا۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک۔ امراض قلبی اور دماغی میں خمیرہ گاؤزبان اور امراض جگر میں گلقند اور دبید الورد وغیرہ میں ملاکر دیا جاتا ہے۔

دیگر جو منافع میں پہلے کے قریب ہے ص شاخ مرجان بیخ مرجان شیرہ کنوار میں کھرل کر کے اُسی میں غرق کر کے آٹھ سیر کی آگ دیویں۔ سفید ہو جائے گا۔ خوراک ایک سرخ سے دو تین سرخ تک۔

کشتہ جات کے باب میں بڑے بڑے خزانے اور ذخیرے موجود ہیں۔ لیکن ضرورت کیلئے اسی قدر کافی ہیں۔ خوفِ طوالت سے اختصار کیا گیا۔

کشتہ ابرک سفید جو حمیات میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مشتہی اور مربی بدن ہے اور سوکھا اطفال کیلئے بہت فائدہ کرتا ہے۔ ضیق النفس اور کھانسی کیلئے نافع ہے۔ ص ایک تولہ ابرک سفید پانچ تولہ مولی کے پانی میں جس میں تین ماشہ ابقر حل کیا گیا ہو۔ غرق کر کے بوتہ کو گل حکمت کر کے پانچ سیر یا چک دشتی کی آگ دیویں۔ پھر اُسی قدر پانی مذکور میں اُسی قدر آگ دیویں۔ تیسری دفعہ گلابی رنگ کا کشتہ ہو جائیگا۔ دوسری تیسری دفعہ البقر کی حاجت نہیں ہوتی۔ اور اگر رنگ گلابی اچھی طرح نہ آئے تو ایک دو بار پھر اُسی پانی میں آگ دیویں۔

کشتہ ابرک سیاہ جو مقوی جگر مقوی قلب دافع حمیات۔ مشتہی

اور مرقی بدن ہے صں ابرک سیاہ کو دو چند آب کنوار کی لعیف سے سخت آگ میں جو بیس پندرہ سیر کے قریب ہو رکھیں۔ پھر نکال کر دو دن آب لیموں میں کھرل کر کے قرص بنا کر ظرف گلی میں رکھکر گل حکمت کر کے دس سیر کی آگ دیویں نہائیت خوش نما سرخی مائل کشتہ ہوگا۔ خوراک ایک سرخ مکھن یا مناسبات میں لپیٹ کر ؁

دیگر جو مذکورہ بالا فوائد کے علاوہ مرد اور عورت کے عقر کیلئے مجرب ہے **صں** ابرک سیاہ پانچ تولہ کو آب بید انجیر سرخ آدھ سیر میں صلایہ کر کے قرص بنا کر بیس سیر کے قریب بلکہ زیادہ تیز آگ میں رکھیں۔ خوراک ایک سرخ سے چار سرخ تک۔ اور **دواء الطلق** جو کشتہ ابرک سیاہ جو زمائل میں تیار کیا جاتا ہے باب دال میں گذر چکا ہے ؁

دیگر جو دق کیلئے مخصوص ہے۔ **صں** پہلے ابرک کو پانی میں محلوب کر کے دو چند البقر میں تہ بتہ رکھکر کشتہ کریں۔ پھر پانی فراخ ڈالکر تہ نشین کر کے پانی نکال دیویں۔ تاکہ البقر پانی میں حل ہو کر خارج ہو جائے۔ پھر شیر خر میں پیسکر قرص بنا کر نرم آگ سے تشویہ دیویں۔ اسی طرح ایک سو بار عمل کریں۔ اگر شیر بز میں اسی طرح عمل کریں تو بھی مفید ہوتا ہے ؁

دیگر جو حمیات کے لیے بہت مفید ہے۔ اکثر مادہ کو عرق کے ساتھ خارج کر دیتا ہے۔ دق کے لئے بھی فائدہ مند ہے **صں** شورہ قلمی کو بلادر کے ساتھ قائم کر کے ابرک محلوب کے نیچے اوپر نصفا نصف دے کر دس سیر کی آگ دیویں۔ اور بمع شورہ کے پیس کر محفوظ رکھیں۔ اگر دق کے لئے استعمال کرنا منظور ہو۔ تو شورہ کو غسل سے خارج کر لیں ؁

دیگر جو یہی عمل کرتا ہے **صں** ابرک سفید آدھ پاؤ۔ البقر ایک پاؤ کے درمیان تہ بتہ رکھکر سخت آگ میں جو بیس سیر کے قریب ہو کشتہ کریں۔ پھر شیرہ صبار ا میں صلایہ کر کے آگ دیویں۔ پھر شیر خر مادہ میں صلایہ کر کے آگ دیویں۔ اکثر اقسام تپ کے لئے مفید ہوتا ہے ؁

کشتہ سنکھ جو حمیات اور اقسام سموم کیلئے نافع ہے **صں** حلزون

نیم کوفتہ سحیقہ عروس دونوں برابر مٹی کے برتن میں گل حکمت کر کے سخت آگ میں کشتہ کریں۔ اور پیسکر نگہہ رکھیں۔ اگر ٹھیک کشتہ نہ ہو تو پھر قدرے عروس ملا کر آگ دیویں۔

باقی کشتہ جات کچھ باب التاء میں تریاقات اور کچھ باب الدال میں دوا کے نام سے ذکر ہو چکے ہیں۔ دوبارہ تحریر کرنے کی ضرورت نہیں۔

فصل دوم در کحلہا۔

جاننا چاہیئے کہ اکحال امراض چشم کے لئے مخصوص ہیں اور خصوصاً کحل وہ ہیں جو سلائی کے ساتھ آنکھ میں لگائے جاویں۔

کحل اخضر جو ہمارے مطب میں سرمہ زنگاری کے نام سے مشہور ہے اکثر امراض چشم مثل رمد بیاض سبل۔ ناخنہ۔ سیلان الدمعہ اور جرب وغیرہ کیلئے نافع ہے۔ ص سرمہ سیاہ جست کشتہ ایک ایک تولہ۔ سفیدہ کاشغری چھ ماشہ زنگار رس تین ماشہ۔ افیون زعفران ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ سرمہ کیطرح پیسکر ریشم کے کپڑے سے چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور ضرورت کے وقت سلائی سے آنکھوں میں کھینچیں۔ ککرہ کیلئے اور اس زیادتی کے لئے جو پلکوں کے نیچے ہو جاتی ہے۔ بطور ذرور استعمال کریں۔

کحل ہندی جو شقیقہ سر اور چشم کے زائل کرنے کے واسطے مفید ہے۔ ص فلفل گرد پس افگندہ ہگس برابر لیکر دار عورت کے دودھ میں پیسکر صدف میں محفوظ رکھیں اور تھوڑا سا آنکھوں میں لگائیں اور قدرے ناک کے راستہ ٹپکائیں۔

کحل تشمیزج جو درد چشم بقیہ رمد اور سبل کے لئے مفید ہے۔ ص انزروت مدبر بہ شیر خر چھ ماشہ چاکسو مدبر بہ سرگین خر مقشر کردہ سفیدہ کاشغری مغسول کف دریا ہر ایک چھ ماشہ۔ رسوت چار ماشہ نبات سفید ایکتولہ کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں اور سلائی سے آنکھوں میں ڈالیں ۞

کحل جو سبل۔ ناخنہ اور بیاض کیلئے مجرب ہے **ص** نحاس محرق شادنہ مغسول برابر سرمہ کی طرح پیسکر آنکھوں میں لگائیں۔

دیگر جو سبل۔ شبکوری۔ دھند اور جذب رطوبات کے لئے مفید اور سہل ہے۔ **ص** نوشادر۔ شب یمانی بریان سرمہ کی طرح پیسکر رکھیں۔ اور استعمال کریں۔

کحل عشاء جو مجربات میں سے ہے **ص** فلفل۔ دار فلفل۔ قنبیل تینوں ادویہ برابر سرمہ کی طرح پیسکر استعمال کریں۔

کحل جو منع نزول الماء میں مفید ہے۔ پانی کو تحلیل بھی کرتا ہے۔ ابتدائی نزول میں استعمال کیا جاتا ہے۔ **ص** مروارید۔ سرمہ سیاہ۔ مار قشیشائی ذہبی مکلس۔ پوست ہلیلہ زرد۔ فلفل۔ مشک خالص۔ ورق نقرہ ہر ایک برابر۔ بدستور سابق پیسکر بطور کحل استعمال کریں۔ کبھی ورق طلاء۔ سنگ بصری اور مامیران چینی بھی اضافہ کئے جاتے ہیں۔ اور مار قشیشا کو ظرف گلی میں گل حکمت کرکے سات دن تنور یا لوہاروں کی دوکان میں رکھیں مکلس ہو جائیگی۔

دیگر۔ جو یہی اثر کرتا ہے۔ **ص** سنگ بصری مازو سبز توبال مس ہر ایک چھ ماشہ۔ سرمہ سیاہ۔ اقاقیا۔ زاج زرد محرق سفیدہ کاشغری دودہ سقف مس گراں (مس گراں کی دوکان کے بالائی طرف جو سیاہی مس گلانے کے وقت اس کے دھوئیں وغیرہ سے جم جاتی ہے) ہر ایک تین ماشہ غبار کی طرح پیسکر دن میں دو دفعہ آنکھوں میں لگائیں۔

کحل جو پڑوال اور بامنی کے لئے مفید ہے **ص** نوشادر مصبر۔ گیرو۔ گل چنبیلی بنفشہ۔ کنیری۔ سجی لوٹہ ہر ایک برابر پیسکر بطور سرمہ کے استعمال کریں۔

کحل نور العین نافع ضعف بصر اور دیگر امراض چشم۔ تندرست اور مریضوں کیلئے مفید ہے۔ **ص** سیماب۔ سرب دونوں کو منعقد کرکے پیسیں۔ اور سرمہ اصفہانی۔ مصبر۔ مصری چالیی ہر ایک برابر۔ باریک کرکے ملائیں۔ پھر سرمہ سیاہ تمام ادویہ کے برابر اضافہ کرکے پیسیں۔

پھر ایک ماشہ کافور۔ ایک ماشہ مشک خالص داخل کر کے سُرمہ کی طرح تیار کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور سوتے وقت سلائی سے آنکھوں میں استعمال کریں **کحل باسلیقون کبیر** جو تاریکی چشم ابتداء نزول الماء دمعہ جرب۔ سَبَل ظفرہ نشر ناقع اور موٹائی پلکوں کے لئے نافع ہے اور **کحل مقوی** جو ضعف بصر رطوبی اور غلظ روح جس میں خیالات ظاہر ہوتے ہیں۔ اور نزول الماء کے لئے نہائیت مفید ہے۔ اور شیاف مرارات سے بہت قوی ہے۔ اور جو تیزی اُس میں ہے اِس میں نہیں اور **کحل مبارک** جو امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی طرف منسوب ہے۔ تقویّت بصر اور اکثر امراض چشم کے لئے مفید ہے۔ قرابادینات معتبرہ سے تلاش کریں۔ قرابادین اعظم و اکمل میں مفصّل مرقوم ہیں ؛

فصل سوم در گلقند وکمُونی

گلقند بھی مربّہ جات کے قسم میں سے ہے کہ نباتات کے تازہ پھُولوں کو صاف کر کے ہاتھ سے ملکر تین گنا قند سفید سے خوب ملا کر چند دن دھُوپ میں رکھتے ہیں۔ اگر قند کی بجائے شہد ڈالا جائے۔ تو جلنجبین کہتے ہیں۔ اکثر گلقند گلسرخ سے تیار کی جاتی ہے۔ جو امراض معدہ جگر اور ریہ کے لئے نافع ہے۔ نیز مفرح اور مقوی قلب ہے۔

گلقند نسترن جو گل سیوتی سے تیار کی جاتی ہے۔ خفقان حار اور تقویّت قلب کے لئے بے نظیر ہے اور **گلقند مہتابی** جو گُل چاندی اور گُل گڑھل سے تیار کی جاتی ہے خفقان حار کے لئے کثیر النفع ہے۔ اور **گلقند گاؤزبانی** جو مقوی دل اور دماغ ہے غشی اور خفقان سوداوی کیلئے مفید ہے۔ تمام اسی طریقہ سے تیار کی جاتی ہیں۔ اگر تازہ پھُول نہ مِل سکیں تو خشک پھُول عرق گلاب میں تر کر کے تیار کریں۔ **گلقند بنفشہ** جو مقوی دماغ مفید حمیات اور ملین طبع ہے اور **گلقند گل قطن** جو امراض باردہ اور خفقان بارد کے لئے مفید ہے اسی طرح پر تیار کی جاتی ہے۔ **گلقند ملین** جو تپ ربع کیلئے

نافع ہے۔ اور بلغم خارج کرتی ہے۔ **ص** تربد موصوف ۔زنجبیل بسفائج ہر ایک ڈیڑھ تولہ گلقند عسلی یا شکر تری تین تولہ میں ملا کر رکھیں۔ خوراک ڈیڑھ تولہ تک قوی آدمی کو زیادہ دیویں۔

نسخہائے کمونی جو سردی معدہ فواق بلغمی درد معدہ نفخ اور ریاح کیلئے مفید ہیں بعض جوارشات میں ذکر ہو چکے ہیں۔ اور بعض معاجین میں آئینگے انشاءاللہ تعالیٰ۔

فصل چہارم در کیّات

کیّ، جو جدری یعنی چیچک کے لئے حفظ ما تقدم کے طور پر عمل میں لایا جاتا ہے (زمانہ جدید کے حکماء یعنے ڈاکٹروں نے اس کی ایجاد اپنی طرف منسوب کر لی ہوئی ہے۔ اور ٹیکہ کے نام سے مشہور کیا ہوا ہے۔ حالانکہ یہ غلط ہے۔ البتہ اس کام میں انہوں نے کچھ تصرفات ضرور کئے ہیں۔ ایجاد قدیمی ہے)

ص خشک ریشہ ہائے جدری (یعنے چیچک کے خشک دانے) کو باریک پیسکر محفوظ رکھیں اور وبائی جدری کے ایام ظہور میں طالب صحت کو دائیں ہاتھ میں ابہام کے نیچے چار انگل کے فاصلہ پر وحشی طرف نصف پیسہ (یعنے ادھیلا) کے دائرہ کے برابر تخمیناً اُسترے یا سوزنہائے بستہ سے چند شروط لگائیں جب قدرے خون ظاہر ہو سفوف مذکور ڈھوڑ کر باندھ دیویں۔ کچھ بخار آئیگا اور چند دانے نکل کر اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحت ہو جائیگی۔ باقی کیات امراض کے موافق کتب معتبرہ سے تلاش کریں۔

باب اللام

فصل در لخالخ ولزوقات ولطوخات ولعوقات ولعوبات

لخلخہ شمومات قویہ کے اقسام سے ہے۔ کہ ادویہ قوی التاثیر اور قوی الرائحہ اور خوشبودار شیشی فراخ دہن میں ڈالکر بعض امراض دماغی مثل صداع اور سرسام اور

بعض امراض قلبی مثل غشی اور خفقان میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ایک دو نسخے تحریر کئے جاتے ہیں۔ اور باقی النسخہ جات کتب معتبرہ سے تلاش کریں۔

لخلخہ جو صداع حارہ اور سرسام میں مفید ہے **ص** گل ارمنی۔ صندل۔ کافور۔ آب کشنیز۔ سرکہ۔ عرق گلاب۔ بطریق معروف استعمال کریں کبھی عطر صندل۔ روغن گل۔ آب کاہو سبز گل ارمنی کے عوض بڑھائے جاتے ہیں۔ بید مشک۔ کیوڑہ اور کبھی آب کدو۔ آب خیارین تر اور آب کاسنی سبز بھی اضافہ کئے جاتے ہیں کبھی گل نیلوفر بھی ڈالے جاتے ہیں ؂

لخلخہ جو تقویت قلب کے لئے مجرب ہے۔ **ص** زہر مہرہ سحوق صندل سفید کافور گلاب اور عرق بید مشک میں حل کر کے شیشی یا مٹی کی صراحی کاغذی میں ڈال کر ہلا کر سونگھیں ؂

دیگر جو خفقان بارد کیلئے مجرب اور مفید ہے **ص** مرزنجوش بادرنجبویہ گاؤزبان پانی یا عرق گاؤزبان میں جوش دیکر شیشی میں ڈالیں اور ہلا کر سونگھیں۔ اگر مشک خالص ایک سرخ زعفران دو سرخ بڑھادیں تو بہت قوی اور مفید ہو جاتا ہے۔

لزوقات و لطوخات ضمادات اور اطلیہ کے اقسام میں سے ہیں۔ جو شدید التشبث ہوتے ہیں۔ اور جلدی چمٹ جاتے ہیں۔ ضرورت کے وقت ان کے نسخے کتب معتبرہ خصوصاً قرابادین اعظم و اکمل کے مطابق تیار کئے جاتے ہیں۔

فصل دوم در لعوقات

لعوق ایک ایسے مرکب دوا کا نام ہے جو ادویہ مناسبہ کو گلاب یا بعض ادویہ کے مطبوخ میں منقوم کر کے یا شہد میں گوندھکر ایک خاص قوام پر تیار کیا جاتا ہے تاکہ حلق سے بطی النفوذ ہو جاوے۔ اور ادویہ کا اثر اعضائے قریبہ میں مثل سر حلق مری سینہ اور ریہ کہ اکثر ان کے لئے استعمال کیا جاتا ہے معدہ میں جانے سے پہلے اور حرارت اعضاء غذا کے کسر و انکسار سے پہلے پہنچے۔ چند

مجرّب اور مفید نسخے تحریر کئے جاتے ہیں۔ اور باقی کتب معتبرہ سے دیکھیں۔

لعوق معمول و مجرّب جو سرفہ نزلہ ضیق النفس اور نفث الدم کے لئے استعمال کیا جاتا ہے **ص** ربّ السوس۔ بہدانہ۔ صمغ عربی کو کنار ہر ایک برابر۔ شربت مرکّب یا شربت بنفشہ میں ملا کر لعوق بناویں کبھی تھوک کے تکلیف سے نکلنے اور ضیق کی حالت میں زوفا بھی بڑھا لیا جاتا ہے۔ نفث الدم کی حالت میں صمغ عربی۔ کتیرا۔ اقاقیا زیادہ کیا جاتا ہے۔ اگر مزاج میں یبوست ہو تو مغز بادام داخل کئے جاتے ہیں۔ شدّت ضیق میں تخم کتان بھی اضافہ کیا جاتا ہے۔

لعوق حلبہ جو آواز صاف کرتا ہے اور بلغم نکالتا ہے **ص** حلبہ ڈیڑھ تولہ۔ انجیر بیس ۲۰ دانہ۔ خرما دس عدد۔ تین پاؤ پانی میں پکائیں اور صاف کر کے کھنڈ اور شہد کے ساتھ قوام کر کے تیار کریں اور چاٹیں۔

لعوق انجیر جو بحتہ الصوت رطوبی کے لئے بہت ہی نافع ہے **ص** انجیر خشک۔ پودینہ خشک مساوی پانی میں پکا کر صاف کر کے صمغ عربی حسب ضرورت پیس کر داخل کر کے لعوق تیار کریں۔

لعوق کتان نافع ربو **ص** تخم کتان بریان مغز بادام شیریں۔ ہر ایک تین تولہ بارہ تولے شہد میں ملا کر ایک تولہ کھائیں۔ کبھی مغز چلغوزہ بریان دو تولہ تخم حلبہ بریان تین تولہ۔ رب السوس چار ماشہ۔ نشاستہ چھ ماشہ صمغ عربی۔ کتیرا تین تین ماشہ کوٹ چھان کر اضافہ کر کے شہد خالص تین گنا میں ملایا جاتا ہے اور زعفران ساڑھے تین ماشہ بھی کبھی اضافہ کیا جاتا ہے۔

دیگر جو ضیق النفس کے لئے مجرب ہے **ص** افتیمون۔ غاریقون مغربل ہر ایک ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر شہد چھ تولہ میں ملا کر روزانہ نو ماشہ عرق گاؤزبان کے ساتھ چاٹیں۔

لعوق عنصیل جو ربو اور پرانی کھانسی جو غلیظ اور لزج مادہ سے ہو کے لئے نافع ہے۔ اور **لعوق خشخاش** جو سرفہ نزلی کے لئے بے مثل ہے۔ اور **لعوق بادام** جو کھانسی اور حلق اور حنجرہ کی خشکی کے لئے نافع ہے اور **لعوق سپستان** جو مواد سینہ کے نکالنے اور سرفہ اور نزلہ حار کے لئے معمول اور

مجرب ہے اور لعوق معتدل جو بلغم کو آسانی سے خارج کرتا ہے اور مادہ رقیق کو غلیظ کرتا ہے۔ اور کھانسی اور ضیق النفس میں معمول ہے اور لعوق مغز تخم بیٹھہ جو سرفہ یبسی کے لئے مفید ہے اور لعوق نفث الدم جو اقسام نفث الدم کے لئے نافع ہے اور لعوق خشخاش دیگر جو سرفہ اور سل کے لئے معمول ہے اور لعوق طباشیر جو نافع سل اور دق اور قرحہ ریہ کے لئے مفید ہے اور لعوق خیار شنبر جو ذات الجنب کے لئے بہت نفع کرتا ہے اور لعوق النفث المدہ جو پیپ سے سینہ کو پاک کرتا ہے۔ اور لعوق غاریقون جو فساد اشتہا بلغمی اور صفراوی کے لئے نافع ہے اور لعوق حب القطن جو مقوی باہ ہے قرابادین اعظم و اکمل سے تلاش کرنے چاہئیں ؎

فصل سوم در لبوبات

لبوبات وہ معجونات ہیں جن میں عنصر لبوب یعنے مغزیات زیادہ ڈالے جاویں اور اکثر تقویت باہ اور تقویت اعضائے رئیسہ کے لیے تیار کئے جاتے ہیں اور اعضائے رئیسہ کی تقویت کی وجہ سے بعض دوسری امراض کو بھی بالعرض فائدہ کرتے ہیں۔

لبوب ابریشم جو مقوی باہ اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے **ص** مغز بادام۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز حب الزلم۔ مغز حب القلقل۔ مشک خالص۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تخم خشخاش۔ دارچینی۔ زنجبیل۔ پلپل دراز۔ کباب چینی۔ بنج قلمی۔ ورق نقرہ۔ تخم ہلیوں۔ خولنجان ہر ایک چھ ماشہ۔ زعفران ایک تولہ۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ نارجیل۔ شقاقل ہر ایک چار تولہ۔ ابریشم مقرض پانچ تولہ ابریشم کو بہ پاؤ آثار۔ عرق گلاب آدھ سیر۔

پہلے ابریشم کو مقرض کر کے گلاب اور پانی میں جوش دیویں۔ اور صاف کر کے تین گنا شہد میں قوام تیار کر کے ادویہ کوٹ چھان کر داخل کریں۔ خوراک ایک تولہ تک

لبوب کبیر جو مسخن اور مقوی گردہ ہے منی اور باہ کو بڑھاتا ہے مقوی دل اور دماغ ہے۔ اور اعصاب کو قوی اور محکم کرتا ہے اور **لبوب اکبر** جو اعضائے رئیسہ اور ارواح قوی اور اعضائے تناسل کی تقویت کرتا ہے۔ اور منی اور باہ بڑھاتا ہے اور **لبوب اسرار الاطباء** جو قوت باہ۔ دل اور دماغ کا نہایت مقوی ہے۔ جو شخص جماع سے پہلے اور پیچھے ہمیشہ استعمال کرے۔ وہ عرق النساء۔ نقرس۔ نقصان منی اور امراض عصبانی سے محفوظ رہتا ہے اور **لبوب بارد** جو نقصان باہ حار کے لئے مستعمل ہے اور معتدل مزاجوں کے لئے بھی نافع ہے۔ تمام نسخہ جات قرابادین اعظم و اکمل سے ملاحظہ کریں +

باب المیم

فصل اوّل در مطبوخات

مطبوخ وہ پانی ہے جس میں ادویہ موافق امراض کے جوش دے کر انکی قوت اخذ کی جاتی ہے۔ اور وہ ایک جوہر لطیف ہے۔ جو ادویہ کی قوت لیکر تمام بدن میں نہایت جلدی سے نافذ ہو جاتا ہے۔ اور وہ **عوارض** اور ثقالتیں جو اجرام ادویہ کے استعمال کرنے سے بدن میں پیدا ہوتے ہیں۔ ان سے پاک اور مبرا ہو جاتا ہے۔ اور اکثر مطبوخ بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ پانی جس قدر استعمال کنندہ کا معدہ برداشت کر سکے۔ اس سے چار گنا ادویہ میں ڈالکر جوش دیویں جب چہارم حصّہ رہ جاوے صاف کر کے کسی مناسب چیز مثلاً گلقند یا ترنجبین یا شہد یا سکنجبین یا مصری یا شیر خشت یا شربت سے جو موافق مرض کے ہو۔ میٹھا کر کے پلاتیں۔ اگر پانی کی مقدار چہارم حصّہ سے تھوڑی رہ جاوے تو کچھ مضائقہ نہیں۔ کیونکہ تھوڑا اور زیادہ پانی ادویہ کی قوت یکساں اخذ کرتا ہے۔ لہذا ضروری نہیں ہے کہ مطبوخات کے پیلے ہی پر کر کے پلائے جائیں جیسا کہ ناقص العقل (بیوقوف) طبیبوں میں رواج پڑ جانے کی وجہ سے طب یونانی کو بدنام

کیا جا چکا ہے۔ اسی سبب سے ڈاکٹر وغیرہ جو طب قدیم کی تحقیر و تشنیع کے درپئے ہیں۔ انہی چیزوں کو نازک مزاج لوگوں کے پیش کر کے اس کی تحقیر کرتے ہیں کہ طب قدیم میں پیالے پُر کر کے پلائے جاتے ہیں۔ حالانکہ خود آدمیوں کو اپنی ادویہ اس قدر کثیر مقدار میں پلاتے ہیں کہ ادویہ یونانیہ کے مقابلہ میں دوگنی تگنی ہو جاتی ہیں جیساکہ مکسچر وغیرہ بوتلوں کی بوتلیں پُر کر کے دیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ایک ایک گھنٹہ کے بعد اس قدر استعمال کریں جو آخر میں حساب کرنے سے ان کی بوتلیں پیالوں سے بڑھ جاتی ہیں۔ اگر مطبوخ کو گھونٹ گھونٹ کر کے کچھ دیر کے بعد استعمال کیا جاوے تو بھی کچھ مضائقہ نہیں۔ بعض امراض میں ہم نے تجربہ کیا ہے۔ کہ بڑی بڑی قوی ادویہ کے استعمال سے چنداں فائدہ نہیں ہوا۔ اور جب مطبوخات کا استعمال کرایا گیا۔ تو مرض کا قلع قمع ہو گیا۔

مطبوخ جو صداع اور شقیقہ میں مستعمل ہے **ص** گل بنفشہ اسطخودوس۔ گلسرخ ہر ایک نو ماشہ۔ آدھ سیر پانی میں جوش دے کر چہارم حصہ رہ جانے پر اُتار لیں اور صاف کر کے مربہ ہلیلہ ایک عدد کھا کر پی لیں۔ اگر صداع بلغمی ہو۔ تو دو درم مرزنجوش زیادہ کر لیں۔

مطبوخ منضج صفرا جو صداع اور سرسام حار کے لئے نافع ہے **ص** عناب دس دانہ۔ مویز منقے۔ سپستان ہر ایک بیس دانہ گلسرخ ساڑھے دس ماشہ۔ آلو بخارا سات عدد۔ تمر ہندی چودہ ماشہ۔ بنفشہ۔ نیلوفر۔ تخم کاسنی سات سات ماشہ۔ ترنجبین گلقند تین تین تولہ۔ طبخ دینے کے بعد حل کریں۔ اگر کھانسی ہو۔ تو حموضات اور کاسنی موقوف کر دیں۔ اور ان کے عوض تخم خطمی۔ اصل السوس۔ تخم خبازی ہر ایک سات ماشہ بڑھائیں۔ اگر نضج کے بعد اسہال کی ضرورت ہو تو اسی مطبوخ میں شیرخشت یا خیار شنبر یا دونوں حسب حاجت دو تولہ سے چار تولہ تک اضافہ کریں۔ خیار شنبر کے ڈالنے کی صورت میں روغن بادام تین ماشہ یا شیرہ مغز بادام سات عدد ضرور اضافہ کریں۔ اگر ورم ہو تو کاچھاچ شامل کریں کبھی مسہل کی قوت بڑھانے کے لئے برگ سنا ڈیڑھ تولہ تک داخل کئے جاتے ہیں۔ اکثر مطبوخ مذکور کے استعمال سے مرض رفع دفع ہو جاتی

اور ادویہ مسہلہ کے زیادہ کرنے کی حاجت نہیں پڑتی ؛

مطبوخ منضج و مسہل حار ض جو تمام امراض بارد دماغی وغیرہ میں مستعمل ہے بادیان۔ بیخ بادیان بیخ کاسنی۔ بیخ کرفس۔ بیخ اذخر۔ پرسیاوشاں ہر ایک سات ماشہ۔ اصل السوس مقشر پانچ ماشہ۔ موز منقےٰ نو دانہ۔ انجیر زرد پانچ دانہ۔ اسطخودوس سات ماشہ۔ جڑوں اور بیجوں کو نیم کوفتہ کرکے رات کو پانی میں تر کریں۔ اور صبح جوش دے کر صاف کرکے گلقند عسلی چار تولہ اس میں حل کر پھر صاف کرکے استعمال کریں۔ فالج میں عود صلیب۔ گاؤزبان۔ کاچ مارچ عوض بیخ کبر۔ بیخ کرفس کے ڈالی جاتی ہیں مسہل کے دن مغز فلوس سات تولہ۔ شکر سرخ چار تولہ تربد موصوف پانچ ماشہ غاریقون ۲ دو ماشہ سنا مکی۔ روغن بید انجیر ہر ایک ایک تولہ اضافہ کرکے تنقیہ کریں سنا مکی کو مطبوخ میں ڈالیں۔ اور مغز فلوس اور شکر سرخ کو جوش دینے کے بعد صاف کرکے داخل کریں۔ اور پھر صاف کریں۔ روغن بید انجیر اسکے بعد ڈالیں۔ اور تربد غاریقون سر دارو کریں۔ یعنے اوپر دھوڑ دیویں۔ غذا دوپہر کے وقت یخنی تین پہر کے بعد کھچڑی یا دلیہ گندم۔ دوسرے دن گلقند ۲ دو تولہ۔ عرق بادیان دس تولہ میں ملکر صاف کرکے تخم ریحان چھ ماشہ اوپر ڈال کر پی لیں۔ امراض مزمنہ خصوصاً عصبانی میں مثل فالج اور لقوہ وغیرہ کے دو تین دن کے بعد منضج مذکور سے نضج کرکے ایک تولہ حب ایارج روغن بادام سے چرب کرکے ایک عدد ورق نقرہ میں لپیٹ کر پچھلی رات کو گرم پانی کے ساتھ دی جاتی ہے۔ اور صبح جوشاندہ مذکور پلایا جاتا ہے۔ مادہ سوداوی اور سودائے بلغمی میں گل گاؤزبان۔ گاؤزبان پانچ پانچ ماشہ۔ گلسرخ تخم کاسنی۔ اسطخودوس شاہترہ۔ تخم خطمی سات سات ماشہ۔ منضج مذکور میں بڑھائیں۔ اور سخت گرم دوائیں نکال لیں۔ اور مسہل کے دن بسفائج افتیمون اور ہلیلہ جات مسہل میں بڑھائیں۔ اور دوبارہ تنقیہ حب افتیمون سے کریں۔

مطبوخ اسطخودوس منضج جو مواد بلغمی دماغی کے نضج کیلئے کارآمد ہے اور **مطبوخ اسطخودوس مسہل** جو امراض بلغمی دماغی اور چشم کیلئے تنقیہ کے

طور پر مستعمل ہے اور **مطبوخ اسطخودوس منضج** جو امراض سوداوی دماغی ہیں نضج کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اور **مطبوخ افتیمون فواکہی** جو تنقیہ سودا دماغی اور دوسرے اعضاء کے لئے معمول ہے اور **مطبوخ افتیمون سادہ** جو اس بارہ میں قلت حرارت کی صورت میں مستعمل ہے۔ اور **مطبوخ سودا** جو سودا سوداوی اور سودا صفراوی اور سودا دموی کے نکالنے کے لئے مطبوخ افتیمون سے بہتر ہے۔ قرابادین اعظم و اکمل سے تلاش کریں ؎

مطبوخ منضج جو سبات بلغمی کے لئے مفید ہے **ص** گاؤزبان۔ ملٹھی۔ تخم خطمی۔ سویز منقےٰ۔ بادیان ہر ایک سات ماشہ جوش دے کر گلقند ملا کر صاف کر کے نوش کریں۔ نضج کے بعد حب ایارج اور حب قوقایا سے تنقیہ کریں۔

مطبوخ نافع دوار **ص** سربھوکہ۔ کشنیز خشک۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک سات ماشہ۔ جوش دے کر صاف کر کے مصری سفید دو تولہ ڈالکر ایک ہفتہ تک استعمال کریں ؎

جاننا چاہیے کہ امراض سر کے مطبوخوں میں اسطخودوس کا داخل کرنا ضروری ہے کیونکہ اس کو مکنسۃ الدماغ یعنے جاروب دماغ کہتے ہیں۔ اور صرع کے مطبوخات میں عود صلیب سیسالیوس ڈالنا لازم جانیں۔ امراض سوداوی میں اسطخودوس۔ بادرنجبویہ۔ افتیمون اور بسفائج کو لازم رکھیں امراض روحی میں مفرحات اور مقویات قلب اور دماغ مثل ابریشم اور گل گاؤزبان۔ اور گاؤزبان کو بھی لازم سمجھیں۔ اور امراض سوداوی غیر روحی میں ادویہ مصفّے خون مثل عناب شاہترہ۔ اور منڈی وغیرہ کا ڈالنا ضروری جانیں اور امراض چشم میں بادیان ہلیلہ اضافہ کریں۔ اور مراق میں افسنتین اور گلسرخ زیادہ کریں ؎

مطبوخ جو زکام اور نزلہ کے ابتدا میں معمول ہے **ص** عناب۔ بہدانہ سپستان حسب ضرورت لے کر جوش دیویں۔ اور خمیرہ بنفشہ یا

شربت بنفشہ یا مصری سے میٹھا کر کے نیم گرم پی لیں کبھی گاؤ زبان اور خطمی بھی اضافہ کیئے جاتے ہیں کبھی اصل السوس اور بنفشہ زیادہ کیئے جاتے ہیں تغلیظ مادہ کے لئے صمغ عربی اور کتیرا بھی بڑھائے جاتے ہیں۔ اور مطبوخ میں ڈالکر یا ویسے پیکر مطبوخ کے ساتھ بطور سرداور و کے استعمال کریں۔ اور ترقیق مادہ کے لئے زوفا اور پرسیاوشاں داخل کئے جاتے ہیں۔ اور اگر تغلیظ اور حبس منظور ہو تو شربت خشخاش یا خمیرہ خشخاش یا دیاقوزہ حل کرکے استعمال کریں

مطبوخ جو رمد اور دیگر امراض چشم میں معمول ہے۔ **ص** اسطخودوس۔ پوست ہلیلہ زرد نو نو ماشہ۔ جوشدیکر مصری ڈالکر پی لیں۔

دیگر ملین ص بنفشہ۔ عناب، اسطخودوس ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ گلقند پانچ تولہ۔ پانی میں جوش دے کر صاف کرکے مغز فلوس چھ تولہ روغن بادام نہ ماشہ اضافہ کرکے نوش کریں۔ صفرا کی زیادتی میں تمر ہندی یا آلو بخارا تین تولہ بڑھایا جاتا ہے۔ اگر پوست ہلیلہ زرد شاہترہ اور ترنجبین بھی بڑھالیں تو بہتر ہے۔

مطبوخ نافع ربو اور سرفہ بارد بلغمی **ص** تخم کتان زوفا خشک بیخ سوسن گاؤ زبان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ بادیان سات ماشہ۔ بیخ بادیان۔ اصل السوس مقشر پرسیاوشان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ انجیر زرد چار دانہ۔ مویز منقے پندرہ عدد۔ مصری دو تولہ۔ اگر خفقان ہو تو ابریشم اضافہ کریں ؁

مطبوخ زوفا جو ربو اور سرفہ بلغمی کے لئے مفید ہے **مطبوخ نخالہ** جو کھانسی کے لئے مجرب ہے **مطبوخ انجبار** جو نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ اور **مطبوخ برگ بانسہ** جو سل کیلئے مفید ہے قرابادین اعظم و اکمل سے تلاش کریں ؁

مطبوخ جو ذات الجنب کے لئے بہت نافع ہے **ص** نیلوفر۔ عناب۔ سپستان سات سات ماشہ جوش دے کر مصری ڈال کر استعمال کریں ؁

دیگر جو اسبارہ میں معمول ہے ص بنفشہ۔ عناب۔ خطمی۔ ملیٹھ چھ چھ ماشہ جوش دے کر شیریں کر کے پی لیں کبھی غلبۂ ورم کی حالت میں کاچملچ اضافہ کیجاتی ہے

مطبوخ جو درد سینہ اور درد پہلو کیلئے مفید اور مجرب ہے۔

ص بیخ بادیان۔ اصل السوس۔ پرسیاوشاں ہر ایک سات ماشہ۔ انیسوں۔ پودینہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ جوش دیکر مصری دو تولہ ڈال کر پی لیں ؛

مطبوخ نافع درد معدہ اور ہیضہ بلغمی ص عود خام۔ زیرہ سیاہ۔ نو نو ماشہ۔ پودینہ۔ بادیان۔ الائچی سات سات ماشہ انیسوں تخم کرفس صعتر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ قرنفل سات دانہ۔ نانخواہ مصطگی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ گلقند تین تولہ۔ چار سیر پانی میں جوش دیویں۔ جب دو سیر رہ جاوے صاف کر کے کسی بوتل میں محفوظ رکھیں۔ اور تھوڑا تھوڑا کر کے ایک پاؤ تک بیمار کو تین چار گھنٹہ کے وقفہ سے استعمال کراویں۔ اگر پیاس زیادہ ہو تو عرق گلاب میں ملا کر استعمال کراویں ؛

مطبوخ انار دانہ مقوی معدہ۔ دافع قے ص انار دانہ تین تولہ مصطگی پودینہ ہر ایک سات ماشہ ایک رطل پانی میں جوش دیں جب تیسرا حصہ رہ جاوے۔ دو تولہ شربت انار سے میٹھا کر کے پلائیں ؛ باقی مطبوخات امراض معدہ کے قرابادین اعظم و اکمل سے تلاش کریں ؛

مطبوخ جو اکثر امراض جگر کے لئے مفید ہے ص بادیان۔ بیخ بادیان تخم کشوث۔ عنب الثعلب۔ بنفشہ ہر ایک سات ماشہ۔ سویز منقےٰ دس دانہ۔ کاچملچ اور کاسنی سبز کے پانی میں جوش دے کر گلقند ملا کر صاف کر کے پلائیں۔ اگر سبز کاسنی کا پانی نہ ملے تو کاسنی ایک جزو کے برابر ڈالدیں۔ حرارت مزاج میں زرشک اور شربت بزوری بڑھایا جاتا ہے بعض اوقات غلبہ برودت کے وقت تخم کرفس اور انیسوں داخل کئے جاتے ہیں کبھی شربت دینار اور کبھی سکنجبین دیناری سے شیریں کر کے موافق حال مریض کے دیا جاتا ہے ؛

مطبوخ مرکب جو درد جگر بارد کیلئے مفید اور معمول ہے اور عجیب الفعل ہے **ص** ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ کابلی۔ آملہ۔ گل غافث افسنتین۔ انیسوں لاکھ مونگرا۔ ریوند خطائی۔ بسفائج۔ مویز منقےٰ۔ عناب۔ چھ چھ ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور میٹھا کر کے پلائیں۔ کبھی اس مطبوخ کے ساتھ الشفاء چار رتی کے برابر کھلایا جاتا ہے۔ جگر کے بڑے بڑے سخت درد جن کو کسی دوا سے فائدہ نہ ہُوا۔ اسی مطبوخ کے استعمال سے درد دور ہو گیا۔ کبھی افسنتین اور روغن گل کے ضماد کی بھی حاجت ہوتی ہے ؛

مطبوخ حب الرشاد جو درد طحال کیلئے بہت مفید ہے **ص** زوفا خشک۔ پرسیاوشان۔ تخم خطمی۔ بادیان عنب الثعلب ہر ایک چھ ماشہ۔ صعتر فارسی۔ پوست بیخ کبر ہر ایک پانچ ماشہ۔ تخم کرفس حب الرشاد۔ پودینہ خشک۔ زیرہ سفید ہر ایک چار ماشہ۔ انیسوں تین ماشہ۔ جوش دیکر صاف کر کے سکنجبین دو تولہ حل کر کے پلائیں۔ ایک شخص کو درد طحال بڑا سخت لاحق تھا۔ جسکو کسی دوا سے فائدہ نہ ہُوا تھا۔ آخر فصد اسیلم کے بعد اسی مطبوخ سے علاج کیا گیا۔ شفایاب ہو گیا۔ کبھی ضماد اشق بھی اثنائے عمل میں لگایا جاتا ہے۔ باقی مطبوخات امراض جگر اور طحال حسب الحال قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں ؛

مطبوخ جو درد ساکن کرتا ہے اور قولنج کھولتا ہے **ص** سنبل الطیب **مصطگے**۔ اسارون۔ الائچی خورد۔ الائچی کلان ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ عود بلسان۔ سلیخہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کرفس۔ بادیان انیسوں زیرہ کرمانی دوقو ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ پوست بیخ کرفس۔ پوست بیخ بادیان۔ پوست بیخ اذخر ہر ایک ساڑھے چار تولہ۔ مویز منقےٰ چھ تولہ۔ ادویہ کوٹ کر تین رطل پانی میں پکائیں۔ تاکہ نصف رہ جاوے۔ صاف کر کے شیشی میں رکھیں۔ خوراک دس تولہ۔ اگر نصف مثقال امروسیا کے ساتھ استعمال کریں تو نہایت مفید ہوگا ؛ ایک مریض کو حقنوں اور مسہلوں کے ساتھ

طبیعت اچھی کھل جانے کے بعد بھی درد ساکن نہ ہوا۔ اسی مطبوخ سے علاج کیا گیا۔ شفایاب ہوگیا۔

مطبوخ جو سنگ گردہ کے نکالنے کے لئے مفید ہے۔ ص۔ خار خسک بادیان۔ انیسوں ہر ایک چار ماشہ۔ الائچی کلاں۔ کاکنج پرسیاوشاں ہر ایک تین ماشہ۔ دارچینی اکلیل الملک دو دو ماشہ۔ قرنفل ایک ماشہ مصری چار تولہ۔ ادویہ نیم کوفتہ کر کے ایک سیر پانی میں جوش دیویں جب ساتواں حصہ رہ جاوے صاف کر کے تین ماشہ حجر الیہود حل کر کے پہلے معجون عقرب یا معجون یداللہ چار ماشہ کھا کر اوپر سے نوش کریں۔ چند دفعہ کے استعمال سے سنگ بپتھری جس قدر بھی بڑا ہو۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر نکل جاتا ہے۔

مطبوخ جو احتباس طمث و نفاس اور درد رحم میں جو بعض عورتوں کو ولادت کے بعد عارض ہوتا ہے۔ فائدہ بلیغ کرتا ہے۔

ص۔ پوست املتاس۔ مشکطرامشیع پرسیاوشاں ہر ایک ایک تولہ جوش دیکر قند سیاہ کہنہ سے شیریں کر کے پلائیں۔

مطبوخ جو اختناق الرحم احتباسی کیلئے مفید ہے۔ ص۔ پرسیاوشاں۔ مشکطرامشیع۔ بادیان۔ سداب ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بعد طبخ تین تولہ مصری ملاکر استعمال کریں۔ باقی مطبوخات امراض رحم کے قرابادین اعظم واکمل سے ملاحظہ کریں۔

مطبوخ منضج کلاں جو اقسام اوجاع مفاصل کے لئے مفید اور مجرب ہے۔ ص۔ شاہترہ۔ بادیان بیخ بادیان بیخ کاسنی ہر ایک چھ ماشہ۔ سورنجان۔ اسطخودوس۔ پرسیاوشاں۔ عنب الثعلب گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ گلسرخ ہر ایک چار ماشہ جوش دے کر گلقند آفتابی تین تولہ ڈالکر پلادیں۔ اور نضج کے بعد برگ سناء۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ فلوس خیار شنبر چھ تولہ۔ گلقند چار تولہ۔ روغن گاؤ تین ماشہ اضافہ کرکے تنقیہ کریں۔ کبھی بعد نضج حب برء الساعۃ یا حب برء یوماً سے تنقیہ کیا جاتا ہے۔ تنقیہ کے بعد معجون سورنجاں پر مداومت کریں۔ تاکہ مرض کا قلع قمع

ہو جاوے۔

مطبوخ جو عموماً تپ کے لئے معمول اور مفید ہے **ص** گلو۔ شاہترہ تخم کاسنی ہر ایک ایک تولہ۔ رات کو پانی میں تر کر کے صبح جوش دے کر صاف کریں۔ اگر تپ صفراوی ہو تو شربت نیلوفر اور شربت بزوری معتدل ملائیں۔ اور اگر کھانسی ہو تو ملیٹھ مقشر مطبوخ میں اضافہ کریں۔ اگر تپ پرانا ہو تو مثل تخم کشوث گل غافث۔ افسنتین شکاعی باد آورد بیج کاسنی اور تخم خربوزہ کے بڑھائیں۔ غلبہ حرارت میں تخم خیارین داخل کریں۔ حمیات سوداوی میں افتیمون زیادہ کریں۔ اور غلبۂ صفرا اور عدم سرفہ و نزلہ کی حالت میں آلو بخارا بھی بڑھالیں۔

دیگر جو حمیات حارہ میں مفید ہے **ص** گلو۔ گل نیلوفر۔ گل بنفشہ۔ گل سرخ ہر ایک چھ ماشہ۔ بدستور جوش دے کر شربت نیلوفر یا گلقند ملا کر استعمال کریں۔

اور باقی مطبوخات ہر قسم کے تپوں کے لئے قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں

مطبوخ اسبوع جو آتشک اور باقی امراض جلدیہ کے لئے بہت مفید ہے **ص** پوست درخت نیم۔ پوست درخت کچنال پھلی درخت ببول۔ کنائی خورد بمعہ برگ و بیخ اور پوست۔ قند سیاہ کہنہ۔ ہر ایک ڈیڑھ پاؤ تین سیر پانی میں جوش دیویں تاکہ چہارم حصہ رہ جاوے۔ صاف کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور سات خوراکیں بناویں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مرض مذکور کا قلع قمع ہو جائے گا۔

ایک آدمی اس مطبوخ کی ایک بوتل پانچ روپیہ کو فروخت کرتا تھا۔ اور بہت سی بوتلیں اس کی اپنے پاس تیار کر کے رکھتا تھا۔

مطبوخ ثمانیہ جو امراض جلدیہ اورام ظاہریہ بثورات اور دمامیل ظاہر جلد میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور ہر مرض کے لئے جو فساد خون سے ہو مفید ہے **ص** چرائتہ۔ پاپڑہ۔ صندل سرخ۔ ہلیلہ سیاہ۔ منڈی بیر بہوٹی عناب۔ برگ حنا۔ ہر ایک سات ماشہ صبح شام جوشاندہ کر شہد ملا کر استعمال

کریں حرارت مزاج میں گلقند یا مصری ڈالکر بطور نقوع کے استعمال کریں کبھی ان چار ادویہ پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے۔ شاہترہ۔ چرائتہ۔ صندل سرخ۔ ہلیلہ سیاہ۔ اگر حرارت زیادہ ہو تو شربت نیلوفر سے میٹھا کر کے استعمال کریں ؎

مطبوخ جو چیچک کے جلدی نکلنے کے لئے مفید ہے **ص** انجیر زرد چار دانہ۔ مویز منقے اسات دانہ۔ عدس مقشر سات ماشہ۔ عناب پانچ دانہ۔ جوشدیکر پلائیں

باقی امراض کے مطبوخات قرابادینات معتبرہ خصوصاً قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں **مفیات** بھی ضرورت کے وقت کتب معتبرہ سے تلاش کئے جاتے ہیں۔

فصل دوم

در بعض نسخجات ماء الاصول و ماء البزور و ماء العسل و ماء اللحم جو معمول ہیں

ماء العسل معمول جو فالج اور لقوہ کے لئے اطباء کا معمول ہے۔ اور تقویت معدہ اور باہ کے لئے بھی مفید ہے۔ بارده بیماریوں کے مواد کا نضج کرتا ہے۔ درد پیچ جگر و سینہ کے لئے مفید ہے اور مدر بول اور ملین طبع رطب کا ہے **ص** شہد ایک جزو۔ پانی صاف دو جزو کو نرم آگ پر جوش دیویں۔ اور کف اُتارتے رہیں۔ جب تیسرا حصہ رہجاوے نیچے اُتار کر کام میں لاویں۔ بعض ایک جزو شہد میں چھ جزو پانی ڈالتے ہیں جب نصف باقی رہ جاوے استعمال کرتے ہیں۔ اور بعض چار جزو پانی داخل کر کے تیسرا حصہ اُڑ جانے پر صاف کر کے رکھ لیتے ہیں بعض پانی دس جزو ڈالتے ہیں۔ جب دو ثلث پانی اُڑ جاوے استعمال کرتے ہیں۔ بعض عرقیات مثل عرق گاؤزبان اور عرق بادیان دس جزو میں پکا کر تیار کرتے ہیں کبھی دارچینی۔ زنجبیل۔ مصطگی رومی۔ زعفران۔ ہیل۔ جوزبوا۔ بسباسہ اور خولنجان سے قوی کیا جاتا ہے۔ ادویہ بقدر ضرورت لیکر پوٹلی باندھکر جوش دینے کے وقت ڈالدی جاتی ہیں ؎ **جاننا چاہیئے** طبیبوں نے شہد

کو اُس کی حرارت مزاج کیوجہ سے امراض باردہ کے لئے مخصوص کیا ہے۔
لیکن چونکہ کلام مجید میں اس میں مطلق شفاء کا ہونا وارد ہے۔ "فیہ شفاء للناس" الآیۃ
نص مطلق ہے۔ اور حدیث شریف میں بھی اس کا شفا ہونا علی الاطلاق ثابت
ہے۔ لقولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام شفاء امتی فی ثلٰث شرطۃ محجمۃ
اولعقۃ من عسل او آیۃ من کتاب اللہ تعالیٰ (ترجمہ) میری
اُمت کی شفا تین چیزوں میں ہے۔ حجامت کے پچھنے۔ اور شہد کا چاٹنا۔
اور آیت کتاب کی پس ہمارے نزدیک اُس کی شفاء تمام امراض حارہ اور
باردہ کے لئے ثابت ہے۔ اِسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ امراض حارہ میں مناسب
بدرقوں کے ساتھ بھی فائدہ بلیغ کرتا ہے۔ چنانچہ سرد پانی میں حل کر کے بطور
جلاب کے استعمال کرنا مطفی حرارت اور مسکن عطش ہے۔ اور امام العلامہ
فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی آیہ کریمہ مذکورہ کے ذیل میں اسی طرح
تحقیق کے ساتھ تمام امراض کے لئے اس کا "شفا ہونا محقق فرمایا ہے۔

ماء الاصول و ماء البزور جو امراض باردہ میں نضج مادہ اور تلطیف و
ترقیق کے لئے استعمال کیئے جاتے ہیں۔ ان کے بڑے متعدد نسخے ہیں۔ جو
عند الضرورت کتب معتبرہ خصوصاً قرابادین اعظم و اکمل کے مطابق تیار
کیئے جاتے ہیں۔ اور اسی طرح **ماء الہندبا** جو امراض جگر اور حمیات میں
استعمال کیا جاتا ہے۔ **ماء عنب الثعلب** جو اُن حمیات کے لئے
جو ورم جگر اور معدہ سے عارض ہوں اور یرقان اور حمیات مرکبہ کیلیئے
مفید ہے اور **ماء الشاہترج** جو حمیات اور امراض دموی میں استعمال
کیا جاتا ہے۔ اور **ماء القرع** اور **ماء الخیار** جو صفراوی اور دموی ہیں
اور اخلاط محرقہ اور تپ دق کے لئے بہت مفید ہیں۔ اور **ماء البطیخ
الہندی** جو ماء القرع کے منافع کے قریب ہے اور **ماء الجبن** جو
امراض سوداوی کے لئے بڑا فاضل علاج ہے اور **ماء الشعیر** یعنی آش جو
جو حمیات کے لئے بہت نفع مند ہے۔ تمام نسخہ جات قرابادین اعظم و
اکمل کے نسخوں کے مطابق تیار کیئے جاتے ہیں! اور اُسی کی تراکیب گے

مطابق تیار کر کے استعمال کئے جاتے ہیں. ماء اللحم و دیگر مائیات کے نسخہ جات حسب الضرورت قرابادینات معتبرہ سے تلاش کریں.
قرابادین اعظم و اکمل میں ماء اللحم کے بڑے بڑے قوی اور مفید نسخے حسب الامراض مرقوم ہیں اور اکثر ہمارے تجربہ میں آئے اور بہت مفید ثابت ہوئے ہیں ۔

فصل سوم در معاجین

معجون جملہ مرکبات سے جلیل القدر اور کثیر المنافع اور کثیر الوقوع فی التداوی ہے۔ بقا میں سب سے زیادہ اگرچہ بعض معاندین طب قدیم جو اپنی طب جدید (ڈاکٹری) وغیرہ کو طب قدیم پر ترجیح دیتے ہیں اور اس کی تحقیر و تشنیع کی تدبیریں بزعم فاسد خود تلاش کرتے رہتے ہیں۔ معجونات سے آدمیوں کو زیادہ متنفر کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ قبیح المنظر اور کریہ الطعم ہیں لیکن وہ بسبب تجاہل عارفانہ کے یہ نہیں سمجھتے۔ کہ جو فوائد اللہ تعالیٰ نے معجونات میں ودیعت رکھے ہیں وہ نہایت ہی اجل و اکبر ہیں۔ قلع بعض امراض مزمنہ عاصیۃ المواد کا بغیر معاجین کے دشوار بلکہ ناممکن ہوتا ہے۔ اور قبح منظر اور کراہت طعم جو بعض ادویہ طب جدید میں ہے وہ معجونات سے بدرجہا زیادہ ہے۔ جیسے بعض اکسٹراکٹ و ٹنکچر جو بہت ہی قبیح المنظر و کریہ الطعم اور سوء الرائحۃ ہوتے ہیں۔ لیکن وہ بسبب بعض فوائد کے اُن کو استعمال کرتے ہیں۔ معجون کا لفظ حقیقت میں اُن ادویہ پر اطلاق کیا جاتا ہے۔ جو شہد میں ملا کر تیار کئے جاتے ہیں۔ لیکن مجازاً بعض اُن مفرحات اور جوارشات پر بھی اطلاق کرتے ہیں جو مصری اور ترنجبین وغیرہ کے قواموں میں ملا کر تیار کئے جاتے ہیں۔
جاننا چاہیئے۔ کہ اطباء نے جملہ ضروریات تداوی کو معجونات میں پورا کر دیا ہے۔ اور وہ تین قسم ہیں۔ بعض مسہلات جو مقطع اور منضج

اور جالی اور مفتح اور منقی اور جاذب مافی الاعماق اور مخرج مافی العروق ہیں اور بعض برانگیختہ کرنے والے حرارت عزیزی کے اور بڑھانے والے قوی کے ہیں جو حامل ارواح کے ہیں۔ اور اُن کو پُورے کمال تک پہنچا دیتے ہیں اور مقوی قوائے دماغیہ اور قلبیہ ہیں۔ اور وہ مفرحات ہیں اور بعض متضمن تعدیل ہیں۔ ابقائے صحت موجودہ اور رد زائلہ کے لئے کیونکہ اُن میں فوائد ذیل ملحوظ ہیں۔ ہضم تحلیل تعدیل تلطیف تقطیع تلزیج تفتیح تسمین جلا تنظیف اور وہ باقی معجونات ہیں بعضی ان میں سے ایسے اسماء کے ساتھ مشہور ہو گئے ہیں۔ کہ انہی کے ساتھ پہچانے جاتے ہیں۔ نہ من حیث المعجونیۃ مثل تریاق فاروق وحمرثا القروبا مثرو دیطوس دبید الورد وغیرہ۔ اس مختصر میں بعض مہتم بالشان اور مجرب جو اکثر مطب میں مستعمل ہیں تحریر کئے جائیں گے۔ باقی اکثر کثیر الفوائد کے نام معہ منافع تحریر کئے جائیں گے اور قرابادینات مشہورہ کا حوالہ دے کر تراکیب اُن کی مفصل مرقوم نہ ہوں گی ؎

معجون منفشہ ص جو مسہل ہے بلغم و صفرا کا اور نافع ہے صداع کو۔ برگ سناء چار تولہ اور دو ماشہ زبد موصوف گاؤزبان گلسرخ ہر ایک پانچ ماشہ گل بنفشہ گل نیلوفر مویز منقے ہر ایک دس ماشہ ترنجبین اڑھائی تولہ۔ شیرخشت دو تولہ۔ چار تولہ اور دو ماشہ شہد میں جو گلاب سے منقوم کیا گیا ہو بیکر ملائیں۔ خوراک ایک تولہ تک ؎

معجون انطاکی مسہل جو صداع مزمن بارد اور تنقیہ دماغ تقویت حواس اور اصلاح معدہ کیلئے مجرب ہے اور **معجون شقیقہ** جو شقیقہ بارد اور اکثر انواع صداع بارد کے لئے مفید ہے۔ اور **معجون راحت** جو صداع یبسی اور امراض حارہ کے لئے مفید ہے۔ اور تپ دق کو بھی نافع ہے اور **معجون اسطخودوس** جو سدرہ اور دوار کے لئے قوی النفع ہے اور **معجون کشنیز** جو مانع صعود ابخرہ نافع سدر دوار اور دافع خفقان اور توحش سوداوی کا ہے اور **معجون حفظ المعمول ملا سدید** جو نسیان

کے لئے بہت مفید ہے اور **معجون مقوی حافظہ** معمول حکیم ارشد اور **معجون جدوار** جو نسیان بارد اور رطب کے لئے مجرّب ہے اور **معجون حافظ العقل** مخترع حکیم علوی خان جو تزکیہ ذہن عقل اور فکر کا کرتا ہے۔ اور **معجون وج** جو نافع نسیان اور مسخن اعصاب ہے۔ قرابادین اعظم و اکمل کے نسخوں کے مطابق تیار کر لینے چاہئیں۔

معجون فولادی جو فالج لقوہ رعشہ اور استرخا کے لئے مفید ہے۔ اور استرخائے قضیب جلقی کے لئے بھی مفید ہے۔ بشرطیکہ روغن مورچہ وغیرہ بھی طلاءً استعمال کریں **ص** مصطگی رومی۔ مقل ازرق ہر ایک ۱/۲ تولہ ماشہ۔ لسبا سہ مغز اخروٹ۔ کنجد مقشر ہر ایک چھ ماشہ۔ بلادر کلاہ بریدہ۔ کشتہ فولاد خبث الحدید مدبر ہر ایک چار ماشہ۔ نوشادر۔ جوہر لوبان ہر ایک دو ماشہ۔ کچلہ مدبر۔ زعفران کشمیری ایک ایک ماشہ مغز بادام ۱/۲ تولہ ماشہ۔ شہد دو چند ادویہ مصری برابر ادویہ بدستور قوام تیار کر کے مخلوط کریں۔ خوراک دو ماشہ سے تین ماشہ تک بعد غذا۔

معجون نجاح جو مالیخولیا صرع اور تمام امراض دماغی سوداوی کو نافع ہے۔ اور خون کا سودا سے تصفیہ کرتا ہے۔ سودا اور بلغم کو بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے۔ اور دافع قولنج ہے۔ اختناق الرحم کے لئے بالخاصہ نفع بخشتا ہے **ص** پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک تین تولہ۔ تربد موصوف بسفائج۔ افتیمون۔ اسطخودوس ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ کوٹ چھان کر دو چند شہد سے معجون تیار کریں۔ یہ نسخہ جمہور کا اور اصل ہے۔ بعض غاریقون مغربل ساڑھے دس ماشہ حجر ارمنی حجر لاجورد ہر ایک ساڑھے نو ماشہ سقمونیائی مشوی سات ماشہ بڑھاتے ہیں۔ اور بعض درونج عقربی بادرنجبویہ سنبل خیر بوا مصطگی گاؤزبان پوست ترنج سات سات ماشہ ریوند خطائی اور زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زیادہ کرتے ہیں۔ اور بعض گلسرخ رب السوس غاریقون اور مصطگی ہر ایک ڈیڑھ تولہ اضافہ کرتے ہیں۔

ایک دفعہ ہم نے تمام اضافہ جات کے ساتھ تیار کیا۔ نہایت مفید ثابت

ہوا تھا۔ اختناق الرحم کے لئے نفع بلیغ کیا۔ خوراک نو ماشہ سے ایک تولہ تک۔ اسہال کے لئے دو تولہ تک۔

اگر اصل نسخہ کی ادویہ کو روغن بادام سے چرب کر کے تین گنا شہد سے ملائیں اور چالیس یوم کے بعد استعمال کریں۔ تو نہایت قوی ہو جاتا ہے۔

معجون مراق کلاں جو امراض مذکورہ کے لئے بہت مفید ہے اور بار ہا ہمارے تجربہ میں آ چکا ہے۔ نسخہ مربہ آملہ بنارسی۔ مربہ ہلیلہ کلاں ہر ایک دو دانہ۔ گلسرخ۔ مغز کشنیز۔ زرشک شیریں۔ طباشیر ہر ایک سات ماشہ۔ دانہ الائچی۔ پوست ترنج۔ مصطگی۔ عود خام۔ تمال پتر۔ سنبل الطیب۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ ابریشم مقرض۔ زہر مہرہ مسحوق بگلاب۔ زرنب ہر ایک سات ماشہ۔ مویز منقیٰ دو تولہ۔ شربت انار ولایتی چار تولہ مصری مقوام ایک پاؤ۔ معجون بناویں۔ خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک۔

معجون ہلیلہ مسہل جو کابوس بلغمی اور سوداوی کے لئے مفید ہے اور **معجون سیسالیبوس** جو صرع بلغمی کیلئے بے نظیر ہے اور **معجون زبیب مختصر** **جالینوس** جو صرع بلغمی کے لئے تنقیہ کے بعد مستعمل ہے۔ اور **معجون محمد ذکریا رازی** جو دفع نوبت صرع کے لئے مفید ہے۔ اور فالج ولقوہ کو نافع ہے۔ اور **معجون عود صلیب** نافع صرع اور **معجون اسطوخودوس** جو صرع کے لئے بعد غذا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور **معجون جامع الاثر** جو تمام امراض دماغی کو نافع ہے۔ اور **معجون** جو فالج اور لقوہ میں مفید ہے اور امراض مذکورہ کا قلع کرتا ہے اور **معجون جید** جو مقوی دماغ اور اعصاب ہے اور **معجون سیر** جو لقوہ فالج صرع اور رعشہ میں بہت نافع ہے اور **معجون چوب چینی** جو معجون سیر کے منافع کے قریب ہے۔ اور **معجون مقوی** جو مفلوج کی تقویت کے لئے تنقیہ کے بعد معمول ہے۔ اور **معجون مبدل المزاج** جو مفلوج کو تنقیہ کے بعد فائدہ تمام کرتا ہے۔ اور **معجون ہندی** جو فالج اور لقوہ کیلئے کثیر النفع ہے قرابادین اعظم اکمل اور دوسری قرابادینات سے تلاش کریں۔ **معجون اذاراقی** جو فالج لقوہ رعشہ اختلاج امراض باردہ اوجاع

مفاصل عرق النساء سلسل البول اور افیون کی عادت چھڑانے کے لئے مجرب ہے۔
صں کچلہ کو شیر گاؤ میں آٹھ پہر تر کریں۔ دوسرے دن دودھ علیحدہ کر کے تازہ دودھ ڈالیں۔ اسی طرح سات دن دودھ کی تجدید کرتے رہیں پھر ایک پوٹلی میں باندھکر تازہ شیر میں رکھکر پکاویں تاکہ دودھ خشک ہوجاوے۔ پھر نکال کر دھو ڈالیں۔ اور باریک پوست چاقو وغیرہ سے علیحدہ کر کے درمیان سے چیر دیویں اور سفید پتہ جو اس میں ہو دور کر کے نرم اور تر ہی کوٹیں تاکہ آرد ہوجاوے۔ اگر خشک ہوجاوے تو سوہان سے برادہ کریں۔ اور فلفل سیاہ فلفل سفید۔ دار چینی۔ جوز بوا بسباسہ مصطگی عود بلسان زنجبیل۔ عود ہندی۔ قرنفل سعد کوفی۔ آملہ سنبل الطیب قاقلہ حبۃ السوداء صندل سفید۔ زعفران۔ دار فلفل۔ بادیان ہر ایک برابر اور تمام ادویہ کے برابر آرد اذاراقی مذکور ملا کر تین گنا شہد میں بطریق مشہور معجون بنا دیں۔ خوراک نصف مثقال سے مثقال تک جو ساڑھے چار ماشہ ہوتا ہے حکیم شریف خان صاحب نے اذاراقی مدبر ادویہ سے دوگنا داخل کر کے معجون لنا کے نام سے موسوم کیا ہے۔ اور اس کی تعریف میں بیحد مبالغہ کیا ہے۔ اور اکسیر البدن کے ساتھ ملقب کیا ہے۔ اور انہوں نے اذاراقی کو علم حساب کے رمزوں میں مرموز کر کے علاج الامراض میں لکھا ہے۔ اور عجالہ نافعہ میں اس کا حل تحریر کیا ہے۔ حکیم احمد خان صاحب نے اس کے حل میں ایک علیحدہ رسالہ تحریر کیا ہے۔ اور معجون اذاراقی جو تحفۃ المؤمنین کے نسخہ کے مطابق ہے۔ اور معجون علونجانی جو تمدد اور کزاز میں بعد تنقیہ کے معمول ہے۔ اور معجون رعشہ انطاکی سب قرابادین اعظم اکمل سے ملاحظہ کریں۔

معجون منڈی نافع امراض عین اور دافع سرخی چشم صں پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ کشنیز خشک شاہترہ اصل السوس ہر ایک ایک تولہ۔ گل منڈی برابر ادویہ قند سفید سہ چند۔ ہلیلہ جات کو روغن گاؤ سے چرب کر کے قند مقوم میں ملا کر معجون بنا دیں۔ خوراک دو تولہ تک۔

معجون ورج جو تنقیہ دماغ کے بعد نزول الماء خیالات اور انتشار کیلئے

مفید ہے اور **معجون نافع ضعف بصر** قرابادین مذکور سے دیکھیں۔ اور
معجون زوفا جو ربو اور ضیق النفس میں سینہ کے مواد مجتمعہ کے نضج کیلئے
مجرب اور معمول ہے۔ **ص** نفرو مانا فلفل سیاہ ہر ایک تین مثقال مغز بادام تلخ
زراوند مدحرج تخم انجرہ ہر ایک پانچ مثقال۔ رب السوس۔ زوفائے خشک۔
پرسیاوشاں ہر ایک دس مثقال شہد سہ چند میں معجون تیار کریں۔ خوراک نو ماشہ۔
دیگر جو بہی اثر رکھتا ہے **ص** زوفا ملٹھی پرسیاوشاں۔ مویز منقے۔
ملکہ ڈیڑھ تولہ۔ مغز بادام۔ تخم کتان۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔
فلفل بادیان۔ پودینہ خشک بیخ سوسن ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ شہد تین گنا دوا
خوراک ساڑھے دس ماشہ۔

اور **معجون رب السوس** کے اجزاء اور منافع بھی اسی کے قریب ہیں
معجون قنفی جو نافع ربو سرفہ در دسینہ معدہ جگر مدر بول اور مصفی آواز کا ہے
معجون سعال جو سرفہ بلغمی نزلی اور اسہال میں معمول ہے **معجون اللبوب**
جو مفید کھانسی ہے اور **معجون سرور** جو سرفہ تقویت آلات تنفس و احشاء
تفریح اور تنشیط کے لئے نافع ہے۔ اور مبہی ہاضم مشتہی اور اکثر مزاجوں کو موافق ہے
اور **معجون راح المؤمنین** جو سعال سوء تنفس نزلہ اور خفقان کے لئے نافع
ہے۔ اور مقوی باہ مشتہی اور مفرح ہے۔ اور **معجون معمول** جو نفث الدم کیلئے
مفید ہے اور **معجون** نافع سل غیر حقیقی اور **معجون صندل** نافع خفقان حار اور
نیز مانع قے اور معدہ مراق اور رحم سے صعود ابخرہ کا مانع ہے۔ اور **معجون طلاء**
جو نہایت مقوی اور مفرح ہے اور **معجون نقرہ** جو تقویت قلب اور باہ کے لئے
معمول ہے اور خفقان اور غشی کیلئے گرم مزاجوں میں بے نظیر ہے اور **معجون علوکجان**
جو خفقان ریحی میں مستعمل ہے اور **معجون جالینوس** جو امراض بلغمی سوداوی دماغی
اور غیر دماغی ریاحی سدہ جگر اور درد جگر کیلئے نافع ہے۔ اور برودت گردہ و مثانہ کو
رفع کرتا ہے۔ اور بدن کی اصلاح کرتا ہے اور **معجون حیات** جو خفقان بارد
کو نافع ہے۔ اور بخشندہ حیات ہے۔ ضعف قلب۔ جگر اور معدہ کو مفید
ہے۔ اور ریاح غلیظ کو تحلیل کرتا ہے۔ تمام قرابادین اعظم اکمل میں ملاحظہ کریں۔

معجون صوت الرعد جو کڑک بجلی کے نام سے مشہور ہے خفقان بارد اور دوسرے امراض باردہ قلبی اور دماغی مثل فالج اور لقوہ وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے ص عقرقرحا۔ قسط شیریں شیطرج۔ جند بیدستر۔ جلوزی لاچی خورد۔ مغز بلادر۔ ست لوبان۔ مومیائی۔ دارچینی جنطیانا۔ مغز تخم کونچ تمال ہنر۔ بوزیدان۔ سعد کوفی۔ زرنب عود خام ہر ایک تین ماشہ۔ فلفل دراز۔ جبفل۔ بیش مدبر۔ تخم سداب۔ شنگرف رومی۔ زعفران ہر ایک دو ماشہ۔ قرنفل پانچ ماشہ۔ کشتہ فولاد تین ماشہ۔ ورق طلاء۔ مشک خالص عنبر اشہب ہر ایک ایک ماشہ۔ شہد خالص برابر ادویہ۔ مصری دوچند ادویہ۔ آب تنبول۔ آب ادرک ہر ایک ایک تولہ بدستور قوام بنا کر ادویہ بیکر ملائیں۔ خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

معجون انطاکی جو تمام امراض گرم معدہ کیلئے مفید ہے ص کشنیز تخم کاسنی ہر ایک ایک اوقیہ گلسرخ ہلیلہ زرد مصطگے رومی ہر ایک چودہ ماشہ۔ فوفل صندل سفید۔ گل بنفشہ۔ رب السوس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹ چھان کر تین دفعہ نعناع اور لیموں کے پانی میں تر کر کے خشک کریں۔ پھر دوچند مصری سے معجون بناویں۔

معجون جو ریاح معدہ کو دفع کرتا ہے۔ اور معدہ کو ازبس مفید ہے۔ اور ہاضم طعام ہے۔ ص زنجبیل برگ پودینہ زیرہ مدبر سرکہ بریان دانہ ہیل صعتر انیسون نانخواہ۔ فلفل گرد۔ فلفل دراز۔ تخم کرفس مصطگے برابر مویز منقے برابر ادویہ کے ساتھ خوب مخلوط کر کے گلقند دوچند ادویہ کے ساتھ قوام بنا کر بطور معجون بناویں۔

معجون مقوی معدہ دافع ریاح اور مفید نفخۃ المراق ص افسنتین عود خام مصطگے رومی ہر ایک ایک تولہ بارہ تولہ گلقند بہاری کے ساتھ قوام کر کے ملائیں خوراک ایک تولہ تک۔

معجون سنبل مقوی معدہ اور مفید وجع الفواد ص مصطگے رومی۔ دانہ الائچی کلاں سنبل الطیب ہر ایک ایک تولہ بارہ ۱۲ تولہ گلقند میں ملائیں۔ خوراک ایک تولہ تک۔

معجون مرجان جو تقویت معدہ اور منع عفونت کیلئے عجیب ہے۔ اور معجون

معنی جو مقوی معدہ مشتہی رافع سوہضم اور مقوی باہ ہے اور **معجون عود ملین** جو مقوی معدہ اور دافع قبض ہے اور **معجون طباشیر** جو حرارت اور رطوبت معدہ کے لئے نافع ہے۔ اور مقوی معدہ مشتہی مسکن حرارت اور اسہال صفراوی کو نافع ہے اور **معجون فنجنوش** جو معدہ کی تمام بارد بیماریوں کے لئے مفید ہے محرک باہ دافع تخمہ غثیان سوہضم مقوی جگر اور نافع سوء القینہ اور بواسیر کا ہے۔ اور **معجون ہاضم و قابض** جو ضعف معدہ اور اسہال کے بارہ میں مفید ہے اور **معجون سفرجل** جو مقوی معدہ ہاضم اور قابض ہے اور **معجون ملوکی** جو مقوی معدہ مبہی اور مشتہی ہے اور **معجون جوز جندم** جو مٹی اور ردی چیزوں کے کھانے کے لئے مجرب ہے اور **معجون نار مشک** جو شہوۃ کلبی میں تنقیہ کے بعد مستعمل ہے اور **معجون کاسر الریاح** جو کسر ریاح میں مثل کمونی کے ہے اور **معجون ابن ہبل** جو وجع الفواد اور تعلب نفس کیلئے بہت نافع ہے۔ اور بارہا تجربہ میں آچکا ہے اور باقی معجونات امراض معدہ کی بھی قرابادین اعظم اکمل میں دیکھیں۔

معجون دبید الورد جو استسقاء میں دائماً معمول ہے۔ صداع سدر دوار اور ضعف معدہ کیلئے مفید ہے۔ سدہ جگر کو کھولتا ہے۔ اورام معدہ جگر اور دبیلات کو تحلیل کر دیتا ہے۔ مانع صعود انجرہ ہے۔ اور دوار وطنین کو رفع کرتا ہے **ص** سنبل الطیب مصطگی۔ زعفران طباشیر دارچینی۔ اذخر۔ اسارون۔ قسط شیرین۔ غافث۔ تخم کشوث۔ فوہ لک مغسول تخم کاسنی تخم کرفس۔ زراوند طویل حب بلسان۔ عود غرقی ہر ایک برابر گلسرخ تمام ادویہ کے برابر کوٹ چھان کر تین گنا شہد مصفے میں ملا کر معجون تیار کریں۔ خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک۔

معجون گل جو اُسی کے منافع کے قریب ہے اور **معجون جالینوس** جو نہایت مقوی جگر ہے۔ اور **معجون کلکلانج بارد** جو استسقاء حار میں مستعمل ہے اور **معجون زرشک حار** جو نافع استسقاء لحمی بارد کا ہے اور **معجون زرشک بارد** جو حار مزاج کیلئے نافع ہے۔ مقوی معدہ جگر اور مفید استسقاء حار ہے۔ اور **معجون مدر کہ** جو استسقاء لحمی میں مادہ کو ادرار سے خارج کرتا ہے

اور معجون انیسون جو استسقاء طبلی میں بلا تخلف مجرّب ہے۔ ان تمام نسخہ جات کی قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔

معجون جو حرارت جگر اور یرقان کو نافع ہے ص مغز تخم خیارین ساڑھے دس ماشہ گلسرخ۔ تخم کاسنی۔ زرشک ہر ایک چودہ ماشہ۔ صندل سفید۔ سودہ طباشیر ہر ایک سات ماشہ۔ آب نقوع تمر ہندی چار تولہ۔ شربت انار شیریں مویز منقےٰ ہر ایک چھ تولہ قند سفید دو چند ادویہ بدستور معجون تیار کریں۔

معجون طحال جو ازابت طحال میں قوی العمل ہے ص پر سیاوشاں۔ زوفائے خشک۔ تخم فنجنکشت برابر سہ چند عسل میں ملائیں۔

معجون ذرب جو اسہال معدی کے لئے مفید ہے ص گلنار تولہ۔ پوست بیرون پستہ نانخواہ کندر چھ چھ ماشہ کوٹ چھان کر مویز منقٰے سے گوندھ دیویں خوراک پانچ ماشہ۔

معجون سنگدانہ مرغ جو ذرب اور ضعف معدہ کیلئے قوی العمل ہے **معجون مولف** جو قے اور اسہال معدی کے لئے نافع ہے اور **معجون خستہ انبہ** جو اسہال معدی کو بند کرتا ہے اور **معجون تالیف حکیم عبد الحمید** جو نافع اقسام اسہال ہے **معجون سندرس** جو اسہال الدم میں مجرّب ہے۔ **معجون اسود** جو اسہال بلغمی مزمن اور زحیر کیلئے نہائیت نافع ہے۔ **معجون قولنج** جو قولنج ریحی اور بلغمی میں فائدہ بلیغ کرتا ہے۔ اور **معجون مسہل** جو قولنج کیلئے نہائیت نافع ہے۔ اور **معجون تمری** جو قولنج کھولتا ہے۔ اور **معجون راحت** جو ایک ساعت میں قولنج کو کھول دیتا ہے۔ اور **معجون سکبینج** جو اسی کے منافع کے قریب ہے۔ قرابادین اعظم و اکمل کے نسخوں کے مطابق ضرورت کے وقت تیار کئے جاتے ہیں۔

معجون سناء جو اسہال نرمی سے لاتا ہے۔ اور مواد حمیات اور امراض دماغی معدی اور مفاصل کو دفع کرتا ہے۔ ہر قسم کا مادہ جو غالب ہو دفع کرتا ہے۔ اور نہائیت نافع ہے۔ اور ہمارے مطب میں اکثر تیار رہتا ہے اور دوا ملیّن کے نام سے مشہور ہے جو ملینات اور مسہلات میں سے بہترین دوا ہے۔ بہت بیماریوں میں تلیین اور تنقیہ اسی سے کیا جاتا ہے ص برگ سناء

نصف رطل اور ربع۔ افتیموں نصف رطل۔ بسفائج فستقی۔ تربد موصوف گل بنفشہ ربع رطل زنجبیل ساڑھے تین مثقال ادویہ باریک پیس کر خمیرہ بنفشہ اڑھائی رطل عسل ربع رطل گلقند نصف رطل کے ساتھ ملا کر معجون بناویں۔ خوراک دو مثقال سے دس مثقال تک پانی میں حل کر کے نرم آگ پر پکائیں۔ تاکہ آہستہ جوش آ جائے۔ باریک کپڑے سے صاف کر کے پی لیں کبھی نیم گرم پانی کے ساتھ کھلایا جاتا ہے۔ رفع قبض کے واسطے تین چار ماشہ استعمال کیا جاتا ہے۔

معجون تربد جو قولنج کھولتا ہے۔ اور مواد بلغمی کو دفع کرتا ہے اور **معجون بنفشہ** جو قولنج کو جلدی کھولتا ہے۔ اور اخلاط ثلاثہ کو خارج کرتا ہے۔ اور **معجون انجیر** جو ریح اور اس کی یبوست کو دور کرتا ہے۔ اور تلیین طبع کرتا ہے۔ اور ہاضم طعام ہے۔ اور **معجون ملین** جو نافع قبض بادی کا ہے اور **معجون قاتل الدیدان** جو دیدان کو قتل اور خارج کرتا ہے اور **معجون خبث الحدید** جو بواسیر کو نافع ہے۔ اور حابس خون ہے۔ اور **معجون مقل** جو نافع بواسیر ریحی کا ہے اور **معجون لبوب صغیر** جو مقوی گردہ مثانہ اور باہ ہے اور **معجون حجر الیہود** جو سنگ گردہ و مثانہ کو توڑتا ہے اور **معجون اعظم** جو سنگ گردہ مثانہ اور ضعف معدہ کے لئے نافع ہے اور **معجون سنگ سرماہی** جو سنگ گردہ اور مثانہ کے لئے مجرب ہے اور **معجون یداللہ** جو تفتیح حصات کے لئے نہایت ہی مجرب ہے **معجون عقرب** جو سنگ گردہ کے توڑنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ اور **معجون کندر** جو تقطیر البول سرعت انزال اور سیلان منی و مذی کے لئے مفید ہے اور **معجون ورج** جو تقطیر بول کے لئے جو سردی مثانہ سے ہو۔ سود مند ہے۔ اور **معجون بلوط** جو زیادتی پیشاب کے روکنے کے لئے قوی التاثیر ہے۔ تمام قرابادین اعظم اکمل میں ملاحظہ کریں۔

معجون فلاسفہ جو تراکیب متقدمین میں سے کثیر المنافع ہے سلس البول۔ اوجاع مفاصل۔ درد پشت اور درد گردہ کے لئے نافع ہے۔ منی اور باہ زیادہ کرتا ہے۔ ہاضمہ کو قوی کرتا ہے۔ اشتہا بڑھاتا ہے۔ بلغم کا دافع اور نسیان کا رافع ہے۔ بوڑھوں کو نہایت ہی مفید ہے۔ اسی لئے اس کو

عصابۂ مشائخ اور مادۃ الحیوۃ کہتے ہیں۔ اور امراض باردہ عصبانیہ مثل فالج اور لقوہ وغیرہ میں بہت مفید ہے **ص** زنجبیل فلفل دار فلفل دارچینی پوست آملہ پوست بلیلہ شیطرج ہندی زراوندیہ مدحرج خصیۃ الثعلب مغز چلغوزہ بیخ بابونہ مغز نارجیل ہر ایک تین تولہ تخم بابونہ ڈیڑھ تولہ۔ مویز منقی نو تولہ عسل مصفٰے دو وزن ادویہ بطریق معروف معجون بناویں کبھی عسل تین گنا ادویہ داخل کیا جاتا ہے۔ خوراک نو ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔ انطاکی نے کہا ہے کہ اگر کنجد مقشر خبث الحدید تخم انجرہ۔ پوست ترنج بڑھائے جاویں۔ اور تمام اجزاء برابر ہوں تو معجون سقنقور کے قریب ہو جاتا ہے۔ اور تقویت باہ میں تریاق الذہب اور فنجنوش کے فوائد کے قریب ہو جاتا ہے۔

معجون خبث الحدید جو کثرت بول کے لئے نافع اور سرعت انزال کے لئے مفید ہے۔ اور **معجون کوتوالی** جو سلسل البول اور سیلان منی کو مفید ہے۔ اور **معجون ماسک البول** جو سلسل البول بول فی الفراش کیلئے مفید ہے اور سیلان منی مردوں اور عورتوں کو بند کرتا ہے۔ اور **معجون قسط** جس کی مداومت کثرت بول اور بول فی الفراش کے لئے مفید ہے۔ تمام نسخہ جات قرابادین اعظم و اکمل سے تلاش کریں۔

معجون صمغ جو ہمارے مطب میں معجون آرد خرما کے نام سے مشہور ہے مقوی باہ۔ دافع سرعت انزال۔ دافع سیلان منی اور مغلظ منی ہے **ص** صمغ عربی۔ آرد سنگھاڑا۔ آرد خرما ہر ایک ایک سیر عالمگیری مغز نارجیل۔ مغز پستہ۔ مغز بادام۔ مغز چلغوزہ ہر ایک بارہ تولہ۔ الائچی خورد۔ دارچینی۔ زنجبیل ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ قرنفل نو ماشہ۔ فلفل دراز ساڑھے تین ماشہ۔ مصری برابر ادویہ عسل خالص دوچند ادویہ بدستور معجون بناویں۔ خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک۔ کبھی سرعت تقویت اور تغلیظ کے لئے کشتہ قلعی سہ دھاتہ اور چار دھاتہ اس معجون میں ملا کر دیا جاتا ہے۔ کبھی مقویات قویہ مثل جوہر سیم اور فولاد سیمابی اور کشتہ مس وغیرہ ملا کر دیئے جاتے ہیں۔

معجون فلک سیر جو مبہی ممسک اور منعظ ہے۔ اور اس باب میں

اسرار میں سے شمار کیا جاتا ہے ۔ صص مغز بادام ۔ مغز فندق ۔ مغز چلغوزہ ۔ مغز گردگان چھ چھ تولہ ۔ جوز بوا ۔ بسباسہ مغز پستہ چار چار تولہ ۔ افیون چرس خالص مشک اعلیٰ ۔ عنبر اشہب ۔ شہدانہ ہر ایک چھ ماشہ ۔ مغز کدو چھ تولہ ۔ مغز کاہو مین ماشہ شہد ایکچند ۔ مصری دو چند ادویہ بدستور تیار کریں ۔ خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ تک

معجون مغز بلادر جو تقویت باہ میں مجرب ہے اور معجون زرعونی صغیر جو اس باب میں قوی الاثر ہے ۔ اور معجون زرعونی کبیر جو منافع میں صغیر سے فائق ہے ۔ اور معجون جلالی جو امساک میں بے نظیر ہے ۔ قضیب کو محکم کرتا ہے اور لذت جماع بخشتا ہے ۔ اور معجون بزور جو امر باہ میں عجیب فعل رکھتا ہے اور معجون ریگ ماہی جو مقوی باہ اور مغلظ منی ہے اور معجون تالمکھانہ جو یہی اثر رکھتا ہے ۔ اور معجون کونچ جو مبہی اور مغلظ ہے اور معجون خصیۃ الثعلب جو نہایت مبہی مزید منی اور مہیج شہوت ہے اور معجون چوب چینی جو تقویت باہ اور اعضائے رئیسہ اور دفع امراض سوداوی میں مجرب اور آزمودہ ہے ۔ اور معجون شیخ الرئیس جو سرعت انزال اور سیلان رحم کے لئے مفید ہے اور معجون عطائی جو سرعت انزال اور تقطیر بول کیلئے نافع ہے اور معجون خبث الحدید جو سرعت انزال کے لئے مفید ہے اور معجون ممسک جو قوی الامساک ہے ۔ اور انزال کیلئے ترشی استعمال کرنے کی حاجت پڑتی ہے ۔ اور معجون بند کشا جو تقویت باہ بھی کرتا ہے اور معجون مدر حیض جو ادرار بول اور حیض کرتا ہے اور معجون موچرس جو عورت کے فرج کے پانی کو روکتا ہے ۔ اور اس باب میں قوی التاثیر ہے ۔ تمام قرابادین اعظم و اکمل میں دیکھیں ۔

معجون سپاری پاک جو ارحام (رحموں) کے سیلان رطوبت کے لئے مشہور طبیبوں کا معمول ہے ۔ صص مائیں خورد مائیں کلاں ساڑھے تین تولہ ۔ گل دھاوا ۔ گل فوفل ہر ایک پونے نو تولہ ۔ موچرس دس تولہ ۔ مغز فوفل سرخ ایک پاؤ ۔ پہلے سپاریوں کو کوٹ کر تین سیر شیر گاؤ میں جوش دیویں ۔ اور ملاتے رہیں ۔ تاکہ خوب پک جاوے ۔

پھر کھنڈ سفید تین پاؤ ملا کر پکائیں تاکہ قوام ٹھیک آجاوے۔ آگ سے اُتار کر باقی ادویہ باریک شدہ ملا دیویں۔ اور بقدر حاجت کھلا دیں۔ خوراک دو تولہ سے تین چار تولہ تک۔

معجون محبل اور معجون معین حمل اور معجون مانع کثرت اسقاط قرابادین

اعظم اکمل سے تلاش کریں۔

معجون حافظ الجنین ۔ جو حاملہ عورتوں کے لئے جن کو عارضہ اسقاط ہو جاتا ہو۔ مفید ہے اور حمل کی اعانت بھی کرتا ہے۔ اور ہمیشہ معمول ہے۔ ہمارے مطب میں معجون نشارہ عاج کے نام سے مشہور ہے۔

ص نشارہ عاج فوفل شاخ گوزن سوختہ گلنار۔ ابریشم مقرض ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مروارید۔ مرجان بسد یشب سفید۔ گل سرخ۔ گل ارمنی۔ کشنیز خشک۔ عود ہندی۔ مصطگی رومی زرنباد۔ کباب چینی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ کوٹ چھان کر شہد خالص اور شیرہ مربہ آملہ ہر ایک سوا گیارہ تولہ یعنے ہر دو ساڑھے بائیس تولہ یعنے ساڑھے چار چھٹانک میں ملائیں۔ اگر حرارت مزاج میں قوی ہو۔ تو قدرے کافور اضافہ کریں۔ غربا کے لئے صدف صادق مروارید کی بجائے ڈالی جاتی ہیں۔ جب دوسرا مہینہ شروع ہو جاوے۔ اُسی دن ایک مثقال کھلانا شروع کریں۔ اللہ تعالیٰ کی حفاظت سے حاملہ اسقاط سے بے خوف ہوگی۔ اور اعانت حمل کے لئے حیض سے پاک ہونے کے بعد استعمال کریں۔ بارہا ہمارے تجربہ میں آیا ہے۔

معجون سہاگہ سونٹھ جو طاقت کم عورتوں کے لئے بعد ولادت مستعمل ہے، اور **معجون حدبہ** جو حدبہ اور ریاح افرسہ کے لئے مفید ہے اور **معجون مسیحی** جو درد پشت اور سرعت انزال بارد کو نفع دیتا ہے۔ قرابادین اعظم اکمل سے ملاحظہ کریں۔

معجون سورنجان جو اوجاع مفاصل میں ہمیشہ معمول ہے **ص** اسارون۔ زنجبیل۔ زیرہ سیاہ۔ دار فلفل ہر ایک سات ماشہ۔ برگ سنا ڈیڑھ تولہ۔ سورنجان شیریں تین تولہ۔ شہد تین گنا ادویہ میں۔

معجون بنا دیں۔ خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

معجون ہندی جو اوجاع مفاصل میں تنقیہ کے بعد عمل میں لایا جاتا ہے اور **معجون مفاصل اندلسی** اور **معجون چوب چینی** تالیف حکیم علی جو وجع المفاصل بارد کو نافع ہے۔ اور واقع ضعف قوی اور کسل کا ہے۔ اور معجون چوب چینی باعشبہ جو اوجاع مفاصل کیلئے جو آتشک سے پیدا ہوں نہایت مفید ہے۔ اور **معجون سورنجاں کبیر** جو اوجاع مفاصل مزمن میں قوی التاثیر ہے قرابادین اعظم و اکمل سے تلاش کریں۔

معجون جو تنقیہ کے بعد بقیہ تپ کو زائل کرتا ہے **ص** مغز تخم کدو شیریں۔ تخم کاسنی۔ مغز تخم خیارین۔ تخم خرفہ مقشر۔ زرشک ہر ایک نو ماشہ۔ گلسرخ۔ صندل سفید۔ طباشیر ہر ایک چھ ماشہ۔ شہد ہموزن ادویہ مصری سفید دوچند ادویہ۔ بدستور قوام کر کے ادویہ ملائیں۔

معجون ربع جو دفع نوبت ربع کے لئے مفید ہے۔ اور **معجون معصفر** جو فساد خون، سودا بلغم جوشش بدن اور سر کو نافع ہے۔ اور اطفال کے سرخبادہ کو دفع کرتا ہے۔ اور **معجون عشبہ** جو آتشک اور اخراج مواد سوداوی بلغمی اور اوجاع مفاصل کے لئے مفید ہے۔ اور اس کے متعدد نسخے ہیں اور **معجون چوب چینی** جو آتشک اور تقویت باہ کے لئے بے مثل ہے۔ اور **معجون شاہترہ** جو فساد خون اور گرمی مزاج کو دفع کرتا ہے۔ جرب اور حکہ کو مفید ہے۔ اور **معجون نیب** جو جذام فساد خون اور مواد آتشک کو دفع کرتا ہے اور **معجون اطریلال** جو نافع برص سفید ہے سب قرابادین اعظم اکمل میں ملاحظہ کریں۔

معجون نسخہ خاص جو برص کیلئے مجرب اور معمول ہے **ص** پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ اجمود بسفائج۔ گل سرخ۔ گاؤزبان۔ اسطخودوس۔ تخم پنواڑ۔ بابچی۔ برگ حنا۔ برگ نیم۔ برگ سنا۔ تربد موصوف۔ صبر سقوطری۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ زعفران تین ماشہ۔ آملہ سار سات ماشہ۔ تخم حنظل دو ماشہ

شہد خالص تین گنا۔ خوراک دس ماشہ ہمراہ دودھ بکری۔

معجون ہلیلہ جو سرعت شیب کے لئے مفید ہے اور **معجون مسمن بدن** اور **معجون تریاق افیون** قرابادین اعظم و اکمل میں ملاحظہ کریں۔ باقی معجونات اور مفرحات موافق امراض کے اور اسی طرح یا قوتیات اور مضمضہ وغیرہ موافق امراض کے قرابادین اعظم اکمل کے نسخوں کیمطابق تیار کئے جاتے ہیں:-

فصل در مراہم

مرہم ہو جویہ جو قرحہ گوش سیلان مدہ اور تسکین درد کے لئے معمول اور مجرب ہے **ص** انزروت سرخ سفید آب دودو ماشہ ہو جویہ جس کو تن جوت کہتے ہیں چار ماشہ موم سفید چھ ماشہ روغن گنجد بیس ماشہ مرہم بنا کر کاغذ خطائی کے فتیلہ پر لگا کر کان میں رکھیں۔

مرہم مسکن درد بواسیر **ص** گل خطمی ایک تولہ سفیدہ قلعی چھ ماشہ۔ افیون دو ماشہ۔ روغن گل نا تین تولہ۔ سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد بدستور مرہم بنا کر استعمال کریں۔

دیگر جو مختصر اسباب میں قوی الفعل ہے۔ درد کو تسکین اور مسوں کو تخفیف کرتی ہے **ص** جوزبوا ایک تولہ۔ افیون ایک ماشہ پیکر روغن گل میں ملا کر مرہم کیطرح تیار کریں۔ اور مسوں پر لگاویں۔

مرہم پھٹکڑی مجفف بواسیر یہ مرہم مرہم توتیا کے نام سے موسوم ہے **ص** ماز و کتھ سفید پھٹکڑی چھ چھ ماشہ۔ توتیائے سبز ایک ماشہ۔ افیون دو ماشہ۔ چربی میش نا اڑھائی تولہ۔ ادویہ باریک کر کے چربی گداختہ میں ملا کر مرہم بناویں۔ اور انگلی سے مسوں پر ملیں۔ اگر سوزش ہو تو چربی زیادہ کریں۔ تاکہ تیزی کم ہو جاوے۔ اور اگر سوزش ہر گز نہ ہو۔ تو توتیا زیادہ کریں۔ تاکہ قدرے سوزش ظاہر ہو۔

دیگر جو مسوں کی تجفیف (خشک کرنے) اور ساقط کرنے کے لئے بارہا تجربہ میں آ چکی ہے جس کو ہم نے مرہم سلارس سے موسوم کیا ہے۔

ص روغن چنبیلی۔ روغن سرشف۔ روغن السی ہر ایک ۵ جزو۔ کبریت لوبان ہر ایک ایک جزو باریک کر کے میعہ سائلہ ایک جزو ظرف مسی یا آہنی میں ڈالکر

آگ پر مخلوط کریں۔ بعدہٗ قسط تلخ پوست بیخ کبر اسپند ہر ایک ڈیڑھ جزو سفوف
کر کے ملا دیویں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور قدرے مسوں پر ملا کریں۔

دیگر جو مقعد کے چاروں طرف کے زخموں اور دوسرے ثبورات
کو فائدہ کرتی ہے۔ **یص** تیزاب کوئلہ جس کو انگریزی میں کاربالک ایسڈ کہتے
ہیں ایک حصہ روغن گنجد سیاہ دس حصہ باہم ملا کر رکھیں اور پارچہ نرم تر کر کے
دن میں دو تین دفعہ زخم پر رکھیں۔ اور اوپر سے برگ موز یعنے کیلا جو مدور یعنی
گول کیا ہوا ہو رکھیں۔ اور باندھ دیویں۔ اور یہ مرہم دوسرے زخموں اور
ثبورات کو بھی فائدہ کرتی ہے۔

مرہم نافع ناصور **یص** سرمہ اسفیداج ہر ایک سات ماشہ۔ سیماب زنجفر موم۔
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ توتیائے سبز بریان تین ماشہ روغن گنجد ساڑھے
چار ماشہ پہلے ادویہ پیس کر ان میں سیماب ڈالیں۔ پھر موم اور روغن گرم کر کے
آگ سے نیچے اتار کر ادویہ ملا دیویں۔

مرہم زنجفر جو اورام عسر التحلیل کے تحلیل کرنے اور سرطان خنازیر ورم انثیین
اور اورام صلبہ کے لئے نافع ہے **یص** مردار سنگ پانچ
درم علک البطم چھ درم۔ زنجفر آٹھ درم کندر بارزد اشق موم ہر ایک دس
درم۔ روغن گل یا روغن زیتون یا روغن گاؤ پچاس درم بدستور مرہم بنا دیں۔

مرہم اشق جو تحلیل صلابات خنازیر اور سلعہ کے لئے نہایت نافع ہے اور
اورام صلبہ کو ایک ہفتہ میں تحلیل کر دیتی ہے **یص** خردل سمندر
جھاگ زراوند طویل۔ تخم انجرہ کبریت مقل اشق ہر ایک ایک جزو۔ زیتون پرانا
بارہ جزو۔ ادویہ کو نہایت باریک پیسیں۔ تا کہ غبار کی طرح ہو جاویں۔ اور مقل
اشق کو زیتون میں حل کریں۔ اور دو جزو موم کس میں پگھلا کر اضافہ کریں۔ اور
ادویہ ڈالکر خوب آمیز کریں۔ تا کہ مرہم کی طرح ہو جاوے۔ اور طریق استعمال
یہ ہے کہ ایک جزو اس مرہم سے اور ایک جزو روغن گل اور ایک جزو روغن
زیتون باہم ملا کر ضماد کریں۔ کبھی سرکہ میں حل کر کے استعمال کی جاتی ہے
اور قوی الفعل ہو جاتی ہے۔ اور باقی مراہم موافق امراض کے قرابادینات

خصوصاً قرابادین اعظم و اکمل سے تلاش کریں۔ اکثر نسخے حسب ضرورت کتاب مذکور کے مطابق تیار کیے جاتے ہیں۔

باب النون

نفوخ معمول جو امراض باردہ دماغی مثل صداع بارد صرع سکتہ۔ سبات اور بعض امراض بینی میں استعمال کی جاتی ہے **ص** قرنفل گیارہ عدد تمباکو سوتی تولہ۔ زعفران چار سرخ۔ کستوری خالص ایک سرخ غبار کی طرح پیس کر رکھیں اور ضرورت کے وقت نفوخ کے طور پر استعمال کریں۔

نوع دیگر جو امراض مذکورہ میں مستعمل ہے اور نسوار کالی چھڑ والی کے نام سے مشہور ہے **ص** سنبل الطیب۔ اسطخودوس۔ برگ تبت جن کو کشمیری اپتر کہتے ہیں۔ دانہ الائچی کلاں ہر ایک برابر کپڑ چھان کر کے ضرورت کے وقت ناک میں پھونکیں۔

دیگر جو درد سر مزمن اور چھینک لانے کیلئے استعمال کی جاتی ہے **ص** مرزنجوش۔ فلفل گرد۔ کائپھل تمباکو ڈورہ بندال ہر ایک برابر۔ زعفران دو سرخ۔ کوٹ چھان کر سعوطاً استعمال کریں۔

دیگر جو شقیقہ اور درد سر بلغمی کے لئے مفید ہے **ص** سمندر پھل ایک عدد فلفل سیاہ ایک عدد۔ نوشادر ایک ماشہ۔ باریک پیس کر آفتاب کی طرف منہ کر کے ناک میں کھینچیں۔

نفوخ زاغلی جو دماغ سے مواد باردہ کا تنقیہ کرتی ہے۔ اور شقیقہ وغیرہ میں مستعمل ہے۔ درد دندان درد چشم اور درد گوش کو فائدہ دیتی ہے **ص** برنج ساٹھی کوٹ کر لبن الخنزیر میں تر کر کے سایہ میں خشک کریں۔ اور باریک پیس کر قدرے زعفران اور زردچوب ملا کر زرد رنگ بنا دیں۔ اگر قدرے قرنفل بڑھائیں تو خوشبو ناک ہو جاتی ہے۔ اور بہت نافع ہوتی ہے۔ اگر خاکستر پاچکدشتی یا دانہ گندم شیر مذکور

ہیں ترکر کے سایہ میں خشک کریں اور بدستور نفوخ بناویں۔ تو بھی یہی عمل کرتی ہے

نفوخ جو سکوت کو ہوش میں لاتی ہے ص جند بید ستر۔ فلفل۔ کندش۔ سداب باریک پیسکر ناک میں پھونکیں۔ اور بدن پر روغن ناردین یا سنبل رومی) کی جس میں فرفیون حل کی گئی ہو۔ مالش کریں۔

نفوخ جو کرم دماغ کے نکالنے کے لئے مجربات میں سے ہے ص برگ چرچٹہ۔ شب یمانی۔ شکر خام ہر تین برابر پیسکر نفوخ بناویں اور استعمال کریں۔ تمام کرم دماغ سے گرجاویں گے۔

باقی نفوخات اور نشوقات جو سعوطات کے اقسام میں سے ہیں۔ موافق امراض اور اعراض کے قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں۔ اور نطولات بھی اسی طرح۔

نفوخ جو درد پیشانی اور درد شقیقہ کے لئے مفید ہے ص نکچھکنی چار ماشہ۔ لونگ ایک ماشہ۔ کافور دو سرخ۔ فلفل سیاہ چار سرخ۔ باریک پیسکر نفوخ بناویں۔ اگر نکچھکنی کی بجائے دارشیشعان لیجیے۔ کا پھل ڈالیں تو قوی العمل ہو جاتی ہے۔

نفوخ جو عشاد شبکوری) کے لئے مفید ہے ص نوشادر۔ نکچھکنی ایک ایک ماشہ۔ جند بید ستر دو سرخ۔ تمباکو خشک دو ماشہ۔ باریک کر کے بطور نفوخ یا سعوط کے استعمال کریں۔

نفوخ جو نزول الماء کیلئے فائدہ تمام رکھتی ہے۔ بشرطیکہ ابتدا میں استعمال کی جاوے ص۔ زعفران۔ افیون مصری۔ دارچینی ہر ایک چار سرخ۔ قرنفل۔ الائچی خورد ہر ایک پانچ عدد۔ دارشیشعان چھ ماشہ۔ سنبل الطیب اڑھائی ماشہ۔ باریک پیسکر نفوخ بناویں۔

باقی نفوخات حسب الضرورت کتب معتبرہ خصوصاً قرابادین اعظم اکمل سے تلاش کریں ؀

نقوعات

نقوع منضج جو تمام امراض حادہ مادی دماغی وغیرہ میں معمول ہے۔
ص عنب الثعلب۔ گل بنفشہ۔ گل سرخ۔ تخم خطمی
شاہترہ۔ تخم کاسنی ہر ایک سات ماشہ۔ گل نیلوفر پانچ ماشہ۔ عناب۔ آلو بخارا
ہر ایک پانچ پانچ ماشہ۔ رات کو پانی گرم میں تر کرکے صبح ملکر صاف کرکے گلقند دو تولہ
ملا کر ملیں اور صاف کرکے نوش کریں۔ اگر کھانسی ہو۔ کاسنی۔ گلسرخ۔ آلو بخارا۔
موقوف کریں اور سپستان گیارہ عدد۔ خبازی سات ماشہ۔ گاؤزبان چار ماشہ
داخل کریں۔ اور شربت بنفشہ یا مصری گلقند کی بجائے ڈالیں۔ جب نبض اور قارورہ
سے نضج کے نشانات ظاہر ہوں تو مسہل کے دن مغز فلوس سات تولہ۔ ترنجبین
تمر ہندی۔ گلقند ہر ایک چار تولہ۔ شیرہ بادام سات عدد داخل کرکے مسہل دیویں۔

نقوع نافع سدر دوار دافع حرارت مزاج مقوی قلب **ص** بورہ صندل
سفید چھ ماشہ۔ بنفشہ۔ کشنیز خشک۔ پوست آملہ۔ مویز منقے
گلسرخ ہر ایک سات ماشہ۔ پانی میں تر کریں۔ صبح صاف کرکے شربت
نیلوفر عرق بید مشک ڈالکر نوش کریں۔ کبھی خمیرہ صندل۔ بورہ صندل۔
اور شربت کے عوض ڈالا جاتا ہے۔

نقوع جو نزلہ حاد اور مرکب اور خلل دماغ کے لئے معمول ہے **ص** اصل السوس
بنفشہ۔ سپستان۔ اسطخودوس۔ بیخ بادیان۔ تخم خطمی۔ مویز منقے۔
بادیان ہر ایک چھ ماشہ۔ پانی میں تر کرکے چار پہر کے بعد صاف کرکے خمیرہ
بنفشہ یا شربت بنفشہ حل کرکے پی لیں۔

نقوع جو تپ صفراوی کے لئے معمول ہے **ص** گلسرخ گل بنفشہ۔
گل نیلوفر۔ تخم کاسنی۔ عنب الثعلب ہر ایک چھ ماشہ۔ پانی
میں تر کرکے صاف کرکے مصری یا شربت نیلوفر ڈال کر استعمال کریں۔
شدت حرارت کے وقت شیرہ کاہو۔ تخم خیارین چھ چھ ماشہ بڑھایا
جاتا ہے۔ کبھی دونوں کو نقوع میں ڈالا جاتا ہے۔

نقوع جو تپ لرزہ اور پرانے تپوں کے لئے معمول ہے **ص** گلو تخم کاسنی۔ شاہترہ۔ ملٹھی ہر ایک چھ ماشہ۔ کبھی افسنتین گل سرخ اضافہ کئے جاتے ہیں۔ رات کو تر کرکے صبح ملکر صاف کرکے نبات سے میٹھا کرکے استعمال کریں۔

نقوع جو مواد سوداوی کے لئے آتشک وغیرہ میں معمول ہے **ص** ہلیلہ سیاہ صندل سرخ۔ چرائتہ ہر ایک چھ ماشہ۔ رات کو تر کرکے صبح ملکر صاف کریں اور مصری یا شہد ڈالکر پلائیں کبھی سرپھوکہ بھی اضافہ کیا جاتا ہے۔

باقی نقوعات حسب الامراض قرابادین اعظم و اکمل سے تلاش کریں اور اسی طرح دجورات اور یاقوتیات بھی موافق امراض اور مزاجوں کے کتاب مذکور میں مطالعہ کریں ؛

وآخر دعوانا ان الحمد للّٰہ رب العلمین

الحمد للّٰہ کہ آخر کو پہونچ گئی وہ چیز جس کو میں نے شروع کیا تھا۔ اور اتمام اور انجام ہوا اُس چیز کا جس کو ترتیب دیا تھا میں نے۔ اگرچہ خلاصۃ المطب کی تکمیل کے بعد جو ہمارے دستور العمل کا خلاصہ ہے۔ اور جو تبصرہ اور تذکرہ کے طور پر بعض معزز شاگردوں مثل مولینا مولوی **غلام حیدر صاحب** فاضل مستند دیوبند سکنہ وال سہاگ ضلع مظفر گڑھ اور مولینا مولوی **مغیث الدین شاہ صاحب** فاضل اجل مستند دیوبند وغیرہ مدارس سکنہ چاندپور ضلع میرٹھ حال وارد ایران بعہدہ قضاء و تدریس کے التجا و امداد سے تحریر کیا گیا تھا۔ بعض احبہ اعزہ نسخہ جات متعلقہ خلاصہ مذکورہ اور دوسرے نسخہ جات نادرہ مخفیہ صدریہ اور مجربات ذاتیہ بندہ کے مجموعہ کے خواہان تھے اور اُن کو میں نے وعدہ دیا ہوا تھا کہ انشاء اللّٰہ تعالیٰ عنقریب خلاصہ مرکبات جو نسخہ جات مذکورہ اور فوائد زوائد کا محتوی ہوگا تحریر کرکے عزیزان اور احباب اور دوسرے اولی الالباب کے لئے تحفہ تیار کرکے پیش کروں گا۔ مگر تقدیر الٰہی سے بندہ آغاز کتاب اور چند ابواب کی تحریر کے بعد بعض عوارض اور عوائق میں مبتلا ہوگیا۔ اور ایفائے وعدہ مذکورہ سے قاصر رہا سہ

ما کلما یتمنی المرء یدرکہ ؛ تجری الریاح بما لا تشتھی السفن

منجملہ اُن عوارض کے ضعف بصر تھا جس نے آنکھوں میں غالب ہو کر پانی نازل کے سبب سے بندہ کو کار تحریر سے بیکار کر دیا تھا۔ ہر چند میرے فرزند لخت ہائے جگر عزیزم حکیم محمد مظہر اور حکیم محمد زبیر اطال اللہ عمرہما و اناہما الی اعلے المقاصد والمآرب اور دوسرے اعزہ ایفائے وعدہ کی یاد دہانی کرتے رہے اور میری طبیعت کو برانگیختہ کرتے تھے اور تمنائے قلبی بھی اس کار خیر کی سر انجامی کیلئے مستعد کرتی رہی لیکن بمقتضائے شعر

یرید المرء ان یعطی مناہ ❊ ویأبی اللہ الا ما یشاء

اور حسب مقولہ کل امر مرھون باوقاتھا کے توفیق رفیق نہ ہوئی۔ احباب کے انتظار کا زمانہ لمبا ہو گیا۔ اور مدت مدید اور عرصہ بعید گذر چکا۔ الحال بمقتضائے ثمر دے از غیب بروں آید و کارے بکند ❊ ایزد منان کے فضل و احسان سے مولینا و بالفضل اولینا فاضل اجل علامہ اکمل جامع منقول و معقول حاوی فروع و اصول مولوی غلام رسول صاحب سلمہ ربہ ساکن لوتھڑ ضلع ملتان استفادہ کتب عالیہ معتبرہ فن طب اور تعلیم و تعلم اور حفظ اور ضبط کتب مذکورہ کے بعد مشق عملی اور استفادہ ضروریات مطب کیلئے خاکسار کے پاس تشریف لائے اور اپنے شغل کی اثناء میں حالات اور مقالات کے دیکھنے اور سُننے کے بعد بندہ کو اس مختصر کی تکمیل کیلئے مستعد کیا اور تحریر کا کام اپنے ذمہ لیا۔ (مولینا موصوف تحریر میں اپنے تبحر علمی کی طرح کامل مہارت رکھتے ہیں) اور ہر قسم کی امداد کا وعدہ فرمایا۔ پس بندہ مستعد ہو گیا۔ اور بفضلہ تعالیٰ مولینا ممدوح کی حسن سعی سے کام تکمیل اس مختصر کا باحسن الوجوہ سر انجام ہوا ؎

للہ الحمد ہر آں چیز کہ خاطر میخواست ❊ آخر آمد زپس پردۂ تقدیر پدید

واناالمنزوی فقیر الخمول احقر عباد اللہ عبد الرسول عفی عنہ ابن الفاضل الکامل بحر العرفان بلا ساحل قدوۃ العارفین حضرت مولینا مولوی محمد قمر الدین صاحب مرحوم قدس سرہ العالی مکین بکھر بار ضلع شاہ پور پنجاب۔

قطعۂ تاریخ تصنیف اصل کتاب

از مترجم عفی عنہ خاکسار محمد ذبیر خلف مصنف مدظلہ العالی

شکر للہ شد مرتب انتخاب لاجواب
کرد تصنیفش جناب مولوی عبدالرسول
قبلہ ام ممدوح فاضل کان حکیم حاذق اند
از تلامذ و مستفیداں دیدہ الحاح تمام
آں خلاصہ چونکہ شارح گشت اندر ہر طرف
بہر تفصیلش نمودند اہل عزت آرزو
التماسے شاں قبول افتاد شد تصنیف ایں
جمع فرمودند دروے نسخہ ہائے نادرہ
باد لائل کردہ آگاہ از کمال اشتہاء
منکہ فرزند جنابم نیز شاگرد حقیر

شد بآئین ہمیں تصنیف ایں نادر کتاب
نقشبندی از مشائخ نقشبندان فیض یاب
از اعزہ چوں بدیدند آرزوئے بیحساب
اولاً تصنیف کردند از مطب لب لباب
نسخہ ہائش مجملاً بودند اندر بعض باب
مستفیداں التماسی کردہ از عالی جناب
از عنایت داد حق توفیق ایں کار ثواب
سر مکنون بود اکثر گشت اکنوں بے حجاب
کم کسے بر ساند چندیں فیض کامل کامیاب
جستجو تاریخ ختمش کردم از حسن صواب

جمع در نامم شدہ لفظ محمد بازبیر
۱۳ ـ ہ ۵۲

گفت ہاتف ۔ از دو ہائے مرکب انتخاب

دیگر

بحمد اللہ تصنیف شد ایں کتاب ۔ زایزد رسد بر مصنف ثواب
زدل جست سالش محمد زبیر ۔ بگفتا ۔ ببیں خوب نادر کتاب
۱۳۔۲

تاریخ طبع ترجمہ قرابادین مجددی از مترجم عفی عنہ

گشت چوں ایں ترجمہ مطبوع با فضل الہ
فیض او گردید عام و فاش شد سر نہفت
از سرور قلب مترجم بعون ایزدی!
۱۳ ـ ہ ۵ ـ ہ
نسخہ نادر بشد طبع ۔ از پئے تاریخ گفت

منوہر پریس سرگودہا میں باہتمام لالہ منوہر لعل دوا آپرنٹر کے چھپی اور حکیم حافظ محمد زبیر حال صدر شاہ پور نے شائع کی۔

مصنف مدظلہ کے چند
خاص الخاص مجربات

قوت باہ: کا داخلی و خارجی مکمل علاج۔ قیمت صرف پانچ روپیہ (ہ)

جریان و احتلام کا اکسیر الاثر علاج قیمت عہ

خنازیر کا داخلی و خارجی مکمل علاج جس سے آدمی اس خبیث اور موذی مرض سے مکمل نجات حاصل کرلیتا ہے۔ اور اپریشن وغیرہ چیر پھاڑ سے بچ جاتا ہے .... قیمت مکمل دوا تین روپیہ (سے)

شقیقۃ العین یعنی مرض لوط کا حکمی علاج۔ یہ درد نہایت شدت کے ساتھ آنکھ میں ٹیس مارتا ہے۔ جس سے مریض نہایت قلق اور اضطراب میں ہوتا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی شخص سوئی چبھو رہا ہے۔ آخر کار بینائی چلی جاتی ہے۔ داخلی اور خارجی مکمل دوا کی قیمت دو روپے (عہ)

نوٹ۔ اس مرض میں حکیم صاحب خود مبتلا ہو گئے تھے۔ اقرباء کے زور دینے پر پنجاب کے ایک مشہور معروف ڈاکٹر کے پاس گئے جس نے آنکھ نکلوا دینے کا مشورہ دیا حکیم صاحب واپس آگئے اسی علاج سے بالکل صحت یاب ہو گئے۔

ضیق النفس یعنی دمہ۔ یہ ایک نہایت موذی اور تکلیف دہ اور کثیر الوقوع مرض ہے جس سے مریض عمراً جان بلب رہتا ہے۔ کبھی ایسے شدید دورے پڑتے ہیں کہ مریض قریب المرگ ہو جاتا ہے حکیم صاحب نے اس موذی مرض کا نہایت مکمل علاج تجربہ دیرینہ کے بعد ایجاد کیا ہے جس سے اکثر مریض پورے صحت یاب ہوئے ہیں قیمت مکمل علاج دو قسم گولیاں ایک مفید دوا جو خاص کیمیاوی ترکیب سے تیار ہوتا ہے مبلغ پانچ روپیہ (ہ)

ملنے کا پتہ :-

حکیم حافظ محمد زبیر مالک شفاخانہ سعیدی صدر شاہ پور (پنجاب)

مصنف مدظلہ کے

چند خاص الخاص مجربات

بواسیر کا مکمل علاج جس سے بغیر کسی تکلیف کے مسے خود بخود نابود ہو جاتے ہیں اور خون وغیرہ بند ہو کر مکمل صحت ہو جاتی ہے۔ داخلاً ایک سفید دوا اور گولیاں استعمال کی جاتی ہیں اور خارجاً دو قسم کے مرہم ہیں جو مریض اپنے ہاتھ سے استعمال کر لیتا ہے قیمت مکمل ادویہ صرف دو روپے

پتھری سنگ گردہ و مثانہ کا عجیب التاثیر علاج جس سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے اپریشن وغیرہ کی مصیبت سے نجات مل جاتی ہے قیمت مکمل دوا تین روپے

سوزاک اس مرض کے خبیث اور دیرپا ہونے سے عموماً لوگ واقف ہیں اس کا مکمل علاج چالیس خوراک قیمت صرف عہ

حب آتشک یہ ہماری گولیاں آتشک کیلئے مشہور النفع ہیں۔ داخلاً و خارجاً استعمال کی جاتی ہیں۔ دو ہفتہ میں مرض بالکل زائل ہو جاتا ہے اور پھر تمام عمر میں عود نہیں کرتا۔ قیمت ۵۰ گولی دو روپے آٹھ آنے (۲؍۸)

قطعۂ تاریخ

طبع قرابادین ہذا از سردار گل محمد خان صاحب حکیم و رئیس اعظم سکھانیوالا

ضلع ڈیرہ غازی خان

شائقا با فرح قلبی دور باش از حزن و غیض
در طبابت شد ہویدا معجزہ چوں ید بیض
مولوی عبد الرسول ایں تحفہ را تصنیف کرد
با سر قرطاس شد سالش قرابادین فیض ۱۳۵۸ھ

المعلن

حافظ ظہور احمد منتظم و کارکن شفاخانہ

خلف الصدق حکیم حافظ محمد زبیر مالک شفاخانہ سعیدی صدر شاہ پور

زیر نگرانی و سرپرستی استاذ الاطباء حکیم حضرت مولینا مولوی عبد الرسول صاحب کلانان